

# أحكام القرآن

عبد الواحد



مؤلف  
پروفیسر تندر محمد

# احکام القرآن

محمد اویس

کتاب خانہ کاپیٹہ مکتبہ تعمیر المسانیت غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور  
042-7310530 - 042-7337500

مکتبہ قدوسیہ رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور  
042-37351124 - 37230585

# احکام القرآن

مؤلفہ

پروفیسر نذر محمد

عبد الوارث

سرورس انڈسٹریز لمیٹڈ  
گلبرگ — لاہور

مؤلف نے  
اس تالیف کے ضمن میں  
اپنے لیے  
کوئی عتے  
محفوظ نہیں کیا !

○  
اشاعت اول ۱۹۸۳ء

اشاعت دوم ۱۹۸۵ء

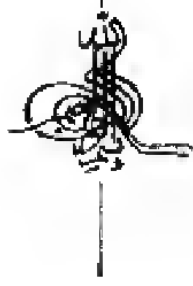
اشاعت سوم ۱۹۸۶ء

اشاعت چہارم ۱۹۸۷ء

اشاعت پنجم ۱۹۹۲ء

# انتساب

ہر  
اُس سے انسان  
کے نام جیسے  
کلام پاک سے فیض  
حاصل کرنے کا  
شوق ہے!



## ضروری التماس

برادرانِ مکرم - السلام علیکم  
 ہم سب کو پتہ ہے کہ ہر ایک کے لیے موت یقینی ہے۔ ہم سب کا  
 ایمان ہے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ کلام ہے اور اس  
 میں زندگی گزارنے کی ہدایات موجود ہیں۔  
 آپ کا وقت بہت قیمتی ہے۔ ممکن ہے کہ "احکام القرآن" میں دلچ  
 شدہ تمام آیات کے مطالعہ کا وقت فوراً تبدیل سکے۔ لیکن آپ اپنی اولین  
 فرصت میں فرسٹ عنوانات کو ضرور بغور پڑھ لیں۔ آپ کی زندگی کی موجودہ  
 الجھنوں کے متعلق انشاء اللہ فوراً راہِ ہدایت مل جائے گی۔  
 اللہ تعالیٰ آپ کو ان ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔  
 آمین۔ تم آمین۔

دُعاگو

نذر محمد

لاہور - ۲ - جون ۱۹۸۳ء

مشرف ایضاً  
عبدالعزیز



# فہرستِ عنوانات

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۳	سرگزشتِ احوال	
۳۵	قرآن مجید کی صفات اور کائنات پر غور و فکر	۱-
۳۷	قرآن مجید کی صفات	
۶۲	قرآن مجید کی تکمیل	
۶۵	مشاہدہ قدرت اور دعوتِ غور و فکر	
۱۰۱	توحید اور وحدانیت	
۱۰۳	اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیہ	
۱۰۵	۲- تخلیق انسان اور موت	
۱۰۷	انسان کی پیدائش کا قصہ	
۱۰۹	روح	
۱۱۰	موت	
۱۱۲	حیات بعد موت	
۱۱۵	برزخ	

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۱۶	قیامت	
۱۳۷	<b>۳- جزییاتِ ایمان</b>	
۱۳۹	جزئیاتِ ایمان	
۱۵۰	اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان	
۱۵۹	فرشتوں پر ایمان	
۱۶۱	کتابوں پر ایمان	
۱۶۲	مکافاتِ عمل	
۱۷۶	صراطِ مستقیم	
۱۷۸	ایمان کے فوائد	
۱۷۹	اطمینانِ قلب	
۱۸۱	<b>۴- انسانی زندگی کا مقصد</b>	
۱۸۳	زندگی کی غائت	
۱۸۵	حقیقتِ دُنیا	
۱۹۵	منشائے خداوندی	
۲۱۱	انسان کی فطرت	
۲۱۹	<b>۵- رسالت</b>	
۲۲۱	ہر امت کے لیے ایک رسول	
۲۲۲	رسولوں میں فرق	
۲۲۳	پیغمبروں کے قصہ جات کا مقصد	
۲۲۵	ایک شریعت ایک راہِ عمل	
۲۲۷	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صفاتِ مبارکہ	



صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۲۲	رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آداب و تعظیم	
۲۲۵	درود شریف	
۲۲۶	ختم نبوت	
۲۲۷	رسولِ اکرم ایک بہترین نمونہ ہیں	
۲۲۸	مدح صحابہؓ	
۲۵۱	<b>۴۔ سمر چہتر ہدایت</b>	
۲۵۳	دینے کی تکمیل	
۲۵۲	باطل کے ٹھنڈے کا اعلان	
۲۵۴	اسلام کا پھیلنا	
۲۵۷	احکامِ الہی۔ ایک امانت	
۲۵۸	ہدایت، اللہ کے اخصتیار میں ہے	
۲۵۹	ہدایت کا منبع۔ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ گرامی	
۲۶۰	کفر کی ذمہ داری خود انسان پر ہے	
۲۶۱	<b>۷۔ تبلیغ دین</b>	
۲۶۳	تبلیغ	
۲۶۳	خاندان کے سربراہ کی ذمہ داری	
۲۶۴	نصیحت آموز سبق	
۲۶۵	گمراہی کی تبلیغ	
۲۶۸	صحیح ہدایت کا چھپانا	
۲۶۹	دینِ فریضی	
۲۸۱	اپنے فعل پر توجہ	
۲۸۲	قول اور فعل میں اختلاف	
۲۸۴	شعراء کا کلام	

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۸۵	مباحثہ کے اصول	
۲۸۶	مباحثہ	
۲۸۷	دین میں زبردستی نہیں ہے	
۲۸۸	کلہ طلیتہ	
۲۸۹	کلہ نھیثہ	
۲۹۰	غیر اللہ کو گایاں دینا	
۲۹۱	کافرانہ باتوں کا انجام	
۲۹۳	<b>۸- حق کے لیے کوشش</b>	
۲۹۵	اصل بجزیرت ہے	
۲۹۶	سرا نیک نیت کے ساتھ کوشش	
	بھی لازمی ہے	
۲۹۷	حق کو شبہات	
۲۹۸	حق کی خدمت	
۲۹۹	حق بات کہنا	
۳۰۱	استقامت	
۳۰۲	بھلائیوں میں سہولت	
۳۰۳	جد و جہد	
۳۰۸	بلا لحاظ مذہب و ملت خلق کی خدمت	
۳۰۹	برائی و بھلائی کا منبع	
۳۱۱	بری صحبت	
۳۱۳	بری بات ماننے سے انکار	
۳۱۵	بد اعمال آدمی کی مخالفت	
۳۱۶	اندھی تقلید اور اس کی ممانعت	

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۳۱۷	نیکی اور بھلائی کرنے والوں سے تعاون اور گناہ اور زیادتی کرنے والوں سے عدم تعاون	
۳۱۹		
۳۲۱	درست دین	
۳۲۳	کُفْر	
۳۳۰	شُرک	
۳۴۰	اللہ تعالیٰ کو غلط بات منسوب کرنا	
۳۴۳	آیات کا انکار	
۳۵۲	فراہم سے روگردانی	
۳۵۴	اللہ کی راہ سے روکنا	
۳۵۵	اللہ اور رسول سے لڑائی	
۳۵۸	عیسائیوں کے متعلق نقطہ نظر	
۳۶۲	یہودیوں کے متعلق نقطہ نظر	
۳۶۶	دین میں مشرق بازی	
۳۶۹	مُرتد ہونا	
۳۷۱	شُرک کی سزا	
۳۷۳		
۳۷۵	جھوٹ	
۳۷۷	تکبر	
۳۸۱	ریاکاری	
۳۸۳	جہل سازی	
۳۸۵	ظلم	

## ۱۰۔ اخلاقی بیماریاں

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۳۸۴	زیادتی	
۳۸۷	بدزبانے	
۳۸۹	مذاق	
۳۹۱	دین سے مذاق	
۳۹۲	فضولے سوالات	
۳۹۳	جادو اور اس کی حقیقت	
۳۹۴	جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا	
۳۹۵	فصال یا پانسہ	
۳۹۶	آستانے	
۳۹۷	کھیلے اور تماشا	
۳۹۸	جوا	
۳۹۹	شراب	
۴۰۰	بڑے لوگوں کے ناپسندیدہ کام	
۴۰۱	بد بخت انسان	
۴۲۲	مسناق	
۴۳۵	<b>۱۱۔ معاشرتی بیماریاں</b>	
۴۳۷	گمان و شبہ	
۴۳۹	علم کو گمان پر ترجیح	
۴۴۰	ظاہری اسباب پر تکیہ جھلک ہے	
۴۴۱	افواہ	
۴۴۳	شہادت کے بغیر یعتین گناہ ہے	
۴۴۴	خضب سرگوشیاں	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	الزام تراشی	۴۲۶
	لوگوں سے پر طعن	۴۲۷
	غیبت	۴۲۸
	شیطانوں کی خصلت	۴۲۹
	شیطانوں کا تسلط	۴۵۰
<b>۱۲۔ کافر کا کردار اور اُس سے سلوک</b>		
	اسلام اور ایمان میں فرق	۴۵۳
	مومن کو کافر پر فوقیت	۴۵۴
	کافر اور مومن کے کردار میں فرق	۴۵۸
	کافر تاریخ سے سبق نہیں سیکھتے	۴۵۹
	کافر اور مومن کا انجام	۴۶۰
	مومن کی مغفرت	۴۶۱
	قیامت کے دن مومن یا کافر سے تعلق	۴۶۲
	کافروں سے سلوک	۴۶۳
	رفاقت کا معیار	۴۶۸
	کافروں سے دوستی	۴۶۲
	منافق اور فاسق کی نماز جنازہ	۴۷۷
<b>۱۳۔ توبہ</b>		
	نفس کی حقیقت	۴۸۱
	خواہشِ نفس	۴۸۲
	خواہشات کی پیروی	۴۸۳
	سہ آسودگی میں خدا کو بھول جانا	۴۸۴

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۴۸۷	اللہ کی رحمت سے مایوسی	
۴۸۸	توبہ	
۴۹۲	گناہوں سے بچنا	
۴۹۷	موت سے پہلے ایمان	
۴۹۹	<b>۱۴- نیک بندوں کے اوصاف</b>	
۵۰۱	نیکی	
۵۰۳	نیک لوگ	
۵۳۲	اللہ تعالیٰ کا خوف	
۵۴۰	اللہ تعالیٰ سے پر بھروسہ	
۵۴۲	انسان کا خوف	
۵۴۵	تقویٰ	
۵۴۷	صبر	
۵۵۲	مصیبت میں جانب اللہ	✓
۵۵۵	عفو و درگزر اور حسن سلوک	
۵۵۹	انتقام	
۵۶۱	غصہ کا پینا	
۵۶۲	نیکی بدی کو مٹاتی ہے	
۵۶۳	بدی کے بدلے نیکی	
۵۶۵	احسان	
۵۶۶	جاہلوں سے سلوک	✓

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۵۶۸	نعمتوں کی ناشکری	
۵۶۹	شکر گزار	
۵۷۱	<b>۱۵۔ دنیاوی دولت اور اسکی حقیقت</b>	
۵۷۳	اللہ کا فضل	
۵۷۴	عزت	
۵۷۶	عزت کے روزی	
۵۷۷	مفلسی کی زندگی	
۵۷۸	ایام کا آلٹ پھیر	
۵۷۹	آزمائش	
۵۸۲	مال کی حرص	
۵۸۴	مالے اور اولاد کی حقیقت	
۵۸۸	رزق سے من جانب اللہ	
۵۸۹	اللہ بہترین رازق ہے	
۵۹۰	انسانوں میں مختلف درجات	
۵۹۳	مسلمان بھائی بھائی ہیں	
۵۹۴	کافروں کے لیے ڈھیل	
۵۹۸	تاریخ میں وقت کا حساب	
۵۹۹	کافروں کی دولت	
۶۰۰	دوسروں کی دولت کے متعلق صحیح نقطہ نظر	
۶۰۳	<b>۱۶۔ معاشیات</b>	
۶۰۵	حرام و باطل کی کمائی سے پرہیز	

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۶۰۷	سود	
۶۰۹	ٹاپ اور تول میں انصاف	
۶۱۱	رشوت کی ممانعت	
۶۱۲	زکوٰۃ	
۶۱۵	عشر	
۶۱۶	خیرات	
۶۲۷	سکھتہ و خیرات کا اثر	
۶۲۸	غریب کے صدقہ کا تسخیر	
۶۲۹	نذر پوری کرنی چاہیے	
۶۳۱	مدد کے مستحق	✓
۶۳۳	نیک لوگوں کی مدد	✓
۶۳۴	امانت	
۶۳۵	خیانت	
۶۳۷	کنجوسی	
۶۴۱	فضول سے غریبی	
۶۴۲	خرچ کا صحیح طریقہ	
۶۴۳	نادان لوگوں سے مال کی حفاظت	
۶۴۵	<b>۱۷- حسن معاشرت</b>	
۶۴۷	والدین کے ساتھ سلوک	
۶۵۱	رشتہ داروں کے ساتھ سلوک	
۶۵۴	تیم کے ساتھ سلوک	
۶۶۰	لنڈی اور غلام کے ساتھ سلوک	



صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۴۶۱	پڑوسی کے ساتھ سلوک	
۴۶۲	ضرورت مندوں کے ساتھ سلوک	
۴۶۳	مفرد منے کے ساتھ سلوک	
۴۶۴	سیکینے کا حق	
۴۶۸	قبیلہ کے ساتھ سلوک	
۴۷۰	مسافر کے ساتھ سلوک	
۴۷۲	کھانا کھلانا	
۴۷۳	<b>۱۸۔ سماجی زندگی</b>	
۴۷۵	آداب مجلس	
۴۷۶	سلام کا جواب	
۴۷۷	خوش گفتاری	
۴۷۸	نرم چال و پست آواز	
۴۷۹	انشاء اللہ	
۴۸۱	<b>۱۹۔ آپس کے تعلقات</b>	
۴۸۳	اتفاق	
۴۸۶	امور خانہ داری	
۴۸۸	آپس میں تعلقات	
۴۹۲	صلح جوئے	

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۶۹۳	بے بسوں کی مدد	
۶۹۴	حق کے خلاف زیادتی	
۶۹۷	۲۰- شہادت اور عدل	
۶۹۹	گواہ کے فرائض	
۷۰۱	تحریری شہادت	
۷۰۳	رہنے باقبضہ	
۷۰۴	عہد کی پابندی	
۷۰۸	قصیدے	
۷۱۱	سفارشن	
۷۱۲	عدلے	
۷۱۵	۲۱- تعلیم و تربیت	
۷۱۷	تعلیم	
۷۱۹	حکمت و دانائی	
۷۲۱	پاکیزگی	
۷۲۳	پاک ناپاک سے بہتر ہے	
۷۲۴	خوراک	
۷۳۰	لباس	
۷۳۱	امت وسط	
۷۳۲	رہبانیت	
۷۳۳	۲۲- عبادات	
۷۳۵	اللہ تعالیٰ کی بندگی	
۷۴۵	ازانے	۱
۷۴۶	وخطو	

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۷۴۷	تیمم	
۷۴۸	نماز	
۷۵۷	جمعہ کی نماز	
۷۵۸	نماز قصر	
۷۵۹	نماز تہجد	
۷۶۱	اعتکاف	
۷۶۲	روزہ	
۷۶۳	حج و عمرہ	
۷۶۹	مشربانہ	
۷۷۱	قبلہ اور مساجد کے متعلق احکام	
۷۷۶	مسجد الحرام (مسجد حرام)	
۷۸۰	مسجد الحرام میں مشرکین کا داخلہ ممنوع ہے	
۷۸۱	معبہ میں اللہ کی یاد سے روکنا	
۷۸۳	دُعا	✓
۷۹۳	<b>۲۳۔ عائلی قوانین</b>	
۷۹۵	نکاح	
۸۰۱	بیوی کے ساتھ تعلقات	
۸۰۷	اللہ تعالیٰ کی پسند	
۸۰۸	عورتوں کے حقوق	
۸۱۳	مرد اور عورت سے یکساں سلوک	
۸۱۴	بچے کو دودھ پلانا	
۸۱۶	طلاق	
۸۲۱	طلاق	

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۸۲۲	عتبہ ہر	
۸۲۵	حیف	
۸۲۶	عدت	
۸۲۹	مسئلہ ظہار	
۸۳۱	<b>۲۴- وراثت</b>	
۸۳۳	وراثت	
۸۳۶	مستحبی	
۸۳۸	وصیت	
۸۴۱	<b>۲۵- پردہ کے احکام</b>	
۸۴۳	غض بصر	
۸۴۴	پردہ کے احکام	
۸۴۸	ازواجِ مطہرات	
۸۵۲	بے حیائی	
۸۵۵	<b>۲۶- زنا اور قذف</b>	
۸۵۷	زنا اور اس کی شرعی سزا	
۸۶۰	لواطت کی ممانعت	
۸۶۱	زنا کی تہمت اور سزا	
۸۶۳	بیوی پر زنا کی تہمت	
۸۶۵	<b>۲۷- قصاص و حدود</b>	
۸۶۷	فستقہ	

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۸۶۸	فساد برپا کرنے کی ممانعت اور سزا	
۸۶۲	چوری اور اس کی سزا	
۸۶۳	قتل	
۸۶۶	قصاصے و فحوشے بہا	
۸۶۸	خودکشی	
۸۶۹	اولاد کا قتل	
۸۸۱	<b>۲۸۔ قوموں کا عروج و زوال</b>	
۸۸۳	قوموں کے حالات	
۸۸۶	قوموں کی میعاد۔ ہر امت کے لیے ایک	
	مُعین وقت ہے	
۸۸۸	ہجرت	
۸۹۲	ولایت	
۸۹۳	<b>۲۹۔ جہاد</b>	
۸۹۵	جہاد	
۹۱۳	جہاد کا ثواب	
۹۱۲	جہاد سے انکار اور اس کی سزا	
۹۱۵	جہاد میں شمولیت کی معافی	
۹۱۶	سفر میں بھی حادثہ سے موت کے امکانات	
۹۱۷	<b>۳۰۔ دفاع</b>	
۹۱۹	بدعہد قوموں سے سلوک	
۹۲۰	جنگ کے متعلق احکامات	

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۹۲۳	دفعہ کی تیاری	
۹۲۴	چار مہینوں کی حرمت	
۹۲۶	الاتفال یا مال سے غنیمت	
۹۲۸	مفتوحہ علاقہ و جائداد اور اس کا تصرف	
۹۳۰	جزیہ	
۹۳۱	فتح و نصرت کے وقت دعا	
۹۳۳	<b>۳۱- سیاسیات</b>	
۹۳۵	نظام حکومت	
۹۳۷	حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے	
۹۴۲	انسان زمین پر خدا کا خلیفہ ہے	
۹۴۳	اہل ایمان سے خلافتِ امین کا وعدہ الہی	
۹۴۵	حاکم کی صفت اور اس کی اطاعت	
۹۴۹	مشورہ	
۹۵۲	اکثریت کی رائے	
۹۵۳	اللہ کے قانون سے کی پابندی	
۹۵۶	اللہ تعالیٰ اور رسول کی اطاعت	
۹۷۱	قرآن کے مطابق فیصلہ	
۹۷۲	اللہ اور رسول کا فیصلہ آخری ہے	

## سرگزشتِ احوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ  
 الرَّحِیْمِ ۝ مُلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ  
 نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا  
 الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ  
 اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ  
 عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

یہ سطور لکھتے وقت اپنی بے بضاعتی اور کم علمی میرے سامنے  
 ہے لیکن مسئلہ اتنا اہم ہے کہ اپنی ساری علمی و عملی کمزوریوں کے  
 باوجود میں ہر امت کو رہا ہوں کہ اپنا یہ دینی اور اخلاقی  
 فریضہ ادا کروں۔

ہر مسلمان کا ایمان ہے کہ قرآن مجید سرچشمہ ہدایت ہے  
 اور اس میں انسان کے لیے مکمل ضابطہ حیات موجود ہے۔  
 لیکن قرآن کے زبانی عربی ہے اور پاکستان میں بہت کم  
 ایسے خوش نصیب اشخاص ہیں جن کو عربی زبانی پر

اتنی قدرت حاصل ہو کہ وہ قرآن کے مطالب کو صحیح طور پر سمجھ کر اپنے زندگی کو ہدایاتِ الہی کے مطابق ڈھال سکے۔

ہم علمائے دین کے منوں میں کہ انہوں نے قرآن کا اردو میں ترجمہ کیا ہے اور تفسیریں بھی لکھی ہیں، لیکن موجودہ زندگی کے کشمکش اتنی سخت ہے کہ فکر معاش سے بہت کم آدمیوں کو فرصت میسر آتی ہے کہ وہ قرآن کو پڑھنے اور سمجھنے پر کچھ وقت صرف کر سکیں، اس پر عمل کرنا تو بعد کے بات ہے!

ہمارے ایام اور عمل میں اتنا تضاد!

قرآن چاہتا ہے کہ :

- اسے پڑھا جائے!
- اسے سمجھا جائے!
- اس پر عمل کیا جائے!
- اور اس کو دوسروں تک پہنچایا جائے!

اولے تو آجکل ہماری سوسائٹی میں مذہب کے طرف بہت کم لوگوں کے توجہ ہے اور جسے معذرت سے چند کا مذہب کے طرف توجہ ہے، اُن میں سے بھی اکثر اسے فقط پڑھ کر ثواب حاصل کر لیتے ہیں، لیکن چونکہ قرآن عربی زبان میں ہے لہذا اسے کو سمجھ کر عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے سے قاصر ہیں۔

میرے والد محترم مولوی سید احمد صاحب مرحوم و مفور ضلع گجرات کے ایک معمولی زمیندار تھے، دینے کتابیں پڑھنے کا شوق تھا اور اکثر اُس کے مطالعہ میں مصروف رہتے تھے۔ گزر اوقات مشکل سے ہوتے تھے لیکن وہ اسی حالت پر قانع تھے اور درس و تدریس میں مشغول رہتے تھے۔



اپنے والدہ محترمہ کے ایما پر میں نے سکول میں انگریزی پڑھنے شروع کی۔ کالج میں تعلیم مکمل کی۔ کچھ عرصہ وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ لیکن مجھے وہ ماحول پسند نہ تھا۔ اُسے چھوڑ کر تجارت شروع کی۔ اس میں اتنا جذب ہوا کہ عمر کے چوتھے سال گزر گئے۔ دل کا شدید دورہ پڑا۔ ابھی زندگی باقی تھی، بیماری سے بچ نکلا۔ مولا کا ہزار ہزار شکر، لیکن شدت سے احساس ہوا کہ موت کا وقت قریب ہے کم از کم باقی زندگی تو قرآن مجید کے احکام کے مطابقت گزارنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ عربی میں نہیں جانتا تھا قرآن مجید صرف ناظرہ پڑھ سکتا تھا اس لیے ترجمے کا مطالعہ اور اُسے سمجھنے کی کوشش شروع کی۔ میرا خیال تھا کہ قرآن مجید میں صرف چند موٹی موٹی چیزوں کے متعلق احکام ہوں گے، لیکن میری حیرت کہ انتہا نہ رہی جب میں نے دیکھا کہ اس میں زندگی کے ہر شعبے کے متعلق بہت واضح ہدایات موجود ہیں اس لیے دوبارہ مطالعہ کے وقت میں نے اپنے بقیہ زندگی میں رہنمائی حاصل کرنے کے لیے اُن احکام کو نوٹ کرنا شروع کر دیا۔

میں نے جب ان جملہ احکام پر نظر ڈالی تو مجھے معاً خیال آیا کہ اگر ضابطہ فوجداری، ضابطہ دیوانی اور دوسرے انسان کے بنائے ہوئے قوانین کے **BARE ACTS** (مکمل دفعات) چھپے ہوئے ہیں تو قانون الہی کے بھی مکمل فہرست کسی عالم دین نے شائع کی ہوگی تاکہ ایک عام دنیا دار پاکستانی مسلمان اس کو مشعلی راہ بنا سکے! چنانچہ اس ضمن میں میں نے اپنے دوستوں سے اور جنہ علمائے دین کو میں جانا تھا، اُن سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ جصاص رازیؒ نے احکام القرآن پر ایک جامع کتاب مرتب کی تھی لیکن ایک تو عربی زبان میں تھی — اور آج سے بہت مدت پہلے لکھی گئی تھی،

وہ مارکیٹ میں دستیاب نہیں۔ مجھے جب پتہ چلا کہ گزشتہ تیس سالوں میں ایسی کوئی کتاب نہیں چھپے تو میں نے ارادہ کیا کہ اگر خداوند کریم نے جہلت دی تو میں یہ کام سرانجام دینے کی کوشش کروں گا اور ایک ایسی کتاب مرتب کروں گا جس میں قرآن کے احکام مع حوالہ پارہ، سوزہ اور آیت نمبر درج ہوں گے۔ ایک محکم کے متعلق قرآن مجید کی جہاں تک ہو سکے تمام آیات مع حوالہ جات یکجا ملیں گے۔

اس غرض سے کہ میں جملہ احکام قرآن کے ممکنہ فہم تیار کروں اور ہر حکم جس جس آیت میں درج ہے وہ نوٹ کر لوں۔ میں نے کئی بار قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ مطالعہ کیا، "مضامین قرآن" مرتبہ میر محمد حسین صاحب، مضامین "قرآن حکیم" مرتبہ زاہد ملک صاحب اور مولانا حافظ سید فرمان علی صاحب (مرحوم)۔ پٹنہ (صوبہ بہار) کے ترجمہ قرآن کے فہم عنوان سے بھی استفادہ کیا لیکن قرآن کریم ایک اتھاہ سمندر ہے ہر بار نئے باتیں نظر آئیں جس کو میں پہلے نہیں سمجھ سکا تھا اور مجھے یہ یقین ہے کہ مزید جتنے بار پڑھوں گا، ہر دفعہ یہی تجربہ ہو گا۔ لیکن چونکہ یہ پتہ نہیں کہ کس وقت زندگی کا سفر ختم ہو جائے، لہذا میں نے سوچا کہ نہ ہونے سے جتنا کچھ ہے، وہی بہتر ہے۔ اسے کو شائع کرنے کا ارادہ کر لیا۔ اگر زندگی نے دفاکے تو بعد میں جتنے مزید احکام مجھے نظر آئے یا کسی اور صاحب نے ان کے نشاندہی کے وہ آئندہ ایڈیشن میں شامل کر لیے جائیں گے۔ میرا خیال تھا کہ یہ مجموعہ میرے کاروباری احباب، مختلف پیشوں کے منسلک حضرات، افسرانے حکومت اور ان کے جملہ افراد کے لیے مفید ثابت ہو گا جس کو اپنے دنیاوی مصروفیات سے بہت کم وقت ملتا ہے اور جو نہ تو عربی پڑھے ہوئے ہیں نہ قرآن مجید کو پڑھنے اور پھر سوچنے کے لیے وقت نکال سکتے ہیں۔

مجھے اچھی طرح علم ہے کہ ایک پیراگراف یا ایک فقرے کو سیاق و سباق سے الگ کیا جائے تو اس کے معانی میں کتنا فرق پڑ سکتا ہے اس لیے میری سے اپنی طرف سے ہی کوشش رہی ہے کہ ترجمہ کے اتنے عبارت درج کر دوں جس سے کو پڑھ کر احکام الہیے کا صحیح مفہوم معلوم ہو جائے۔ میرا مدعا تو صرف ان احکامات کے نشاندہی کرنا ہے۔ ناظرین سے درخواست ہے کہ ان کے صحیح ماہیت سمجھنے کے لیے دیے ہوئے حوالہ جات کے مدد سے قرآن مجید کے ترجمے، تفسیر اور متعلقہ حدیث کے طرز رجوع کیا جائے اور دل کے تسلی کر لی جائے۔

مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ مجموعہ آپ کے دل میں قرآن مجید کے مطالعہ اور اس پر عمل کرنے کے جذبہ کو قوی تر بنائے گا۔

جب میں نے اس امر کا ذکر اپنے دوستوں سے کیا تو کئی ایک نے میرے ارادے کو سراہا۔ بعض حضرات نے اس کے مخالفت بھی کی۔ ایک عالم دین نے تو یہاں تک کہا کہ یہ مداخلت فی الدین کے مترادف ہے۔ لیکن قرآن الکریم میں متعدد دفعہ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اس کے آیات پر غور کرنا چاہیے۔ اسے سمجھنا چاہیے اور ان پر عمل کرنا چاہیے۔ پاکستان کے اکثر مسلمان جو عرب نہیں جانتے۔ ان کے لیے تو ضروری ہے کہ وہ اردو کے ترجمے سے استفادہ کریں۔

ایک مسئلہ یہ بھی تھا کہ آیا عربی کا متن بھی ساتھ شائع کیا جائے۔ لیکن اس طرح کتاب کا حجم بڑھ جاتا۔ میرا مقصد یہ تھا کہ سہلے ترین طریقے سے اپنے بھائیوں کو جملہ احکام کے طرز توجہ دلاؤں۔ اس لیے میں نے ہر آیت کا تفصیل سے حوالہ دے دیا ہے تاکہ اس کا عربی متن تلاش کرنے میں کوئی وقت نہ ہو۔

قرآن مجید کا ترجمہ اردو میں بہت سے علماء نے کراہے کیا ہے میں نے اس سلسلہ میں مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا اشرف علی

تھانوی، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی اور مولانا عبدالماجد دریا بادی کے ترجمے پڑھے۔ آیت کا مطلب تو ہر ترجمے میں ایک ہی تھا۔ صرف زبان کا فرق تھا، میرے خیال میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کے تالیف، "تفہیم القرآن" کے زبان زیادہ سلیس ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ تفہیم القرآن کا ترجمہ اسے مجموعہ میں درج کروں۔

چنانچہ میں نے مولانا ابوالاعلیٰ مودودی صاحب سے بذریعہ خط درخواست کی کہ وہ مجھے اس امر کی اجازت دے دیں کہ میں ان کا ترجمہ اس کتاب میں شائع کروں۔ انہوں نے نہایت مہربانی سے اور بخوشی اپنے چھپے مؤرخہ ۱۷ اگست ۱۹۷۵ء کے ذریعے مجھے اجازت دے دی۔ میں اسے چھپنے کا عکس شائع کر رہا ہوں۔ خداوند کریم سے دعا ہے کہ مولانا مرحوم و مغفور کی روح کو اس کا بر خیر کا ثواب پہنچے۔

اسے مجموعے کا بیشتر حصہ تفہیم القرآن ہی سے لیا گیا ہے۔ لیکن بعض جگہ جہاں میرا خیال تھا کہ مولانا اشرف علی تھانوی کا ترجمہ زیادہ عام فہم ہے، میں نے وہ لے لیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اسے سارے متن میں میرا اپنا ایک لفظ بھی نہیں۔

اکثر آیات میں ایک حکم کے علاوہ دیگر احکام یا مضامین بھی پائے جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں ممکن آیت کا ترجمہ درج نہیں کیا گیا بلکہ جہاں تک اسے خاص حکم کا تعلق ہے، وہی عبارت درج کی گئی ہے، اور حوالہ دیتے وقت آیت کے بعد "من" لکھ دیا ہے تاکہ کوئی غلط فہمی نہ ہو۔

قرآن مجید کا نزول ۲۲ سال میں مکمل ہوا۔ کچھ سورتیں مکہ معظمہ میں نازل ہوئیں اور کچھ سورتیں مدینہ طیبہ میں۔ تنزیل کے صحیح ترتیب کا صحیح تعین نہ صرف مشکل بلکہ بعض اوقات ناممکن بھی ہے۔ مولانا ابوالاعلیٰ مودودی مرحوم نے

نزول قرآن کے چار دور متعین کیے ہیں :

- ✦ ایک نکتے زندگی کا ابتدائی دور
- ✦ ایک نکتے زندگی کا دوسرا دور
- ✦ ایک نکتے زندگی کا تیسرا دور
- ✦ اور چوتھا اور آخری نکتے دور

سورۃ کے مضمون کی نوعیت اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زندگی مبارک کے واقعات سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ ان میں سے اولے کوئی سے سورۃ اور آیت نازل ہوئی ہوگی، اور بعد میں کوئی سے۔ قدرتی طور پر اس امر میں اکثر علماء کے مابین اختلاف ہے اور وقت سے کہنا کہ کوئی صحیح ہے اور کوئی غلط، ناممکن ہے۔ لیکن اس مجموعے میں نے مولانا مودودی صاحب کے معینے کہ وہ ترتیب نزول کو ملحوظ رکھا ہے اور کسی ایک مسئلے سے متعلق احکام کے حوالہ جات اسے ترتیب کے مطابق درج کیے ہیں۔ چنانچہ جو سورۃ اور آیت غالباً پہلے نازل ہوئی، اسے کو پہلے درج کیا ہے اور جو سورۃ اور آیت بعد میں نازل ہوئی، اسے کو بعد میں درج کیا گیا ہے۔ اس امر میں پارہ کے نمبر کا لحاظ نہیں کیا گیا۔ قرآن مجید میں چند احکام ایسے بھی ہیں جو بعد میں نازل نہ آئے اور سورۃوں میں ترمیم یا بھڑے اس لیے اگر نزول کے زمانے کو سامنے رکھ کر مطلب سمجھا جائے تو الجھنے پیدا نہیں ہوتے۔

لیکن جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں، ترتیب نزول کا حتمی طور پر تعین کرنا بہت مشکل کام ہے لہذا اگر میں نے اسے اس امر میں کوئی غلطی کی ہے تو اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے معاف فرمائے۔

احکام کا صحیح مفہوم سمجھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل اور ان کے فرمانے کو سامنے رکھا جائے۔ سیرت نبویؐ اور حدیث شریف کو سامنے رکھ کر حقیقت

مطلب سمجھ میں آسکتا ہے۔

فرمان الہی ہے :

(پچھلے رسولوں کو بھی ہم نے روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا) ”اور اب ہم نے یہ ذکر تم پر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کے سامنے اس تعلیم کے تشریح و توضیح کرتے جاؤ۔ جو ان کے لیے اتاری گئی ہے اور تاکہ لوگ (خود بھی) غور و فکر کریں۔“

(سورۃ النحل - آیت ۴۴ - پارہ ۱۴)

اس لیے ناظرین سے استدعا ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل اور حدیث شریف کو سامنے رکھ کر کسی صحیح نتیجہ پر پہنچنے کے کوشش کریں۔

اگر اللہ تعالیٰ نے زندگی اور صحت دی ہے تو کوشش کر دوں گا کہ یا تو ہر حکم کے ساتھ یا علیحدہ طور پر متعلقہ حدیثوں کا مجموعہ کبھی آئندہ شائع کر دوں۔

واضح احکام کے علاوہ بعض دیگر مضامین کے متعلق بھی آیات درج کر دی ہیں جو رالم کے خیال کے مطابق ایک مسلمان کو سمجھنے چاہئیں۔ مثلاً :

- ۱ : قرآن مجید کے صفات مبارکہ
- ۲ : جناب رسول پاک حضرت محمد کے صفات مبارکہ
- ۳ : اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان
- ۴ : فرشتوں پر ایمان
- ۵ : اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ کتابوں پر ایمان
- ۶ : اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر ایمان
- ۷ : قیامت
- ۸ : حیات بعد موت

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب (قرآن کی ایک نئی روشنی) لاہور، مکتبہ نظام علی صاحب

(المنصورہ - لاہور) ، میاں عبدالرشید صاحب (نوائے وقت لاہور) کا میں نے ہر شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اسے مجھے کی تیاری کے متعلق اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

پروفیسر محمد منور صاحب نے کمال مہربانی سے مسودوں کے تصحیح فرمائی اسے طرح قاری محمد اشرف صاحب علامہ شبیر احمد صاحب بخاری نے مضامین کے عنوانات پر نظر ثانی کیے۔ میں ان سے ہر دو اصحاب کا بے حد ممنون و مشکور ہوں۔

سروس انڈسٹریز لمیٹڈ لاہور کے سابق مینجمنٹ سٹیٹس الاسلام فاروقی صاحب نے اسے سلیس میں میرے بہت معاونت فرمائی۔ شیخ محمد عیسیٰ صاحب ریٹائرڈ چیف کنٹرولر آف ایمرٹس اینڈ ایکسپورٹس نے طویل وقت صرف کر کے کتابت پر وقت لگا اور پرنٹنگ کے دوسرے معاملات میں پیشے بہا مد فرمائی۔ ان دونوں حضرات کو اللہ تعالیٰ اسے نیک کام کے جزائے نوازے۔

میں اپنے برادرانے چوہدری محمد حسین صاحب اور چوہدری محمد سعید صاحب کا بھی، جو میرے رفیقے کار ہیں، بے حد ممنون ہوں کہ انہوں نے مجھے کاروباری کام سے گزشتہ سالوں میں فرمت دینے رکھتے تاکہ اللہ کے مہربانی سے میں یہ کام پایہ تکمیل تک پہنچا سکوں۔ میں اس مہربانی کا معاوضہ ادا نہیں کر سکتا۔ خداوند کریم سے دعا ہے کہ وہ انہیں اس جہان اور اگلے جہان میں سرخورد فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور میں دست بدعا ہوں کہ جو صاحبانے اس مجموعے کو پڑھ کر سمجھ سکیں، ان کو ان احکام پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ تم آمین۔

ناظرین سے درخواست ہے کہ وہ میرے اور برادرانے چوہدری محمد حسین و چوہدری محمد سعید کے والدین کے بخشش کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور میں دعا فرمائیں۔ شکر ہے۔

میرا اسے مجھ سے کے باب میں کوئی حق نہیں، جو صاحب  
چار میں اسے کوئی یا جزدیے طور پر طبع کرا سکتے ہیں۔

دُعائے مغفرت کا طالب

نذر محمد

سرورس انڈسٹریز لمیٹڈ

لاہور ۱۲ ربیع الاول ۱۳۸۵ھ

۲۹ دسمبر ۱۹۸۴ء



## استدعا

جب آپ دُنیا میں امنے، ملک کے سلامتی  
کے بعد اپنے مالے باپ اور اولاد کے لیے دُعا کریں  
تو برائے مہربانی سب کے والدینے، اُن کے اولاد  
کے لیے بھی دُعا کریں، اور میرے والدینے اور  
اولاد کو بھی دُعا دے میرے یاد رکھیں۔

آپ کے لیے دُنیا اور آخرت کی تمام خوشیوں کی دُعا کرتا ہوں!

عاصی

محمد رفیق انور

چیمبرمین

انور انڈسٹریز لمیٹڈ

شیل کاشنگ لمیٹڈ

فیصل شہید میموریل ہسپتال

گوجرانوالہ

۲۶- نومبر

۱۹۸۵ء



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر : ۲۱۱-۱۷

تاریخ 624  
17.8.78

ابوالحسن محمد زوری  
۵-اے ڈیڈار پارک - ایبھرو  
لاہور-۱۲ (پاکستان)

محترمین و مکرمین السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا خایت نامہ مورخہ 13 اگست ۱۹۷۸ء - آپ جو مجموعہ

احکام قرآن مرتب کر کے شائع کرنا چاہتے ہیں اس میں آیات کے

ترجمے تفہیم القرآن سے لینے کی میں آپ کو یختوش اجازت

دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس کام میں برکت عطا فرمائے۔

شاہکار

ابوالحسن

## نوٹ

میں نے "سرگذشت احوال" میں عرض کیا تھا کہ جہاں پوری آیت کا ترجمہ درج نہیں کیا گیا وہاں "من" لکھ دیا گیا ہے۔ لیکن طباعت میں کئی جگہ ایسی آیتوں کے ساتھ لفظ "من" نہیں لکھا گیا حالانکہ آیت اور سورۃ کا حوالہ درست ہے۔ امید ہے متعلقہ آیت کا پورا ترجمہ نہ ہونے کی وجہ سے ناظرین کو چنداں مشکل نہ ہوگی:

مکنہ حد تک کوشش کی گئی ہے کہ طباعت کی غلطیوں کو درست کر دیا جائے اس کے باوجود ہو سکتا ہے کہ پھر بھی کوئی غلطی درست ہونے سے رہ گئی ہو۔ اللہ تعالیٰ فرمائے قارئین سے درخواست ہے کہ ان کے مشاہدہ میں اگر کوئی غلطی نظر آئے تو مؤلف کو اس سے آگاہ فرمائیں۔ شکریہ۔

نذر محمد

لاہور

۶۔ جون ۱۹۸۳ء



## پیش لفظ

جنس پیر محمد کرم شاہ حج فیڈرل شریعت کورٹ پاکستان  
پرنسپل دارالعلوم محمدیہ نوشیہ، بھیرہ (ضلع سرگودھا)



ہمارے معاشرہ میں کاروباری طبقہ کے بارے میں یہ تاثر عام ہے کہ یہ لوگ مال دولت کے حصول میں اس قدر واقتہ ہوتے ہیں کہ حلال و حرام اور جائز و ناجائز کے درمیان تفریق ان کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں رکھتی وہ ہر اس طریقہ کو اپنانے میں کوئی قباحت محسوس نہیں کرتے جس سے ان کی دولت میں اضافہ ہو اور ان کی صنعت و حرفت کو چار چاند لگنے کا امکان ہو خواہ وہ طریقہ بددیانتی اور احکام الہی سے انحراف کا ہی طریقہ کیوں نہ ہو۔

لیکن یہ نظریہ کبھی طور پر درست نہیں اس مادیت گزیدہ دور میں بھی ایسی ہستیاں موجود ہیں جن کا کاروباری کردار بھی مشکوک و عنبر سے زیادہ خوشبو دار ہے۔ اس قسم کے لوگ جن سے میں متعارف ہوں ان میں الحاج چوہدری نذر محمد صاحب اور ان کے بڑا درازان (سرورین انڈسٹریز) کا نام سرفہرست ہے۔ اس افراتفری کے دور میں سیرت کی یہ سختگی اور اخلاق کی یہ بلندی فقط انہیں نصیب ہوتی ہے جن پر اللہ تعالیٰ کا خاص احسان ہوتا ہے اور شاید اسی نیک نفسی کا یہ صلہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چوہدری نذر محمد صاحب کے دل میں اپنی کتاب کے مطالعہ کا ذوق پیدا کیا، اسرار و معارف کے اس بحر بے پیدائار میں انہیں غواہی کی ہمت عطا فرمائی اور ان کے دامن طلب کو حقائق کے چمک دار موتیوں سے بھر دیا جو احکام القرآن کی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے۔

ہم سب کا یہ عقیدہ ہے کہ یہ کتاب کتاب ہدایت ہے۔ اس کی کرنوں سے انسانی زندگی کا ہر گوشہ روشن ہو رہا ہے۔ جو لوگ اس نور میں زندگی کا سفر طے کرتے ہیں منزلِ ملوک رسائی کی سعادت انہیں ہی نصیب ہوتی ہے۔ لیکن اس سے پوری طرح فائدہ اٹھانا

آسان کام نہیں۔ محترم چوہدری صاحب نے ہر شعبہ حیات کے لیے قرآنی ہدایات کو اس طرح مرتب کر دیا ہے کہ اگر انسان نیک نیتی سے قرآن کریم سے استفادہ کرنا چاہے تو کوئی حجاب درمیان میں حائل نہیں رہتا۔ انہوں نے انسانی زندگی کو معتقدات، عبادات، معاملات اور اخلاقیات میں تقسیم کیا ہے۔ پھر ہر عنوان کے ذیلی عنوان قائم کیے ہیں اور ہر عنوان کے تحت نئے علم کی حد تک وہ تمام آیات قرآنی جمع کر دی ہیں جن کے انوار سے زندگی کا یہ گوشہ انکارا جائے نہیں یا تشکیک کے اندھیروں سے پاک ہو جاتا ہے اور ہر آیت کو لکھتے ہوئے انہوں نے نزول آیات کی زمانی ترتیب کو پیش نظر رکھا ہے یعنی اس عنوان سے متعلق جو آیت سب سے پہلے نازل ہوئی اس کو سب سے پہلے لکھا اور اس کے بعد نازل ہونے والی آیات کو ترتیب وار اپنے تدریج کے سامنے پیش کر دیا۔ یہ کوئی آسان کام نہیں ہے۔ سالہا سال کی دیدہ ریزی، جگر کاوسی اور عمیق مطالعہ کا شیریں میوہ ہے۔

مجھے حیرت ہوتی ہے کہ اپنی اتنی مصروف زندگی میں سے انہوں نے اس عظیم کام کے لیے فرصت کے لمحے کیسے نکال لیے، اس کے بارے میں یہی کہا جاسکتا ہے ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

میری دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل محترم چوہدری صاحب کی اس کاوش کو مشرف قبول عطا فرمائے اور اس کے قارئین کو ماہ ہدایت پر ثابت قدمی سے گامزن ہونے کی توفیق بخشے آمین ثم آمین۔

مخلص :

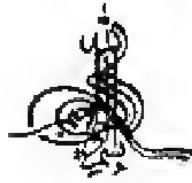
محمد کرم شاہ۔

(محمد کرم شاہ)

اسلام آباد

۳۔ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ

۱۹۔ مارچ ۱۹۸۳ء



## تبصرہ

مفتی محمد حسین نعیمی ناظم دارالعلوم جامعہ نعیمیہ لاہور  
(رکن وفاقی مجلس شوروی پاکستان)

گر تو می خواہی مسلمان رہیستن نیست ممکن جز بقرآن رہیستن

قرآن کریم کے الفاظ میں برکت ہے، اس کی تلاوت میں سکون قلب ہے، اس کے معانی میں ہدایت ہے اور اس پر عمل کرنے میں انسان کی سعادت ہے۔ قرآن حکیم نے انسان کے ذہنوں کو جلا بخشی، انسانیت کو شرف کرامت سے نوازا ہے اور عالمین قرآن کو دین و دنیا کی قوتیں عطا کیں۔ اور ایسی قوم کو اقوام عالم کی قیادت و امامت کا منصب عنایت فرمایا جو پوری دنیا میں اخلاقی اور سماجی بد حالی کا شکار تھی۔ عرب کا معاشرہ افتراق و انتشار کی وادی میں بھٹک رہا تھا۔ ظلم و عدوان کا پیکر تھا، جنگ و جدال کا خورگرتھا۔ قرآن کریم کی درخشاں تعلیمات نے اس معاشرے کی کایا پلٹ دی، پوری قوم کو قدرت سے نکال کر باہم عروج پر پہنچایا۔ یہ قرآن حکیم کی تاثیر ہے اور یہ تاثیر قیامت تک موجود رہے گی۔ آج دنیا جن مسائل و مصائب سے دوچار ہے اس کا یقینی علاج قرآن کی تعلیمات پر عمل کرنے پر موقوف ہے۔ آج پھر انسان بے یقین اور پریشان ہے اخلاقی اور سماجی گراؤ میں مبتلا ہے، بد امنی و بد نظمی کا شکار ہے۔ وقت کا اہم تقاضا ہے کہ قرآن حکیم کو سمجھا جائے اور اس کی تعلیمات کو عام کیا جائے اور اس کی بتلائی ہوئی ہدایات کو بروئے کار لایا جائے۔ بالخصوص پاکستان جو ایک نظریاتی مملکت ہے جس کے آئین کا ویسا پر قرارداد مقاصد پر مشتمل ہے جس میں کتاب و سنت کے احکام پر عمل پیرا ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔ بایں ہر قرآن و سنت کی تعلیمات کی اشاعت کا خاطر خواہ اہتمام نہیں۔ احکام الہی کو فروغ دینے کا کوئی جذبہ موجود نہیں جس کی اس وقت از حد ضرورت ہے۔ تاہم بعض اوارے اپنے وسائل کی گنجائش کے مطابق کتاب و سنت کی تعلیم و تدریس کی گراں قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ملک کے بیشتر حضرات دینی تعلیم کی خواہش رکھنے کے باوجود اس کے حصول سے قاصر ہیں۔ ہر طبقے

تک قرآنی احکام پہنچنے کے مواقع اور اس کے ذرائع ناکافی ہیں۔

مسلمانوں کے معاشرے کی بد حالی کا ایک اہم سبب یہ بھی ہے کہ اکثر مسلمان قرآن کریم کے احکامات سے یکسر ناواقف ہیں اور انہیں قرآن کریم کی ہدایات اور تعلیمات سے آگاہی کے مواقع شاذ و نادر ہی میسر آتے ہیں۔ اگر عوام کو قرآن کریم کے احکامات سے روشناس کرایا جائے تو اصلاح معاشرہ کی توقع ہو سکتی ہے۔

ان حالات میں چوہدری نذر محمد (سروس انڈسٹریز پاکستان) نے دینی جذبے کے پیش نظر اس اہم ضرورت کا احساس کیا اور اپنی بساط کے مطابق احکام الہی کی تبلیغ و اشاعت کے سلسلے میں کتاب و سنت کا گہرا مطالعہ کیا۔ قرآن کریم با ترجمہ متعدد بار پڑھا اور احکام قرآنی جو کا تعلق انسانیت کی تعمیر اور اخلاق و کردار کی تطہیر نیز معاشرے کی انفرادی و اجتماعی فلاح و بہبود سے ہے تمام احکام کو مضامین کے اعتبار سے ترتیب دیا اور قرآن سے استفادہ کی خواہش رکھنے والے اشخاص کی سہولت کے لیے عنوانات قائم کیے اور ہر عنوان کے ماتحت ان تمام آیات کا لیس عام فہم ترجمہ آیت اور پارہ کے حوالے کے ساتھ درج کیا۔ قرآن حکیم میں مختلف مقامات پر مختلف صورتوں میں جو آیات نازل ہوئی ہیں ان کو اس طرح ایک جگہ جمع کر دیا کہ پڑھنے والے کو ایک ہی مضمون سے متعلق جملہ احکام ایک ہی وقت میں معلوم ہو سکیں۔

اس تالیف میں چوہدری صاحب موصوف نے تین صد عنوانات کے ماتحت ہر عنوان سے متعلق آیات کو جمع کر دیا ہے۔ اور اس تالیف کو احکام القرآن کے نام سے منسوب کیا ہے اور پھر یہ کام نزول قرآن کی ترتیب کے مطابق سرانجام دیا ہے۔ اس ترتیب سے بہت بڑا فائدہ یہ حاصل ہوگا کہ قرآن کریم کے نزول کے وقت معاشرے کی جو حالت تھی اور وہ جن بے شمار بڑائیوں اور گونا گون غرابیوں کا حامل تھا۔ اس کی اصلاح و تطہیر کے لیے قرآن کریم نے کن ترجمہ بنیادوں پر ہدایات دیں۔ تاکہ جب کبھی کسی بگڑے ہوئے معاشرے کی اصلاح کی ضرورت ہو تو وہ قرآن کریم کی اس ترتیب کو پیش نظر رکھے۔

چوہدری نذر محمد صاحب کی خدمت اور ان کی کوشش قابل قدر بھی ہے اور قابل تقلید بھی۔ چوہدری صاحب موصوف پاکستان کے دیندار صنعت کار ہیں، اعلیٰ خوبیوں کے حامل ہیں، ملک و ملت کی خدمت کا پُر خلوص جذبہ رکھتے ہیں۔ موصوف نے خدمت عوام کے سلسلے میں متعدد سماجی ورفاعی اور تبلیغی اداروں کی شکل میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ رب العالمین سے دُعا ہے کہ وہ ہمنورا کرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل ان کو دین و دنیا کی سعادت نصیب فرمائے اور عوام و خواص سے درخواست ہے کہ وہ اس تالیف کا شوق سے مطالعہ

کریں۔ قرآن کریم کے احکام پر عمل پیرا ہو کر مشلاج داریں حاصل کریں۔

مفتی محمد حسین نجفی

(مفتی محمد حسین نجفی)

ناظم دارالعلوم جامعہ نعیمیہ، لاہور

رکن وفاق مجلس شوریٰ پاکستان

۶۔ رجب المرجب ۱۴۰۳ھ

۲۰۔ اپریل ۱۹۸۳ء



## تبصرہ

ڈاکٹر اسرار احمد، صدر مؤسس انجمن خدام القرآن  
امیر تنظیم اسلامی - ۳۶ کے - ماڈل ٹاؤن، لاہور

قرآن حکیم نوح انسانی کے نام اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام اور الہامی، یعنی کامل اور  
ابدی ہدایت نامہ ہے۔ بقول علامہ اقبالؒ

نوح انساں را پیام آفرین حاصل اور رحمتہ للعالمین

اب ظاہر ہے کہ نسل آدم میں جہاں علماء و فضلاء اور حکماء و فلاسفہ بھی موجود ہیں  
جن کے علم کی پیاس اور حکمت کی تلاش کے جذبے کی تسکین بھی قرآن حکیم کے ذمے  
ہے وہاں انسانوں کی عظیم اکثریت اُن عوام پر مشتمل ہوتی ہے جن کو زندگی کے عملی مسائل و  
معاملات کے ضمن میں صاف اور سیدھی ہدایت و رہنمائی سادہ اور عام فہم الفاظ میں کار  
ہوتی ہے۔ چنانچہ ان کی اس ضرورت کو پورا کرنا بھی قرآن مجید کی ذمہ داری ہے۔ یہی سبب  
ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ قمر میں بار بار تصریح فرمائی ہے کہ "وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ  
فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ يَعْنِي"۔ ہم نے نصیحت آموزی کے لیے قرآن کو بہت آسان کر دیا ہے،  
تو ہے کوئی جو اس سے یاد دہانی حاصل کرے!

احکام القرآن کے نام سے ہمارے اسلاف میں سے متعدد عظیم ہستیوں نے قرآن مجید  
کی اُن آیات مبارکہ کی تفسیر لکھی ہے جن سے شرعی اور فقہی احکام مستنبط ہوتے ہیں۔ چنانچہ  
وہ تو نہایت اعلیٰ سطح کی علمی کاوشیں ہیں جن سے صرف اصحاب علم و فضل ہی استفادہ کر  
سکتے ہیں۔ چوہدری نذر محمد صاحب کی پیش نظر تالیف قرآن کی ہدایت کو عوامی سطح اور  
وسیع پیمانے پر پھیلانے میں انشاء اللہ العزیز بہت مفید ثابت ہوگی۔ اس لیے کہ اس میں  
۳۱ اہم اور جامع عنوانات کے ذیل میں ۳۰۰ موضوعات پر متعلقہ قرآنی آیات کا ترجمہ مع سوال



درج کر دیا گیا ہے۔ اس طرح یہ کتاب ان شاء اللہ زندگی سے متعلق اکثر و بیشتر مسائل و معاملات کے ضمن میں فوری حوالے (READY REFERENCE) کا اہم ذریعہ بن جائے گی!

واضح رہے کہ قرآن حکیم کا باعتبار معانی و معارف کوئی جامع اور کامل اشاریہ (INDEX) بنانا محال مطلق ہے اس لیے کہ یہ اللہ کا کلام ہے اور اس کی گہرائیاں اتناہ میں اور ایک ایک آیت میں اتنے مختلف پہلوؤں سے ہدایت و معرفت کے خزانے جمع کر دیے گئے ہیں کہ ان سب کا احاطہ اور احصاء کسی انسان کے بس میں نہیں۔ پھر اس میں چونکہ ان جملہ معاملات و مسائل کا حل موجود ہے جو تاقیام قیامت پیدا ہوں گے۔ لہذا کسی ایک معین زمانے میں قرآن کے کسی بھی طالب علم کا ذہن آیات قرآنی میں مضمون ہدایات کی جانب منتقل ہو ہی نہیں سکتا جو ان مسائل سے متعلق ہیں جو ابھی پر وہ مستقبل میں مستور ہیں اور تمدن کی موجود الوقت سطح پر پیدا ہی نہیں ہوئے۔ قرآن کا واحد جامع و مانع اندکس تو صرف باعتبار الفاظ ہی ممکن ہے جو بحمد اللہ علامہ فواد عبدالباقی نے "المعجم المفسرین لالفاظ القرآن الحکیم" کی صورت میں تیار کر دیا ہے فجزاؤ اللہ عنا وعن جمیع المسلمین احسن الجزاء اس پرستزاد تو اسی نوع کی کاوشیں ہو سکتی ہیں جیسی کہ پیش نظر کتاب کی صورت میں آپ کے سامنے ہے! اور انہیں ظاہر ہے کہ کسی بھی طرح آخر اقرار نہیں دیا جاسکتا۔

چوہدری نذر محمد صاحب ایک مصروف اور کامیاب تاجر و صنعت کار ہیں، اور راقم الحروف کو حیرت تھی کہ انہیں اپنی گونا گوں مصروفیات میں اس پتہ مار محنت کا موقع کیسے مل گیا اور وہ کونسی چیز ہے جس نے انہیں اتنی سخت عرق ریزی اور جانفشانی پر آمادہ کیا۔ ان کی تحریر کردہ 'سرگزشت احوال' سے مجھے اس کا کافی دشانی جواب مل گیا۔ مجھے عربی مقولے کی صورت میں پیش کر دیں تو وہ ہے "أَلْوَكْدُ سِرٌّ لَا يَبِينُهُ"۔ اور ایک ہندی کہاوت کی شکل میں بیان کروں تو وہ ہے "پتا پر پوت پتی پر گھوڑا، بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا! میرے نزدیک یہ چوہدری صاحب کے مرحوم و مغفور والد مولوی سید احمد صاحب کے فیضانِ نظر کا ثمرہ ہے کہ اللہ کے دین مبین اور اس کی کتاب مبین کی "بہت نہیں" تو جو ٹھوڑی بہت خدمت بن آسکتی ہو تو اس سے تو محروم نہ رہا جائے۔ بقول علامہ اقبال

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی  
 دکھائے کس نے اسماعیل کو آدابِ فرزند کا!

ورنہ واقعہ یہ ہے کہ "نغمہ بجا و من بجا؟....." کے مصداق کہاں ایک دورِ حاضر کا مصروف

اور کامیاب تاجر و صنعت کار اور کمالیہ یہ ذہنی اور کاروباری اعتبار سے بے کار اور لاجل  
محنت و کاوش!

بہر حال راقم کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب موصوف کی اس کوشش کو  
شرف قبول عطا فرمائے اور اسے عوام کے حق میں بھی مفید بنائے اور قیامت کے دن  
جب چوہدری صاحب "من نیز حاضر می شویم، احکام قرآن در بغل" کے مصداق اس  
کتاب کو لے ہوئے حاضر ہوں تو یہ ان کی نجات کا ذریعہ بن جائے۔

اسرار اللہ عفی عنہ

(اسرار احمد عفی عنہ)

۰۲۳ رجب المرجب ۱۴۰۳ھ

۴- مئی ۱۹۸۳ء



قرآن مجید کی صفت  
اور  
کائنات میں غور و فکر



## قرآن مجید کی صفت

حکم السجدة آیت ۱ تا ۴ - پارہ ۲۳

خ تم۔ یہ خدا نے رحمان و رحیم کی طرف سے نازل کردہ پیڑ ہے، ایک ایسی کتاب جس کی آیات خوب کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ عربی زبان کا قرآن، ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں بشارت دینے والا اور ڈرا دینے والا۔

حکم السجدة آیت ۴۱ تا ۴۲ - پارہ ۲۳

یہ وہ لوگ ہیں جن کے سامنے کلام نصیحت آیا تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک زبردست کتاب ہے، باطل نہ سامنے سے اس پر آسکتا ہے نہ نیچے سے، یہ ایک حکیم و حمید کی نازل کردہ چیز ہے۔

حکم السجدة آیت ۴۳ - پارہ ۲۳

اگر ہم اس کو سچی قرآن بنا کر بھیجتے تو یہ لوگ کہتے "کیوں نہ اس کی آیات کھول کر بیان کی گئیں؟ کیا عجیب بات ہے کہ کلام عجیب ہے اور مخاطب عربی۔ ان سے کہو یہ قرآن ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شفا ہے، مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے لیے یہ کانوں کی ڈاٹ اور آنکھوں کی پٹی ہے۔ ان کا حال تو ایسا ہے جیسے ان کو ڈور سے پھکارا جا رہا ہو۔

حکم السجدة آیت ۵۲ - پارہ ۲۵

اے نبی، ان سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر واقعی یہ قرآن خدا ہی کی طرف سے ہوا اور تم اس کا انکار کرتے رہے۔ تو اس شخص سے بڑھ کر بھٹکا ہوا اور کون ہو گا جو اس کی مخالفت میں ڈور تک نکل گیا ہو؟

الشوری آیت ۷ - پارہ ۲۵

ہاں، اسی طرح اے نبی یہ قرآن عربی ہم نے تمہاری طرف وحی کیا ہے تاکہ تم بیسیوں کے مرکز (شہر مکہ) اور اس کے گرد و پیش رہنے والوں کو خبردار کرو، اور جمع ہونے کے دن سے

ڈرا دوس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ کو جنت میں جانا ہے اور دوسرے گروہ کو  
دوزخ میں۔

**الشوریٰ** آیت ۱۷ - پارہ ۲۵

وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب اور میزان نازل کی ہے، اور تمہیں کیا خبر، شاید  
کہ فیصلے کی گھڑی قریب ہی آگئی ہو۔

**الزخرف** آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۵

قسم ہے اس واضح کتاب کی کہ ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم لوگ اسے  
سمجھو۔ اور درحقیقت یہ اتم الکتاب میں قیمت ہے، ہمارے ہاں بڑی بلند مرتبہ اور حکمت سے  
لہریز کتاب۔

**الزخرف** آیت ۲۱ تا ۲۲ - پارہ ۲۵

کہتے ہیں، یہ قرآن دونوں شہروں کے بڑے آدمیوں میں سے کسی پر کیوں نہ نازل کیا گیا؟  
کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟

**الزخرف** آیت ۴۳ - پارہ ۲۵

تم بہر حال اس کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو جو وحی کے ذریعے سے تمہارے پاس  
بھیجی گئی ہے، یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو۔

**الزخرف** آیت ۴۴ - پارہ ۲۵

حقیقت یہ ہے، کہ یہ کتاب تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے ایک بہت بڑا شرف  
ہے اور عنقریب تم لوگوں کو اس کی جواب دہی کرنی ہوگی۔

**الدخان** آیت ۲ تا ۵ - پارہ ۲۵

قسم ہے اس کتاب بشیرین کی کہ ہم نے اسے ایک بڑی خیر و برکت والی رات میں نازل کیا  
ہے، کیونکہ ہم لوگوں کو متنبہ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ یہ وہ رات تھی جس میں ہر معاملہ کا حکیمانہ  
فیصلہ ہمارے حکم سے صادر کیا جاتا ہے۔

**الدخان** آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۲۵

اسے سچی، ہم نے اس کتاب کو تمہاری زبان میں سہل بنا دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل  
کریں۔ اب تم بھی انتظار کرو، یہ بھی منتظر ہیں۔

**المجاثیة** آیت ۲ تا ۲ - پارہ ۲۵

ج۔ م۔ اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست اور حکیم ہے۔

## المجاثية آیت ۶ - پارہ ۲۵

یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم تمہارے سامنے ٹھیک ٹھیک بیان کر رہے ہیں۔ اب آخر اللہ اور اس کی آیات کے بعد اور کون سی بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے۔

## المجاثية آیت ۱۱ - پارہ ۲۵

یہ قرآن سراسر ہدایت ہے اور ان لوگوں کے لیے بلا کا دردناک عذاب ہے جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ملنے سے انکار کیا۔

## المجاثية آیت ۲۰ - پارہ ۲۵

یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں۔ سب لوگوں کے لیے اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو یقین لائیں۔

## القلم آیت ۵۱ تا ۵۲ - پارہ ۲۹

جب یہ کافر لوگ کلام نصیحت (قرآن) سُننے میں تو تمہیں ایسی نظروں سے دیکھتے ہیں کہ گویا تمہارے قدم اکھاڑ دیں گے، اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے، حالانکہ یہ تو سارے جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

## الحاقة آیت ۲۸ تا ۳۳ - پارہ ۲۹

پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی بھی جو تم دیکھتے ہو اور ان کی بھی جو تم نہیں دیکھتے، یہ ایک رسول کریم کا قول ہے، کسی شاعر کا قول نہیں ہے، تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو، اور نہ کسی کاہن کا قول ہے، تم لوگ کم ہی غور کرتے ہو۔ یہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

## الحاقة آیت ۴۳ تا ۵۲ - پارہ ۲۹

اور اگر اس (نبی) نے خود گھڑ کر کوئی بات ہماری طرف منسوب کی ہوتی تو ہم اس کا ہالیاں ہاتھ پکڑ لیتے اور اس کی رگ گردن کاٹ ڈالتے، پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس کام سے روکنے والا نہ ہوتا۔ درحقیقت یہ پرہیزگار لوگوں کے لیے ایک نصیحت ہے اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے ہیں۔ ایسے کافروں کے لیے یقیناً یہ موجب حسرت ہے۔ اور یہ بالکل یقینی حق ہے۔ پس اسے نبی، اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

## الجن آیت ۲ - پارہ ۲۹

اے نبی، کہو، میری طرف وحی بھی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے خور سے سُسنا پھر (جاکر اپنی قوم کے لوگوں سے) کہا، ہم نے ایک بڑا ہی عجیب قرآن سُسنا ہے جو راہِ راست

کی طرف رہنمائی کرتا ہے اس لیے ہم اُس پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔

القیامۃ آیت ۱۶ تا ۱۹ - پارہ ۲۹

اے نبیؐ اس وحی کو جلدی جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دو۔ اس کو یاد کرنا دینا اور پڑھنا دینا ہمارے ذمے ہے۔ لہذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں اُس وقت تم اس کی قرأت کو خور سے ٹھنٹے رہو؛ پھر اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔

الذہر آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۹

ہم نے تم پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔ لہذا تم اپنے رب کے حکم پر عبور کرو۔

عبَسَ آیت ۱۱ تا ۱۴ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے، جس کا جی چاہے اسے قبول کرے۔ یہ ایسے صحیفوں میں درج ہے جو مکرم ہیں، بلند مرتبہ ہیں، پاکیزہ ہیں، معزز اور نیک کاتبوں کے ہاتھ میں رہتے ہیں۔

التکویر آیت ۱۹ تا ۲۱ - پارہ ۳۰

یہ فی الواقع ایک بزرگ پیغام بر کا قول ہے جو بڑی توانائی رکھتا ہے، عرشِ دلمے کے اہل بلند مرتبہ ہے، وہاں اُس کا حکم مانا جاتا ہے، وہ بااعتبار ہے۔

التکویر آیت ۲۷ تا ۲۹ - پارہ ۳۰

یہ تو سارے جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے، تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے جو راہِ راست پر چلنا چاہتا ہو۔ اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ رب العالمین نہ چاہے۔

الانشقاق آیت ۲۰ تا ۲۱ - پارہ ۳۰

پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟

القدر آیت ۱ - پارہ ۳۰

ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل کیا ہے۔

الرحمن آیت ۲۱ تا ۲۷ - پارہ ۲۷

رحمن نے اس قرآن کی تعلیم دی ہے۔

یق آیت ۲۵ - پارہ ۲۶

اے نبیؐ، جو باتیں یہ لوگ بنا رہے ہیں انہیں ہم خوب جانتے ہیں، اور تمہارا کام ان سے

جبراً بات منوانا نہیں ہے۔ بس تم اس قرآن کے ذریعے سے ہر اُس شخص کو نصیحت کر دو جو میری

تنبیہ سے ڈرے ۷

سَبَا آیت ۶- پارہ ۲۲

اے نبی، علم رکھنے والے خوب جانتے ہیں کہ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہ سراسر حق ہے اور خدائے عزیز و حمید کا راستہ دکھاتا ہے۔

الطُّور آیت ۳ تا ۳۳- پارہ ۲۷

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے یہ قرآن خود گھڑ لیا ہے، اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں شان ہ ایک آدمی بنا لائیں۔

فاطر آیت ۲۹ تا ۳۰- پارہ ۲۲

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں، یقیناً وہ ایک ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔ (اس تجارت میں انہوں نے اپنا سب کچھ اس لیے کھپایا ہے) تاکہ اللہ ان کے اجر پورے کے پورے ان کو دے اور مزید اپنے فضل سے ان کو عطا فرمائے۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور تدر دان ہے۔

فاطر آیت ۳۱ تا ۳۲- پارہ ۲۲

(اے نبی) جو کتاب ہم نے تمہاری طرف وحی کے ذریعے سے بھیجی ہے وہی حق ہے تصدیق کرتی ہوئی آئی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے آئی تھیں۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے اس کتاب کا وارث بنا دیا ان لوگوں کو جنہیں ہم نے (اس وراثت کے لیے) اپنے بندوں میں سے چُن لیا۔ اب کوئی تو ان میں سے اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے، اور کوئی بیچ کی راہ سے ہے اور کوئی اللہ کے اذن سے نیکیوں میں سبقت کرنے والا ہے، یہی بہت بڑا فضل ہے۔

الناس آیت ۶ تا ۷- پارہ ۲۲

(اور یہ قرآن) غالب اور رحیم ہستی کا نازل کردہ ہے تاکہ تم خبردار کرو ایک ایسی قوم کو جس کے باپ دادا خبردار نہ کیے گئے تھے اور اس وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

الناس آیت ۶۹ تا ۷۰- پارہ ۲۳

ہم نے اس (نبی) کو شعر نہیں سکھایا ہے اور نہ شاعری اس کو زیب ہی دیتی ہے۔ یہ تو ایک نصیحت ہے اور صاف پڑھی جانے والی کتاب تاکہ وہ ہر اُس شخص کو خبردار کر دے جو زندہ



ہو اور انکار کرنے والوں پر محبت قائم ہو جائے۔

**القمر آیت ۱۷- پارہ ۲۶**

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

**القمر آیت ۲۲- پارہ ۲۶**

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

**القمر آیت ۳۲- پارہ ۲۶**

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

**القمر آیت ۲۰- پارہ ۲۶**

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

**الواقعة آیت ۷۵ تا ۷۹- پارہ ۲۶**

پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں تاروں کے مواقع کی، اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے، کہ یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے، ایک محفوظ کتاب میں ثبت ہے، سوا کوئی چھو نہیں سکتا۔

**الواقعة آیت ۸۰ تا ۸۲**

یہ رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔ پھر کیا اس کلام کے ساتھ تم بے اعتنائی برتتے ہو اور اس نعمت میں اپنا حصہ تم نے یہ دکھا ہے کہ اسے جھٹلاتے ہو۔

**الکہف آیت ۵۱- پارہ ۱۵**

تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہ رکھی۔ ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب، تاکہ وہ لوگوں کو خدا کے سخت عذاب سے خبردار کر دے، اور ایمان لا کر نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبری دے دے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا دیا ہے، اس بات کا نہ انہیں کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا۔ بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکلے ہے وہ محض جھوٹ بکتے ہیں۔

### الکہف آیت ۲۴- پارہ ۱۵

اے نبی! تمہارے رب کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے اُسے (جو لوگوں کا توں) سنا دے۔ کوئی اُس کے فرمودات کو بدل دینے کا مجاز نہیں ہے اور اگر تم کسی کی خاطر اس میں تبدیلی کرو گے تو اُس سے بچ کر بھاگنے کے لیے کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے۔

### الکہف آیت ۵۴- پارہ ۱۵

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا مگر ان بڑا ہی جھگڑاؤ واقع ہوا ہے

### مریم آیت ۹۷- پارہ ۱۶

یس اے محمد! اس کلام کو ہم نے آسان کر کے تمہاری زبان میں اسی لیے نازل کیا ہے کہ تم پر سب گاروں کو خوش خبری دے دو اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرا دو۔

### طہ آیت ۱۳- پارہ ۱۶

ہم نے یہ قرآن تم پر اس لیے نازل نہیں کیا ہے کہ تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ یہ تو ایک یاد دہانی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو ڈرے۔ نازل کیا گیا ہے اُس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے زمین کو اور بلند آسمانوں کو۔

### طہ آیت ۹۹ تا ۱۰۱- پارہ ۱۶

اور ہم نے خاص اپنے ماں سے تم کو ایک "ذکر" (درس نصیحت) عطا کیا ہے۔ جو کوئی اس سے متہم ہوئے گا وہ قیامت کے روز سخت بارگناہ اٹھائے گا، اور ایسے سب لوگ اس کے وبال میں گرفتار رہیں گے، اور قیامت کے دن اُن کے لیے (اس جرم کی ذمہ داری کا بوجھ) بڑا تکلیف بوجھ ہوگا۔

### طہ آیت ۱۱۳- پارہ ۱۶

اور اے محمد! اسی طرح ہم نے اسے قرآن عربی بنا کر نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح سے تنبیہات کی ہیں شاید کہ یہ لوگ کج روی سے بچیں یا ان میں کچھ ہوش کے آثار اس کی بدولت پیدا ہوں۔

### الانبیاء آیت ۱۰- پارہ ۱۷

لوگو! ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارا ہی ذکر ہے، کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔

## الْفُرْقَان آیت ۱ - پارہ ۱۸

نہایت متبرک ہے وہ جس نے فیصلہ کن کلام اپنے بندے پر نازل کیا تاکہ سارے جہان والوں کو ڈرائے۔

## الْفُرْقَان آیت ۶ تا ۱۸ - پارہ ۱۸

جن لوگوں نے نبی کی بات ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ فرقان ایک من گھڑت چیز ہے جسے اس شخص نے آپ ہی گھڑ لیا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس کام میں اس کی مدد کی ہے۔ بڑا علم اور سخت جھوٹ ہے جس پر یہ لوگ اتر آئے ہیں۔ کہتے ہیں یہ پڑانے لوگوں کی لکھی ہوئی چیزیں ہیں جنہیں یہ شخص نقل کرنا تک ہے اور وہ اسے صبح و شام سنائی جاتی ہیں۔ اے محمد، ان سے کہو "اسے نازل کیا ہے اُس نے جو زمین اور آسمانوں کا بھید جانتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ وہ بڑا غفور رحیم ہے۔"

## الْفُرْقَان آیت ۳۰ - پارہ ۱۹

اور رسول کہے گا کہ "اے میرے رب، میری قوم کے لوگوں نے اس قرآن کو نشاءِ تضحیک

بتایا تھا۔"

## الْفُرْقَان آیت ۲۲ تا ۲۴ - پارہ ۱۹

منکرین کہتے ہیں "اس شخص پر سارا قرآن ایک ہی وقت میں کیوں نہ اُنار دیا گیا؟" ہاں! ایسا اس لیے کیا گیا ہے کہ اس کو اچھی طرح ہم تمہارے ذہن نشین کرتے رہیں اور (اسی غرض کے لیے) ہم نے ایک خاص ترتیب کے ساتھ الگ الگ اجزا کی شکل دی ہے اور (اس میں یہ مصلحت بھی ہے) کہ جب کبھی وہ تمہارے سامنے کوئی نزالی بات (یا عجیب سوال) لے کر آئے، اُس کا ٹھیک جواب بروقت ہم نے تمہیں دے دیا اور بہترین طریقے سے بات کھول دی۔

## الْفُرْقَان آیت ۵۱ تا ۵۲ - پارہ ۱۹

اگر ہم چاہتے تو ایک ایک بستی میں ایک ایک نذیر اُٹھا کھڑا کرتے، پس اے نبی، کافروں کی بات ہرگز نہ مانو اور اس قرآن کو لے کر ان کے ساتھ بہاد کبیر کرو۔

## الشُّعْرَاءُ آیت ۲ - پارہ ۱۹

ط۔س۔م۔ یہ کتاب مبین کی آیات ہیں۔

## الشُّعْرَاءُ آیت ۱۹۲ تا ۱۹۶ - پارہ ۱۹

یہ رب العالمین کی نازل کردہ چیز ہے۔ اسے لے کر تیرے دل پر امانت دار رُوح اُتری ہے تاکہ تو ان لوگوں میں شامل ہو جو (خدا کی طرف سے خلقِ خدا کو) متنبہ کرنے والے ہیں امانت

صاف عربی زبان میں اور اگلے لوگوں کی کتابوں میں بھی یہ موجود ہے۔

**الشعراء** آیت ۱۹ تا ۲۰۳ - پارہ ۱۹

کیا ان (اہل مکہ) کے لیے یہ کوئی نشانی نہیں ہے کہ اسے علماء بنی اسرائیل جانتے ہیں؟  
 (لیکن ان کی ہسٹ دھرمی کا حال تو یہ ہے کہ) اگر ہم اسے کسی عجیبی پر بھی نازل کر دیتے اور یہ  
 (فیصلح عربی کلام) وہ ان کو پڑھ کر مستاناً تب بھی یہ مان کر نہ دیتے۔ اسی طرح ہم نے اس  
 (ذکر) کو بھرموں کے دلوں میں گزارا ہے۔ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے جب تک کہ عذاب  
 الیم نہ دیکھ لیں۔ پھر جب وہ بے خبری میں ان پر آ پڑتا ہے اُس وقت وہ کہتے ہیں کہ ”کیا اب  
 ہمیں کچھ مہلت مل سکتی ہے؟“

**الشعراء** آیت ۲۱۰ تا ۲۱۲ - پارہ ۱۹

اس (کتابِ مبین) کو مشیاطین نے کر نہیں اُٹھے، نہ یہ کام ان کو سجتا ہے اور نہ وہ ایسا  
 کر ہی سکتے ہیں۔ وہ تو اس کی سماعت تک سے دُور رکھے گئے ہیں۔

**النمل** آیت ۳ تا ۱۹ - پارہ ۱۹

ظا۔ س۔ یہ آیات ہیں قرآن اور کتابِ مبین کی، ہدایت اور بشارت اُن ایمان لانے والوں  
 کے لیے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور پھر وہ ایسے لوگ ہیں جو آخرت پر پورا یقین رکھتے ہیں۔

**النمل** آیت ۶ - پارہ ۱۹

اور (اے محمدؐ) بلا مشبہ تم یہ قرآن ایک حکیم و عظیم ہستی کی طرف سے پارہے ہو۔

**النمل** آیت ۷ تا ۲۰ - پارہ ۲۰

یہ واقعہ ہے کہ یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکثر اُن باتوں کی حقیقت بتاتا ہے جن میں وہ اختلاف  
 رکھتے ہیں اور یہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان لانے والوں کے لیے۔

**النمل** آیت ۹۱ تا ۹۲ - پارہ ۲۰

(اے محمدؐ، ان سے کو) ”مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے رب کی بندگی کروں جس  
 نے اسے حرم بنایا ہے اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مُسلم بن کر رہوں  
 اور یہ قرآن پڑھ کر سناؤں۔“ اب جو ہدایت اختیار کرے گا وہ اپنے ہی بھلے کے لیے ہدایت  
 اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہ ہو اُس سے کہہ دو کہ میں تو بس خبردار کر دینے والا ہوں۔

**القصص** آیت ۳ تا ۲۰ - پارہ ۲۰

ظ۔ س۔ م۔ یہ کتابِ مبین کی آیات ہیں۔ ہم موسیٰ اور فرعون کا کچھ حال ٹھیک ٹھیک تمہیں  
 سناتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے فائدے کے لیے جو ایمان لائیں۔

### القصاص آیت ۴۹ تا ۵۰ - پارہ ۲۰

(اے نبی!) ان سے کہو! اچھا تو لاؤ اللہ کی طرف سے کوئی کتاب جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت بخشنے والی ہو۔ اگر تم سچے ہو۔ میں اس کی پیروی اختیار کروں گا۔ اب اگر وہ تمہارا یہ مطالبہ پورا نہیں کرتے تو سمجھ لو کہ دراصل یہ اپنی خواہشات کے پیرو ہیں۔ اور اُس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو خدائی ہدایت کے بغیر اپنی خواہشات کی پیروی کرے۔ اللہ ایسے ظالموں کو ہرگز ہدایت نہیں بخشتا۔

### القصاص آیت ۵۱ - پارہ ۲۰

اور نصیحت کی بات پے درپے ہم انہیں پہنچا چکے ہیں تاکہ وہ غفلت سے بیدار ہوں۔

### القصاص آیت ۸۵ تا ۸۶ - پارہ ۲۰

اے نبی! یقین جانو کہ جس نے یہ قرآن تم پر فرض کیا ہے وہ تمہیں ایک بہترین انجام کو پہنچانے والا ہے۔ ان لوگوں سے کہہ دو کہ "میرا رب خوب جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے اور گھٹی گمراہی میں کون مبتلا ہے؟ تم اس بات کے ہرگز امیدوار نہ تھے کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی، یہ تو محض تمہارے رب کی مہربانی سے (تم پر نازل ہوئی ہے)، پس تم کافروں کے مددگار نہ بنو۔

### لقمان آیت ۵ تا ۲۱ - پارہ ۲۱

یہ کتاب حکیم کی آیات ہیں، ہدایت اور رحمت نیکو کار لوگوں کے لیے، جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہِ راست پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

### العنکبوت آیت ۴۵ - پارہ ۲۱

(اے نبی!) تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعہ سے بھیجی گئی ہے اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز فحش اور رُعبے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

### العنکبوت آیت ۴۷ - پارہ ۲۱

(اے نبی!) ہم نے اسی طرح تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے، اس لیے وہ لوگ جن کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ان لوگوں میں سے بھی بہت سے اس پر ایمان لا رہے ہیں اور ہماری آیات کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں۔

### العنکبوت آیت ۵۱ - پارہ ۲۱

اور کیا ان لوگوں کے لیے یہ (نشانی) کافی نہیں ہے کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو انہیں

پڑھ کر شنائی جاتی ہے؟ درحقیقت اس میں رحمت ہے اور نصیحت اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ۷

**الرُّوم** آیت ۵۸ - پارہ ۲۱

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا ہے۔ تم خواہ کوئی نشانی لے آؤ، جن لوگوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ یہی کہیں گے کہ تم باطل پر ہو۔

**السَّجْدَة** آیت ۳۱ - پارہ ۲۱

۱۔ ل۔ م۔ اس کتاب کی منزل بلاتشبہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ نہیں، بلکہ یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے تاکہ تو متنبہ کرے ایک ایسی قوم کو جس کے پاس تجھ سے پہلے کوئی متنبہ کرنے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ ہدایت پا جائیں۔

**الرُّوم** آیت ۲۱ - پارہ ۲۳

اس کتاب کا نزول اللہ زبردست اور دانائی کی طرف سے ہے۔ (اسے محمدؐ) یہ کتاب ہم نے تمہاری طرف برحق نازل کی ہے۔ لہذا تم اللہ ہی کی بندگی کرو دین کو اُسی کے لیے خالص کرتے ہوئے۔

**الرُّوم** آیت ۲۲ - پارہ ۲۳

اللہ نے بہترین کلام اتارا ہے، ایک ایسی کتاب جس کے تمام اجزا ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے گئے ہیں۔ اُسے سن کر اُن لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں، اور پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس سے وہ راہِ راست پر لے آتا ہے جسے چاہتا ہے اور جسے اللہ ہدایت ہی نہ دے اس کے لیے پھر کوئی تادی نہیں ہے۔

**الرُّوم** آیت ۲۵ تا ۲۸ - پارہ ۲۳

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح کی مثالیں دی ہیں کہ یہ ہوش میں آئیں۔ ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے، جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں ہے، تاکہ یہ بُرے انجام سے بچیں۔

**الرُّوم** آیت ۳۱ - پارہ ۲۴

(اسے نبیؐ) ہم نے سب انسانوں کے لیے یہ کتاب برحق تم پر نازل کر دی ہے۔ اب جو سیدھا راستہ اختیار کرے گا اپنے لیے کریگا اور جو بھٹکے گا اُس کے بھٹکنے کا وبال اُسی پر ہوگا، تم اُن کے ذمہ دار نہیں ہو ۷

### المؤمن آیت ۲۱ - پارہ ۲۴

خ - م - اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے، سب کچھ جاننے والا ہے، گناہ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا اور بڑا صاحبِ فضل ہے۔ کوئی معبود اس کے سوا نہیں، اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

### المؤمن آیت ۲۳ - پارہ ۲۴

اللہ کی آیات میں جھگڑے نہیں کرتے، مگر صرف وہ لوگ جنہوں نے

کفر کیا ہے۔

### البروج آیت ۲۱ تا ۲۲ - پارہ ۳۰

دان کے جھٹلانے سے اس قرآن کا کچھ نہیں بگڑتا، بلکہ یہ قرآن بلند پایہ ہے، اُس

روح میں (نقش ہے) جو محفوظ ہے۔

### الأنعام آیت ۱۹ - پارہ ۷

ان سے پوچھو، کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ — کہو، میرے اور تمہارے

درمیان اللہ گواہ ہے، اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ تمہیں اور جس

جس کو یہ پہنچے، سب کو متنبہ کر دوں۔

### الأنعام آیت ۹۲ - پارہ ۷

(اسی کتاب کی طرح) یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ بڑی خیر و برکت

دانی ہے۔ اُس چیز کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے آئی تھی۔ اور تاکہ آپ اس مرکز (یعنی مکہ) اور اس کے اطراف میں رہنے والوں کو متنبہ کرو، جو لوگ آخرت کو مانتے ہیں وہ اس کتاب پر

ایمان لاتے ہیں اور ان کا حال یہ ہے کہ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

### الأنعام آیت ۱۰۵ - پارہ ۷

اس طرح ہم اپنی آیات کو بار بار سلطنت طریقوں سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے کرتے

ہیں کہ یہ لوگ کہیں تم کسی سے پڑھ آئے ہو، اور جو لوگ علم رکھتے ہیں ان پر ہم حقیقت کو روشن

کرویں۔

### الأنعام آیت ۱۱۴ تا ۱۱۵ - پارہ ۸

پھر جب حال یہ ہے تو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں حالانکہ

اُس نے پوری تفصیل کے ساتھ تمہاری طرف کتاب نازل کر دی ہے؟ اور جن لوگوں کو ہم نے

(تم سے پہلے) کتاب دی تھی وہ جانتے ہیں کہ یہ کتاب تمہارے رب ہی کی طرف سے تھی کے ساتھ

نازل ہوئی ہے لہذا تم شک کرنے والوں میں شامل نہ ہو۔  
تمہارے رب کی بات سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے، کوئی اس کے  
فرائین کو تبدیل کرنے والا نہیں ہے اور وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

### الأنعام آیت ۱۵۵ - پارہ ۸

اور اسی طرح یہ کتاب ہم نے نازل کی ہے، ایک برکت والی کتاب۔ پس تم اُس کی پیروی  
کرو اور تقویٰ کی روش اختیار کرو، بعید نہیں کہ تم پر رحم کیا جائے۔

### الأنعام آیت ۱۵۶ تا ۱۵۷ - پارہ ۸

اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں کو دی گئی تھی، اور ہم کو کچھ  
خبر نہ تھی کہ وہ کیا پڑھتے پڑتے تھے اور اب تم یہ بنا نہ بھی نہیں کر سکتے کہ اگر ہم پر کتاب نازل  
کی گئی ہوتی تو جو ان سے زیادہ راست رو ثابت ہوتے۔ تمہارے رب کی طرف سے ایک دلیل  
روشن اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے، اب اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیات کو جھٹلائے  
اور اُن سے مُنہ موڑے۔ جو لوگ ہماری آیات سے مُنہ موڑتے ہیں اُنہیں اس دُور گروانی کی پاداش  
میں ہم بدترین سزا دے کر رہیں گے۔

### الاعراف آیت ۲ - پارہ ۸

یہ ایک کتاب ہے جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے، پس اے محمدؐ، تمہارے دل میں  
اس سے کوئی جھجک نہ ہو۔ اُس کے اُتارنے کی غرض یہ ہے کہ تم اس کے ذریعہ سے (منکرین کو ڈراؤ)  
اور ایمان لانے والے لوگوں کو یاد دلاتی ہو۔

### الاعراف آیت ۵۲ - پارہ ۸

ہم ان لوگوں کے لیے ایک ایسی کتاب لے آئے ہیں جس کو ہم نے علم کی بنا پر مفصل بنایا  
ہے اور جو ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

### الاعراف آیت ۲۰۳ - پارہ ۹

اُسے نبیؐ، جب تم ان لوگوں کے سامنے کوئی نشانی (یعنی معجزہ) پیش نہیں کرتے تو یہ کہتے  
ہیں کہ تم نے اپنے لیے کوئی نشانی کیوں نہ انتخاب کر لی؟ ان سے کہو: میں تو صرف اُس وحی کی پیروی  
کرتا ہوں جو میرے رب نے میری طرف بھیجی ہے۔ یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی  
طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو اسے قبول کریں۔

### الاعراف آیت ۲۰۴ - پارہ ۹

جب قرآن تمہارے سامنے پڑھا جائے تو اُسے توجہ سے سُنو اور خاموش رہو شاید کہ تم



بزرگی رحمت ہو جائے۔

**یونس** آیت ۲ تا ۱۱ - پارہ ۱۱

ال رہا یہ اُس کتاب کی آیات ہیں جو حکمت و دانش سے لبریز ہے۔ کیا لوگوں کے لیے یہ ایک عجیب بات ہو گئی ہے کہ ہم نے خود اُن ہی میں سے ایک آدمی کو اشارہ کیا کہ (عقلیت میں پڑے ہوئے) لوگوں کو پوچھا دے اور جو مان لیں اُن کو خوش خبری دے دے کہ اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس سچی عزت و سرفرازی ہے؟

**یونس** آیت ۳۷ - پارہ ۱۱

اور یہ قرآن وہ چیز نہیں ہے جو اللہ کی وحی اور تعلیم کے بغیر تصنیف کر لیا جائے۔ بلکہ یہ تو جو کچھ پہلے آچکا تھا اس کی تصدیق اور کتاب کی تفصیل ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ فرماں روا اُسے کائنات کی طرف سے ہے۔

**یونس** آیت ۳۸ - پارہ ۱۱

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسے خود تصنیف کر لیا ہے؟ کہو، اگر تم اپنے اس الزام میں پتھے ہو تو ایک سُورۃ اس جیسی تصنیف کر لاؤ اور ایک خدا کو پھوڑ کر جس جس کو بلا سکتے ہو مدد کے لیے بلاؤ۔

**یونس** آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۱۱

لوگو، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کر لیں اُن کے لیے راہنمائی اور رحمت ہے۔ اسے نبی، لوگو! یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے بھیجی، اس پر تو لوگوں کو خوشی مستانی چاہیے، یہ اُن سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں؟

**یونس** آیت ۹۴ تا ۹۵ - پارہ ۱۱

اب اگر تجھے اس ہدایت کی طرف سے کچھ بھی شک ہو جو ہم نے تجھ پر نازل کی ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لے جو پہلے سے کتاب پڑھ رہے ہیں۔ فی الواقع یہ تیرے پاس حق ہی آیا ہے تیرے رب کی طرف سے، لہذا تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو اور ان لوگوں میں شامل نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا ہے، ورنہ تو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

**یونس** آیت ۱۰۸ - پارہ ۱۱

اسے محمدؐ، کہہ دو کہ لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا ہے۔ اب جو سیدھی راہ اختیار کرے اس کی راست روی اس کے لیے مفید ہے، اور جو گمراہ رہے اُس کی

مگر اسی کے لیے تباہ کن ہے، اور میں تم پر کوئی حوالہ دار نہیں ہے  
**یُوْسُفُ** آیت ۱۰۹ - پارہ ۱۱

اور اسے نبی، تم اس ہدایت کی پیروی کیسے جاؤ جو تمہاری طرف بذریعہ وحی بھیجی جا رہی ہے، اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے، اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

**هُود** آیت ۴۴ - پارہ ۱۱

ال ر۔ فرمان ہے جس کی آیتیں سچتہ اور مفصل ارشاد ہوئی ہیں، ایک دانا اور باخبر ہستی کی طرف سے، کہ تم نہ بندگی کرو مگر صرف اللہ کی۔ میں اس کی طرف سے تم کو خبردار کرنے والا بھی ہوں اور بشارت دینے والا بھی۔ اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ تو وہ ایک مدتِ خاص تک تم کو اچھا سامانِ زندگی دے گا اور ہر حقدارِ فضیلت کو فضل عطا کرے گا۔ لیکن اگر تم مُنہ پھیرتے ہو تو میں تمہارے حق میں ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تم سب کو اللہ کی طرف پلٹنا ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

**هُود** آیت ۱۳ تا ۱۴ - پارہ ۱۲

کیا یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے یہ کتاب خود گھڑ لی ہے؟ کہو، اچھا یہ بات ہے تو اس جیسی گھڑی ہوئی دس سوڑتیں تم بنا لاؤ اور اللہ کے سوا اور جو جو (تمہارے معبود) ہیں ان کو مدد کے لیے بلا سکتے ہو تو بلا لو اگر تم (انہیں معبود سمجھتے میں) سچتے ہو۔ اب اگر وہ (تمہارے معبود) مدد کو نہیں پہنچتے تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے نازل ہوئی ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے۔ پھر کیا تم اس امرِ حق کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہو؟

**یُوْسُفُ** آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۱۲

ال ر۔ یہ اس کتاب کی آیات ہیں جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے۔ ہم نے اسے نازل کیا ہے قرآن بنا کر عربی زبان میں تاکہ تم (اہل عرب) اس کو اچھی طرح سمجھ سکو۔ اسے محمدؐ ہم اس قرآن کو تمہاری طرف وحی کرنے کے بہترین پیرا یہ میں واقعات اور حقائق تم سے بیان کرتے ہیں۔ ورنہ اس سے پہلے تو (ان چیزوں سے) تم بالکل ہی بے خبر تھے۔

**یُوْسُفُ** آیت ۱۱۱ - پارہ ۱۳

اگلے لوگوں کے ان قصوں میں عقل و ہوش رکھنے والوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ جو کچھ قرآن میں بیان کیا جا رہا ہے۔ یہ بناوٹی باتیں نہیں ہیں بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے آئی ہوئی ہیں انہی کی تصدیق ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت۔

الرعد آیت ۱ - پارہ ۱۳

ال م ر۔ یہ کتاب الہی کی آیات ہیں، اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہ عین سچی ہے، مگر تمہاری قوم کے اکثر لوگ مان نہیں رہے ہیں۔

الرعد آیت ۳۶ تا ۳۹ - پارہ ۱۳

۱۔ سے نبیؐ، جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس کتاب سے جو ہم نے تم پر نازل کی ہے، خوش ہیں اور مختلف گروہوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اس کی بعض باتوں کو نہیں مانتے۔ تم صاف کہہ دو کہ "مجھے تو صرف اللہ کی بندگی کا حکم دیا گیا ہے اور اس سے منع کیا گیا ہے کہ کسی کو اس کے ساتھ شریک ٹھیراؤں۔ لہذا میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے" اسی ہدایت کے ساتھ ہم نے یہ فرمانِ عربی تم پر نازل کیا ہے۔ اب اگر تم نے اس علم کے باوجود جو تمہارے پاس آچکا ہے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تمہارا حامی و مددگار ہے اور نہ کوئی اس کی پکڑ سے تم کو بچا سکتا ہے۔

تم سے پہلے بھی ہم بہت سے رسول بھیج چکے ہیں اور ان کو ہم نے بیوی بچوں والا ہی بنایا تھا۔ اور کسی رسول کی بھی یہ طاقت نہ تھی کہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نشانی خود لا دکھاتا۔ ہر دور کے لیے ایک کتاب ہے۔ اللہ جو کچھ چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے۔ اُمّ الکتاب اسی کے پاس ہے۔

ابراہیم آیت ۱۰ - پارہ ۱۳

ال ر۔ اے محمدؐ، یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو تارکینوں سے نکال کر روشنی میں لاؤ، ان کے رب کی توفیق سے، اُس خدا کے راستے پر جو زبردست اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے اور زمین اور آسمانوں کی ساری موجودات کا مالک ہے۔

ابراہیم آیت ۵۲ - پارہ ۱۳

یہ ایک پیغام ہے سب انسانوں کے لیے، اور یہ بھیجا گیا ہے اس لیے کہ ان کو اس کے ذریعہ سے خبردار کر دیا جائے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں خدا بس ایک ہی ہے اور جو عقل رکھتے ہیں وہ ہوش میں آجائیں۔

الحجر آیت ۱ - پارہ ۱۳

ال ر۔ یہ آیات ہیں کتاب الہی اور قرآن مجید کی۔

### الْحَجَرِ آیت ۹ - پارہ ۱۴

رہا یہ ذکر، تو اس کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔

### الْحَجَرِ آیت ۸۷ - پارہ ۱۴

ہم نے تم کو سات ایسی آیات دے رکھی ہیں جو بار بار دہرائی جانے کے لائق ہیں اور تمہیں قرآن عظیم عطا کیا ہے۔

### الْحَجَرِ آیت ۹۰ تا ۹۳ - پارہ ۱۴

یہ اسی طرح کی تشبیہ ہے جیسی ہم نے اُن تفرقہ پر داندلوں کی طرف بھیجی تھی جنہوں نے اپنے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہے۔ تو قسم ہے تیرے رب کی، ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

### النحل آیت ۲۰ - پارہ ۱۴

دوسری طرف جب خدا ترس لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ یہ کیا چیز ہے جو تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے، تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ”بہترین چیز اتنی ہی ہے“ اس طرح کے نیکو کار لوگوں کے لیے اس دُنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی ان کے حق میں بہتر ہے۔

### النحل آیت ۴۴ - پارہ ۱۴

پچھلے مضمونوں کو بھی ہم نے روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور اب یہ ذکر تم پر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کے سامنے اُحسن تعلیم کی تشریح و توضیح کرتے جاؤ جو اُن کے لیے آئی گئی ہے اور تاکہ لوگ (خود بھی) غور و فکر کریں۔

### النحل آیت ۶۴ - پارہ ۱۴

ہم نے یہ کتاب تم پر اس لیے نازل کی ہے کہ تم اُن اختلافات کی حقیقت ان پر کھول دو جن میں یہ پڑے ہوئے ہیں۔ یہ کتاب رہنمائی اور رحمت بن کر اُتری ہے اُن لوگوں کے لیے جو اسے مان لیں۔

### النحل آیت ۸۹ - پارہ ۱۴

(اے محمدؐ، انہیں اُس دن سے خبردار کر دو) جب کہ ہم ہر امت میں خود اُسی کے اندر سے ایک گواہ اُٹھا کھڑا کریں گے جو اُس کے مقابلے میں شہادت دے گا، اور ان لوگوں کے مقابلے میں شہادت دینے کے لیے ہم تمہیں لائیں گے۔ اور (یہ اسی شہادت کی تیاری ہے کہ) ہم نے یہ کتاب تم پر نازل کر دی ہے جو ہر چیز کی صاف صاف و وضاحت کرنے والی ہے اور ہدایت

اور رحمت اور بشارت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے سر تسلیم خم کر دیا ہے۔

**النحل** آیت ۹۸- پارہ ۱۴

پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطانِ رحیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔

**النحل** آیت ۱۰۱ تا ۱۰۲- پارہ ۱۴

جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں۔ اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے۔ تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم یہ قرآن خود گھڑتے ہو۔ اصل بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ حقیقت سے ناواقف ہیں۔ ان سے کہو کہ اسے تو روح القدس نے ٹھیک ٹھیک میرے رب کی طرف سے بتدریج نازل کیا ہے تاکہ ایمان لانے والوں کے ایمان کو ٹھیک کرے اور فرماں برداروں کو زندگی کے معاملات میں سیدھی راہ بتائے اور انہیں فلاح و سعادت کی خوش خبری دے۔

**النحل** آیت ۱۰۳- پارہ ۱۴

ہمیں معلوم ہے یہ لوگ تمہارے متعلق کہتے ہیں کہ اس شخص کو ایک آدمی سکھاتا پڑھاتا ہے۔ حالانکہ ان کا اشارہ جس آدمی کی طرف ہے اس کی زبان عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

**بنی اسرائیل** آیت ۱۰۴- پارہ ۱۵

حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے۔ جو لوگ اسے مان کر بھلے کام کرنے لگیں انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے، اور جو لوگ آخرت کو نہ مانیں انہیں یہ خبر دیتا ہے کہ ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب مہیا کر رکھا ہے ۵

**بنی اسرائیل** آیت ۱۰۱- پارہ ۱۵

ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے لوگوں کو سمجھایا کہ ہوش میں آئیں، مگر وہ حتیٰ سے اور زیادہ دُور ہی بھاگے جا رہے ہیں۔

**بنی اسرائیل** آیت ۲۵ تا ۲۶- پارہ ۱۵

جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک پردہ حائل کر دیتے ہیں اور ان کے دلوں پر ایسا غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سمجھتے، اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں اور جب تم قرآن میں اپنے ایک ہی رب کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے منہ موڑ پلتے ہیں۔

**بنی اسرائیل** آیت ۸۲- پارہ ۱۵

ہم اس قرآن کے سلسلہٴ تنزیل میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو ماننے والوں کے

لیے تو شفا اور رحمت ہے، مگر ظالموں کے لیے خسارے کے ہوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔

**بنی اسرائیل آیت ۸۶ تا ۸۷ - پارہ ۱۵**

اور اے محمدؐ، ہم چاہیں تو وہ سب کچھ تم سے چھین لیں جو ہم نے وحی کے ذریعہ سے تم کو عطا کیا ہے، پھر تم ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہ پاؤ گے جو اسے واپس لائے۔ یہ تو جو کچھ تمہیں ملا ہے تمہارے رب کی رحمت سے ملا ہے، حقیقت یہ ہے کہ اس کا فضل تم پر بہت بڑا ہے۔

**بنی اسرائیل آیت ۸۸ - پارہ ۱۵**

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن سب کے سب مل کر اس قرآن جیسی کوئی چیز لانے کی کوشش کریں تو نہ لاسکیں گے، چاہے وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ ہوں۔

**بنی اسرائیل آیت ۸۹ - پارہ ۱۵**

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا مگر اکثر لوگ انکار ہی پر جے رہے۔

**بنی اسرائیل آیت ۱۰۵ - پارہ ۱۵**

اس قرآن کو ہم نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔

اور جن ہی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے اور اے محمدؐ، تمہیں ہم نے اس کے سوا اور کسی کام کے لیے نہیں بھیجا کہ (جو مان لے اُسے) بشارت دے دو اور (جو نہ مانے اُسے) مُتنبہ کر دو۔

**بنی اسرائیل آیت ۱۰۶ - پارہ ۱۵**

اور اس قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم ٹھہر ٹھہر کر اسے لوگوں کو سناؤ، اور اسے ہم نے (موقع موقع سے) بتدریج اُتارا ہے۔

**بنی اسرائیل آیت ۱۰۷ تا ۱۰۹ - پارہ ۱۵**

اے محمدؐ، ان لوگوں سے کہہ دو کہ تم اسے مانو یا نہ مانو، جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے انہیں جب یہ سنایا جاتا ہے تو وہ مُنہ کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں اور مچکار اُٹھتے ہیں "پاک ہے ہمارا رب، اُس کا وعدہ تو پورا ہوتا ہی تھا" اور وہ مُنہ کے بل روتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اسے سُن کر اُن کا شغور اور بڑھ جاتا ہے۔ (سجدہ)۔

**الاحقاف آیت ۲ تا ۲۶ - پارہ ۲۶**

خ۔م۔ اس کتاب کا نزول اللہ زبردست اور دانائی طرف سے ہے۔

### الاحقاف آیت ۱۰- پارہ ۲۶

اے نبیؐ، ان سے کہو کبھی تم نے سوچا بھی کہ اگر یہ کلام اللہ ہی کی طرف سے ہوا اور تم نے اس کا انکار کر دیا تو تمہارا کیا انجام ہوگا؟ اور اس جیسے ایک کلام پر تو بنی اسرائیل کا ایک گواہ شہادت بھی دے چکا ہے۔ وہ ایمان لے آیا اور تم اپنے گھنڈے میں پڑے رہے۔ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔

### الاحقاف آیت ۱۱ تا ۱۲- پارہ ۲۶

جن لوگوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ ایمان لانے والوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر اس کتاب کو مان لینا کوئی اچھا کام ہوتا تو یہ لوگ اس معاملے میں ہم سے سبق نہ لے جاسکتے تھے۔ چونکہ انہوں نے اُس سے ہدایت نہ پائی، اس لیے اب یہ ضرور کہیں گے کہ یہ تو پورا جھوٹ ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب رہنما اور رحمت بن کر آچکی ہے، اور یہ کتاب اُس کی تصدیق کرنے والی زبانِ عربی میں آئی ہے تاکہ ظالموں کو تنبیہ کر دے اور نیک روشوں کو اختیار کرنے والوں کو بشارت دے دے۔

### الاحقاف آیت ۲۶ تا ۳۰- پارہ ۲۶

(اور وہ واقعہ بھی قابلِ ذکر ہے) جب ہم جنوں کے ایک گروہ کو تمہاری طرف لے آئے تھے تاکہ قرآن سنیں۔ جب وہ اُس جگہ پہنچے (جہاں تم قرآن پڑھ رہے تھے) تو انہوں نے آپس میں کہا خاموش ہو جاؤ۔ پھر جب وہ پڑھا جا چکا تو وہ خیردار کرنے والے بن کر اپنی قوم کی طرف پلٹے۔ انہوں نے جا کر کہا: اے ہماری قوم کے لوگو، ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰؑ کے بعد نازل کی گئی ہے، تصدیق کرنے والی ہے اپنے سے پہلے آئی ہوئی کتابوں کی، رہنمائی کرتی ہے حق اور راہِ راست کی طرف۔

### ص آیت ۲۱ تا ۲۳- پارہ ۲۳

ص، قسم ہے نصیحت بھرے قرآن کی، بلکہ یہی لوگ، جنہوں نے ماننے سے انکار کیا ہے، سخت تکبر اور جند میں مبتلا ہیں۔

### ص آیت ۲۹- پارہ ۲۳

یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے والے اس سے سبق لیں۔

### الحج آیت ۱۶ تا ۱۷- پارہ ۱۷

جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اُس کی کوئی مدد نہ کرے گا اُسے

چاہیے کہ ایک رہتی کے ذریعے آسمان تک پہنچ کر شگاف لگائے، پھر دیکھ لے کہ آیا اس کی تدبیر کسی ایسی چیز کو رد کر سکتی ہے جو اس کو ناگوار ہے۔ ایسی ہی کھلی کھلی باتوں کے ساتھ ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے، اور ہدایت اللہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

**المزمل** آیت ۳ تا ۵۲ - پارہ ۲۹

اور قرآن کو خوب ٹھیر ٹھیر کر پڑھو۔ ہم تم پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔

**محمد** آیت ۲۴ - پارہ ۲۶

کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یا دلوں پر ان کے قفل چڑھے ہوئے ہیں؟

**الجمعة** آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۸

وہی ہے جس نے امتیوں کے اندر ایک رسول خود انہی میں سے اٹھایا جو انہیں اُس کی آیات سُناتا ہے، ان کی زندگی سُنوارتا ہے، اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ اور اس رسول کی بعثت ان دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے جو ابھی ان سے نہیں ملے ہیں۔ اللہ زبردست اور حکیم ہے۔ یہ اس کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور وہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

**البقرة** آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۱

یہ اللہ کی کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ ہدایت ہے ان پر مہیزگاروں کے لیے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں، جو رزق ہم نے دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں جو کتاب تم پر نازل کی گئی ہے (یعنی قرآن) اور جو کتابیں تم نے پہلے نازل کی گئی تھیں ان سب پر ایمان لاتے ہیں۔ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

**البقرة** آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۱

اور اگر تمہیں اس امر میں شک ہے کہ یہ کتاب جو ہم نے اپنے بندے پر اتاری ہے یہ ہماری ہے یا نہیں، تو اُس کے مانند ایک ہی سُورت بنا لاؤ، اپنے سارے ہم نواؤں کو بلاؤ، ایک اللہ کو چھوڑ کر باقی جس کی چاہو رو سے لو، اگر تم سچے ہو تو یہ کام کر کے دکھاؤ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا، اور یقیناً کبھی نہیں کر سکتے، تو ڈرو اُس آگ سے جس کا ایندھن بنیں گے انسان اور پتھر، جو مہیتا کی گئی ہے منکرین حق کے لیے۔

**البقرة** آیت ۹۹ - پارہ ۱

ہم نے تمہاری طرف ایسی آیات نازل کی ہیں جو صاف صاف حق کا اظہار کرنے والی ہیں اور ان کی پیروی سے صرف وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو فاسق ہیں۔



## البقرة آیت ۱۰۶-۱ پارہ ۱

ہم اپنی آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں، اس کی جگہ اس سے بہتر لاتے ہیں یا کم از کم ویسی ہی۔ کیا تم جانتے نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے؟

## البقرة آیت ۱۴۵ تا ۱۴۶-۲ پارہ ۲

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے ضلالت خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا۔ کیسا عجیب ہے ان کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں! یہ سب کچھ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ نے تو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق کتاب نازل کی تھی مگر جن لوگوں نے کتاب میں اختلافات نکالے وہ اپنے بھگڑوں میں حتیٰ سے بہت دُور نکل گئے۔

## البقرة آیت ۱۸۵-۲ پارہ ۲

رسطان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لیے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہِ راست دکھانے والی اور حق اور باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں۔

## النساء آیت ۶۴-۵ پارہ ۵

اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی مان لو اس کتاب کو جو ہم نے اب نازل کی ہے اور جو اُس کتاب کی تصدیق و تائید کرتی ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود تھی۔ اس پر ایمان لے آؤ قبل اس کے کہ ہم پہرے بگاڑ کر پیچھے پھیر دیں یا اُن کو اسی طرح لعنت زدہ کر دیں جس طرح سبت والوں کے ساتھ ہم نے کیا تھا اور یاد رکھو کہ اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے

## النساء آیت ۸۲-۵ پارہ ۵

کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت کچھ اختلاف بیانی باقی جاتی۔

## النساء آیت ۱۰۵ تا ۱۰۶-۵ پارہ ۵

اے نبی، ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ جو راہِ راست اللہ نے تمہیں دکھائی ہے اُس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ تم بددیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنو۔ اور اللہ سے درگزر کی درخواست کرو، وہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔

## النساء آیت ۱۱۳-۵ پارہ ۵

اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تم کو وہ کچھ بتایا ہے جو

توہین معلوم نہ تھا اور اس کا فضل تم پر بہت ہے۔

النِّسَاء آیت ۱۳۶ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور سہرا اُس کتاب پر جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے۔ جس نے اللہ اور اُس کے ملائکہ اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں اور روزِ آخرت سے کفر کیا وہ گمراہی میں بھٹک کر بہت دُور نکل گیا۔

النِّسَاء آیت ۱۶۶ - پارہ ۶

مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ اُس نے تم پر نازل کیا ہے اپنے علم سے نازل کیا ہے اور اُس پر ملائکہ بھی گواہ ہیں اگرچہ اللہ کا گواہ ہونا بالکل کفایت کرتا ہے۔

النِّسَاء آیت ۱۶۷ - پارہ ۶

جو لوگ اس کے ماننے سے خود انکار کرتے ہیں اور دوسروں کو خدا کے راستے سے روکتے ہیں وہ یقیناً گمراہی میں حق سے بہت دُور نکل گئے ہیں۔

النِّسَاء آیت ۱۷۷ - پارہ ۶

لوگو، تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس دلیل روشن آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایسی روشنی بھیج دی ہے جو تمہیں صاف صاف راستہ دکھانے والی ہے۔

آل عمران آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۳

اُس نے تم پر یہ کتاب نازل کی جو حق لے کر آئی ہے اور اُن کتابوں کی تصدیق کر رہی ہے جو پہلے سے آئی ہوئی تھیں۔ اس سے پہلے وہ انسانوں کی ہدایت کے لیے تورات اور انجیل کو نازل کر چکا ہے اور اس نے وہ کسوٹی اتاری ہے (جو حق اور باطل کا فرق دکھانے والی ہے)۔ اب جو لوگ اللہ کے فرامین کو قبول کرنے سے انکار کریں، ان کو یقیناً سخت سزا ملے گی۔ اللہ بے پناہ طاقت کا مالک ہے اور بُرائی کا بدلہ دینے والا ہے۔

آل عمران آیت ۸۳ - پارہ ۳

دہی خُدا ہے جس نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے۔ اس کتاب میں دو طرح کی آیات ہیں۔ ایک محکمات جو کتاب کی اصل بنیاد ہیں اور دوسری متشابہات۔ جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے وہ نیتنے کی تلاش میں ہمیشہ متشابہات ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور اُن کو معنی پہنانے کی کوشش کیا کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بخلاف اس کے جو لوگ علم میں پختہ کار ہیں وہ کہتے ہیں کہ "ہمارا اُن پر ایمان ہے یہ سب ہمارے رب

ہی کی طرف سے ہیں اور سچ یہ ہے کہ کسی چیز سے صبح سبقت صرف دانش مند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ وہ اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ”پروردگار جب تو ہمیں سیدھے راستہ پر لگا چکا ہے تو پھر کہیں ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیکھو اور ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر کہ تو ہی فیاض حقیقی ہے۔“

**آل عمران آیت ۱۰۸۔ پارہ ۴**

یہ اللہ کے ارشادات ہیں جو ہم تمہیں ٹھیک ٹھیک سنا رہے ہیں کیونکہ اللہ دنیا والوں پر ظلم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

**الحشر آیت ۲۱۔ پارہ ۲۸**

اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر بھی اُتار دیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے۔ یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ اپنی حالت پر غور کریں۔

**النور آیت ۱۔ پارہ ۱۸**

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے، اور اسے ہم نے فرض کیا ہے، اور اس میں ہم نے صاف صاف ہدایات نازل کی ہیں، شاید کہ تم سبق لو۔

**النور آیت ۳۳۔ پارہ ۱۸**

ہم نے صاف صاف ہدایت دینے والی آیات تمہارے پاس بھیج دی ہیں اور ان قوموں کی عبرت ناک مثالیں بھی ہم تمہارے سامنے پیش کر چکے ہیں جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں اور وہ نصیحتیں ہم نے کر دی ہیں جو ڈرنے والوں کے لیے ہوتی ہیں۔

**النور آیت ۲۶۔ پارہ ۱۸**

ہم نے صاف صاف حقیقت بتانے والی آیات نازل کر دی ہیں، آگے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت اللہ ہی جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

**المائدہ آیت ۱۶ تا ۱۷۔ پارہ ۶**

اسے اہل کتاب ہمارا رسول تمہارے پاس آگیا ہے جو کتاب الہی کی بہت سی ان باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے جن پر تم پر وہ ڈالا کرتے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر جاتا ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آگئی ہے اور ایک ایسی حق ناکتاب جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے اذن سے ان کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لے جاتا ہے اور راہِ راست کی طرف

ان کی رہنمائی کرتا ہے۔

### المائدۃ آیت ۴۸ - پارہ ۶

پھر اسے محمدؐ! ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق نے کرا آئی ہے اور الکتاب میں سے جو کچھ اس کے آگے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظ و نگہبان ہے۔ لہذا تم خدا کے نازل کردہ قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے اس سے منہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہ عمل مقرر کی۔ اگرچہ تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک امت بھی بنا سکتا تھا، لیکن اس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کچھ اُس نے تم لوگوں کو دیا ہے اُس میں تمہاری آزمائش کرے۔ لہذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر تم سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔

### المائدۃ آیت ۶۳ - پارہ ۶

حقیقت یہ ہے کہ جو کلام تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور باطل پرستی میں لٹے انسانوں کا موجب بن گیا ہے اور (اس کی پاداش میں) ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لیے بغض اور دشمنی ڈال دی ہے۔ جب کبھی یہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اس کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ یہ زمین میں فساد پھیلانے کی سعی کر رہے ہیں مگر اللہ فساد برپا کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔



## قرآن مجید کی تکریم

**حُورِ السَّجْدَةِ** آیت ۲۶ تا ۲۷ - پارہ ۲۴

یہ منکرین حق کہتے ہیں — اس قرآن کو ہرگز نہ سُنو اور جب یہ سُنایا جائے تو اس میں خلل ڈالو، شاید کہ اس طرح تم غالب آجاؤ، ان کافروں کو ہم سخت عذاب کا مزہ چکھا کر رہیں گے اور جو بدترین حرکات یہ کرتے رہے ہیں ان کا پورا پورا بدلہ انہیں دیں گے۔

**حُورِ السَّجْدَةِ** آیت ۵۲ - پارہ ۲۵

اے نبی، ان سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر قرآن خدا ہی کی طرف سے ہوا اور تم اس کا انکار کرتے رہے تو اُس شخص سے بڑھ کر بھٹکا ہوا اور کون ہوگا جو اس کی مخالفت میں دُور تک نکل گیا ہو؟

**الْجَاشِيَةِ** آیت ۹ - پارہ ۲۵

ہماری آیات میں سے کوئی بات جب اُس کے علم میں آتی ہے تو وہ اُن کا مذاق بنا لیتا ہے۔ ایسے سب لوگوں کے لیے زلت کا عذاب ہے۔

**الْاِنْشِقَاقِ** آیت ۲۰ تا ۲۱ - پارہ ۳۰

پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟

**فَاطِرِ** آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۲

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے کھلے اور پھلے خرچ کرتے ہیں یقیناً وہ ایک ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔ (اس تجارت میں انہوں نے سب کچھ اس لیے کھپایا ہے) تاکہ اللہ اُن کے اجر

پورے کے پورے اُن کو دے اور مزید اپنے فضل سے اُن کو عطا کرے۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور قدردان ہے۔

**الواقعة** آیت ۸۲ تا ۸۴ - پارہ ۲۷

یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے، ایک محفوظ کتاب میں ثبت، جسے مٹھترین کے ہوا کوئی چھو نہیں سکتا۔

یہ رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔ پھر کیا اس کلام کے ساتھ تم بے اعتنائی برتتے ہو۔ اور اس نعمت میں اپنا حصہ تم نے یہ رکھا ہے کہ اسے جھٹلاتے ہو۔

**العنکبوت** آیت ۲۵ - پارہ ۲۱

راے نبی، تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعے سے بھی گئی ہے اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز فرض اور پُرسے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

**الانعام** آیت ۶۸ - پارہ ۷

اور اے محمد! جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر نکتہ چینی سے کر رہے ہیں تو اُن کے پاس سے ہٹ جاؤ، یہاں تک کہ وہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دوسری باتوں میں لگ جاتیں۔ اور اگر کبھی شیطان تمہیں تمہلا دے میں ڈال دے تو جس وقت تمہیں اس غلطی کا احساس ہو جائے اس کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔

**الاعراف** آیت ۲۰۳ - پارہ ۹

جب قرآن تمہارے سامنے پڑھا جائے تو اُسے توجہ سے سُنو اور خاموش رہو شاید کہ تم پر بھی رحمت ہو جائے۔

**النحل** آیت ۹۸ تا ۱۰۰ - پارہ ۱۴

پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان رحیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔ اُسے اُن لوگوں پر تسلط حاصل نہیں ہوتا جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو اُنہی لوگوں پر چلتا ہے جو اُس کو اپنا سرپرست بناتے اور اس کے برکانے سے شرک کرتے ہیں۔

**بنی اسرائیل** آیت ۷۸ - پارہ ۱۵

نماز قائم کرو ذوال آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک اور فجر کے قرآن کا بھی التزام کرو کیونکہ قرآن مجید مشہور ہوتا ہے۔

## المزمل آیت ۳ من - پارہ ۱۹

اور قرآن کو خوب بھیر بھیر کر پڑھو۔

## المزمل آیت ۷ تا ۹ - پارہ ۲۹

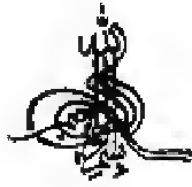
درحقیقت رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر ہے اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ دن کے اوقات میں تو تمہارے لیے بہت مصروفیات ہیں۔

## الانفال آیت ۲۴ - پارہ ۹

سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات اُن کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے رب پر اعتماد رکھتے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے ہماری راہوں میں خرچ کرتے ہیں۔

## النساء آیت ۳۱ من - پارہ ۵

اللہ اس کتاب میں تم کو پہلے ہی حکم دے چکا ہے کہ جہاں تم سسٹو کہ اللہ کی آیات کے خلاف کفر بکا جا رہا ہے اور اُن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے وہاں نہ بیٹھو جب تک کہ لوگ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں۔ اب اگر تم ایسا کرتے ہو تو تم بھی اُنہی کی طرح ہو۔



## مشاہدہ قدرت اور دعوت غور و فکر

حکم السجدة آیت ۱۰ تا ۱۲ - پارہ ۲۳

اے نبی، ان سے کہو، کیا تم اُس خدا سے کفر کرتے ہو اور دوسروں کو اُس کا ہم ٹھہراتے ہو جس نے زمین کو دونوں میں بنا دیا؟ وہی تو سارے جہان والوں کا رب ہے۔ اُس نے زمین کو وجود میں لانے کے بعد، اوپر سے اس پر پہاڑ جماد لیے اور اس میں برکتیں رکھ دیں اور اس کے اندر سب مانگنے والوں کے لیے ہر ایک کی طلب و حاجت کے مطابق ٹھیک اندازے سے خوراک کا سامان مہیا کر دیا۔ یہ سب کام چاروں میں ہو گئے

حکم السجدة آیت ۱۱ - پارہ ۲۴

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو اُس وقت بعض دھواں تھا۔ اُس نے آسمان اور زمین سے کہا "وجود میں آ جاؤ، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو۔" دونوں نے کہا "ہم آگے فرمائیں اور ان کی طرح؟"

حکم السجدة آیت ۳۹ - پارہ ۲۴

اور اللہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو زمین سُونی پڑی ہوئی ہے پھر جونہی کہ ہم نے اس پر پانی برسایا، یکایک وہ پنبک اٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے۔ یقیناً جو خدا اس مری ہوئی زمین کو جلا اٹھاتا ہے وہ مردوں کو بھی زندگی بخشنے والا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

حکم السجدة آیت ۵۲ - پارہ ۲۵

اے نبی، ان سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر واقعی یہ قرآن خدا ہی طرف سے ہوا اور تم اس کا انکار کرتے رہے تو اُس شخص سے بڑھ کر بھٹکا ہوا اور کون ہو گا جو اس کی مخالفت میں دُور تک نکل گیا ہو؟



## الشوری آیت ۱۲ تا ۲۵ - پارہ ۲۵

آسمانوں اور زمین کا بنانے والا جس نے تمہاری اپنی جنس سے تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے، اور اسی طرح جانوروں میں ذمہ کی جنس، جوڑے بنائے، اور اس طریقہ سے وہ تمہاری نسلیں پھیلاتا ہے۔ کائنات کی کوئی چیز اس کے مشابہ نہیں، وہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں، جسے چاہتا ہے کھلا دے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے پاتا دیتا ہے، اُسے ہر چیز کا علم ہے۔

## الشوری آیت ۲۹ - پارہ ۲۵

اُس کی نشانیوں میں سے ہے یہ زمین اور آسمانوں کی پیدائش اور یہ جاندار مخلوقات جو اُس نے دونوں جگہ پھیلا رکھی ہیں۔ وہ جب چاہے اُنہیں اکٹھا کر سکتا ہے۔

## الزخرف آیت ۱۹ تا ۲۵ - پارہ ۲۵

اگر تم ان لوگوں سے پوچھو کہ زمین اور آسمان کس نے پیدا کیا تو یہ خود کہیں گے کہ انہیں اس زبردست علیم جہتی نے پیدا کیا ہے۔ وہی ناحس نے تمہارے لیے اس زمین کو گوارا بنا دیا اور اس میں تمہاری خاطر راستے بنا دیے تاکہ تم اپنی منزل مقصود کی راہ پاسکو۔ جس نے ایک خاص مقدار میں آسمان سے پانی اتارا اور اُس کے ذریعہ سے مڑوہ زمین کو جلا اٹھایا۔ اسی طرح ایک روز تم زمین سے برآمد کیے جاؤ گے۔ وہی جس نے یہ تمام جوڑے پیدا کیے اور جس نے تمہارے لیے کشتیوں اور جانوروں کو سواری بنایا تاکہ تم اُن کی پشت پر چڑھو اور جب اُن پر بیٹھو تو اپنے رب کا احسان یاد کرو اور کہو کہ ”پاک ہے وہ جس نے ہمارے لیے ان چیزوں کو مسخر کر دیا ورنہ ہم انہیں قابو میں لانے کی طاقت نہ رکھتے تھے اور ایک روز ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔“

کیا اللہ نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لیے بیٹیاں انتخاب کیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا؟ اور حال یہ ہے کہ جس اولاد کو یہ لوگ اُس خدائے رحمان کی طرف منسوب کرتے ہیں اُس کی عبادت کا مشورہ جب خود ان میں سے کسی کو دیا جاتا ہے تو اُس کے مُتہ پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ کیا اللہ کے حصے میں وہ اولاد آئی جو زبور میں پالی جاتی ہے اور بحث و جھگڑت میں اپنا مذاہ پوری طرح واضح بھی نہیں کر سکتی؟

انہوں نے فرشتوں کو جو خدائے رحمان کے خاص بندے ہیں عورتیں قرار دے دیا۔ کیا اُن کے جسم کی ساخت انہوں نے دیکھی ہے؟ اُن کی گواہی لکھ لی جائے گی اور انہیں اس کی جواب دہی کرنی ہوگی۔

### الزخرف آیت ۳۱ تا ۳۲ - پارہ ۲۵

کہتے ہیں، یہ قرآن دونوں شہروں کے بڑے آدمیوں میں سے کسی پر کیوں نہ نازل کیا گیا؟ کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ دنیا کی زندگی میں ان کی گزربسر کے ذرائع تو ہم تھے ان کے درمیان تقسیم کیے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسرے لوگوں پر ہم نے بدرجہا فوقیت دی ہے تاکہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لیں۔ اور تیرے رب کی رحمت اُس دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو (ان کے رئیس) سمیٹ رہے ہیں۔

### المجاثیۃ آیت ۲۳ تا ۲۵ - پارہ ۲۵

اور تمہاری اپنی پیدائش میں اور ان حیوانات میں جن کو اللہ (زمین میں) پھیلا رہا ہے، بڑی نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لیے حوالیقین لانے والے ہیں۔ اور شعب وروز کے فرق و اختلاف میں اور اُس رزق میں جسے اللہ آسمان سے نازل فرماتا ہے پھر اس کے ذریعے سے مودہ زمین کو چلا اٹھاتا ہے، اور ہواؤں کی گردش میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم تمہارے سامنے ٹھیک ٹھیک بیان کر رہے ہیں۔ اب آخر اللہ اور اس کی آیات کے بعد اور کون سی بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے؟

### المجاثیۃ آیت ۱۲ تا ۱۳ - پارہ ۲۵

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کیا تاکہ اُس کے حکم سے کشتیاں اس میں چلیں اور تم اُس کا فضل تلاش کرو اور شکر گزار رہو۔ اُس نے زمین اور آسمانوں کی ساری ہی چیزوں کو تمہارے لیے مسخر کر دیا سب کچھ اپنے پاس سے۔ اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرنے والے ہیں۔

### الملک آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۲۹

تم رحمان کی تخلیق میں کسی قسم کی بے لٹھی نہ پاؤ گے۔ پھر پلٹ کر دیکھو تمہیں کوئی خلل نظر آتا ہے؟ بار بار نگاہ دوڑاؤ۔ تمہاری نگاہ نامراد پلٹ آئے گی۔

### الملک آیت ۱۳ تا ۱۵ - پارہ ۲۹

تم خواہ چھپکے سے بات کرو یا اونچی آواز سے (اللہ کے لیے یکساں ہے)، وہ تو دونوں کا حال تک جانتا ہے۔ کیا وہی نہ جانتے گا جس نے پیدا کیا ہے؟ حالانکہ وہ باریک میں اور بانہر ہے۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو تابع کر رکھا ہے، چلو اُس کی چھاتی پر اور کھاؤ خدا کا رزق، اُسی کے حضور تمہیں دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔

الملک آیت ۱۹ تا ۲۸ - پارہ ۲۹

کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ وہ جو آسمان میں ہے تمہیں زمین میں دھنسا دے اور  
یہاں تک کہ زمین جھکولے کھاتے لگے؟ کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ وہ جو آسمان میں ہے تم پر پھراؤ  
کرنے والی ہوا بھیج دے؟ پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میری تیسرہ کرسی ہوتی ہے۔ ان سے پہلے  
گزرے ہوئے لوگ جھٹلا چکے ہیں۔ پھر دیکھ لو کہ میری گرفت کیسی سخت تھی۔

الملک آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۲۹

کیا یہ لوگ اپنے اُوپر اُڑنے والے پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے نہیں دیکھتے؟ رحمان  
کے سوا کوئی نہیں جو انہیں بھانپے ہوئے ہو۔ وہی ہر چیز کا نگبان ہے۔ بتاؤ، آخر وہ کونسا لشکر  
تمہارے پاس ہے جو رحمان کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکتا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ٹینکرین  
دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔

الملک آیت ۲۱ تا ۲۲ - پارہ ۲۹

یا پھر بتاؤ، کون ہے جو تمہیں رزق دے سکتا ہے اگر رحمان اپنا رزق روک لے؟ دراصل  
یہ لوگ سرکشی اور حق سے گریز پر اڑے ہوئے ہیں۔ بھلا سوچو، جو شخص مُردہ اوندھائے چل رہا  
ہو وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے یا وہ جو سر اٹھائے سیدھا ایک ہموار سڑک پر  
چل رہا ہو؟

الملک آیت ۲۳ - پارہ ۲۹

ان سے کہو اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، تم کو سُسنے اور دیکھنے کی طاقتیں دیں  
اور سوچنے سمجھنے والے دل دیے، مگر تم کہہ ہی سکتے ہو کہ شکرا ادا کرتے ہو۔

الملک آیت ۳۰ - پارہ ۲۹

ان سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر تمہارے کتوؤں کا پانی زمین میں اُتر جائے تو  
کون ہے جو اس پانی کی بہتی ہوئی سوتیں تمہیں نکال کر لا دے گا؟

نوح آیت ۲۵ تا ۲۹ - پارہ ۲۹

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (اس ہدایت کے ساتھ) کہ اپنی قوم کے لوگوں  
کو خبردار کر دے قبل اس کے کہ ان پر ایک دردناک عذاب آئے۔

اُس نے کہا: "اے میری قوم کے لوگو، میں تمہارے لیے ایک صاف صاف خبردار  
کر دینے والا (پیغمبر) ہوں۔ (تم کو آگاہ کرتا ہوں) کہ اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو اور  
میری اطاعت کرو، اللہ تمہارے گناہوں سے درگزر فرمائے گا اور تمہیں ایک وقت مقرر تک

باقی رکھے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجاتا ہے تو پھر مالا نہیں جاتا۔  
کاش تمہیں اس کا علم ہو۔

اُس نے عرض کیا، اے میرے رب، میں نے اپنی قوم کے لوگوں کو شب و روز پکارا  
مگر میری پکار نے اُن کے فرار ہی میں اضافہ کیا۔ اور جب بھی میں نے اُن کو بلایا تاکہ تو انہیں  
معاف کر دے، انہوں نے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑوں سے منہ ڈھانک لیے  
اور اپنی روش پر اڑ گئے اور بڑا تکبر کیا۔ پھر میں نے ان کو ہانکے پکارے دعوت دی۔ پھر میں نے  
علائیہ بھی ان کو تبلیغ کی اور چپکے چپکے بھی سمجھایا۔ میں نے کہا۔ اپنے رب سے معافی مانگو، بے شک  
وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا، تمہیں مال اور اولاد  
سے نوازے گا، تمہارے لیے باغ پیدا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔ تمہیں کیا  
ہو گیا ہے کہ اللہ کے لیے تم کسی وقار کی توقع نہیں رکھتے؛ حالانکہ اُس نے طرح طرح سے تمہیں  
بنایا ہے۔ کیا دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بہ تہ بنائے اور اُن میں چاند  
کو نور اور سورج کو چراغ بنایا؛ اور اللہ نے تم کو زمین سے عجیب طرح آگایا، پھر وہ تمہیں  
اسی زمین میں واپس لے جائے گا اور اس سے بیکار تم کو نکال کھڑا کرے گا۔ اور اللہ نے  
زمین کو تمہارے لیے فرض کی طرح بچھا دیا تاکہ تم اس کے اندر کھلے راستوں میں چلو۔

نوح نے کہا، میرے رب اُنہوں نے میری بات رد کر دی اور اُن رئیسوں کی پیروی  
کی جو مال اور اولاد پاکر اور زیادہ نامراد ہو گئے ہیں۔ ان لوگوں نے بڑا بھاری مکر کا حال  
پھیلا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا ہرگز نہ چھوڑو اپنے معبودوں کو، اور نہ چھوڑو وُود اور سوانح کو،  
اور نہ یغوث اور یثوق اور نسر کو۔ انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ہے، اور تو بھی ان  
ظالموں کو گمراہی کے سوا کسی چیز میں ترقی نہ دے۔  
اپنی خطاؤں کی بنا پر ہی وہ غرق کیے گئے اور آگ میں جھونک دیے گئے، پھر انہوں نے  
اپنے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار نہ پایا۔

القیامۃ آیت ۵۳ تا ۶۹۔ پارہ ۲۹

کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیوں کو جمع نہ کر سکیں گے؛ کیوں نہیں؛ ہم تو اس  
کی انگلیوں کی پور پور تک ٹھیک بنا دیتے پر قادر ہیں۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے  
بھی بد اعمالیاں کرتا رہے۔

القیامۃ آیت ۳۰ تا ۴۰۔ پارہ ۲۹

کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ یونہی محل چھوڑ دیا جائے گا؛ کیا وہ ایک حقیر پانی کا قطرہ

نہ تھا جو (رحمہ مادر میں) چمکایا جاتا ہے؟ پھر وہ ایک لوتھر بنا، پھر اللہ نے اس کا جسم بنایا اور اس کے اعضا درست کیے، پھر اس سے مرد اور عورت کی دو قسمیں بنائیں۔ کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مرنے والوں کو پھر سے زندہ کر دے؟

**الدھر آیت ۳۷-۳۹ پارہ ۲۹**

کیا انسان پر لامتناہی زمانے کا ایک وقت ایسا بھی گزرا ہے جب وہ قابل فکر چیز نہ تھا؟ ہم نے انسان کو ایک محفوظ نطفے سے پیدا کیا تاکہ اس کا امتحان لیں۔ اور اس غرض کے لیے ہم نے اسے سُنتے اور دیکھتے والا بنایا۔ ہم نے اُسے راستہ دکھایا، خواہ سُکر کرنے والا بنے یا کفر کرنے والا۔

**التبا آیت ۱۶-۱۷ پارہ ۳۰**

کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ہم نے زمین کو فرش بنایا، اور پہاڑوں کو میٹروں کی طرح گاڑ دیا، اور تمہیں مردوں اور عورتوں کے (جوڑوں کی شکل میں پیدا کیا، اور تمہاری نیند کو باعث سکون بنایا، اور رات کو پردہ پوش اور دن کو معاش کا وقت بنایا۔ اور تمہارے اُپر سات مضبوط آسمان قائم کیے، اور ایک نہایت روشن اور گرم چراغ پیدا کیا، اور بادلوں سے لگا کر بارش برساتی تاکہ اُس کے ذریعہ سے غلہ اور سبزی اور گھنے باغ اُگائیں؟

**الترغلت آیت ۲۷-۳۳ پارہ ۳۰**

کیا تم لوگوں کی تخلیق زیادہ سخت کام ہے یا آسمان کی؟ اللہ نے اُس کو بنایا، اُس کی چھت خوب اونچی اُٹھائی پھر اُس کا توازن قائم کیا، اور اُس کی رات ڈھانکی اور اس کا دن نکالا۔ اس کے بعد زمین کو اس نے بچھایا، اس کے اندر سے اُس کا پانی اور چارہ نکالا، اور پہاڑ اس میں گاڑ دیے سامانِ زلیست کے طور پر تمہارے لیے اور تمہارے موبیشیوں کے لیے۔

**عبس آیت ۳۲-۳۰ پارہ ۳۰**

لعنت ہو انسان پر، کیسا سخت مُسکرتی ہے یہ۔ کس چیز سے اللہ نے اسے پیدا کیا ہے؟ نطفہ کی ایک بوند سے۔ اللہ نے اسے پیدا کیا، پھر اس کی تقدیر مقرر کی۔ پھر اس کے لیے زندگی کی راہ آسان کی، پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچایا۔ پھر جب چاہے وہ اسے دوبارہ کھڑا کرے۔ ہرگز نہیں، اس نے وہ فرض ادا نہیں کیا جس کا اللہ نے اُسے حکم دیا تھا۔ پھر ذرا انسان اپنی خوراک کو دیکھے۔ ہم نے خوب پانی نکلھایا، پھر زمین کو عجیب طرح پھاڑا، پھر اُس کے اندر اُگنے والے اور انگور اور ترکاریاں اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے باغ اور طرح طرح کے پھل اور چارے تمہارے لیے اور تمہارے موبیشیوں کے لیے سامانِ زلیست

کے طور پر۔

### الانفطار آیت ۶ تا ۱۲ - پارہ ۳۰

اسے انسان، کس چیز نے تجھے اپنے رب کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال دیا جس نے تجھے پیدا کیا، تجھے نیک ملک سے درست کیا، تجھے متناسب بنایا، اور جس صورت میں جابا تجھے جوڑ کر تیار کیا؟ ہرگز نہیں، بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) تم لوگ جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو، حالانکہ تم پر ننگراں مقرر ہیں، ایسے معزز کاتب جو تمہارے ہر فعل کو جانتے ہیں۔

### المطففين آیت ۴ تا ۶ - پارہ ۳۰

کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دن یہ اٹھا کر لائے جانے والے ہیں؟ اُس دن جبکہ سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

### الانشقاق آیت ۲۰ تا ۲۴ - پارہ ۳۰

پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو مسجد نہیں کرتے؟ بلکہ یہ منکرین تو اٹنا جھٹلاتے ہیں، حالانکہ جو کچھ یہ اپنے نامہ اعمال میں جمع کر رہے ہیں اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ لہذا ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔

### الاعلیٰ آیت ۵ تا ۷ - پارہ ۳۰

(اے نبی) اپنے رب برتر کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور متناسب قائم کیا۔ جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی۔ جس نے نباتات اُگائیں پھر ان کو سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔

### الغاشية آیت ۱۷ تا ۲۰ - پارہ ۳۰

(یہ لوگ نہیں مانتے) تو کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے؟ آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کیسے اُٹھایا گیا؟ پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے جمائے گئے؟ اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بچھائی گئی؟

### التين آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۳۰

پس (اے نبی) اس کے بعد کون جزا و سزا کے معاملہ میں تم کو جھٹلا سکتا ہے؟ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

### الفيل آیت ۵ تا ۷ - پارہ ۳۰

تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اُس

نے اُن کی تدبیر کو اکارت نہیں کر دیا؟ اور اُن پر پرندوں کے جھنڈے کے جھنڈ بھیج دیے  
جو اُن پر پکٹی ہوئی مٹی کے پتھر پھینک رہے تھے، پھر اُن کا یہ حال کر دیا جیسے جانوروں  
کا کھایا ہوا جھوسا؟

**الْعَدِیَّتِ** آیت ۹ تا ۱۱ - پارہ ۳۰

تو کیا وہ اُس وقت کو نہیں جانتا جب قبروں میں جو کچھ (مدفنوں) ہے اُسے  
نکال لیا جائے گا اور سینوں میں جو کچھ (مغنی) ہے اُسے برآمد کر کے اُس کی جانچ پڑتال  
کی جائے گی؟ یقیناً اُن کا رب اُس روز اُن سے خوب باخبر ہو گا؟

**الرَّحْمٰنِ** آیت ۳ تا ۸ - پارہ ۲۷

اُسی نے انسان کو پیدا کیا اور اُسے بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند ایک حساب  
کے پابند ہیں اور تار سے اور درخت سب سجدہ ریز ہیں۔ آسمان کو اُس نے بلند کیا اور میزان  
قائم کر دی۔ اس کا تقاضا یہ ہے کہ تم میزان میں غلل نہ ڈالو۔

**الرَّحْمٰنِ** آیت ۱۰ تا ۱۳ - پارہ ۲۷

زمین کو اس نے سب مخلوقات کے لیے بنایا۔ اس میں ہر طرح کے بکثرت لذیذ  
پھل ہیں۔ بھور کے درخت ہیں جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں۔ طرح طرح کے  
غٹے ہیں۔ جن میں جھوسہ بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی۔ پس اسے جن و انس، تم اپنے  
رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

**الرَّحْمٰنِ** آیت ۱۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۷

دو سمندروں کو اُس نے چھوڑ دیا کہ باہم مل جائیں۔ پھر بھی اُن کے درمیان ایک  
پرودہ حائل ہے۔ جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے۔ پس اسے جن و انس، تم اپنے رب کی  
قدرت کے کن کن کرموں کو جھٹلاؤ گے؟

ان سمندروں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ پس اسے جن و انس، تم اپنے رب کی  
قدرت کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے؟

اور یہ جہاز اُسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اُونچے اُٹھے ہوئے ہیں۔  
پس اسے جن و انس، تم اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے؟

ہر چیز جو اس زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے۔ اور صرف تیرے رب کی جلیل  
کریم ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔ پس اسے جن و انس، تم اپنے رب کے کن کن کمالات  
کو جھٹلاؤ گے؟

زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہیں سب اپنی حاجتیں اُسی سے مانگ رہے ہیں۔ آپن  
وہ نئی شان میں ہے۔ پس اے جن و انس، تم اپنے رب کی کن کن صفاتِ حمیدہ کو  
جھٹلاؤ گے؟

آیت ۱۱۶-۱۱۷ پارہ ۲۶

ق

اچھا، تو کیا انہوں نے کبھی اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا، کس طرح  
ہم نے اُسے بنایا اور آراستہ کیا، اور اس میں کوئی رختہ نہیں ہے۔ اور زمین کو ہم نے  
بچھایا اور اس میں پہاڑ جمائے اور اس کے اندر ہر طرح کی خوش منظر نباتات اگا دیں۔  
یہ ساری چیزیں آنکھیں کھولنے والی اور سبق دینے والی ہیں ہر اُس بندے کے لیے جو  
(حق کی طرف) رجوع کرنے والا ہو۔ اور آسمان سے ہم نے برکت والا پانی نازل کیا،  
پھر اس سے باغ اور فصل کے غلے اور بلند و بالا کھجور کے درخت پیدا کر دیے جن پر  
پھلوں سے لدے ہوئے خوشے تہ بہ تہ لگتے ہیں۔ یہ انتظام ہے بندوں کو رزق دینے  
کا۔ اس پانی سے ہم ایک مُردہ زمین کو زندگی بخش دیتے ہیں۔ (مُرے ہوئے انسانوں  
کا زمین سے) نکلنا بھی اسی طرح ہو گا۔

آیت ۳۶ تا ۴۷- پارہ ۲۶

ق

ہم ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے بہت زیادہ طاقتور  
تھیں اور دنیا کے ٹکڑوں کو انہوں نے چھان مارا تھا۔ پھر کیا وہ کوئی جائے پناہ پاسکے؟  
اس تاریخ میں عبرت کا سبق ہے ہر اُس شخص کے لیے جو دل رکھتا ہو، یا جو توجہ سے  
بات کو سُننے۔

الذَّرِيَّتْ آیت ۲۰ تا ۲۱- پارہ ۲۶

زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں یقین لانے والوں کے لیے اور خود ہمارے  
اپنے وجود میں ہیں۔ کیا تم کو سُوجھتا نہیں؟

الذَّرِيَّتْ آیت ۴۷ تا ۴۹- پارہ ۲۶

آسمان کو ہم نے اپنے زور سے بنایا ہے اور ہم اس کی قدرت رکھتے ہیں۔ زمین  
کو ہم نے بچھایا ہے اور ہم بڑے اچھے ہموار کرنے والے ہیں اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے  
بنائے ہیں، شاید کہ تم اس سے سبق لو۔

الطُّور آیت ۳۵ تا ۳۶- پارہ ۲۶

کیا یہ کسی خالق کے بغیر خود پیدا ہو گئے ہیں؟ یا یہ خود اپنے خالق ہیں؟ یا زمین اور



آسمانوں کو انہوں نے پیدا کیا ہے؛ اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے۔  
الطارق آیت ۸ تا ۱۰ - پارہ ۳۰

کوئی جان ایسی نہیں ہے جس کے اوپر کوئی نگہبان نہ ہو۔ پھر ذرا انسان سہی دیکھ لے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ ایک اُچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ یقیناً وہ (خالق) اُسے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔

البلد آیت ۱ تا ۱۱ - پارہ ۳۰

درحقیقت ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔ کیا اُس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پاسکے گا؟ (انسان) کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال اڑا دیا۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ کسی نے اُس کو نہیں دیکھا؟ کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟ اور دونوں نمایاں راستے اُسے (نہیں) دکھائے؟ مگر اُس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہیں کی۔

فاطر آیت ۳ - پارہ ۲۶

لوگو، تم پر اللہ کے جو احسانات ہیں انہیں یاد رکھو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق بھی ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو؟ — کوئی معبود اُس کے سوا نہیں! آخر تم کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو؟

فاطر آیت ۱۱ تا ۱۴ - پارہ ۲۶

اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر لطف سے، پھر تمہارے جوڑے بنا دیے (یعنی مرد اور عورت)۔ کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی اور نہ بچہ جنمتی ہے مگر یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔ کوئی عمر پانے والا عمر نہیں پاتا، اور نہ کسی کی عمر میں کچھ کمی ہوتی ہے مگر یہ سب کچھ ایک کتاب میں لکھا ہوتا ہے۔ اللہ کے لیے یہ بہت آسان کام ہے۔ اور پانی کے دونوں ذخیرے یکساں نہیں ہیں۔ ایک میٹھا اور پیاس بجھانے والا ہے، پینے میں خوشگوار اور دوسرا سخت کھاری کہ حلق پھیل دے۔ مگر دونوں سے تم تروتازہ گوشت حاصل کرتے ہو، پینے کے لیے زینت کا سامان نکالتے ہو، اور اسی پانی میں تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں اُس کا سینہ، چیرتی چلی جا رہی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو وہ دن کے اندر رات کو اور رات کے اندر دن کو پر دتا ہوا لے آتا ہے۔ چاند اور سورج کو اُس نے مسخر کر رکھا ہے۔ یہ سب کچھ ایک وقت مقرر تک چلے جا رہا ہے۔ وہی اللہ (جس

کے یہ سارے کام ہیں) تمہارا رب ہے۔ بادشاہی اُسی کی ہے۔ اُسے چھوڑ کر جن دوسروں کو تم پکارتے ہو وہ ایک پرکاش کے مالک بھی نہیں ہیں۔ انہیں پکارو تو وہ تمہاری دُعائیں سن نہیں سکتے اور سن لیں تو ان کا تمہیں کوئی جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے روز وہ تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے۔ حقیقتِ حال کی ایسی خبر تمہیں ایک خبردار کے بسوا کوئی نہیں دے سکتا۔

**فاطر آیت ۲۰ تا ۲۸ - پارہ ۲۲**

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور پھر اس کے ذریعہ سے ہم طرح طرح کے پھل نکال لاتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ پھاڑوں میں بھی سفید، سُرخ اور گہری سیاہ دھاریاں پائی جاتی ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ اور اسی طرح ان نول اور جانوروں اور مویشیوں کے رنگ بھی مختلف ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اُس سے ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست اور درگزر فرمانے والا ہے۔

**فاطر آیت ۳۳ - پارہ ۲۲**

کیا یہ لوگ زمین میں کبھی پلے پھرے نہیں ہیں کہ انہیں اُن لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں اور ان سے بہت زیادہ طاقت ور تھے؟ اللہ کو کوئی چیز عاجز کرنے والی نہیں ہے، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ وہ سب کچھ جانتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

**یس آیت ۲۳ تا ۴۰ - پارہ ۲۳**

ان لوگوں کے لیے بے جان زمین ایک نشانی ہے۔ ہم نے اس کو زندگی بخشی اور اس سے غلہ نکالا جسے یہ کھاتے ہیں۔ ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس کے اندر سے چشمے چھوڑ نکالے، تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں۔ یہ سب کچھ ان کے اپنے ہاتھوں کا پیدا کیا ہوا نہیں ہے۔ پھر کیا یہ شکر ادا نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے جملہ اقسام کے جوڑے پیدا کیے خواہ وہ زمین کی نباتات میں سے ہوں یا خود ان کی اپنی جنس (یعنی نوحِ انسانی) میں سے یا اُن اشیا میں سے جن کو یہ جانتے تک نہیں ہیں۔

ان کے لیے ایک اور نشانی رات ہے، ہم اُس کے اُدھر سے دن ہٹا دیتے ہیں تو ان پر اندھیرا بھجا جاتا ہے اور سورج، وہ اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جاتا ہے۔ یہ زبردست

علیم ہستی کا باندھا ہوا حساب ہے۔ اور چاند، اُس کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں، یہاں تک کہ ان سے گزرتا ہوا وہ پھر کھجور کی سُوکھی شاخ کے مانند رہ جاتا ہے۔ نہ سورج کے بس میں یہ ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن پر سبقت لے جاسکتی ہے۔ سب ایک ایک فلک میں تیر رہے ہیں۔

**یس آیت ۱ تا ۷۳ - پارہ ۲۳**

کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کی بتائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لیے مویشی پیدا کیے اور اب یہ ان کے مالک ہیں۔ ہم نے انہیں اس طرح ان کے بس میں کر دیا ہے کہ اُن میں سے کسی پر یہ سوار ہوتے ہیں، کسی کا یہ گوشت کھاتے ہیں، اور اُن کے اندر ان کے لیے طرح طرح کے فوائد اور مشروبات ہیں۔ پھر کیا یہ مشک گزار نہیں ہوتے؟

**یس آیت ۸ تا ۲۳ - پارہ ۲۳**

کیا انسان دیکھتا نہیں ہے کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا اور پھر وہ صریح بھگڑا لوہن کو کھڑا ہو گیا؟ اب وہ ہم پر مثالیں چسپاں کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو مجبُول جانتا ہے۔ کہتا ہے "کون ان ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ یہ لورسیدہ ہو چکی ہوں؟ اس سے کہو، انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے پہلے انہیں پیدا کیا تھا، اور وہ تخلیق کا ہر کام جانتا ہے۔ وہی جس نے تمہارے لیے ہر سے بھرے دشت سے آگ پیدا کر دی اور تم اس سے اپنے چمکے دُش کرتے ہو۔ کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسوں کو پیدا کر سکے؟ کیوں نہیں، جب کہ وہ ماہر خلاق ہے۔ وہ تو جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا کام بس یہ ہے کہ اسے حکم دے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مکمل اقتدار ہے، اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

**القمر آیت ۵۱ - پارہ ۲۴**

تم جیسے بہت سوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں، پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

**الواقعة آیت ۶۳ تا ۷۳ - پارہ ۲۴**

کبھی تم نے سوچا، یہ بیج جو تم لیتے ہو، ان سے کھیتیاں تم اگاتے ہو یا ان کے اُگانے والے ہم ہیں؟ ہم جاہل تو ان کھیتوں کو بھس بنا کر رکھ دینے اور تم طرح طرح کی باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر تو اُلٹی چٹی پڑ گئی بلکہ ہمارے تو نصیب ہی چھوٹے ہوئے ہیں۔ کبھی تم نے آنکھیں کھول کر دیکھا، یہ پانی جو تم پیتے ہو، اسے تم نے بادل سے برسایا

ہے یا اس کے برساتے والے ہم ہیں؟ ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا کر رکھ دیں پھر کیوں تم شکر گزار نہیں ہوتے؟

کبھی تم نے خیال کیا، یہ آگ جو تم سُلگاتے ہو، اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے یا اس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ ہم نے اُس کو یاد دلائی کا ذریعہ اور حاجت مندوں کے لیے سامانِ زیست بنایا ہے۔

**الکھف آیت ۴۵ تا ۴۹۔ پارہ ۱۵**

اور اے نبی، انہیں حیاتِ دنیا کی حقیقت اس مثال سے سمجھاؤ کہ آج ہم نے آسمان سے پانی برسا دیا تو زمین کی پود خوب گھنی ہو گئی اور کل وہی نباتات تجس بن کر رہ گئی ہے جسے ہوائیں اُڑائے لیے پھرتی ہیں۔ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ یہ مالی اور یہ اولاد محض دُنوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش ہے۔ اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور اُنہی سے اچھی اُمیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں۔ فکر اُس دن کی ہونی چاہیے جب کہ ہم پہاڑوں کو چلائیں گے، اور تم زمین کو بالکل برہنہ پاؤ گے، اور ہم تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ داگلوں پھلوں میں سے، ایک بھی نہ چھوٹے گا، اور سب کے سب تمہارے رب کے حضور صرف و صرف پیش کیے جائیں گے۔ تو یہ دیکھ لو، آگے تا تم ہمارے پاس اُسی طرح جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے۔ اور نامہ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا۔ اس وقت تم دیکھو گے کہ عجم لوگ اپنی کتاب زندگی کے اندراجات سے ڈر رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم سختی، یہ کیسی کتاب ہے کہ ہماری کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی جو اس میں درج نہ ہو گئی ہو۔ جو جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ذرا ظلم نہ کرے گا۔

**الانبیاء آیت ۲۰۔ پارہ ۱۷**

کیا وہ لوگ جنہوں نے (نبی کی بات ماننے سے) انکار کر دیا ہے غور نہیں کرنے کو یہ سب آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے انہیں جدا کیا، اور پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی۔ کیا وہ (ہماری اس خلقی کو) نہیں مانتے؟

**الانبیاء آیت ۳۱ تا ۳۲۔ پارہ ۱۷**

اور ہم نے زمین میں پہاڑ جما دیے تاکہ وہ انہیں لے کر ڈھلک نہ جائے، اور اس

میں کشادہ راہیں بنا دیں، شاید کہ لوگ اپنا راستہ معلوم کر لیں اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا، مگر یہ ہیں کہ اس کی نشانیوں کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے۔

الانبیاء آیت ۳۲- پارہ ۱۷

اور وہ اللہ ہی ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند کو پیدا کیا۔  
سب ایک ایک فلک میں تیر رہے ہیں۔

المؤمنون آیت ۱۲ تا ۲۲- پارہ ۱۸

ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا، پھر اسے ایک محفوظ جگہ ٹپکی ہوئی بوند میں تبدیل کیا، پھر اس بوند کو ٹوٹھڑے کی شکل دی، پھر ٹوٹھڑے کو بوٹی بنا دیا، پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، پھر اسے ایک دوسری ہی مخلوق بنا کھڑا کیا۔ پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ، سب کاریگروں سے اچھا کاریگر۔ پھر اس کے بعد تم کو ضرور مرنا ہے۔ پھر قیامت کے روز یقیناً تم اٹھائے جاؤ گے۔

اور تمہارے اوپر ہم نے سات راستے بنائے، تخلیق کے کام سے ہم کچھ نابلد نہ تھے۔ اور آسمان سے ہم نے تھیک حساب کے مطابق ایک خاص مقدار میں پانی اتارا اور اس کو زمین میں ٹھہرا دیا، ہم اُسے جس طرح چاہیں غائب کر سکتے ہیں۔ پھر اس پانی کے ذریعے سے ہم نے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کر دیے، تمہارے لیے ان باغوں میں بہت سے لذیذ پھل ہیں اور ان سے تم روزی حاصل کرتے ہو۔ اور وہ درخت بھی ہم نے پیدا کیا جو طور سینا سے نکلتا ہے، تیل بھی لیے ہوئے آگتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سامن بھی۔

اور حقیقت یہ ہے کہ تمہارے لیے موبیشیوں میں بھی ایک سبق ہے۔ ان کے بیٹوں میں جو کچھ ہے اسی میں سے ایک چیز ہم تمہیں پلاتے ہیں، اور تمہارے لیے ان میں بہت سے دوسرے فائدے بھی ہیں۔ ان کو تم کھاتے ہو اور ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی کیے جاتے ہو۔

المؤمنون آیت ۶۸ تا ۷۰- پارہ ۱۸

تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا؟ یا وہ کوئی ایسی بات لایا ہے جو کبھی ان کے اسلاف کے پاس نہ آئی تھی؟ یا یہ اپنے رسول سے کبھی کے واقعہ نہ تھے کہ ان جانا آدمی ہرنے کے باعث، اُس سے بدکتے ہیں؟ یا یہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنون ہے؟ نہیں، بلکہ وہ حق لایا ہے اور حق ہی ان کی اکثریت کو ناگوار ہے۔

### المؤمنون آیت ۷۸ تا ۸۰ - پارہ ۱۸

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہیں سُننے اور دیکھنے کی قوتیں دیں اور سوچنے کو ذلِ علیہ۔ مگر تم لوگ کم ہی شکر گزار ہوتے ہو۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کی طرف سیٹے جاؤ گے۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ گردشِ یل و نہار اسی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ کیا تمہاری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی؟

### المؤمنون آیت ۸۴ تا ۸۹ - پارہ ۱۸

ان سے کہو، بتاؤ، اگر تم جانتے ہو، کہ یہ زمین اور اس کی ساری آبادی کس کی ہے؟ یہ ضرور کہیں گے، اللہ کی۔ کہو، پھر تم ہوش میں کیوں نہیں آتے؟ ان سے پوچھو، ساتویں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے؟ یہ ضرور کہیں گے اللہ۔ کہو، پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ان سے کہو، بتاؤ اگر تم جانتے ہو کہ ہر چیز پر اقتدار کس کا ہے؟ اور کون ہے وہ جو پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟ یہ ضرور کہیں گے کہ یہ بات تو اللہ ہی کے لیے ہے۔ کہو، پھر کہاں سے تم کو دھوکا لگتا ہے؟

### الفرقان آیت ۸ تا ۱۰ - پارہ ۱۸

اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو بشارت بنا کر بھیجتا ہے۔ پھر آسمان سے پاک پانی نازل کرتا ہے تاکہ ایک مژدہ علاقے کو اس کے ذریعے زندگی بخشنے اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو سیراب کرے۔ اس کرشمے کو ہم بار بار ان کے سامنے لاتے ہیں تاکہ وہ کچھ سبق لیں، مگر اکثر لوگ کفر اور ناشکری کے سوا کوئی دوسرا رویہ اختیار کرتے سے انکار کر دیتے ہیں۔

### الفرقان آیت ۵۳ تا ۵۵ - پارہ ۱۹

اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا رکھا ہے۔ ایک لذیذ و شیریں، دوسرا تلخ و شور۔ اور دونوں کے درمیان ایک پردہ حائل ہے۔ ایک رکاوٹ ہے جو انہیں گڈمڈ ہونے سے روکے ہوئے ہے۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے ایک لبشر پیدا کیا، پھر اس سے نسب اور سسرال کے دو الگ سلسلے چلائے۔ تیرا رب بڑا ہی قدرت والا ہے۔ اس خدا کو چھوڑ کر لوگ اُن کو پُوج رہے ہیں جو نہ ان کو نفع پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان اور اُوپر سے مزید یہ کہ کافر اپنے رب کے مقابلے میں ہر باغی کا مددگار بنا ہوا ہے۔

### الشعراء آیت ۹ - پارہ ۱۹

اور کیا انہوں نے کبھی زمین پر نگاہ نہیں ڈالی کہ ہم نے کتنی کثیر مقدار میں ہر طرح کی

عمدہ نباتات اس میں پیدا کی ہیں؟ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب زبردست بھی ہے اور رحیم بھی۔

الشُّعْرَاءُ آیت ۲۰ تا ۲۰۴ - پارہ ۱۹

تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ تم نے کچھ غور کیا، اگر ہم انہیں برسوں تک عیش کرنے کی مہلت بھی دے دیں اور پھر وہی چیز ان پر آجائے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو وہ سامانِ زلیست جو ان کو ملا ہوا ہے ان کے کس کام آئے گا؟

النمل آیت ۶۰ تا ۶۳ - پارہ ۲۰

بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ سے وہ خوشنما باغ اگائے جن کے درختوں کا اگنا تمہارے بس میں نہ تھا؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا بھی (ان کاموں میں شریک) ہے؟ (نہیں) بلکہ یہی لوگ راہِ راست سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں۔

اور وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس کے اندر دریا رواں کیلئے اس میں رہاڑوں کی (میںیں گاڑیں اور پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردے حائل کر دیے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (ان کاموں میں شریک) ہے؟ نہیں، بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نادان ہیں۔

کون ہے جو بے قرار کی دُعا سنتا ہے جب کہ وہ اُسے پکارے اور کون اس کی تکلیف رفع کرتا ہے؟ اور (کون ہے جو) تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (یہ کام کرنے والا) ہے؟ تم لوگ کم ہی سوچتے ہو۔

اور وہ کون ہے جو خشکی اور سسند کی تاریکیوں میں تم کو راستہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوشخبری لے کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا بھی (یہ کام کرتا) ہے؟ بہت بالا و برتر ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ اور وہ کون ہے جو خلق کی ابتدا کرتا اور پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟ اور کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (ان کاموں میں حصہ دار) ہے؟ کہو، کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔

النمل آیت ۸۶ - پارہ ۲۰

کیا ان کو سمجھائی نہ دیتا تھا کہ ہم نے رات ان کے لیے سکون حاصل کرنے کو بنائی تھی اور دن کو روشن کیا تھا؟ اسی میں بہت نشانیاں تھیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان

لاتے تھے۔

### القصص آیت ۵۸ - پارہ ۲۰

اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر اترا گئے تھے۔ سو دیکھ لو، وہ ان کے مسکن پڑے ہوئے ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بلے ہے، آخر کار ہم سب وراثت ہو کر رہے۔

### القصص آیت ۷۱ تا ۷۳ - پارہ ۲۰

اے نبیؐ، ان سے کہو کبھی تم لوگوں نے غور کیا کہ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے رات طاری کر دے تو اللہ کے سوا وہ کونسا معبود ہے جو تمہیں روشنی لاوے؟ کیا تم سُنتے نہیں ہو؟ ان سے پوچھو، کبھی تم نے سوچا کہ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے دن طاری کر دے تو اللہ کے سوا وہ کونسا معبود ہے جو تمہیں رات لاوے تاکہ تم اس میں سکون حاصل کر سکو؟ کیا تم کو سُوجھتا نہیں؟ یہ اسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم (رات میں) سکون حاصل کرو اور (دن کو) اپنے رب کا فضل تلاش کرو، شاید کہ تم شکر گزار بنو۔

### لقمان آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۱

اُس نے آسمانوں کو پیدا کیا بغیر ستونوں کے جو تم کو نظر آئیں۔ اس نے زمین میں پہاڑ جمادیں تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے۔ اُس نے ہر طرح کے جانور زمین میں پھیلا دیے اور آسمان سے پانی برسایا اور زمین میں قسم قسم کی عمدہ چیزیں اُگادیں۔ یہ تو ہے اللہ کی کھلی بات اب ذرا مجھے دکھاؤ، ان دوسروں نے کیا پیدا کیا ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں ۞

### لقمان آیت ۲۰ - پارہ ۲۱

کیا تم لوگ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے زمین اور آسمانوں کی ساری چیزیں تمہارے لیے سُخّر کر رکھی ہیں اور اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں تم پر تمام کر دی ہیں؟ اس پر حال یہ ہے کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی علم ہو یا ہدایت، یا کوئی روشنی دکھانے والی کتاب۔

### لقمان آیت ۲۹ تا ۳۲ - پارہ ۲۱

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ رات کو دن میں پر دتا ہوا لے آتا ہے اور دن کو رات میں؟ اُس نے سورج اور چاند کو سُخّر کر رکھا ہے، سب ایک وقت مقرر تک چلے جا رہے ہیں اور دیکھا



تم نہیں جانتے) کہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے؟ یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور اُسے چھوڑ کر جن دوسری چیزوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں، اور (اس وجہ سے کہ) اللہ ہی بزرگ و بڑتر ہے۔

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کشتی سمندر میں اللہ کے فضل سے چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے؟ درحقیقت اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو۔ اور جب (سمندر میں) ان لوگوں پر ایک موج ساٹانوں کی طرح چھا جاتی ہو تو یہ اللہ کو پکارتے ہیں اپنے دین کو بالکل اسی کے لیے خالص کر کے، پھر جب وہ بچا کر انہیں خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے کوئی اقسماً دبر تتا ہے، اور ہماری نشانوں کا انکار نہیں کرتا مگر ہر وہ شخص جو غدار اور ناشکر ہے۔

**العنکبوت آیت ۱۹-۲۰ پارہ ۲۰**

کیا ان لوگوں نے کبھی دیکھا ہی نہیں ہے کہ اللہ کس طرح خلق کی ابتدا کرتا ہے، پھر اُس کا اعادہ کرتا ہے؟ یقیناً یہ (اعادہ تو) اللہ کے لیے آسان تر ہے۔

**العنکبوت آیت ۲۱-۲۰ پارہ ۲۰**

ان سے کہو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اُس نے کس طرح خلق کی ابتدا کی ہے؟ پھر اللہ بار دیگر بھی زندگی بخشے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

**العنکبوت آیت ۳۳ تا ۴۴ پارہ ۲۰**

یہ مثالیں ہم لوگوں کی تمہائش کے لیے دیتے ہیں، مگر ان کو وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے، درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے اہل ایمان کے لیے ۵

**العنکبوت آیت ۹۱-۲۱ پارہ ۲۱**

اگر تم ان لوگوں سے پوچھو کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے اور چاند اور سورج کو کس نے مسخر کر رکھا ہے تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، پھر یہ کہھر سے دھوکا کھا رہے ہیں؟

**العنکبوت آیت ۹۳-۲۱ پارہ ۲۱**

اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمان سے پانی برسایا اور اس کے ذریعہ سے مُردہ پڑی ہوئی زمین کو جلا اٹھایا تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔ کہو، الحمد للہ، مگر اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں ۵

### العنکبوت آیت ۶۳-۶۴ پارہ ۲۱

اور یہ دُنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دِل کا بہلا ہوا۔ اصل زندگی کا گھر تو دارِ آخرت ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔

### العنکبوت آیت ۶۵-۶۶ پارہ ۲۱

کیا یہ دیکھتے نہیں ہیں کہ ہم نے ایک پُر امن حرم بنا دیا ہے حالانکہ اِن کے گرد و پیش لوگ اپک لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر بھی یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا کُفران کرتے ہیں؟

### الرّوم آیت ۹۳-۹۴ پارہ ۲۱

لوگ دُنیا کا بس ظاہری پہلو جانتے ہیں اور آخرت سے وہ خود ہی غافل ہیں۔ کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں غور و فکر نہیں کیا؟ اللہ نے زمین اور آسمانوں کو اور اُن ساری چیزوں کو جو اُن کے درمیان ہیں برحق اور ایک مقرر مدت ہی کے لیے پیدا کیا ہے۔ مگر بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔ اور کیا یہ لوگ کبھی زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ انہیں اُن لوگوں کا انجام نظر آتا جو اِن سے پہلے گزر چکے ہیں؟ وہ اِن سے زیادہ طاقت رکھتے تھے، انہوں نے زمین کو خوب اُدھیڑا تھا اور اُسے اتنا آباد کیا تھا جتنا انہوں نے نہیں کیا ہے۔ اُن کے پاس اِن کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے۔ پھر اللہ اِن پر ظلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود ہی اپنے اُوپر ظلم کر رہے تھے۔

### الرّوم آیت ۱۱۵-۱۱۶ پارہ ۲۱

وہ زندہ میں سے مڑے کو نکالتا ہے اور مڑے میں سے زندہ کو نکال لاتا ہے اور زمین کو اُس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ اسی طرح تم لوگ بھی (حالتِ موت سے) نکال لیے جاؤ گے۔

اُس کی نشانیاں میں سے یہ ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر یہ ایک تم بشر ہو کہ (زمین میں) پھیلنے چلے جا رہے ہو۔

اور اس کی نشانیاں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنائیں تاکہ تم اِن کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

### الرّوم آیت ۲۲-۲۵ پارہ ۲۱

اور اس کی نشانیاں میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش، اور تمہاری زبانوں اور

تمہارے رنگوں کا اختلاف ہے۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ دانش مند لوگوں کے لیے۔

اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن کو سونا اور تمہارا اس کے فضل کو تلاش کرنا ہے۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو (غور سے) سُنتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے خون کے ساتھ بھی اور طبع کے ساتھ بھی۔ اور آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جو نبی کہ اس نے تمہیں زمین سے پکارا، بس ایک ہی پکار میں اچانک تم نکل آؤ گے۔

الرّوم آیت ۲۳ تا ۲۵ - پارہ ۲۱

لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اُسے پکارتے ہیں، پھر جب وہ کچھ اپنی رحمت کا ذائقہ انہیں چکھا دیتا ہے تو یکایک ان میں سے کچھ لوگ شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہمارے کیے ہوئے احسان کی ناشکری کریں۔ اچھا، مزے کرو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے کوئی سزاوار دلیل ان پر نازل کی ہے جو شہادت دیتی ہو۔ اس شرک کی صداقت پر جو یہ کہہ رہے ہیں؟

جب ہم لوگوں کو رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر بھڑول جاتے ہیں اور جب ان کے اپنے کیے کرتوتوں سے ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یکایک وہ مایوس ہونے لگتے ہیں۔ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ اللہ ہی رزق کشادہ کرتا ہے جس کا چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جس کا چاہتا ہے)۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

الرّوم آیت ۲۰ من - پارہ ۲۱

اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔ تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دیتا ہے۔ پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے ٹھکرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی کام بھی کرتا ہو۔

الرّوم آیت ۲۲ - پارہ ۲۱

(اے نبی!) ان سے کہو کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو پہلے گزرے ہوئے لوگوں

کا کیا انجام ہو چکا ہے، ان میں سے اکثر مشرک ہی تھے۔

الزُّمَر آیت ۵۰- پارہ ۲۱

دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات کہ مُردہ بڑی بُرائی ہوئی زمین کو وہ کس طرح جلا اٹھاتا ہے، یقیناً وہ مُردوں کو زندگی بخشنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

السَّجْدَةُ آیت ۹ تا ۲۱- پارہ ۲۱

جو چیز بھی اُس نے بنائی خوب ہی بنائی۔ اس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا گارے سے کی، پھر اس کی نسل ایک ایسے نسل سے چلائی جو حقیر پانی کی طرح کا ہے، پھر اس کو بگ ٹک سے ڈرست کیا اور اس کے اندر اپنی رُوح پھونک دی، اور تم کو کان دیا، آنکھیں دیں اور دل دیے۔ تم لوگ کم ہی شکر گزار ہوتے ہو۔

السَّجْدَةُ آیت ۲۶ تا ۲۷- پارہ ۲۱

اور کیا ان لوگوں کو (ان تاریخی واقعات میں) کوئی ہدایت نہیں ملی کہ ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کی جگہوں میں آج یہ پھلتے پھرتے ہیں؟ اس میں بڑی نشانیاں ہیں، کیا یہ سُننے نہیں ہیں؟ اور کیا ان لوگوں نے یہ منظر کبھی نہیں دیکھا کہ ہم ایک بے آب و گیاہ زمین کی طرف پانی بہلا لیتے ہیں، اور پھر اسی زمین سے وہ فصل اُگاتے ہیں جس سے ان کے جانوروں کو بھی چارہ ملتا ہے اور یہ خود بھی کھاتے ہیں؟ تو کیا انہیں کچھ نہیں سوچتا؟

الزُّمَر آیت ۶۵- پارہ ۲۳

اُس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ وہی دن پر رات اور رات پر دن کو لپیٹتا ہے۔ اُسی نے سورج اور چاند کو اس طرح مسخر کر رکھا ہے کہ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چلے جا رہا ہے۔ جان رکھو، وہ زبردست ہے اور درگزر کرنے والا ہے۔ اُسی نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا، پھر وہی ہے جس نے اُس جان سے اس کا جوڑا بنایا اور اُسی نے تمہارے لیے نویشیوں میں سے اُٹھ کر مادہ پیدا کیے۔ وہ تمہاری ماؤں کے بیٹوں میں تین تین تاریک پرودوں کے اندر تمہیں ایک کے بعد ایک شکل دیتا چلا جاتا ہے۔ یہی اللہ (جس کے یہ کام ہیں) تمہارا رب ہے، بادشاہی اُسی کی ہے، کوئی معبود اس کے سوا نہیں ہے، پھر تم کہہ دے پھر اُسے جا رہے ہو؟

الزُّمَر آیت ۶۱ تا ۶۲

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کو سوتوں اور شیوں

اور دریاؤں کی شکل میں زمین کے اندر جاری کیا، پھر اس پانی کے ذریعے سے وہ طرح طرح کی کھیتیاں نکالتا ہے جن کی قسمیں مختلف ہیں، پھر وہ کھیتیاں پک کر سُکھ جاتی ہیں پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ گئیں، پھر آخر کار اللہ ان کو بھس بنا دیتا ہے۔ درحقیقت اس میں ایک سبق ہے عقل رکھنے والوں کے لیے اب کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا، اور وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر چل رہا ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس نے ان باتوں سے کوئی سبق نہ لیا؟ (تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جن کے دل اللہ کی نصیحت سے اور زیادہ سخت ہو گئے۔ وہ کھٹی گراہی میں پڑے گئے ہیں۔

المؤمن آیت ۱۳ - پارہ ۲۴

وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق نازل کرتا ہے، مگر (ان نشانوں کے مشابہ سے) سبق صرف وہی شخص لیتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔

المؤمن آیت ۲۶-۲۷ - پارہ ۲۴

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ مشکرا دامنیں کرتے وہی اللہ جس نے تمہارے لیے یہ کچھ کیا ہے (تمہارا رب ہے۔ ہر چیز کا خالق۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہہ کر سے ہسکائے جا رہے ہو؟

المؤمن آیت ۲۳ - پارہ ۲۴

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو جائے قرار بنایا۔ اور اوپر آسمان کا گنبد بنا دیا۔ جس نے تمہاری صورت بنائی اور بڑی ہی عمدہ بنائی۔ جس نے تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا۔ سو بڑا عانی شان ہے اللہ جو سارے جہان کا پروردگار ہے...

المؤمن آیت ۲۵ - پارہ ۲۴

وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر فطی سے۔ پھر خون کے ٹوٹھڑے سے۔ پھر وہ تمہیں پتے کی شکل میں نکالتا ہے۔ پھر تمہیں بڑھاتا ہے تاکہ تم پوری طاقت کو پہنچ جاؤ۔ پھر اور بڑھاتا ہے تاکہ تم بڑھاپے کو پہنچو۔ اور تم میں سے کوئی پہلے ہی واپس بلایا جاتا ہے۔ یہ سب کچھ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ تم اپنے مقررہ وقت تک پہنچ جاؤ۔ اور اس لیے کہ تم حقیقت کو سمجھو۔

### المؤمن آیت ۶۸ - پارہ ۲۴

وہی ہے زندگی دینے والا اور وہی موت دینے والا۔ وہ جس بات کا بھی فیصلہ کرتا ہے۔ بس ایک حکم دیتا ہے کہ وہ ہو جائے اور وہ ہو جاتی ہے۔

### المؤمن آیت ۷۹ تا ۸۱ - پارہ ۲۴

اللہ ہی نے تمہارے لیے یہ موشی جانور بنائے ہیں تاکہ ان میں سے کسی پر تم سوار ہو اور کسی کا گوشت کھاؤ۔ ان کے اندر تمہارے لیے اور بھی بہت سے منافع ہیں۔ وہ اس کام بھی آتے ہیں کہ تمہارے دلوں میں جہاں جانے کی حاجت ہو وہاں تم ان پر پہنچ سکو۔ ان پر بھی اور کشتیوں پر بھی تم سوار کیے جاتے ہو۔ اللہ اپنی یہ نشانیاں تمہیں دکھا رہا ہے، آخر تم اس کی کن کن نشانیاں کا انکار کرو گے۔

### المؤمن آیت ۸۲ - پارہ ۲۴

پھر کیا یہ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان کو ان لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ وہ ان سے تعداد میں زیادہ تھے۔ ان سے بڑھ کر طاقت ور تھے اور زمین میں ان سے زیادہ شاندار آثار چھوڑ گئے ہیں۔ جو کچھ کمائی انہوں نے کی تھی، آخر وہ ان کے کس کام آئی؟

### الانعام آیت ۲۱ تا ۲۴ - پارہ ۷

تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے زمین اور آسمان بنائے، روشنی اور تاریکیاں پیدا کیں۔ پھر بھی وہ لوگ جنہوں نے دعوت حق کو ماننے سے انکار کر دیا ہے دوسروں کو اپنے رب کا ہمسرہ ٹھہرا رہے ہیں۔ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر تمہارے لیے زندگی کی ایک مدت مقرر کر دی، اور ایک دوسری مدت اور بھی ہے جو اُس کے ہاں طے شدہ ہے۔ مگر تم لوگ جو کہ شک میں پڑے ہوئے ہو۔

### الانعام آیت ۲۶ - پارہ ۷

اے محمدؐ، ان سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اللہ تمہاری بیٹائی اور سماعت تم سے پھین لے اور تمہارے دلوں پر ٹھہر کر دے تو اللہ کے سوا اور کون سا خدا ہے جو یہ قوتیں تمہیں واپس دلا سکتا ہو؟ دیکھو کس طرح ہم بار بار اپنی نشانیاں ان کے سامنے پیش کرتے ہیں اور پھر یہ کس طرح ان سے نظر چھڑا جاتے ہیں۔

### الانعام آیت ۹۵ تا ۹۹ - پارہ ۷

دلنے اور گھٹلی کو پھاڑنے والا اللہ ہے۔ وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہی

مُردہ کو زندہ سے خارج کرتا ہے۔ یہ سارے کام کرنے والا تو اللہ ہے، پھر تم کدھر بیٹھے پلے جا رہے ہو؟ پردہ شب کو چاک کر کے وہی صبح نکالتا ہے۔ اُسی نے رات کو سکون کا وقت بنایا ہے اُسی نے چاند اور سورج کے طلوع اور غروب کا حساب مقرر کیا ہے۔ یہ سب اُسی زبردست قدرت اور علم رکھنے والے کے ٹھیکے ہوئے اندازے ہیں اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے تاروں کو صحرا اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرنے کا ذریعہ بنایا۔ دیکھو ہم نے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں اور وہی ہے جس نے ایک متنفس سے تم کو پیدا کیا۔ پھر ہر ایک کے لیے ایک۔ جانے قرار ہے اور ایک اس کے سوچنے جاننے کی جگہ۔ یہ نشانیاں ہم نے واضح کر دی ہیں ان لوگوں کے لیے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کے ذریعے سے ہر قسم کی نباتات اُگائی، پھر اس سے ہرے ہرے کھیت اور درخت پیدا کیے، پھر ان سے ترہ ترہے پھل ہوئے دانے نکالے اور کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے پچھے کے پچھے پیدا کیے، بوجھ کے مارے جھکے پڑتے ہیں اور انگور، زیتون اور انار کے باغ لگانے جن کے پھل ایک۔ سر سے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور پھر ہر ایک کی خصوصیات بُداً بُداً بھی ہیں۔ یہ درخت جب پھلتے ہیں تو ان میں پھل آتے اور پھر ان کے پکنے کی کیفیت ذرا غور کی نظر سے دیکھو، ان پھریں میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

### الاعراف آیت ۵۵ تا ۵۸۔ پارہ ۸

اور وہ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے آگے خوش خبری لیے ہوئے بھیجتا ہے، پھر جب وہ پانی سے لدے ہوئے بادل اُٹھالیتی ہیں تو انہیں کسی مُردہ سر زمین کی طرف حرکت دیتا ہے اور وہاں میدان برسا کر اُسی فری ہوئی زمین سے ہر طرح کے پھل نکال لاتا ہے۔ دیکھو، اسی طرح ہم مُردوں کو حالت موت سے نکالتے ہیں شاید کہ تم اس مشاہدے سے سبق لو۔ جو زمین اچھی ہوتی ہے وہ اپنے رب کے حکم سے خوب پھل پھول لاتی ہے اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس سے ناقص پیداوار کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔ اس طرح ہم نشانوں کو بار بار پیش کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار ہونے والے ہیں۔

### الاعراف آیت ۹۱ تا ۹۹۔ پارہ ۹

پھر کیا بستیوں کے لوگ اب اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہماری گرفت کبھی اچانک ان پر رات کے وقت نہ آجائے گی جب کہ وہ سوتے پڑے ہوں؟ یا انہیں اطمینان ہو گیا ہے کہ ہمارا مضبوط ہاتھ کبھی یکایک ان پر دن کے وقت نہ پڑے گا جب کہ وہ کھیل رہے

ہوں؟ کیا یہ لوگ اللہ کی چال سے بے خوف ہیں؟ حالانکہ اللہ کی چال سے وہی قوم بے خوف  
ہوتی ہے جو تباہ ہونے والی ہو۔

### الاعراف آیت ۱۰۰- پارہ ۹

اور کیا ان لوگوں کو جو سابق اہل زمین کے بعد وارث ہوتے ہیں۔ اس امر واقعی نے کچھ  
سبق نہیں دیا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے قصوروں پر انہیں پکڑ سکتے ہیں (مگر وہ سبق آموز نتائج  
سے تغافل برتتے ہیں) اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر وہ کچھ نہیں سُنتے۔

### یونس آیت ۶ تا ۱۱- پارہ ۱۱

وہی ہے جس نے سورج کو اُجیالا بنایا اور چاند کو چمک دی اور چاند کے گھٹنے بڑھنے  
کی منزلیں ٹھیک ٹھیک مقرر کر دیں تاکہ تم اُس سے برسوں اور تاریخوں کے حساب معلوم  
کرو۔ اللہ نے یہ سب کچھ (کھیل کے طور پر نہیں بلکہ) با مقصد ہی بنایا ہے۔ وہ اپنی نشانوں  
کو کھول کھول کر پیش کر رہا ہے اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔ یقیناً رات اور دن کے  
اُلٹ پھیر ہیں اور ہر اُس چیز میں جو اللہ نے زمین اور آسمانوں میں پیدا کی ہے، نشانیاں  
ہیں ان لوگوں کے لیے جو غلط بیینی اور غلط روی سے، پہننا چاہتے ہیں۔

### یونس آیت ۲۳ تا ۲۵- پارہ ۱۱

دُنیا کی یہ زندگی (جس کے نشے میں مست ہو کر تم ہماری نشانوں سے غفلت برت  
رہے ہو) اس کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسایا تو زمین کی پیداوار  
جسے آدمی اور جانور سب کھاتے ہیں، خوب گھنی ہو گئی۔ پھر عین اس وقت جب کہ زمین اپنی  
بہار پر تھی اور کھیتیاں بنی سنوڑی کھڑی تھیں اور ان کے مالک سمجھ رہے تھے کہ اب ہم  
ان سے فائدہ اٹھانے پر قادر ہیں، یکایک رات کو یا دن کو ہمارا حکم آگیا اور ہم نے اسے  
ایسا غارت کر کے رکھ دیا کہ گویا کل دہائی کچھ تھا ہی نہیں۔ اسی طرح ہم نشانیاں کھول کھول  
کر پیش کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو سوچنے سمجھنے والے ہیں۔ (تم اس ناپائیدار زندگی  
کے فریب میں مبتلا ہو رہے ہو) اور اللہ تمہیں دارالسلام کی طرف دعوت دے رہا ہے۔  
(ہدایت اس کے اختیار میں ہے) جس کو وہ چاہتا ہے، سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

### یونس آیت ۲۱ تا ۲۳- پارہ ۱۱

ان کے پوچھو، کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یہ سماعت اور  
بینائی کی قوتیں کس کے اختیار میں ہیں؟ کون بے جان میں سے جاندار کو اور جان دار میں سے  
بے جان کو نکالتا ہے؟ کون اس نظم عالم کی تدبیر کر رہا ہے؟ وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ، کہو،



پھر تم (حقیقت کے خلاف چلنے سے) پرہیز نہیں کرتے؟ تب تو یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے۔ پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا باقی رہ گیا؟ آخر یہ تم کہہ رہے ہو: (اے نبی، دیکھو) اس طرح ناقربانی اختیار کرنے والوں پر تمہارے رب کی بات صادق آگئی کہ وہ ایمان نہ لادیں گے۔

**یونس آیت ۱۰۱- پارہ ۱۱**

ان سے کہو: "زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسے آنکھیں کھول کر دیکھو۔ اور جو لوگ ایمان لانا ہی نہیں چاہتے ان کے لیے نشانیاں اور تنبیہیں آخر کیا مفید ہو سکتی ہیں۔

**یوسف آیت ۱۰۵ تا ۱۰۹- پارہ ۱۳**

زمین اور آسمانوں میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ گذرتے رہتے ہیں اور ذرا توجہ نہیں کرتے۔ ان میں سے اکثر اللہ کو مانتے ہیں مگر اس طرح کہ اس کے ساتھ دوسرے کو شریک ٹھہراتے ہیں۔

**یوسف آیت ۱۰۹- پارہ ۱۳**

پھر کیا یہ لوگ زمین میں پہلے پھرے نہیں کہ ان قوموں کا انجام نظر نہ آیا جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں یقیناً آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے اور زیادہ بہتر ہے جنہوں نے (پیغمبروں کی بات مان کر) تقویٰ کی روش اختیار کی۔ کیا اب بھی تم لوگ نہ سمجھو گے۔

**الرعد آیت ۲ تا ۳- پارہ ۱۳**

وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو ایسے سہاروں کے بغیر قائم کیا جو تم کو نظر آتے ہیں پھر وہ اپنے تختِ سلطنت پر جلوہ افروز ہوا، اور اُس نے آفتاب و ماہتاب کو ایک قانون کا پابند بنایا۔ اس سارے نظام کی ہر چیز ایک وقت مقرر تک کے لیے چل رہی ہے اور اللہ ہی اس سارے کام کی تدبیر فرما رہا ہے۔ وہ نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے شاید کہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو۔

اور وہی ہے جس نے یہ زمین پھیلا رکھی ہے، اس میں پہاڑوں کے ٹھونڈے گاڑ رکھے ہیں اور دریا بہا دیے ہیں۔ اسی نے ہر طرح کے پھلوں کے جوتے پیدا کیے ہیں، اور وہی دن پر رات طاری کرتا ہے۔ ان ساری چیزوں میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں۔

**الرعد آیت ۴- پارہ ۱۳**

اور دیکھو، زمین میں الگ الگ نخل پائے جاتے ہیں جو ایک دوسرے سے متصل

واقع ہیں۔ انگور کے باغ ہیں، کھیتیاں ہیں، کھجور کے درخت ہیں جن میں سے کچھ ایک تنے والے کچھ کئی تنے والے سب کو ایک ہی پانی سیراب کرتا ہے، مگر مزے میں ہم کسی کو بہتر بنا دیتے ہیں اور کسی کو کمتر۔ ان سب چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

### التوعد آیت ۱۶- پارہ ۱۳

ان سے پوچھو، آسمان وزمین کا رب کون ہے؟ کہو، اللہ۔ پھر ان سے کہو کہ جب حقیقت یہ ہے تو کیا تم نے اُسے چھوڑ کر لیے معبودوں کو اپنا کارساز ٹھہرا لیا جو خود اپنے لیے بھی کسی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟ کہو، کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوا کرتا ہے؟ کیا روشنی اور تاریکیاں یکساں ہوتی ہیں؟ اور اگر ایسا نہیں تو کیا ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے بھی اللہ کی طرح کچھ پیدا کیا ہے کہ اُس کی وجہ سے ان پر تخلیق کا معاملہ مشتبہ ہو گیا؟ — کہو ہر چیز کا خالق صرف اللہ ہے اور وہ یکساں ہے، سب پر غالب!

### ابراہیم آیت ۱۹ تا ۲۰- پارہ ۱۳

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے آسمان وزمین کی تخلیق کو حق پر قائم کیا ہے؟ وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے اور ایک نئی خلقت تمہاری جگہ لے آئے۔ ایسا کرنا اس پر کچھ بھی دشوار نہیں ہے۔

### ابراہیم آیت ۲۲ تا ۲۴- پارہ ۱۳

اللہ وہی تو ہے جس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ سے تمہاری رزق رسائی کے لیے طرح طرح کے پھل پیدا کیے جن نے کشتی کو تمہارے لیے مسخر کیا، کہ سمندر میں اس کے حکم سے چلے اور دریاؤں کو تمہارے لیے مسخر کیا۔ جس نے سورج اور چاند کو تمہارے لیے مسخر کیا کہ لگاتار چلے جا رہے ہیں اور رات اور دن کو تمہارے لیے مسخر کیا جس نے وہ سب کچھ تمہیں دیا جو تم نے مانگا۔ اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو کر نہیں سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا بے انصاف اور ناشکر ہے۔

### الحجر آیت ۱۹ تا ۲۰- پارہ ۱۳

ہم نے زمین کو پھیلایا، اس میں پہاڑ جملے، اس میں ہر قسم کی چیز ٹھیک ٹھیک بنی ٹکی مقدار کے ساتھ آگائی، اور اس میں میثت کے اسباب فراہم کیے، تمہارے لیے بھی اور ان بہت سی مخلوقات کے لیے بھی جن کے رازق تم نہیں ہو۔

## الحجر آیت ۲۱ تا ۲۲ - پارہ ۱۳

کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں، اور جس چیز کو بھی ہم نازل کرتے ہیں۔ ایک مقرر مقدار میں نازل کرتے ہیں، بار آور ہواؤں کو ہم بھی بھیجتے ہیں، پھر آسمان سے پانی برساتے ہیں اور اس پانی سے تمہیں سیراب کرتے ہیں اور تم اتنا پانی جمع کر کے نہ رکھ سکتے تھے۔

## الحجر آیت ۲۳ تا ۲۵ - پارہ ۱۳

زندگی اور موت ہم دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہونے والے ہیں۔ پہلے جو لوگ تم میں سے ہو گزرے ہیں، اُن کو بھی ہم نے دیکھ رکھا ہے، اور بعد کے آنے والے بھی ہماری نگاہ میں ہیں۔ یقیناً تمہارا رب ان سب کو اکٹھا کرے گا، وہ حکیم بھی ہے اور بخیر بھی۔

## التعل آیت ۹۱ تا ۹۳ - پارہ ۱۳

اُس نے انسان کو ایک ذرا سی بوند سے پیدا کیا اور دیکھتے دیکھتے سرسبز وہ ایک جھگڑا ہو سستی بن گیا۔ اُس نے جانور پیدا کیے جن میں تمہارے لیے جاڑے کا سامان بھی ہے اور خوراک بھی، اور طرح طرح کے دوسرے فائدے بھی۔ اُن میں تمہارے لیے جمال ہے جب کہ شیخ تم اُنہیں چرنے کے لیے بھیجتے ہو اور جبکہ شام انہیں واپس لاتے ہو۔ وہ تمہارے لیے بوجھ ڈھوکرا لیے ایسے ہفتامات تک لے جاتے ہیں۔ جہاں تم سخت جانفشانی کے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب بڑا ہی شفیق اور مہربان ہے۔ اس نے گھوڑے اور چمچ اور گدھے پیدا کیے تاکہ تم اُن پر سوار ہو اور وہ تمہاری زندگی کی رونق بنیں۔ وہ اور بہت سی چیزیں تمہارے فائدے کے لیے پیدا کرتا ہے جن کا تمہیں علم تک نہیں ہے اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ بتانا، جبکہ راستے ٹیڑھے بھی موجود ہیں۔ اگر وہ چاہتا تو تم سب کے باریک دے دیتا۔

## التعل آیت ۹۴ تا ۱۱۱ - پارہ ۱۳

وہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے لیے پانی برسایا جس سے تم خود بھی سیراب کلتے ہو اور تمہارے جانوروں کے لیے بھی چارہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ اس پانی کے ذریعے سے کھیتیاں اُگاتا ہے اور زمینوں اور کھجور اور انگور اور طرح طرح کے دوسرے پھل پیدا کرتا ہے۔ اس میں ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

## التعل آیت ۱۲ تا ۱۳ - پارہ ۱۳

اُس نے تمہاری بھلائی کے لیے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا

ہے اور سب تارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ اس میں بہت نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں اور یہ جو بہت سی رنگ برنگ کی چیزیں اُس نے ہمارے لیے زمین میں پیدا کر رکھی ہیں۔ ان میں بھی ضرور نشانی ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو سوچ کرنے والے ہیں۔

**التعل آیت ۱۴ - پارہ ۱۴**

وہی ہے جس نے ہمارے لیے سمندر کو مسخر کر رکھا ہے تاکہ تم اُس سے روزانہ گوشت لے کر کھاؤ اور زینت کی وہ چیزیں نکالو جنہیں تم پہناتے ہو۔ تم دیکھتے ہو کہ کشتی سمندر کا سینہ چیسرئی ہوئی چلتی ہے۔ یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار ہو۔

**التعل آیت ۱۵ - پارہ ۱۴**

اس نے زمین میں پہاڑوں کی میٹھیں گاڑ دیں تاکہ زمین تم کو لے کر ڈھلک نہ جائے، اس نے دریا جاری کیے اور قدرتی راستے بنائے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اس نے زمین میں راستے بنانے والی علامتیں رکھ دیں، اور تاروں سے بھی لوگ ہدایت پاتے ہیں۔

**التعل آیت ۱۶ - پارہ ۱۴**

پھر کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اور وہ جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے، دونوں یکساں ہیں؟ کیا تم ہوش میں نہیں آتے۔

**التعل آیت ۱۷ - پارہ ۱۴**

پچھلے رسولوں کو بھی ہم نے روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا، اور اب یہ ذکر تم پر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کے سامنے اس تعلیم کی تشریح و توضیح کرتے جاؤ جو ان کے لیے اتاری گئی ہے، اور تاکہ لوگ (خود بھی) غور و فکر کریں۔

**التعل آیت ۱۸ تا ۲۰ - پارہ ۱۴**

پھر کیا وہ لوگ جو (معمرت پیغمبر کی مخالفت میں) بدتر سے بدتر چالیں چل رہے ہیں اس بات سے بالکل ہی بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے، یا ایسے گوشے سے ان پر عذاب لے آئے جہاں سے اس کے آنے کا ان کو وہم و گمان نہ ہو، یا اچانک پلٹے پھرتے ان کو پکڑ لے، یا ایسی حالت میں انہیں پکڑ لے جب کہ انہیں خود آنے والی مصیبت کا کھٹکا لگا ہوا ہو اور وہ اس سے بچنے کی فکر میں جوگتے ہوں؟ وہ جو کچھ بھی کرنا چاہے، یہ لوگ اس کو عاجز کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب بڑا ہی نرم خو اور

رحیم ہے۔

### النحل آیت ۶۵ - پارہ ۱۴

(تم ہر برسات میں دیکھتے ہو کہ) اللہ نے آسمان سے پانی برسایا اور یکا یک مُردہ پڑی  
جُوئی زمین میں اُس کی بدولت جان ڈال دی۔ یقیناً اُس میں ایک نشانی ہے سُننے والوں کے لیے

### النحل آیت ۶۶ - پارہ ۱۴

اور تمہارے لیے موشیوں میں بھی ایک سبق موجود ہے۔ اُن کے پیٹ سے گوبر اور خون کے درمیان  
ہم ایک چیز تمہیں پلاتے ہیں، یعنی خالص دودھ، جو پینے والوں کے لیے نہایت خوشگوار ہے۔

### النحل آیت ۶۷ - پارہ ۱۴

(اسی طرح) کھجور کے درختوں اور انگور کی بیوں سے بھی ہم ایک چیز تمہیں پلاتے  
ہیں جسے تم نشہ آور بھی بنا لینے ہو اور پاک رزق بھی۔ یقیناً اِس میں ایک نشانی ہے  
عقل سے کام لینے والوں کے لیے۔

### النحل آیت ۶۸ تا ۶۹ - پارہ ۱۴

اور دیکھو تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر یہ بات وحی کر دی کہ پہاڑوں میں اور درختوں  
میں اور مٹیوں پر چڑھاتی ہوئی بیوں میں اپنے چھتے بنا اور ہر طرح کے پتوں کا اِس چوس  
اور اپنے رب کی ہمواری ہوئی راہوں پر چلنی رہ۔ اِس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ  
کا ایک شربت نکلتا ہے جس میں شفا ہے لوگوں کے لیے۔ یقیناً اِس میں بھی ایک  
نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

### النحل آیت ۷۰ - پارہ ۱۴

اور دیکھو، اللہ نے نم کو پیدا کیا۔ پھر وہ نم کو موت دیتا ہے۔ اور تم میں سے  
کوئی بدترین عمر کو پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے۔ حق یہ ہے  
کہ اللہ ہی علم میں بھی کامل ہے اور قدرت میں بھی۔

### النحل آیت ۷۱ - پارہ ۱۴

اور دیکھو، اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے۔ پھر  
جن لوگوں کو یہ فضیلت دی گئی ہے وہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف  
پھیر دیا کرتے ہوں تاکہ دونوں اِس رزق میں برابر کے حصہ دار بن جائیں۔ تو کیا اللہ ہی کا  
احسان ماننے سے اِن لوگوں کو انکار ہے؟

## التعل آیت ۷۲ - پارہ ۱۴

اور وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے تمہاری ہم جنس بیویاں بنائیں اور اُس نے ان بیویوں سے تمہیں بیٹے پونے عطا کیے اور اچھی اچھی چیزیں تمہیں کھانے کو دیں پھر کیا یہ لوگ (یہ سب کچھ دیکھتے جانتے ہوئے ہی) باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کے احسان کا انکار کرتے ہیں۔

## التعل آیت ۷۸ - پارہ ۱۴

اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا اس حالت میں کہ تم کچھ نہ جانتے تھے۔ اُس نے تمہیں کان دیے، آنکھیں دیں، اور سوچنے والے دل دیے، اس لیے کہ تم شکر گزار بنو۔

## التعل آیت ۷۹ - پارہ ۱۴

کیا ان لوگوں نے کبھی پرندوں کو نہیں دیکھا کہ فضائے آسمانی میں کس طرح مسخر ہیں؟ اللہ کے سوا کس نے ان کو فہم رکھا ہے؟ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

## التعل آیت ۸۰ - پارہ ۱۴

اللہ نے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو جائے سکون بنایا۔ اس نے جانوروں کی کھالوں سے تمہارے لیے ایسے مکان پیدا کیے جنہیں تم سفر اور قیام، دونوں حالتوں میں ہلکا پاتے ہو۔ اُس نے جانوروں کے صوف اور اون اور بالوں سے تمہارے لیے پہننے اور برتنے کی بہت سی چیزیں پیدا کر دیں جو زندگی کی مدت مقررہ تک تمہارے کام آتی ہیں۔

## التعل آیت ۸۱ تا ۸۲ - پارہ ۱۴

اس نے (اللہ نے) اپنی پیدا کی ہوئی بہت سی چیزوں سے تمہارے لیے سائے کا انتظام کیا، پہاڑوں میں تمہارے لیے پناہ گا، بنائیں، اور تمہیں ایسی پوشاکیں بخشیں، جو تمہیں گرمی سے بچاتی ہیں اور کچھ دوسری پوشاکیں جو آپس کی جنگ میں تمہاری حفاظت کرتی ہیں۔ اس طرح وہ تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کرتا ہے شاید کہ تم فرماں بردار بنو۔ بلکہ یہ لوگ منہ موڑتے ہیں تو لے محمد، تم پر صاف صاف پیغام حق پہنچا دینے کے سوا اور کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

## بنی اسرائیل آیت ۱۲ - پارہ ۱۵

دیکھو ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے۔ رات کی نشانی کو ہم نے بے نور بنایا اور دن کی نشانی کو روشن کر دیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کر سکو اور ماہ و سال کا حساب معلوم کر سکو۔ اسی طرح ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔

## بنی اسرائیل آیت ۴۴ تا ۴۹ - پارہ ۱۵

تمہارا (حقیقی) رب تو وہ ہے جو سمندر میں تمہاری کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ تمہارے حال پر نہایت مہربان ہے۔ جب سمندر میں تم پر مصیبت آتی ہے تو اس ایک کے سوا دوسرے جن کو تم پکارا کرتے ہو وہ سب گم ہو جاتے ہیں، مگر جب وہ تم کو بچا کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو تم اس سے منہ موڑ جاتے ہو۔ انسان واقعی بڑا ناشکر ہے۔ اچھا، تو کیا تم اس بات سے بالکل بے خوف ہو کہ خدا کبھی خشکی پر ہی تم کو زمین میں دھنسا دے، یا تم پر پتھر اڑا کر نے والی آندھی بھیج دے اور تم اس سے بچانے والا کوئی حمایتی نہ پاؤ؟ اور کیا تمہیں اس کا کوئی اندیشہ نہیں کہ خدا پھر کسی وقت سمندر میں تم کو لے جائے اور تمہاری ناشکری کے بدلے تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج کر تمہیں غرق کر دے اور تم کو ایسا کوئی نہ ملے جو اس سے تمہارے اس انجام کی پوچھ گچھ کر سکے؟

## بنی اسرائیل آیت ۷۰ - پارہ ۱۵

یہ تو ہماری عنایت ہے کہ ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی اور انہیں خشکی اور تری میں سواریاں عطا کیں اور ان کو پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر نمایاں فوقیت بخشی۔

## بنی اسرائیل آیت ۹۴ تا ۹۵ - پارہ ۱۵

لوگوں کے سامنے جب کبھی ہدایت آتی تو اس پر ایمان لانے سے ان کو کسی چیز نے نہیں روکا مگر ان کے اسی قول نے کہ "کیا اللہ نے بشر کو پیغمبر بنا کر بھیج دیا؟ ان سے کہا اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ہم ضرور آسمان سے کسی فرشتے ہی کو ان کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجتے۔"

## الاحقاف آیت ۱۰ - پارہ ۲۶

اے نبی، ان سے کہو "کبھی تم نے سوچا بھی کہ اگر یہ کلام اللہ ہی کی طرف سے ہوا اور

تم نے اس کا انکار کر دیا (تو تمہارا کیا انجام ہو گا)؟ اور اس جیسے ایک کلام پر تو بنی اسرائیل کا ایک گواہ شہادت بھی دے چکا ہے۔ وہ ایمان لے آیا اور تم اپنے گھمنڈ میں پڑے رہے۔ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ع

### الاحقاف آیت ۳۳ - پارہ ۲۶

اور کیا ان لوگوں کو یہ سمجھائی نہیں دیتا کہ جس خدا نے یہ زمین اور آسمان پیدا کیے ہیں اور ان کو بناتے ہوئے جو نہ ٹھکا، وہ ضرور اس پر قادر ہے کہ مردوں کو جلا اٹھائے؟ کیوں نہیں، یقیناً وہ ہر چیز کی قدرت رکھتا ہے۔

### الحج آیت ۵ تا ۷ - پارہ ۱۷

لوگو، اگر تمہیں زندگی بعد موت کے بارے میں کچھ شک ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر نطفے سے، پھر خون کے لوتھڑے سے، پھر گوشت کی برقی سے جو شکل والی ہی ہوتی ہے اور بے شکل بھی۔ (یہ ہم اس لیے بتا رہے ہیں) تاکہ تم پر حقیقت واضح کریں۔ ہم جس نطفے کو چاہتے ہیں ایک وقت خاص تک رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر تم کو ایک نیچے کی صورت میں نکال لاتے ہیں (پھر تمہیں پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچو۔ اور تم میں سے کوئی پہلے ہی واپس بلا لیا جاتا ہے اور کوئی بدترین عمر کی طرف پھیر دیا جاتا ہے تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے۔ اور تم دیکھتے ہو کہ زمین سوکھی پڑی ہے، پھر جہاں ہم نے اُس پر مینہ برسایا کہ یکایک وہ پھبک اٹھی اور پھول گئی اور اُس نے ہر قسم کی خوش منظر نباتات اگنی شروع کر دی۔ یہ سب کچھ اُس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے۔ اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اور یہ (اس بات کی دلیل ہے) کہ قیامت کی گھڑی آ کر رہے گی، اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، اور اللہ ضرور اُن لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں جا چکے ہیں۔

### الحج آیت ۴۵ تا ۴۶ - پارہ ۱۷

کتنی ہی خطا کار بستیاں ہیں جن کو ہم نے تباہ کیا ہے اور آج وہ اپنی چھتوں پر اُلٹی پڑی ہیں، کتنے ہی کنوئیں بے کار اور کتنے ہی قصر کھنڈ بنے ہوئے ہیں۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان کے دل سمجھنے والے اور ان کے کان سننے والے ہوئے، حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں مگر وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سبوں میں ہیں۔



## الحج آیت ۶۲ تا ۶۳ - پارہ ۱۷

یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہ سب باطل ہیں جنہیں اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں اور اللہ ہی بلا دست اور بزرگ ہے۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کی بدولت زمین سرسبز ہو جاتی ہے، حقیقت یہ ہے کہ وہ لطیف و خبیر ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

بے شک وہی غنی و حمید ہے۔ ع

## الحج آیت ۶۵ - پارہ ۱۷

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اُس نے وہ سب کچھ تمہارے لیے مسخر کر رکھا ہے جو زمین میں ہے اور اُس نے کشتی کو قاعدے کا پابند بنا دیا ہے کہ وہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلتی رہے۔ اور وہی آسمان کو اس طرح فٹا ہے جو ہے کہ اس کے اذن کے بغیر وہ زمین پر نہیں گر سکتا؟ واقعہ یہ ہے کہ اللہ لوگوں کے حق میں بڑا شفیع اور رحیم ہے۔

## الحج آیت ۶۶ - پارہ ۱۷

وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی ہے، وہی تم کو موت دیتا ہے اور وہی پھر تم کو زندہ کرے گا۔ کج یہ ہے کہ انسان بڑا ہی منکر حق ہے۔

## الحج آیت ۶۳ تا ۶۴ - پارہ ۱۷

لوگو، ایک مثال دی جاتی ہے، غور سے سُنو۔ جن ممبروں کو تم حسد کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ سب مل کر ایک کتھی بھی پیدا کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے۔ بلکہ اگر کتھی اُن سے کوئی چیز چھین لے جائے تو وہ اُسے پھٹا بھی نہیں سکتے۔ مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی جاتی ہے وہ بھی کمزور۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ قوت اور عزت والا تو اللہ ہی ہے۔

## الحج آیت ۱۳ تا ۱۴ - پارہ ۲۶

اے نبی، کتنی ہی بستیاں ایسی گزر چکی ہیں جو تمہاری اُس بستی سے بہت زیادہ زور آور تھیں جس نے تمہیں نکال دیا ہے۔ انہیں ہم نے اس طرح ہلاک کر دیا کہ کوئی ان کا بچانے والا نہ تھا۔ بھلا کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ جو اپنے رب کی طرف سے ایک صاف و صریح ہدایت پر ہو، وہ اُن لوگوں کی طرح ہو جائے جن کے لیے اُن کا براہِ عمل نوشنا بنا دیا گیا ہے اور وہ اپنی خواہشات کے پیروں گئے ہیں؟

## البقرة آیت ۱۶۳ تا ۱۶۴ - پارہ ۲

تہا را خدا ایک ہی خدا ہے، اُس رحمان اور رحیم کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے۔ (اِس حقیقت کو پہچاننے کے لیے اگر کوئی نشانی اور علامت درکار ہے تو) جو لوگ عقل سے کام لیتے ہیں اُن کے لیے آسمانوں اور زمین کی ساخت میں، رات اور دن کے پیہم ایک دوسرے کے بعد آنے میں، اُن کشتیوں میں جو انسان کے نفع کی چیزیں لیے ہوئے دریاؤں اور سمندروں میں چلتی پھرتی ہیں، بارش کے اُس پانی میں جسے اللہ اُوپر سے برساتا ہے پھر اس کے ذریعے سے زمین کو زندگی بخشتا ہے اور اپنے اسی انتظام کی بدولت زمین میں ہر قسم کی جاندار مخلوق کو پھیلاتا ہے، ہواؤں کی گردش میں، اور اُن بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں اُسے شکر نشانیاں ہیں۔

## آل عمران آیت ۱۳۷ - پارہ ۳

نَم سے پہلے بہت سے دور گزر چکے ہیں زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا جنہوں نے (اللہ کے احکام و ہدایات کو جھٹلایا)۔ ع

## آل عمران آیت ۱۳۸ - پارہ ۳

یہ لوگوں کے لیے ایک صاف اور صریح تنبیہ ہے اور جو اللہ سے ڈرتے ہوں اُن کے لیے ہدایت اور نعمت ہے۔

## آل عمران آیت ۱۹۰ تا ۱۹۱ - پارہ ۳

زمین اور آسمانوں کی پیدائش میں اور رات اور دن کے باری باری سے آنے میں اُن ہوش مند لوگوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں جو اُٹھتے، بیٹھتے اور لیٹتے، ہر حال میں خدا کو یاد کرنے ہیں اور آسمان و زمین کی ساخت میں غور و فکر کرتے ہیں۔ (وہ بے اختیار بول اُٹھتے ہیں پروردگار! یہ سب کچھ تو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے، تو پاک ہے اس سے کہ عبث کام کرے۔ پس اے رب! ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

## الحديد آیت ۱۷ - پارہ ۲۷

خوب جان لو کہ اللہ زمین کو اُس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے، ہم نے نشانیاں تم کو صاف صاف دکھادی ہیں، شاید کہ تم عقل سے کام لو۔

## النجم آیت ۲۲ تا ۵۵ - پارہ ۲۷

اور یہ کہ آخر کار پہنچنا تیرے رب ہی کے پاس ہے، اور یہ کہ اُسی نے ہنسایا اور اُسی نے گز لایا،

اور یہ کہ اسی نے موت دی اور اسی نے زندگی بخشی ،  
 اور یہ کہ اسی نے زراور مادہ کا جوڑا پیدا کیا ایک بوند سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے ،  
 اور یہ کہ دوسری زندگی بخشنا بھی اسی کے ذمہ ہے ،  
 اور یہ کہ اسی نے غنی کیا اور جاہل داد بخشی ،  
 اور یہ کہ وہی شعری کا رب ہے ،

اور یہ کہ اسی نے عادِ اولیٰ کو ہلاک کیا ، اور فرود کو ایسا مٹایا کہ ان میں سے کسی کو باقی نہیں چھوڑا ،  
 اور ان سے پہلے قوم نوح کو تباہ کیا کیونکہ وہ تھے ہی ظالم و سرکش لوگ ، اور اوندھی گرنے والی  
 بیٹیوں کو اٹھا پھینکا ، پھر چھپا دیا ان پر وہ کچھ جو تم جانتے ہی ہو کہ (کیا چھپا دیا  
 پس اے مخاطب! اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں تو شک کرے گا؟

### التور آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۱۸

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے ، پھر اس کے ٹکڑوں کو  
 باہم جوڑتا ہے ، پھر اسے سمیٹ کر ایک کثیف ابر بنا دیتا ہے ، پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے  
 رن میں سے بارش کے قطرے ٹپکتے چلے آتے ہیں اور وہ آسمان سے ، ان پہاڑوں کی بدولت  
 جو اس میں بلند ہیں ، اولے برساتا ہے ، پھر جسے چاہتا ہے ان کا نقصان پہنچاتا ہے اور جسے  
 چاہتا ہے ان سے بچا لیتا ہے ۔ اس کی بجلی کی چمک لگا ہوں کو خیر کیے دیتی ہے ۔ رات اور دن کا  
 الٹ پھیر وہی کر رہا ہے ۔ اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے ۔

اور اللہ نے ہر جاندار ایک طرح کے پانی سے پیدا کیا ہے ، کوئی پیٹ کے بل چل رہا  
 ہے تو کوئی دو ٹانگوں پر اور کوئی چار ٹانگوں پر ۔ جو کچھ وہ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ، وہ  
 ہر چیز پر قادر ہے ۔



## توحید اور وحدانیت

یونس آیت ۴۰ تا ۱۰۶ - پارہ ۱۱

اے نبی کہہ دو کہ لوگو، اگر تم ابھی تک میرے دین کے متعلق کسی شک میں ہو تو مومن لو کہ تم اللہ کے سوا جن کی بندگی کرتے ہو میں ان کی بندگی نہیں کرتا بلکہ صرف اسی خدا کی بندگی کرتا ہوں جس کے قبضے میں تمہاری موت ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں اور تم سے فرمایا گیا ہے کہ یکسو ہو کر اپنے آپ کو ٹھیک ٹھیک اس دین پر قائم کر دے، اور ہرگز ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو۔ اور اللہ کو چھوڑ کر کسی ایسی ہستی کو نہ پکار جو تجھے نہ فائدہ پہنچا سکتی ہے نہ نقصان۔ اگر تو ایسا کرے گا تو ظالموں میں سے ہو گا۔

یوسف آیت ۳۴ تا ۴۰ - پارہ ۱۲

(حضرت یوسف نے فرمایا) واقعہ یہ ہے کہ میں نے ان لوگوں کا طریقہ چھوڑ کر جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں اپنے بزرگوں، ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا طریقہ اختیار کیا ہے۔ ہمارا یہ کام نہیں ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں۔ درحقیقت یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر اور تمام انسانوں پر۔ ذکر اس نے اپنے سوا کسی کا بندہ ہمیں نہیں بنایا، مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اے زندان کے ساتھیو! تم خود ہی سوچو کہ بہت سے متفرق رب بہتر ہیں یا وہ ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؛ اُس کو چھوڑ کر تم جن کی بندگی کر رہے ہو وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہیں کہ بس چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کے لیے کوئی سند نازل نہیں کی۔ فرماؤ روای کا اقتدار اللہ کے سوا کسی کے لیے نہیں ہے۔ اس کا حکم ہے کہ خود اس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ یہی ٹھیک سیدھا طریق زندگی

ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں.....

بنی اسرائیل آیت ۱۱۱ - پارہ ۱۵

اور کو "تعریف ہے اس خدا کے لیے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا نہ کوئی بادشاہی  
میں اس کا شریک ہے، اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو" اور اس کی بڑائی بیان  
کو۔ کمال درجے کی بڑائی۔



## اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ

طہ آیت ۸- پارہ ۱۶

وہ اللہ ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں اس کے لیے بہترین نام ہیں۔

الاعراف آیت ۱۸۰- پارہ ۹

اللہ اچھے ناموں کا مستحق ہے، اس کو اچھے ہی ناموں سے پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے نام رکھنے میں ماستی سے منحرف ہو جاتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اس کا بدلہ وہ پا کر رہیں گے۔

النحل آیت ۷۴- پارہ ۱۴

پس اللہ کے لیے مثالیں نہ گھرو، اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔

بنی اسرائیل آیت ۱۱۰- پارہ ۱۵

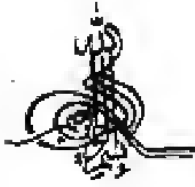
اے بنی ان سے کہو، اللہ کہہ کر پکارو یا رہن کہہ کر۔ جس نام سے بھی پکارو اس کے لیے سب اچھے ہی نام ہیں۔ اور اپنی نماز نہ بہت زیادہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بہت پست آواز سے۔ ان دونوں کے درمیان اوسط درجے کا لہجہ اختیار کرو۔

الحشر آیت ۲۵- پارہ ۶۸

وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا اور اس کو نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے۔ اس کے لیے بہترین نام ہیں۔ ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ زبردست و حکیم ہے۔



# تخلیق انسان اور موت



## انسان کی پیدائش کا قصہ

طہ آیت ۱۱۶ تا ۱۲۲ - پارہ ۱۶

یاد کرو وہ وقت جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو۔ وہ سب تو سجدہ کر گئے مگر ایک ابلیس تھا کہ انکار کر بیٹھا۔ اس پر ہم نے آدمؑ سے کہا کہ ”دیکھو یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ ایسا نہ ہو کہ یہ تمہیں جنت سے نکلوا دے اور تم نصیبت میں پڑ جاؤ۔ یہاں تو تمہیں یہ آسائشیں حاصل ہیں کہ نہ بھوکے تنگے رہتے ہو نہ پیاس اور دُحوپ نہیں ساتی ہے؟ لیکن شیطان نے اُس کو پھسلا یا کہنے لگا کہ ”آدمؑ بتاؤں تمہیں وہ درخت جس سے اہلی زندگی اور لازوال سلطنت حاصل ہوتی ہے۔“ آخر کار دونوں (میاں، بیوی) اُس درخت کا پھل کھا گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ فوراً ہی اُن کے ستر ایک دوسرے کے آگے کھل گئے اور لگے اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے۔ آدمؑ نے اپنے رب کی نافرمانی کی، راہِ راست سے ہٹ گیا۔ پھر اس کے رب نے اُسے برگزیدہ کیا، اور اس کی توبہ قبول کر لی، اور اُسے ہدایت بخشی۔

الرُّوم آیت ۱۱ - پارہ ۲۱

اللہ ہی خلق کی ابستاد کرنا ہے، پھر وہی اس کا اعادہ کرے گا، پھر اسی کی طرف تم پٹائے جاؤ گے۔

الحجر آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۱۴

پھر یاد کرو اس موقع کو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ ”میں سڑی ہوئی مٹی کے ٹوکے گارے سے ایک بشر پیدا کر رہا ہوں۔ جب میں اُسے پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی رُوح سے کچھ چھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدہ میں گر جانا۔“



## الحجر آیت ۳۹ تا ۴۳ - پارہ ۱۴

وہ (ابلیس) بولا "میرے رب، جیسا تو نے مجھے بہکایا، اسی طرح اب میں زمین میں ان کے لیے دل فریبیاں پیدا کر کے ان سب کو بہکا دوں گا، سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے ان میں سے خالص کر لیا ہو۔" فرمایا "یہ راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔ بے شک، جو میرے حقیقی بندے ہیں، ان پر تیرا بس نہ چلے گا۔ تیرا بس تو صرف ان بھکے ہوئے لوگوں ہی پر چلے گا۔ جو تیری پیروی کریں، اور ان سب کے لیے جہنم کی وعید ہے۔"

## النحل آیت ۳ - پارہ ۱۴

اُس نے انسان کو ایک ذرا سی بوند سے پیدا کیا اور دیکھتے دیکھتے صریحا وہ ایک جگڑا الو ہستی بن گیا۔

## النساء آیت ۱ - پارہ ۳

لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اُس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دُنیا میں پھیلا دیے۔ اُس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کہ تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔



## رُوح

الحجر آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۱۴

پھر یاد کرو اس موقع کو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ "میں  
سزای برائی مٹی کے تڑکھے تارے سے ایک بشر پیدا کر رہا ہوں۔ جب میں اُسے  
پورا بنا چکوں اور اُس میں اپنی رُوح سے کچھ پھونک دوں تو تم سب اُس کے  
ہگے سجدے میں گر جانا۔"

بنی اسرائیل آیت ۸۵ - پارہ ۱۵

یہ لوگ تم سے رُوح کے تعلق پوچھتے ہیں۔ کہو "یہ رُوح میرے رب کے حکم  
سے آتی ہے، مگر تم لوگوں نے علم سے کم ہی بہرہ پایا ہے۔"



## موت

**الملك** آیت ۲۱ تا ۲۹ - پارہ ۲۹

نہایت بزرگ و برتر ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر مشرقت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی۔

**القیامۃ** آیت ۲۶ تا ۳۰ - پارہ ۲۹

ہرگز نہیں جب جان معلق تک پہنچ جائے گی اور کہا جائے گا ہے کوئی بھڑا پھونک کرنے والا، اور آدمی سمجھ لے گا کہ یہ یونیا سے جدائی کا وقت ہے، اور پنڈلی سے پنڈلی جڑ جاتے گی، وہ دن ہو گا تیرے رب کی طرف روانگی کا۔

**ق** آیت ۱۹ - پارہ ۲۹

پھر دیکھو، وہ موت کی جان کنی حق لے کر آ رہی، یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

**الواقعة** آیت ۶۰ تا ۶۱ - پارہ ۲۹

ہم تمہارے درمیان موت کو تقسیم کیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں، کہ تمہاری شکلیں بدل دیں اور کسی ایسی شکل میں تمہیں پیدا کر دیں جس کو تم نہیں جانتے۔

**الانبیاء** آیت ۳۵ - پارہ ۱۷

ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور ہم اچھے اور بُرے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش کر رہے ہیں۔ آخر کار تمہیں ہماری طرف پلٹنا ہے۔

## العنكبوت آیت ۵ - پارہ ۲۰

جو کوئی اللہ سے غٹنے کی توقع رکھتا ہو (اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ) اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آنے ہی والا ہے، اور اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

## العنكبوت آیت ۵۷ - پارہ ۲۱

ہر منتفخ کو موت کا سزا چکھنا ہے۔ پھر تم سب ہماری طرف ہی پلٹا کر لاتے جاؤ گے۔

## الزُّم آیت ۴۰ - پارہ ۲۱

اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔ تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دیتا ہے۔ پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔

## المسجدة آیت ۱۱ - پارہ ۲۱

ان سے کہو "موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تم کو پورا پورا اپنے قبضے میں لے لے گا اور پھر تم اپنے رب کی طرف پلٹا لاتے جاؤ گے۔"

## الزُّم آیت ۴۲ - پارہ ۲۲

وہ اللہ ہی ہے جو موت کے وقت رُوحیں قبض کرتا ہے اور جو ابھی نہیں مرا ہے اُس کی رُوح غیب میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر جس پر وہ موت کا فیصلہ نافذ کرنا ہے اُسے روک لیتا ہے اور دوسروں کی رُوحیں ایک وقت مقرر کے لیے واپس بھیج دیتا ہے۔ اس میں بڑی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرنے والے ہیں۔

## الانعام آیت ۲ - پارہ ۷

وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر تمہارے لیے زندگی کی ایک مدت مقرر کر دی، اور ایک دوسری مدت اور بھی ہے جو اُس کے ہاں طے شدہ ہے۔ مگر تم لوگ جو کہ تنک میں پڑے ہوئے ہو۔

## الانعام آیت ۷۱ - پارہ ۷

اپنے بندوں پر وہ پوری قدرت رکھتا ہے اور تم پر نگرانی کرنے والے مقرر کر کے بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو اس کے بھیجے ہوئے فرشتے اُس کی جان نکال لیتے ہیں اور اپنا فرض انجام دینے میں ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

## الانعام آیت ۹۳ میں تا ۹۴ - پارہ ۷

کاش تم محالوں کو اس حالت میں دیکھ سکو جب کہ وہ سکرانہ موت میں ڈکیاں کھا رہے ہوتے ہیں اور فرشتے ہاتھ بڑھا کر کہہ رہے ہوتے ہیں کہ "لاؤ نکالو اپنی جان آج تمہیں ان باتوں کی پاداش میں ذلت کا عذاب دیا جائے گا جو تم اللہ پر نہمت رکھ کر ناحق بکا کرتے تھے اور اُس کی آیات کے مقابلے میں سرکشی دکھاتے تھے" (اور اللہ فرماتے گا) "تو اب تم ویسے ہی تنہا ہمارے سامنے حاضر ہو گئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا تھا، جو کچھ ہم نے تمہیں دُنیا میں دیا تھا وہ سب تم ہیچھے چھوڑ آئے ہو اور اب ہم تمہارے ان سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ تمہارے کام بنانے میں ان کا بھی کچھ حصہ ہے۔ تمہارے آپس کے سب رابطے ٹوٹ گئے اور وہ سب تم سے گم ہو گئے، جن کا تم زعم رکھتے تھے۔"

## یونس آیت ۵۵ تا ۵۹ - پارہ ۱۱

سنو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے۔ سن رکھو اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں۔ تو ہی زندگی بخشا ہے اور کو ہی موت دیتا ہے، اور اسی کی طرف تم سب کو پھنسا ہے۔

## الجمعة آیت ۸ - پارہ ۲۸

ان سے کہو جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہیں آ کر رہے گی۔ پھر تم اس کے سامنے پیش کیے جاؤ گے جو پوشیدہ و ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

## النساء آیت ۷۸ - پارہ ۵

رہی موت تو جہاں بھی تم ہو وہ بہر حال تمہیں آ کر رہے گی خواہ تم کیسی ہی مضبوط عمارتوں میں نہ ہو۔ اگر انہیں کوئی سائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی نقصان پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ تمہاری بدولت ہے۔ کو سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔

## آل عمران آیت ۱۴۵ - پارہ ۴

کوئی ذی رُوح اللہ کے اذن کے بغیر نہیں مر سکتا۔ موت کا وقت تو لکھا ہوا ہے۔

جو شخص ثواب دنیا کے ارادہ سے کام کرے گا، اس کو ہم دنیا ہی میں سے دیں گے۔ اور جو ثواب آخرت کے ارادہ سے کام کرے گا وہ آخرت کا ثواب پائے گا اور شکر کرنے والوں کو ہم ان کی جزا ضرور عطا کریں گے۔

### آل عمران آیت ۱۵۶ - پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، کافروں کی سی باتیں نہ کرو جن کے عزیز و اقارب اگر کبھی سمنہ پر جاتے ہیں یا جنگ میں شریک ہوتے ہیں — (اور وہاں کسی حادثے سے دوچار ہو جاتے ہیں) — تو وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مارے جاتے اور نہ قتل ہوتے۔ اللہ اس قسم کی باتوں کو ان کے دلوں میں حسرت و اندوہ کا سبب بنا دیتا ہے، ورنہ دراصل مارنے اور جلانے والا تو اللہ ہی ہے اور تمہاری تمام حرکات پر وہی نگران ہے۔

### آل عمران آیت ۱۵۷ تا ۱۵۸ - پارہ ۳

اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی جو رحمت اور بخشش تمہارے حصہ میں آئے گی وہ ان ساری چیزوں سے زیادہ بہتر ہے جنہیں یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔ اور خواہ تم مرو یا مارے جاؤ بہر حال تم سب کو سمٹ کر جانا اللہ ہی کی طرف ہے۔

### آل عمران آیت ۱۸۵ - پارہ ۳

آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پڑے اجر قیامت کے روز پانے والے ہو۔ کامیاب دراصل وہ ہے جو وہاں آتش دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے۔ رہی یہ دنیا، تو یہ محض ایک ظاہر

فریب چیز ہے۔

### الاحزاب آیت ۱۶ - پارہ ۲۹

اے نبی، ان سے کہو اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہارے لیے کچھ بھی نفع بخش نہ ہوگا۔ اس حالت کے بعد زندگی کے مزے کھانے کا تصور ابھی موع نہیں مل سکے گا۔

### المنفقون آیت ۱۱ - پارہ ۲۸

حالانکہ جب کسی کی مہلت عمل پوری ہونے کا وقت آ جاتا ہے تو اللہ اُس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا، اور جو کچھ تم کرنے ہو، اللہ اُس سے باخبر ہے۔



## حیات بعد موت

### الجاتیة آیت ۲۳- پارہ ۲۵

یہ لوگ کہتے ہیں کہ "زندگی بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ یہیں ہمارا امرنا اور جینا ہے اور گردشِ ایام کے سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی ہو" درحقیقت اس معاملہ میں ان کے پاس کوئی علم نہیں ہے۔ یہ محض گمان کی بنا پر باتیں کرتے ہیں۔

### الکہف آیت ۴- پارہ ۱۵

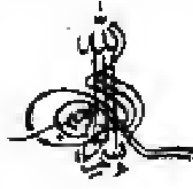
فکر اُس دن کی ہوتی چلیسے سبب کہ ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو بالکل برسبہ پاؤ گے، اور ہم تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ (انگلوں پھیلوں میں سے) ایک بھی نہ بھڑھے گا۔

### الاعراف آیت ۲۹- پارہ ۸

اے محمد! ان سے کہو میرے رب نے تو راستی و انصاف کا حکم دیا ہے اور اس کا حکم تو یہ ہے کہ ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک رکھو۔ اور اُسی کو پکارو اپنے دین کو اس کے لیے خالص رکھ کر۔ جس طرح اُس نے تمہیں اب پیدا کیا ہے اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے۔

### الاعراف آیت ۴۴- پارہ ۹

ہماری نشانیوں کو جس کسی نے جھٹلایا اور آخرت کی پیشی کا انکار کیا اس کے سارے اعمال ضائع ہو گئے.....



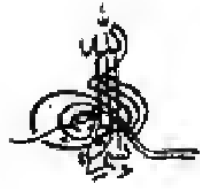
## برزخ

المؤمنون آیت ۹۹ تا ۱۰۰ - پارہ ۱۸

(یہ لوگ اپنی کرنی سے باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجاتے گی تو کہنا شروع کرے گا کہ ”اے میرے رب! مجھے اسی دنیا میں واپس بھیج دیجیے جیسے میں چھوڑ آیا ہوں، امید ہے کہ اب میں نیک عمل کروں گا“ ہرگز نہیں یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ بک رہا ہے۔ اب ان سب (مرنے والوں) کے پیچھے ایک برزخ حالت ہے دوسری زندگی کے دن تک۔

سورۃ  
الرحمن آیت  
۹۵  
الفرقان ۵۳





## قیامت

الشوریٰ آیت ۱۷ تا ۱۸ - پارہ ۲۵

وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب اور میزان نازل کی ہے اور تمہیں کیا خبر شاید کہ فیصلے کی گھڑی قریب ہی آگئی ہو۔ جو لوگ اس کے آنے پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو اس کے لیے جلدی چماتے ہیں۔ مگر جو اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور مانتے ہیں کہ یقیناً وہ آنے والی ہے غیب سن لو۔ جو لوگ اس گھڑی کے آنے میں شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں۔ وہ مگر اسی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

الزخرف آیت ۶۶ تا ۶۷ - پارہ ۲۵

کیا یہ لوگ اب بس اسی چیز کے منتظر ہیں کہ اچانک ان پر قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟ وہ دن جب آئے گا تو متقین کو چھوڑ کر باقی سب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔ ع

الدخان آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۵

اچھا، انتظار کرو اُس دن کا جب آسمان مرتجح دھواں لیے ہڑتے آئے گا اور وہ لوگوں پر چھا جائے گا، یہ ہے دردناک سزا۔

الدخان آیت ۳۵ تا ۴۲ - پارہ ۲۵

یہ لوگ کہتے ہیں ”ہماری پہلی موت کے سوا اور کچھ نہیں۔ اس کے بعد ہم دوبارہ اٹھائے جلسے والے نہیں ہیں۔ اگر تم سچے ہو تو اٹھا لاؤ ہمارے باپ دادا کو؟ یہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور اُس سے پہلے کے لوگ؟ ہم نے ان کو اسی بنا پر تباہ کیا کہ وہ مجرم ہو گئے تھے۔ یہ آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزیں ہم نے کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنادی ہیں۔ ان کو ہم نے برحق پیدا کیا ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

ان سب کے اٹھائے جانے کے لیے طے شدہ وقت فیصلے کا دن ہے، وہ دن جب کوئی عزیز قریب اپنے کسی عزیز قریب کے کچھ بھی کام نہ آتے گا، اور نہ کہیں سے انہیں کوئی مدد پہنچے گی سوائے اس کے کہ اللہ ہی کسی پر رحم کرے، وہ زبردست اور رحیم ہے۔

### الجاشیة آیت ۲۵ تا ۲۷ - پارہ ۲۵

اور جب ہماری واضح آیات انہیں سنائی جاتی ہیں تو ان کے پاس کوئی حجت اس کے سوا نہیں ہوتی کہ اٹھلاؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچے ہو۔ اے نبی، ان سے کہو اللہ ہی تمہیں زندہ گی بخشا ہے، پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہی تم کو اس قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ ع زمین اور آسمانوں کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور جس روز قیامت کی گھڑی آکھڑی ہوگی اُس دن باطل پرست خسارے میں پڑ جائیں گے۔

### الجاشیة آیت ۲۸ تا ۳۳ - پارہ ۲۵

اُس وقت تم ہر گروہ کو گھنٹوں کے بل گرا دیکھو گے۔ ہر گروہ کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا نامہ اعمال دیکھیے۔ اُن سے کہا جائے گا: "آج تم لوگوں کو اُن اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرنے رہے تھے۔ یہ ہمارا تیار کر لیا ہوا اعمال نامہ ہے جو تمہارے اوپر ٹھیک ٹھیک شہادت دے رہا ہے، جو کچھ بھی تم کرتے تھے اسے ہم لکھواتے جا رہے تھے۔" پھر جو لوگ ایمان لاتے تھے اور نیک عمل کرتے رہے تھے انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی صریح کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اُن سے کہا جائے گا: "کیا میری آیات تم کو نہیں سنائی جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور مجرم بن کر رہے۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ برحق ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں، تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہوتی ہے۔ ہم تو بس ایک گمان سا رکھتے ہیں، بعینہم ہم کو نہیں ہے۔" اُس وقت اُن پر اُن کے اعمال کی بُرائیاں کھل جائیں گی اور وہ اُسی چیز کے پھیر میں آجائیں گے، جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

### الملك آیت ۲۵ تا ۲۷ - پارہ ۲۹

یہ کہتے ہیں: "اگر تم سچے ہو تو بناؤ یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟" کہو: "اِس کا علم تو اللہ کے پاس ہے، میں تو بس صاف صاف مہر دار کر دینے والا ہوں۔" پھر

جب یہ اُس چیز کو قریب دیکھ لیں گے تو اُن سب لوگوں کے چہرے بگڑ جائیں گے، جنہوں نے انکار کیا ہے، اور اُس وقت ان سے کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کے لیے تم تعلق کر رہے تھے۔

### القتل آیت ۲ تا ۳۳ - پارہ ۲۹

جس روز سنت وقت آپڑے گا اور لوگوں کو سجدہ کرنے کے لیے بلایا جائے گا تو یہ لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے، ان کی نگاہیں نیچی ہوں گی، وقت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہ جب صحیح و سالم تھے اُس وقت انہیں سجدے کے لیے بلایا جاتا تھا، (اور یہ انکار کرتے تھے)۔

### الحاقۃ آیت ۱۳ تا ۱۸ - پارہ ۲۹

پھر جب ایک دفعہ صور میں پھونک مار دی جائے گی اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھا کر ایک ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا، اس روز وہ ہونے والا واقعہ پیش آ جائے گا۔ اُس دن آسمان پھٹے گا اور اس کی بندش ڈھیلی پڑ جائے گی۔ فرشتے اُس کے اطراف و جوانب میں ہوں گے اور آٹھ فرشتے اُس روز تیرے رب کا عرش اپنے اوپر اٹھاتے ہوتے ہوں گے۔ وہ دن ہوگا جب تم لوگ پیش کیے جاؤ گے، تمہارا کوئی راز بھی چھپا نہ رہ جائے گا۔

### المعارج آیت ۲۱ تا ۲۹ - پارہ ۲۹

مانگنے والے نے عذاب مانگا ہے، (وہ عذاب) جو ضرور واقع ہونے والا ہے، کافروں کے لیے ہے، کوئی اُسے دفع کرنے والا نہیں، اُس خدا کی طرف سے ہے جو عروج کے زینوں کا مالک ہے۔ ملائکہ اور رُوحوں کے حضور چڑھ کر جلتے ہیں ایک ایسے دن جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔

### المعارج آیت ۶ تا ۱۸ - پارہ ۲۹

یہ لوگ اُسے دُور سمجھتے ہیں اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں (وہ عذاب) اُس روز ہوگا (جس روز آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہو جائے گا۔ اور پہاڑ رنگ برنگ کے دھننے ہوتے اُون جیسے ہو جائیں گے اور کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو نہ پوچھے گا۔ حالانکہ وہ ایک دُوسرے کو دکھاتے جائیں گے۔ مجرم جا ہے گا کہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو اپنی بیوی کو اپنے بھائی کو۔ اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دینے والا تھا۔ اور روستے زمین کے سب لوگوں کو

فدیہ میں دے دے۔ اور یہ نندیر اُسے نجات دلا دے۔ ہرگز نہیں وہ تو بھڑکتی ہوتی  
آگ کی لپٹ ہوگی جو گوشت پوست کو چاٹ جائے گی۔ پیکار پیکار کر اپنی طرف بلائے  
گی۔ ہر اس شخص کو جس نے حق سے مُنہ موڑا اور پیٹھ پھیری اور مال جمع کیا۔ اور سینت  
سینت کر رکھا۔

### الْجِنّ آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۹

(اور اے نبیؐ، تجھے پر یہ وحی بھی کی گئی ہے کہ) لوگ اگر راہِ راست پر ثابت قدمی  
سے چلتے تو ہم انہیں فراغت کے پانی سے شیراب کرتے، تاکہ اُس نعمت سے ان کی  
آزمائش کریں اور جو اپنے رب کے ذکر سے مُنہ موڑے گا اُس کا رب اسے سخت عذاب  
میں مبتلا کر دے گا۔

### الْجِنّ آیت ۲۵ تا ۲۷ - پارہ ۲۹

کہو میں نہیں جانتا کہ جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرا  
رب اس کے لیے کوئی لمبی مدت مقرر فرماتا ہے۔ وہ عالم الغیب ہے، اپنے غیب پر  
کسی کو مطلع نہیں کرتا، سوائے اُس رسول کے جسے اُس نے (غیب کا کوئی علم دینے کے لیے)  
پیدا کر لیا ہو، تو اُس کے آگے اور پیچھے وہ محافظ لگا دیتا ہے۔

### الْمَدِّشْر آیت ۸ تا ۱۰ - پارہ ۲۹

اچھا، جب سور میں پتھر ٹک ماری جائے گی، وہ دن بڑا ہی سخت دن ہوگا، کافروں  
کے لیے ہلکانہ ہوگا۔

### الْقِيَامَةِ آیت ۷ تا ۱۵ - پارہ ۲۹

پھر جب دیدے پتھر اچائیں گے اور چاند بے نور ہو جائے گا اور چاند سورج ملا  
کر ایک کر دیے جائیں گے، اُس وقت یہی انسان کہے گا "کہاں جاگ کر جاؤں؟"  
ہرگز نہیں، وہاں کوئی جانتے پناہ نہ ہوگی، اس روز تیرے رب ہی کے سامنے جا کر  
ٹھیرنا ہوگا۔ اُس روز انسان کو اُس کا سب اگلا بچھلا کیا کرایا بتا دیا جائے گا۔ بلکہ انسان  
خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے چاہے وہ کتنی ہی معذرتیں پیش کرے۔

### الذَّهْرِ آیت ۱۰ - پارہ ۲۹

ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے، جو سخت  
مصیبت کا اتمانی طویل دن ہوگا۔

## الذَّهْر آیت ۲۷ - پارہ ۲۹

یہ لوگ تو جلد ہی حاصل ہونے والی چیز (دنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے  
جو بھاری دن آنے والا ہے اُسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

## الْمُرْسَلَاتِ آیت ۱ تا ۷ - پارہ ۲۹

قسم ہے اُن (ہواؤں) کی جو پے در پے بھیجی جاتی ہیں، پھر طوفانی رفتار سے چلتی  
ہیں اور (بادلوں کو) اٹھا کر پھیلاتی ہیں، پھر (اُن کو) پھاڑ کر جدا کرتی ہیں، پھر (دلوں میں  
خدا کی) یاد ڈالتی ہیں، عذر کے طور پر یا ڈراوے کے طور پر، جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا  
ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے۔

## الْمُرْسَلَاتِ آیت ۸ تا ۱۵ - پارہ ۲۹

پھر جب ستارے نامہ پڑ جائیں گے، اور آسمان پھاڑ دیا جائے گا، اور پہاڑ ٹھنک  
ڈالے جائیں گے، اور رسولوں کی حاضری کا وقت آپہنچے گا (اُس روز وہ چیز واقع  
ہو جائے گی)۔ کس روز کے لیے یہ کام اٹھا رکھا گیا ہے؟ فیصلے کے روز کے  
لیے، اور تمہیں کیا خبر کہ وہ فیصلہ کا دن کیا ہے؟ تب ہی ہے اُس دن جھٹلانے  
والوں کے لیے۔

## الْمُرْسَلَاتِ آیت ۱۶ تا ۲۰ - پارہ ۲۹

یہ وہ دن ہے جس میں وہ کچھ نہ بولیں گے اور نہ اُنہیں موقعہ دیا جائے گا کہ  
کوئی عذر پیش کریں۔ تب ہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔  
یہ فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو جمع  
کر دیا ہے۔ اب اگر کوئی چال تم پل سکتے ہو تو میرے مقابلے میں چل دکھو۔ تب ہی ہے  
اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

## الْتَّبَا آیت ۱ تا ۲۰ - پارہ ۳۰

بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے۔ جس روز صور میں پھونک مار دی  
جائے گی، تم فوج در فوج نکل آؤ گے۔ اور آسمان کھول دیا جائے گا جتنی کہ وہ دروازے  
ہی دروازے بن کر رہ جائے گا، اور پہاڑ چلائے جائیں گے یہاں تک کہ وہ  
سراب ہو جائیں گے۔

## الْتَّبَا آیت ۲۱ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

وہ (اللہ کے رکش) کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے اور ہماری آیات کو انہوں

نے بالکل جھٹلا دیا تھا، اور حال یہ تھا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر لکھ رکھی تھی۔ اب چکھو، ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں ہرگز اضافہ نہ کریں گے۔

النَّبَا آیت ۳۸ تا ۳۹ - پارہ ۳۰

جس روز رُوح اور ملائکہ صفت بستہ کھڑے ہوں گے، کوئی نہ بولے گا سوائے اُس کے جسے رحمن اجازت دے اور جو ٹھیک بات کہے۔ وہ دن برحق ہے، اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کر لے۔

النَّبَا آیت ۴۰ - پارہ ۳۰

ہم نے تم لوگوں کو اُس عذاب سے ڈرا دیا ہے جو قریب آگیا ہے۔ جس روز آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور کافر پر کار اُٹھے گا کہ کاش میں خاک میں ہوتا۔

النَّبَا آیت ۶ تا ۹ - پارہ ۳۰

جس روز ہلا مارے گا زلزلے کا جھٹکا اور اس کے پیچھے ایک اور جھٹکا پڑے گا، کچھ دل ہوں گے جو اُس روز خوف سے کانپ رہے ہوں گے، ننگا ہیں اُن کی سہمی ہوئی ہوں گی۔

النَّبَا آیت ۱۰ تا ۱۳ - پارہ ۳۰

یہ لوگ کہتے ہیں: ”کیا واقعی ہم پلٹ کر پھر واپس لاتے جاتیں گے؟ کیا جب ہم کھوکھلی بوسیدہ بڑیاں بن چکے ہوں گے؟“ کہنے لگے: ”یہ واپسی تو پھر بڑے گھاٹے کی ہوگی؟“ حالانکہ یہ بس اتنا کام ہے کہ ایک زور کی ڈانٹ پڑے گی اور یکایک یہ کھلے میدان میں موجود ہوں گے۔

النَّبَا آیت ۳۲ تا ۳۹ - پارہ ۳۰

پھر جب وہ ہنگامہ عظیم برپا ہوگا، جس روز انسان اپنا سب کیا وھرا یاد کرے گا، اور ہر دیکھنے والے کے سامنے دوزخ کھول کر رکھ دی جائے گی، تو جس نے سسرکشی کی تھی اور دُنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی، دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگی۔

النَّبَا آیت ۴۲ تا ۴۴ - پارہ ۳۰

یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ: ”آخر وہ گھڑی کب آکر ٹھیرے گی؟“ تمہارا کیا کام کہ اس کا وقت بتاؤ۔ اس کا علم تو اللہ پر ختم ہے۔ تم صرف خبردار

کرنے والے ہو ہر اُس شخص کو جو اُس کا خوف کرے۔ جس روز یہ لوگ اس سے دیکھ لیں گے تو انہیں یوں محسوس ہوگا کہ (یہ دنیا میں یا حالت موت میں) بس ایک دن کے پچھلے پہر یا اگلے پہر تک ٹھہرے ہیں۔

عبس آیت ۳۳ تا ۳۲ - پارہ ۳۰

آخر کار جب وہ کان بہرے کر دینے والی آواز بلند ہوگی — اُس روز آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا۔ ان میں سے ہر شخص پر اُس دن ایسا وقت آپڑے گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہوگا۔ کچھ چہرے اُس روز دمک رہے ہوں گے ہشاش بشاش اور غمخ و حرم ہوں گے۔ اور کچھ چہروں پر اُس روز خاک اڑ رہی ہوگی اور کلوٹنس چھائی ہوئی ہوگی۔ یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے۔ ع

التکویر آیت ۱۴ تا ۱۳ - پارہ ۳۰

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا، اور جب تارے بکھر جائیں گے، اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے، اور جب دس مہینے کی حاملہ اوشیاں اپنے خال پر چھوڑ دی جائیں گی، اور جب جنگلی جانور سمیٹ کر اکٹھے کر دیے جائیں گے، اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے، اور جب جانیں (جسموں سے) جوڑ دی جائیں گی، اور جب زندہ گاڑی بڑی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس قصور میں ماری گئی؟ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے، اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا، اور جب جہنم دکھائی جائے گی، اور جب جنت قریب لے آئی جائے گی، اُس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

الانفطار آیت ۵ تا ۳ - پارہ ۳۰

جب آسمان پھٹ جائے گا، اور جب تارے بکھر جائیں گے، اور جب سمندر پہاڑ ویسے جائیں گے، اور جب قبریں کھول دی جائیں گی، اُس وقت ہر شخص کو اُس کا اگلا پچھلا سب کیا دھرا معلوم ہو جائے گا۔

الانفطار آیت ۱۹ تا ۱۸ - پارہ ۳۰

اور تم کیا جانتے ہو کہ وہ جزا کا دن کیا ہے؟ ہاں تمہیں کیا خبر کہ وہ جزا کا دن کیا ہے؟ یہ وہ دن ہے جب کسی شخص کے لیے کچھ کرنا کسی کے بس میں نہ ہوگا، فیصلہ اُس دن بالکل اللہ کے اختیار میں ہوگا۔ ع

## المطففين آیت ۴ تا ۶ - پارہ ۳۰

کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دن یہ اٹھا کر لاتے جانے والے ہیں؟ اُس دن جب کہ سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

## المطففين آیت ۷ تا ۱۲ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، یقیناً ہر کاروں کا نامہ اعمال قید خانے کے دفتر میں ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ قید خانے کا دفتر کیا ہے؟ ایک کتاب ہے کبھی ہوئی۔ تب ہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اُسے نہیں جھٹلانا مگر ہر وہ شخص جو حد سے گزر جانے والا بد عمل ہے۔

## الانشقاق آیت ۱ تا ۱۲ - پارہ ۳۰

جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے رب کے فرمان کی تعمیل کرے گا اور اُس کے لیے حق یہی ہے (کہ اپنے رب کا حکم ملنے)۔ اور جب زمین پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر ہے اُسے باہر پھینک کر خالی ہو جائے گی اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی اور اُس کے لیے حق یہی ہے (کہ اُس کی تعمیل کرے)۔

اے انسان، تو کشاں کشاں اپنے رب کی طرف چلا جا رہا ہے اور اس سے ملنے والا ہے۔ پھر جس کا نامہ اعمال اُس کے سیدھے ہاتھ میں دیا گیا، اُس سے ہلکا حساب لیا جائے گا اور وہ اپنے لوگوں کی طرف خوش خوش چلے گا۔ رہا وہ شخص جس کا نامہ اعمال اُس کی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے گا تو وہ موت کو پکارے گا، اور بھڑکتی ہوئی آگ میں جا پڑے گا۔

## الغاشية آیت ۱ تا ۱۴ - پارہ ۳۰

کیا تمہیں اُس جہا جانے والی آفت کی خبر پہنچی ہے؟ کچھ چہرے اُس روز خوف زدہ ہوں گے، سخت مشقت کر رہے ہوں گے، تھکے جاتے ہوں گے، شدید آگ میں جھلس رہے ہوں گے، کھولتے ہوئے چہٹے کا پانی اُنہیں پینے کو دیا جائے گا، غار دار سُکھی گھاس کے سوا کوئی کھانا اُن کے لیے نہ ہوگا، جو نہ مٹا کرے نہ بھوک مٹائے۔ کچھ چہرے اُس روز بارونق ہوں گے، اپنی کارگزاری پر خوش ہوں گے۔ عالی مقام جنت میں ہوں گے، کوئی بے بودہ بات وہاں نہ سنیں گے، اُس میں چشمے رواں ہوں گے، اُس کے اندر اونچی مندی ہوں گی، ساغر رکھے ہوئے ہوں گے، گھاؤ ٹیکوں کی قطاریں لگی ہوں گی اور نفیس فرشیں کچھے ہوئے ہوں گے۔



## العاشیة آیت ۲۵ تا ۲۷ - پارہ ۳۰

ان لوگوں کو پلٹنا ہماری طرف ہی ہے ، پھر ان کا حساب لینا ہمارے ہی ذمہ ہے ۔ ۷

## القارعة آیت ۱۱ - پارہ ۳۰

عظیم حادثہ ! کیا ہے وہ عظیم حادثہ ؟ تم کیا جانو کہ وہ عظیم حادثہ کیا ہے ؟ وہ دن جب لوگ پکھرے ہوئے پروانوں کی طرح اور پہاڑ رنگ رنگ کے دھسکے ہوئے اون کی طرح ہوں گے ، پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے وہ دل پسند عیش میں ہوگا ، اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے اس کی جاتے قرار گہری کھاتی ہوگی۔ اور تمہیں کیا خبر کہ وہ کیا چیز ہے ؟ بھڑکتی ہوئی آگ ۔ ۷

## الزلزال آیت ۸ تا ۱۰ - پارہ ۳۰

جب زمین اپنی بڑی شدت کے ساتھ ہلا ڈالی جائے گی ، اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی ، اور انسان کہے گا کہ یہ اس کی کیا ہو رہا ہے ، اُس روز وہ اپنے ( اُد پر گزرتے ہوئے ) حالات بیان کرے گی ، کیونکہ تیرے رب نے اُسے — ( ایسا کرنے کا ) — حکم دیا ہوگا۔ اُس روز لوگ متفرق حالت میں پیشیں گے تاکہ اُن کے اعمال اُن کو دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اُس کو دیکھ لے گا۔

## العدیات آیت ۹ تا ۱۱ - پارہ ۳۰

تو کیا وہ اُس وقت کو نہیں جانتا جب قبروں میں جو کچھ ( مدفون ) ہے اُسے نکال لیا جائے گا ، اور سینوں میں جو کچھ ( مخفی ) ہے اُسے برآمد کر کے اُس کی جانچ پڑتال کی جائے گی ؛ یقیناً اُن کا رب اُس روز اُن سے عجب باخبر ہوگا۔

## الرحمن آیت ۳۱ تا ۳۲ - پارہ ۲۷

اسے زمین کے بوجھ ( جن و انس ) عنقریب ہم تم سے باز پرس کرنے کے لیے فارغ ہونے جاتے ہیں۔ ( پھر دیکھ لیں گے کہ ) تم اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاتے ہو۔

اسے گرد و جن و انس ، اگر تم زمین اور آسمانوں کی سرحدوں سے نکل کر جھاگ سکتے ہو تو جھاگ دیکھو۔ نہیں جھاگ سکتے۔ اس کے لیے بڑا زور چاہیے۔ اپنے رب

کی کن کن قدر توں کو تم جھٹلاؤ گے؟ (بھاگنے کی کوشش کرو گے تو) تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا۔ جس کا تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔ اے جن و انس، تم اپنے رب کی کن کن قدر توں کا انکار کرو گے۔ پھر کیا بنے گی اس وقت جب آسمان پھٹے گا۔ اور لال چھڑے کی طرح سُرخ ہو جائے گا۔ اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن قدر توں کو جھٹلاؤ گے۔ اُس روز کسی انسان اور کسی جن سے اُس کا گناہ پوچھنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ پھر (دیکھ لیا جائے گا کہ) تم دونوں گروہ اپنے رب کے کن کن احسانات کا انکار کرتے ہو۔ مجرم وہاں اپنے پھروں سے پہچان لیے جاتیں گے اور انہیں پیشانی کے بال اور پاؤں پکڑ کر گھسیٹا جائے گا۔ اُس وقت تم اپنے رب کی کن کن قدر توں کو جھٹلاؤ گے۔

آیت ۱۵ - پارہ ۲۶

کیا پہلی بار کی تخلیق سے ہم عاجز تھے؟ مگر ایک نئی تخلیق کی طرف سے یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

آیت ۱۹ تا ۲۲ - پارہ ۲۶

پھر دیکھو، وہ موت کی جان کنی حق لے کر آپہنجی، یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ اور پھر صُور چھوٹا کیا، یہ ہے وہ دن جس کا تجھے خوف دلایا جاتا تھا۔ ہر شخص اس حال میں آگیا کہ اُس کے ساتھ ایک ہانک کر لانے والا ہے اور ایک گواہی دینے والا۔ اس چیز کی طرف سے تو غفلت میں تھا، ہم نے وہ پردہ ہٹا دیا جو تیرے آگے پڑا ہوا تھا اور آج تیری نگاہ خوب تیز ہے۔

آیت ۲۲ تا ۲۴ - پارہ ۲۶

جس دن سب لوگ آوازہ حشر کو ٹھیک ٹھیک سن رہے ہوں گے، وہ زمین سے مڑوں کے نکلنے کا دن ہوگا۔ ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں، اور ہماری طرف ہی اُس دن سب کو پلٹنا ہے جب زمین پھینکی اور لوگ اُس کے اندر سے نکل کر تیز تیز بھاگے جا رہے ہوں گے۔ یہ حشر ہمارے لیے بہت آسان ہے۔

آیت ۳ تا ۵ - پارہ ۲۲

اور یہ قیامت اس لیے آئے گی کہ جزا دے اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرنے رہے ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت ہے اور رزقی کریم۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لیے زور لگایا ہے، اُن کے لیے بدترین قسم کا

دروناک عذاب ہے۔

**سَبَا** آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۲

یہ لوگ تم سے کہتے ہیں کہ وہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو؟  
 کو تمہارے لیے ایک ایسے دن کی میعاد مقرر ہے جس کے آنے میں نہ ایک گھڑی بھر کی تم تاخیر  
 کر سکتے ہو اور نہ ایک گھڑی بھر پہلے اسے لا سکتے ہو۔

**الذَّرِيَّتِ** آیت ۶ تا ۶ - پارہ ۲۶

قسم ہے اُن براؤں کی جو گرد اُڑانے والی ہیں، پھر پانی سے لُہے ہوتے بادل  
 اُٹھانے والی ہیں، پھر سبکِ رخاری کے ساتھ چلنے والی ہیں، پھر ایک بڑے کام (بارش) کی  
 تقسیم کرنے والی ہیں، حق یہ ہے کہ جس چیز کا نہیں خوف دلایا جا رہا ہے وہ سچی ہے اور جڑائے  
 اعمال ضرور پیش آتی ہے۔

**الذَّرِيَّتِ** آیت ۱۰ تا ۱۳ - پارہ ۲۶

مارے گئے قیاس و گمان سے حکم لگانے والے، جو جہالت میں غرق اور غفلت میں  
 مدہوش ہیں۔ پوچھتے ہیں آخر وہ روزِ جزا کب آئے گا؟ وہ اُس روز آئے گا جب یہ لوگ  
 آگ پر تپانے باقیں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) اب کچھ مزہ اپنے فتنے کا۔ یہ دُوبی چیز ہے جس  
 کے لیے تم جلدی بچارہ ہے تھے۔

**الطَّارِقِ** آیت ۹ تا ۱۰ - پارہ ۳۰

جس روز پر مشیدہ اُسرار کی جانچ پڑتال ہوگی اُس وقت انسان کے پاس نہ خود اپنا کوئی  
 زور ہوگا اور نہ کوئی اُس کی مدد کرنے والا ہوگا۔

**الفَجْرِ** آیت ۲۱ تا ۲۶ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، جب زمین پے در پے کوٹ کر ریگ زار بنا دی جائے گی،  
 اور تمہارا رب جلوہ فرما ہوگا اُس حال میں کہ فرشتے صفت درصفت کھڑے ہوں گے،  
 اور جہنم اُس روز سامنے لے آئی جائے گی، اُس دن انسان کو سمجھ آئے گی اور اُس  
 وقت اُس کے سمجھنے کا کیا حاصل؟ وہ کہے گا کہ کاش میں نے اپنی اس زندگی کے لیے کچھ  
 پیشگی سامان کیا ہوتا! پھر اُس دن اللہ جو عذاب و سزا دیا عذاب دینے والا کوئی نہیں اور اللہ  
 جیسا باندھے گا دیا باندھنے والا کوئی نہیں۔

**الصَّفَاتِ** آیت ۱۹ تا ۲۱ - پارہ ۲۳

بس ایک ہی جھڑکی ہوگی اور یکایک یہ اپنی آنکھوں سے (وہ سب کچھ جس کی

خبر دی جا رہی ہے) دیکھ رہے ہوں گے۔ اُس وقت یہ کہیں گے ہائے ہماری کم بختی، یہ تو یوم الجزا ہے۔ ”یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلا یا کرتے تھے“

**فاطر آیت ۹۔ پارہ ۲۲**

وہ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وہ بادل اُٹھاتی ہیں، پھر ہم اسے ایک اجازت علاقے کی طرف لے جاتے ہیں اور اسی زمین کو جلا اُٹھاتے ہیں جو مری پڑی تھی مرے ہرے انسانوں کا، اُٹھنا بھی اسی طرح ہوگا۔

**یس آیت ۴ تا ۵۳۔ پارہ ۲۳**

یہ لوگ کہتے ہیں کہ: ”یہ قیامت کی دھمکی آخر کب پوری ہوگی؟ ہاؤ اگر تم سچے ہو، دراصل یہ جس چیز کی راہ تک رہے ہیں وہ بس ایک دھماکا ہے جو بیکاً بیک انہیں عین اُس حالت میں دھر لے گا۔ جب یہ اپنے دُنوی معاملات میں جھگڑ رہے ہوں گے، اور اُس وقت یہ وصیت تک نہ کر سکیں گے، نہ اپنے گھروں کو بیٹ سکیں گے۔“ — پھر ایک صُور پھونکا جائے گا، اور بیکاً بیک یہ اپنے رب کے حضور پیش ہونے کے لیے اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے۔ گھبرا کر کہیں گے: ”اے یہ کس نے ہمیں ہماری خواب گاہ سے اُٹھا کھڑا کیا؟“ — ”یہ وہی چیز ہے جس کا خدا نے رحمان نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں کی بات سنی تھی۔“ ایک ہی روز کی آواز ہوگی اور سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے۔

**القمر آیت ۱ تا ۳۔ پارہ ۲۷**

قیامت کی گھڑی قریب آگئی اور چاند بھٹ گیا۔ مگر ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ خزاہ کوئی نشانی دیکھ لیں منہ موڑ جاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو جلتا ہوا مادہ ہے۔ انہوں نے (اُس کو بھی) جھٹلا دیا اور اپنی خواہشاتِ نفس ہی کی پیروی کی۔ ہر معاملہ کو آخر کار ایک انجام پر پہنچ کر رہتا ہے۔

**القمر آیت ۶ تا ۸۔ پارہ ۲۷**

جس روز پکارنے والا ایک سخت ناگوار چیز کی طرف پکارے گا، لوگ سہمی ہوئی نکلا ہوں گے ساتھ اپنی قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا وہ بکھری ہوئی بڑیاں ہیں۔ پکارنے والے کی طرف دوڑے جا رہے ہوں گے اور وہی مُتکربین — (جو دنیا میں اس کا انکار کرتے تھے) — اُس وقت کہیں گے کہ یہ دن تو بڑا کٹھن ہے۔

## القمر آیت ۳۵ تا ۳۶ - پارہ ۲۷

عنقریب یہ جہنم (قریش) شکست کھا جائے گا اور یہ سب پیٹھے پھیر کر بھاگتے نظر آئیں گے، بلکہ ان سے نہیں کے لیے اصل وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور وہ بڑی آفت اور زیادہ تلخ ساعت ہے۔

## الواقعة آیت ۱ تا ۱۲ - پارہ ۲۷

جب وہ ہونے والا واقعہ پیش آجائے گا تو کوئی اُس کے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہوگا۔ وہ تروبالا کر سینے والی آفت ہوگی۔ زمین اس وقت کیمارگی بلا ڈالی جائے گی اور پہاڑ اس طرح ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے کہ پر اگندہ غبار بن کر رہ جائیں گے۔ تم لوگ اُس وقت تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے۔ دائیں بازو والے سوائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا کیا کھانا اور آگے والے تو پھر آگے والے ہی ہیں۔ وہی تو مقرب لوگ ہیں۔ قسمت جبری جنتوں میں رہیں گے۔

## الواقعة آیت ۳۹ تا ۵۰ - پارہ ۲۷

اے نبی، ان لوگوں سے کہو، یقیناً اگلے اور پچھلے سب ایک دن ضرور جمع کیے جانے والے ہیں جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے۔

## الکہف آیت ۷ تا ۳۹ - پارہ ۱۵

نکد اُس دن کی ہوتی چاہیے جب کہ ہم پہاڑوں کو چلاتے ہیں گے، اور تم زمین کو بالکل برہنہ پاؤ گے، اور تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ (الگوں پچھلوں میں سے) ایک بھی نہ چھوٹے گا، اور سب کے سب تمہارے رب کے حضور صفت در صفت پیش کیے جاتے ہیں گے۔ لو دیکھ لو، آگے نام تمہارے پاس اسی طرح جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے۔ اور نامہ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا۔ اس وقت تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ اپنی کتاب زندگی کے اندراجات سے ڈر رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ ہاتے ہماری کم بختی، یہ کیسی کتاب ہے کہ ہماری کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی جو اس میں درج نہ کی گئی ہو۔ جو جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ظلم نہ کرے گا۔

مریہ آیت ۸۵ تا ۸۶ - پارہ ۱۶

وہ دن آنے والا ہے جب متقی لوگوں کو ہم صافوں کی طرح رحمان کے حضور پیش کر دیں گے، اور مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح جہنم کی طرف ہانک لے جائیں گے۔

مریہ آیت ۹۳ تا ۹۵ - پارہ ۱۶

زمین اور آسمانوں کے اندر جو بھی ہیں سب اس کے حضور بندوں کی حیثیت سے پیش ہونے والے ہیں۔ سب پر وہ محیط ہے اور اس نے اُن کو شمار کر رکھا ہے۔ سب قیامت کے روز فرداً فرداً اس کے سامنے حاضر ہوں گے۔

ظہ آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۱۶

قیامت کی گھڑی مزور آنے والی ہے۔ میں اس سما وقت مٹھی رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص اپنی سستی کے مطابق بدلہ پائے۔ بس کوئی ایسا شخص جو اُس پر ایمان نہیں لاتا، اور اپنی خواہش نفس کا بندہ بن گیا ہے۔ تجھ کو اُس گھڑی کی منکر سے نہ روک دے ورنہ تُو بلاکت میں پڑ جاتے گا۔

ظہ آیت ۵۵ - پارہ ۱۶

اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے، اسی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے۔

ظہ آیت ۱۰۱ میں ۱۰۹ - پارہ ۱۶

اور قیامت کے دن اُن کے لیے — (اس جرم کی ذمہ داری کا بوجھ) — بڑا تکلیف وہ برہم ہو گا۔ اُس دن جب کہ سور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اس حال میں گھیر لائیں گے کہ اُن کی آنکھیں — (دہشت کے مارے) — پھڑائی ہوتی ہوں گی، آپس میں پھپکے پھپکے کہیں گے کہ تو دنیا میں مشکل ہی سے تم نے کوئی دس دن گزارے ہوں گے۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کر رہے ہوں گے، — (ہم یہ ہی جانتے ہیں کہ) — اُس وقت ان میں سے جو زیادہ سے زیادہ غناط اندازہ لگانے والا ہو گا وہ کہے گا کہ نہیں، تمہاری دُنیا کی زندگی بس ایک دن کی زندگی تھی۔ یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر اُس دن یہ پہاڑ کہاں چلے جائیں گے؟ کو کہ میرا رب ان کو دھول بنا کر اُڑا دے گا اور زمین کو ایسا ہموار چیل میدان بنا دے گا کہ اس میں تم کوئی بل اور سٹوٹ نہ دیکھو گے۔ اُس روز سب لوگ

سنادی کی پکار پر سیدھے چلے آئیں گے، کوئی ذرا اکڑ نہ دکھاسکے گا۔ اور آوازیں رحمان کے آگے دب جائیں گی، ایک سرسراہٹ کے سوا تم کچھ نہ سُنو گے۔ اس روز شفاعت کا رگڑ نہ ہوگی۔ اَللّٰہِ کہ کسی کو رحمان اس کی اجازت دے اور اُس کی بات سُننا پسند کرے۔

ظہ آیت ۱۱۱ تا ۱۱۶۔ پارہ ۱۶

لوگوں کے سر اُس حق و قیوم کے آگے جھک جائیں گے، نامراد ہوگا جو اُس وقت کسی غلم کا بارگاہ اُٹھائے ہوئے ہو۔ اور کسی غلم یا جنِّ ظنی کا نظرو نہ ہوگا اُس شخص کو جو نیک عمل کرے اور اِس کے ساتھ وہ مومن ہی ہو۔

ظہ آیت ۱۲ تا ۱۲۶۔ پارہ ۱۶

اور جو میرے ”ذکر“ (درس نصیحت) سے منہ موڑے گا اُس کے لیے دُنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز ہم اُسے اندھا اُٹھائیں گے۔ وہ کہے گا: ”پروردگار، دُنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا، یہاں مجھے اندھا کیوں اُٹھایا؟“ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ”ہاں، اِسی طرح تو پہلی آیات کو، جب کہ وہ تیرے پاس آئی تھیں، تو نے جھلادیا تھا۔ اِسی طرح آج تو جھلایا جا رہا ہے۔“

الانبیآ آیت ۱۔ پارہ ۱۷

قریب آگیا ہے لوگوں کے حساب کا وقت، اور وہ ہیں کہ غفلت میں منہ موڑے ہوئے ہیں۔

الانبیآ آیت ۳۸ تا ۴۱۔ پارہ ۱۷

یہ لوگ کہتے ہیں: ”آخر یہ وصلی پوری کب ہوگی اگر تم سچے ہو۔“ کاشش، ان کافروں کو اُس وقت کا کچھ علم ہوتا جب کہ یہ نہ اپنے منہ آگ سے بچاسکیں گے نہ اپنی پیٹھیں، اور نہ ان کو کہیں سے مدد پہنچے گی۔ وہ بلا اچانک آئے گی، اور انہیں اس طرح یک نعلت دبوچ لے گی کہ یہ نہ اس کو دفع کر سکیں گے اور نہ ان کو لمحوہ نعلت ہی مل سکے گی۔ مذاق تم سے پہلے بھی رسولوں کا اُٹھایا جا چکا ہے، مگر اُن کا مذاق اُڑانے والے اُس چیز کے پھیر میں آ کر رہے جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔

الانبیآ آیت ۷۷ تا ۸۵۔ پارہ ۱۷

قیامت کے روز ہم ٹھیک ٹھیک نولنے والے ترازو رکھ دیں گے۔ پھر کسی شخص پر

ذرا برابر ظلم نہ ہوگا۔ جس کاروائی کے دانے کے برابر بھی کچھ کیا دھرا ہوگا۔ وہ ہم سامنے لے آئیں گے اور حساب لگانے کے لیے ہم کافی ہیں۔

پہلے ہم مؤسسے اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور ”ذکر“ عطا کر چکے ہیں، ان مشقی لوگوں کی جھلائی کے لیے جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈریں اور جن کو (حساب کی) اُس گھڑی کا کھٹکا لگا ہوا ہو۔ اور اب یہ پابریکت ”ذکر“ ہم نے (تمہارے لیے) تازلی کیا ہے۔ پھر کیا تم اس کو قبول کرنے سے انکاری ہو؟

الانبیاء آیت ۹۵ تا ۹۷۔ پارہ ۱۷

اور لیکن نہیں ہے کہ جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا ہو وہ پھر پلٹ سکے۔ یہاں تک کہ جب یا جوج و ماجوج کھول دیے جائیں گے اور ہر بلندی سے وہ نکل پڑیں گے اور وعدہ برحق کے پورا ہونے کا وقت قریب آگئے گا تو یکا یک ان لوگوں کے دیدے پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے جنہوں نے کفر کیا تھا۔ کہیں گے —  
”ہائے ہماری کم بختی، ہم اس چیز کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے، بلکہ ہم خطا کار تھے۔“

الانبیاء آیت ۱۰۳۔ پارہ ۱۷

وہ دن جب کہ آسمان کو ہم یوں لپیٹ کر رکھ دیں گے جیسے طومار میں اوراق لپیٹ دیے جاتے ہیں۔ جس طرح پہلے ہم نے تخلیق کی ابتدا کی تھی اسی طرح ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے ہمارے ذمے، اور یہ کام ہمیں بر حال کرنا ہے۔

الفرقان آیت ۱۱۔ پارہ ۱۸

اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ اُس گھڑی کو جھٹلا چکے ہیں..... اور جو اُس گھڑی کو جھٹلائے اُس کے لیے ہم نے بھرپور کئی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

النمل آیت ۷۱ تا ۷۲۔ پارہ ۲۰

وہ کہتے ہیں کہ: ”یہ دھمکی کب پوری ہوگی اگر تم سچے ہو؟“ کہو، کیا عجیب کہ جس عذاب کے لیے تم جلدی پھا رہے ہو اُس کا ایک حصہ تمہارے قریب ہی آ لگا ہو۔

النمل آیت ۸۳ تا ۹۰۔ پارہ ۲۰

اور ذرا تصور کرو اُس دن کا جب ہم ہر امت میں سے ایک فوج کی فوج ان



لوگوں کی گھیر لائیں گے جو ہماری آیات کو ٹھٹھلا یا کرتے تھے، پھر ان کو (ان کی اقسام کے لحاظ سے درجہ بدرجہ) مرتب کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے، تو (ان کا رب ان سے) پوچھے گا کہ ”تم نے میری آیات کو ٹھٹھلایا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا؟ اگر یہ نہیں تو اور تم کیا کر رہے تھے؟“ اور ان کے عظیم کی وجہ سے عذاب کا وعدہ ان پر پورا ہو جائے گا، تب وہ کچھ بھی نہ بول سکیں گے۔ کیا ان کو ٹھٹھائی نہ دیتا تھا کہ ہم نے رات ان کے لیے سکون حاصل کرنے کو بنائی تھی اور دن کو روشن کیا تھا؟ اسی میں بہت نشانیاں تھیں ان لوگوں کے لیے برایمان لائے تھے۔

اور کیا گزرسے گی اس روز جب کہ صُور پھونکا جائے گا اور ہول کھا جائیں گے وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، — سوائے ان لوگوں کے جنہیں اللہ اس ہول سے بچانا چاہے گا — اور سب کان دہائے اس کے حضور حاضر ہو جائیں گے۔ آج تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اور کھنڈ ہے کہ خوب جھے ہوتے ہیں، مگر اُس وقت یہ بادلوں کی طرح اُڑ رہے ہوں گے، یہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہو گا جس نے ہر چیز کو حکمت کے ساتھ استوار کیا ہے۔ وہ خوب جانتا ہے کہ تم لوگ کیا کرتے ہو۔ جو شخص جلاتی لے کر آئے گا اسے اُس سے زیادہ بہتر صلہ ملے گا اور ایسے لوگ اُس دن کے ہول سے محفوظ ہوں گے۔ اور جو بُرائی لیے ہوتے آئے گا، ایسے سب لوگ اوندھے منہ آگ میں پھینکے جائیں گے۔ کیا تم لوگ اس کے سوا کوئی اور جزا پیا سکتے ہو کہ جیسا کرو دیا بھرو۔

### القصص آیت ۶۵ تا ۶۶۔ پارہ ۲۰

اور (فراموش نہ کریں یہ لوگ) وہ دن جب کہ وہ ان کو پکارے گا اور پوچھے گا کہ ”جو رسول بھیجے گئے تھے انہیں تم نے کیا جواب دیا تھا؟“ اُس وقت کوئی جواب ان کو نہ سُوچے گا اور نہ یہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھ ہی سکیں گے۔

### لقمن آیت ۳۳۔ پارہ ۲۱

لوگو، بچو اپنے رب کے غضب سے اور ڈرو اُس دن سے جب کہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہو گا۔ فی الواقع اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ بس یہ دنیا کی زندگی نہیں دھوکے میں نہ ٹرائے اور نہ دھوکا باز تم کو اللہ کے معاملہ میں دھوکا دینے پائے۔

## الزُّمَر آیت ۱۲ تا ۱۶ - پارہ ۲۱

اور جب وہ ساعت برپا ہوگی اس دن مجرم تک دک رہ جائیں گے، ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ جس روز وہ ساعت برپا ہوگی، اس دن (سب انسان) الگ گروہوں میں بٹ جائیں گے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں، وہ ایک باغ میں نشاواں و فرحاں رکھے جائیں گے۔ اور جنہوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو ٹھٹھایا ہے وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔

## الزُّمَر آیت ۵۵ تا ۵۷ - پارہ ۲۱

اور جب وہ ساعت برپا ہوگی تو مجرم تمہیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہم ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے ہیں، اسی طرح وہ دنیا کی زندگی میں دھوکا کھایا کرتے تھے۔ مگر جو علم اور ایمان سے بہرہ مند کیے گئے تھے وہ کہیں گے کہ خدا کے نوشتے میں تو تم روزِ حشر تک پڑے رہے ہو، سو یہ کڑی روزِ حشر ہے۔ لیکن تم جانتے نہ تھے۔ پس وہ دن ہوگا جس میں ظالموں کو ان کی معذرت کوئی نفع نہ دے گی اور نہ ان سے معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا۔

## الزُّمَر آیت ۱۳ - پارہ ۲۳

کو، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کر دوں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

## الزُّمَر آیت ۳۰ تا ۳۱ - پارہ ۲۳

(اے نبی) تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے۔ آخر کار قیامت کے روز تم سب اپنے رب کے حضور اپنا اپنا مقدمہ پیش کرو گے۔

## الزُّمَر آیت ۴ تا ۸ - پارہ ۲۴

کو، خدایا، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، حاضر و غائب کے جاننے والے، تُوہری اپنے بندوں کے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کرے گا، جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔ اگر ان ظالموں کے پاس زمین کی ساری دولت بھی ہو اور اتنی ہی اور بھی، تو یہ روزِ قیامت کے بڑے عذاب سے بچنے کے لیے سب کچھ فدیے میں دینے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ وہاں اللہ کی طرف سے ان کے سامنے وہ کچھ آئے گا جس کا انہوں نے کبھی اندازہ ہی نہیں کیا ہے۔ وہاں اپنی کمائی کے

سارے برے نتائج اُن پر کھل جائیں گے اور وہی چیز ان پر مسلط ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اڑانے رہے ہیں۔

### الزُّمَر آیت ۶۰ - پارہ ۲۴

آج جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ باندھے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ اُن کے مُنہ کالے ہوں گے۔ کیا جہنم میں حکمتوں کے لیے کافی جگہ نہیں ہے؟

### الزُّمَر آیت ۶۸ تا ۷۰ - پارہ ۲۴

اور اُس روز صور پھونکا جائے گا اور وہ سب مُر کر جائیں گے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سوائے اُن کے جنہیں اللہ زندہ رکھنا چاہے۔ پھر ایک دوسرے صور پھونکا جائے گا اور یکا یک سب کے سب اُٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔ زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی، کتاب اعمال لا کر رکھ دی جائے گی، انبیاء اور تمام گواہ حاضر کر دیے جائیں گے، لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا، اور ہر متنفض کو جو کچھ بھی اُس نے عمل کیا تھا اُس کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا۔ لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

### المؤمن آیت ۱۱ تا ۱۲ - پارہ ۲۴

وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب، تو نے واقعی ہمیں دو دفعہ موت اور دو دفعہ زندگی دے دی، اب ہم اپنے قصور کی اعتراف کرتے ہیں، کیا اب یہاں سے نکلنے کی بھی کوئی سبیل ہے؟" (جواب ملے گا) — "یہ حالت جس میں تم مُبتلا ہو، اس وجہ سے ہے کہ جب اکیلے اللہ کی طرف بلا یا جاتا تھا تو تم ماننے سے انکار کر دیتے تھے اور جب اُس کے ساتھ دوسروں کو بلا یا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔ اب فیصلہ اللہ بزرگ و بزرگ کے ہاتھ ہے۔"

### المؤمن آیت ۱۴ تا ۱۷ - پارہ ۲۴

وہ دن جب کہ سب لوگ بے پردہ ہوں گے، اللہ سے اُن کی کوئی بات بھی چھپی ہوئی نہ ہوگی — (اُس روز پکار کر پوچھا جائے گا) — "آج بادشاہی کس کی ہے؟" (سارا عالم پکار اُٹھے گا) — "اللہ واحد قہار کی؟" (کہا جائے گا) "آج ہر متنفض کو اُس کماتی کا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کی تھی۔ آج کسی پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ اور اللہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔"

## المؤمن آیت ۱۸ تا ۲۰ - پارہ ۲۳

اسے نبی، ڈرا دو ان لوگوں کو اس دن سے جو فریب آگیا ہے۔ جب کھینچے گا کہ آ رہے ہوں گے اور لوگ چپ چاپ غم کے گھونٹ پیسے کھڑے ہوں گے۔ ظالموں کا نہ کوئی شفیق دوست ہوگا اور نہ کوئی شفیق، جس کی بات مانی جاتے۔ اللہ لگا ہوں کی چوری تک سے واقف ہے اور وہ راز تک جانتا ہے جو سببوں نے چھپا رکھے ہیں۔ اور اللہ ٹھیک ٹھیک بے لاگ فیصلہ کرے گا۔ رہے وہ جن کو (یہ مشرکین) اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کا بھی فیصلہ کرنے والے نہیں ہیں۔ بلاشبہ اللہ ہی سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

## المؤمن آیت ۵۴ - پارہ ۲۳

یقیناً قیامت کی گھڑی آنے والی ہے، اُس کے آنے میں کوئی شک نہیں، مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

## الانعام آیت ۱۲ - پارہ ۷

ان سے پوچھو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے؟

کو سب کچھ اللہ ہی کا ہے، اس نے رحم و کرم کا بیوہ اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ (اسی لیے وہ نافرمانیوں اور سرکشوں پر نہیں جلدی سے نہیں پکڑ لیتا)۔ قیامت کے روز وہ تم سب کو مزدور جمع کرے گا۔ یہ بالکل ایک غیر مستحبہ حقیقت ہے، مگر جن لوگوں نے اپنے آپ کو خود تباہی کے خطرے میں مبتلا کر لیا ہے وہ اسے نہیں مانتے۔

## الانعام آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۷

کو، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو ڈرتا ہوں۔ کہ ایک بڑے (خوفناک) دن مجھے سزا بھگتنی پڑے گی۔ اُس دن جو سزا سے بچ گیا اس پر اللہ نے بڑا ہی رحم کیا اور یہی نمازوں کا میاں ہے۔

## الانعام آیت ۲۲ تا ۲۳ - پارہ ۷

جس روز ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے اور مشرکوں سے پوچھیں گے کہ اب وہ تمہارے بھڑائے ہوئے شریک کہاں ہیں جن کو تم اپنا خدا سمجھتے تھے تو وہ اس کے سوا کوئی فائدہ نہ اٹھا سکیں گے کہ (یہ جھوٹا بیان دیں کہ) اے ہمارے آقا! تیری قسم ہم ہرگز مشرک نہ تھے۔

## الانعام آیت ۳۰ - پارہ ۷

کاش وہ منتظر تم دیکھ سکو جب یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ اس وقت

ان کا رب ان سے پوچھے گا "کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟" یہ کہیں گے "ہاں اے ہمارے رب، یہ حقیقت ہی ہے۔" وہ فرمائے گا "اچھا! تو اب اپنے انکارِ حقیقت کی پاداش میں عذاب کا مزا چکھو۔" ع

### الانعام آیت ۳۱ - پارہ ۷

نقصان میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے اپنی ملاقات کی اطلاع کو ٹھوٹ فرار کیا۔ جب اچانک وہ گھڑی آجاتے گی تو یہی لوگ کہیں گے "افسوس! ہم سے اس معاملہ میں کیسی تقصیر ہوئی؟" اور ان کا حال یہ ہوگا کہ اپنی پٹیوں پر اپنے گناہوں کا بوجھ لاوے ہوتے ہوں گے۔ دیکھو! کیسا بڑا بوجھ ہے جو یہ اُٹھا رہے ہیں۔

### الانعام آیت ۱۱۵ - پارہ ۷

اور اے محمد! تم اس (علمِ وحی) کے ذریعہ سے ان لوگوں کو نصیحت کرو جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے کبھی اس حال میں پیش کیے جائیں گے کہ اُس کے سوا وہاں کوئی (ایسا ذی اقتدار) نہ ہوگا جو ان کا حامی و مددگار ہو، یا ان کی سفارش کرے، شاید کہ (اس نصیحت سے مستغنیہ ہو کر) وہ خدا ترسی کی روش اختیار کر لیں۔

### الانعام آیت ۷۳ - پارہ ۷

وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ کہے گا کہ حشر ہو جائے اسی دن وہ ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد عین حق ہے۔ اور جس روز صُور پھونکا جائے گا اُس روز پادشاہی اُسی کی ہوگی، وہ غیب اور شہادت ہر چیز کا عالم ہے اور دانا اور باخبر ہے۔

### الانعام آیت ۹۴ - پارہ ۷

(اور اللہ فرمائے گا) "لو اب تم ویسے ہی تین تہا ہمارے سامنے حاضر ہو گئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا تھا، جو کچھ ہم نے تمہیں دُنیا میں دیا تھا وہ سب تم پوچھے چھوڑ آتے ہو، اور اب ہم تمہارے ساتھ تمہارے اُن سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ تمہارے کام بنانے میں ان کا بھی کچھ حصہ ہے، تمہارے آپس کے سب رابطے ٹوٹ گئے اور وہ سب تم سے گم ہو گئے جن کا تم زعم رکھتے تھے۔" ع

### الانعام آیت ۱۶۴ - پارہ ۸

کو، کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے، ہر شخص جو کچھ کھاتا ہے اس کا ذمہ دار وہ خود ہے کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھانا، پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے، اُس وقت وہ تمہارے اختلافات کی حقیقت تم پر کھول دے گا۔

### الاعراف آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۸

اور وزن اُس روز عین حق ہوگا۔ جن کے پڑے بھاری ہوں گے وہی نلاج پائیں گے اور جن کے پڑے ہلکے رہیں گے وہی اپنے آپ کو خسارے میں مبتلا کرنے والے ہوں گے کیونکہ وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے رہے تھے۔

### الاعراف آیت ۱۸۷ - پارہ ۹

یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھڑی کب نازل ہوگی؟ کو" اس کا علم میرے رب ہی کے پاس ہے۔ اُسے اپنے وقت پر وہی ظاہر کرے گا۔ آسمانوں اور زمین میں وہ بڑا سمجھتا وقت ہوگا۔ وہ تم پر اچانک آجائے گا۔ یہ لوگ اس کے متعلق تم سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا کہ تم اس کی کھوج میں گئے ہو، کو" اس کا علم تو صرف اللہ کو ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں۔"

### یونس آیت ۲۸ تا ۳۰ - پارہ ۱۱

جس روز ہم ان سب کو ایک ساتھ (اپنی عدالت میں) اکٹھا کریں گے، پھر ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا ہے کہیں گے کہ "ہمیر جاؤ تم بھی اور تمہارے بنائے ہوئے شریک بھی، پھر ہم ان کے درمیان سے اجنبیت کا پردہ ہٹا دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ "تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے کہ (تم اگر ہماری عبادت کرتے بھی تھے تو) ہم تمہاری اس عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔" اُس وقت ہر شخص اپنے کیے کا مزا چکھ لے گا، سب اپنے حقیقی مالک کی طرف پھیر دیے جائیں گے اور وہ سارے جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے گم ہو جائیں گے۔"

### یونس آیت ۴۵ - پارہ ۱۱

اور جس روز اللہ ان کو اکٹھا کرے گا تو (یہی دنیا کی زندگی انہیں ایسی محسوس ہوگی) گویا یہ محض ایک گھڑی بھر آپس میں جان پہچان کو خیرے تھے۔ (اس وقت

تختیق ہو جائے گا کہ) فی الواقع سخت گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی ملاحات کو جھٹکایا اور ہرگز وہ راہِ راست پر نہ تھے۔

**یونس** آیت ۴۶ - پارہ ۱۱

جن بڑے نتائج سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں ان کا کوئی حصہ ہم تیرے جیتے جی دکھا دیں یا اس سے پہلے ہی تجھے اٹھالیں، بہ حال انہیں آنا ہماری ہی طرف ہے اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے۔

**ہود** آیت ۱۰۲ تا ۱۰۸ - پارہ ۱۲

اور تیرا رب جب کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے تو پھر اس کی پکڑ ایسی ہی بُرا کرتی ہے، فی الواقع اُس کی پکڑ بڑی سخت اور دردناک ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس میں ایک نشانی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو عذابِ آخرت کا ٹوٹ کرے، وہ ایک دن ہوگا جس میں سب لوگ جمع ہوں گے اور پھر جو کچھ بھی اُس روز ہوگا سب کی آنکھوں کے سامنے ہوگا۔ ہم اس کے لانے میں کچھ بہت زیادہ تاخیر نہیں کر رہے ہیں، بس ایک گنی چینی مدت اس کے لیے مقرر ہے۔ جب وہ آئے گا تو کسی کو بات کرنے کی مجال نہ ہوگی، الا یہ کہ خدا کی اجازت سے کچھ عرض کرے۔ پھر کچھ لوگ اس روز بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔ جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں جائیں گے (جہاں گرمی اور پیاس کی شدت سے) وہ ہانپیں گے اور پھنکارے ماریں گے اور اسی حالت میں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک کہ زمین و آسمان قائم ہیں، الا یہ کہ تیرا رب کچھ اور چاہے۔ بے شک تیرا رب پورا اختیار رکھتا ہے کہ جو کچھ چاہے کرے۔ رہے وہ لوگ جو نیک بخت نکلیں گے، تو وہ جنت میں جائیں گے اور وہاں ہمیشہ رہیں گے جب تک کہ زمین و آسمان قائم ہیں، الا یہ کہ تیرا رب کچھ اور چاہے۔ ایسی بخشش ان کو ملے گی جس کا سلسلہ کبھی منقطع نہ ہوگا۔

**ابراہیم** آیت ۲۱ - پارہ ۱۳

اور یہ لوگ جب انکھے اللہ کے سامنے بے نقاب ہوں گے، تو اُس وقت ان میں سے جو دنیا میں کمزور تھے وہ اُن لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے، کہیں گے۔ ”دنیا میں ہم تمہارے تابع تھے، اب کیا تم اللہ کے عذاب سے ہم کو بچانے کے لیے بھی کچھ کر سکتے ہو؟“ — وہ جواب دیں گے۔ ”اگر اللہ نے ہمیں نجات کی کوئی راہ دکھائی ہوتی تو ہم ضرور تمہیں بھی دکھا دیتے۔ اب تو یکساں

ہے، خواہ ہم جسزح و شزح کریں یا صبر، بہر حال ہمارے بچنے کی کوئی سورت نہیں۔

### ابراہیم آیت ۴۸ تا ۵۱ - پارہ ۱۳

ڈراؤ انہیں اُس دن سے جب کہ زمین اور آسمان بدل کر کچھ سے کچھ کر دیے جائیں گے اور سب کے سب اللہ واحد تمہارے سامنے بے نقاب حاضر ہو جائیں گے۔ اُس روز تم مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں باہتہ پاؤں جکڑے ہوں گے، تارکول کے لباس پہنے ہوئے ہوں گے اور آگ کے شعلے اُن کے چہروں پر چھائے جا رہے ہوں گے۔ یہ اس لیے ہوگا کہ اللہ ہر مستنفس کو اُس کے کیسے کا بدلہ دے گا۔ اللہ کو حساب لینے کچھ دیر نہیں لگتی۔

### الحجر آیت ۸۵ - پارہ ۱۳

ہم نے زمین اور آسمان کو اور اُن کی سب موجودات کو حق کے سوا کسی اور بنیاد پر خلق نہیں کیا ہے اور فیصلے کی گھڑی یقیناً آنے والی ہے۔

### النحل آیت ۳۸ تا ۴۰ - پارہ ۱۳

یہ لوگ اللہ کے نام سے کڑی کڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ — ”اللہ کسی نرنے والے کو پھر سے زندہ کر کے نہ اٹھائے گا“ — اٹھاتے گا کیوں نہیں، یہ تو ایک وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر واجب کر لیا ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ اور ایسا ہونا اس لیے ضروری ہے کہ اللہ ان کے سامنے اُس حقیقت کو کھول دے جس کے بارے میں یہ اختلاف کر رہے ہیں، اور مستحکمیٰ حق کو معلوم ہو جائے کہ وہ جھوٹے تھے۔ (ربا ارس کا امکان، تو ہمیں کسی چیز کو وجود میں لانے کے لیے اس سے زیادہ کچھ کرنا نہیں ہوتا کہ اسے حکم دیں ”ہو جا“ اور بس وہ ہو جاتی ہے۔

### النحل آیت ۷۷ - پارہ ۱۳

اور زمین و آسمان کے پرستیدہ مخلوق کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور قیامت کے برابر ہونے کا معاملہ کچھ دیر نہ لے گا مگر بس اتنی کہ جس میں آدمی کی پلک بھپک جاتے بلکہ اس سے بھی کچھ کم۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

### النحل آیت ۸۳ - پارہ ۱۳

(انہیں کچھ برکش بھی ہے کہ اُس روز کیا بنے گی) جب کہ ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے، پھر کافروں کو نہ جنتیں پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا نہ اُن سے توبہ و



استغفار ہی کا مطالبہ کیا جاتے گا۔

### النحل آیت ۸۹ - پارہ ۱۴

(اے محمدؐ، انہیں اُس دن سے خبردار کر دو) جب کہ ہم ہر امت میں خود اُسی کے اندر سے ایک گواہ اُٹھا کھڑا کریں گے جو اُس کے مقابلے میں شہادت دے گا، اور ان لوگوں کے مقابلے میں شہادت دینے کے لیے ہم نہیں لائیں گے۔ اور ایسی شہادت کی تیاری ہے کہ ہم نے یہ کتاب تم پر نازل کر دی ہے جو ہر چیز کی صاف صاف وضاحت کرنے والی ہے اور ہدایت و رحمت اور بشارت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے سر تسلیم خم کر دیا ہے۔

### النحل آیت ۱۱۱ - پارہ ۱۴

(ان سب کا فیصلہ اُس دن ہوگا) جب کہ ہر شخص اپنے ہی بچاؤ کی فکر میں لگا ہوا ہوگا اور ہر ایک کو اُس کے کیسے کا بدلہ پورا پورا دیا جائے گا، اور کسی پر ذرہ برابر ظلم نہ ہونے پائے گا۔

### بنی اسرائیل آیت ۱۳ تا ۱۴ - پارہ ۱۵

ہر انسان کا شگون ہم نے اُس کے اپنے گلے میں لٹکا رکھا ہے، اور قیامت کے روز ہم ایک نوشتہ اُس کے لیے نکالیں گے جسے وہ نکلی کتاب کی طرح پائے گا۔ پڑھ اپنا نامہ اعمال، آج اپنا حساب لگانے کے لیے تو خود ہی کافی ہے۔

### بنی اسرائیل آیت ۴۹ تا ۵۲ - پارہ ۱۵

وہ کہتے ہیں: "جب ہم مرنے لگے اور خاک ہو کر رہ جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اُٹھائے جائیں گے؟" ان سے کہو: "تم پتھر یا لولہ بھی ہو جاؤ، یا اس سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز جو تمہارے ذہن میں قبولِ حیات سے بعید تر ہو (پھر بھی تم اُٹھ کر رہو گے)۔ وہ ضرور پوچھیں گے: "کون ہے وہ جو ہمیں پھر زندگی کی طرف پٹا کر لاتے گا؟" جواب میں کہو: "وہی جس نے پہلی بار تمہیں پیدا کیا۔" وہ سر ہلا ہلا کر پوچھیں گے: "اچھا، تو یہ ہو گا کب؟" تم کہو: "کیا عجب، وہ وقت قریب ہی آ گا ہو۔ جس روز وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے اُس کی پکار کے جواب میں نکل آؤ گے اور تمہارا گمان اُس وقت یہ ہو گا کہ ہم میں تھوڑی دیر ہی اس حالت میں پڑے رہے ہیں۔" ع

## بنی اسرائیل آیت ۵۸ - پارہ ۱۵

اور کوئی بستی ایسی نہیں ہے جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا سخت عذاب نہ دیں۔ یہ کوشش اللہ تعالیٰ میں لکھا ہوا ہے۔

## بنی اسرائیل آیت ۷۱ تا ۷۲ - پارہ ۱۵

پھر خیال کرو اُس دن کا جب ہم ہر انسانی گروہ کو اس کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے۔ اُس وقت جن لوگوں کو اُن کا نامہ اعمال سیدھے ہاتھ میں دیا گیا وہ اپنا کارنامہ پڑھیں گے اور اُن پر ذرہ برابر ظلم نہ ہوگا۔ اور جو اس دُنیا میں اندھا بن کر رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا بلکہ راستہ پانے میں اندھے سے بھی زیادہ ناکام۔

## الاحقاف آیت ۲۰ - پارہ ۲۶

پھر جب یہ کافر آگ کے سامنے لاکھڑے کیے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا: تم اپنے جھٹے کی نعمتیں اپنی دُنیا کی زندگی میں ختم کر چکے اور اُن کا ٹکٹ تم نے اُٹھالیا اب جو تکبر تم زمین میں کسی حق کے بغیر کرتے رہے اور جو نافرمانیاں تم نے کیں اُن کی پاداش میں آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ۴

## الاحقاف آیت ۳۲ - پارہ ۲۶

جس روز یہ کافر آگ کے سامنے لاتے جائیں گے، اُس وقت اُن سے پوچھا جائے گا: "کیا یہ حق نہیں ہے؟" یہ کہیں گے: "ہاں، ہمارے رب کی قسم (یہ واقعی حق ہے)" اللہ فرمائے گا: "اچھا تو اب عذاب کا مزہ اچکھو اپنے اُس انکار کی پاداش میں جو تم کرتے رہے تھے۔"

## الاحقاف آیت ۳۵ - پارہ ۲۶

پس اے نبی، صبر کرو جس طرح اولوالعزم رسولوں نے صبر کیا ہے اور ان کے معاملے میں جلدی نہ کرو۔ جس روز یہ لوگ اُس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا انہیں خوف دُلایا جا رہا ہے تو انہیں یوں معلوم ہوگا کہ جیسے دُنیا میں دن کی ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ بات پہنچا دی گئی، اب کیا تاثر مان لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک ہوگا؟ ۴

## الحج آیت ۲ - پارہ ۱۷

لوگو، اپنے رب کے غضب سے بچو، حقیقت یہ ہے کہ قیامت کا زلزلہ بڑی (ہولناک) چیز ہے۔ جس روز تم اسے دیکھو گے، حال یہ ہوگا کہ ہر دُور پلانے والی

اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جاتے گی، ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا، اور لوگ تم کو مدہوش نظر آئیں گے، حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے، بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا۔

### الحج آیت ۶ تا ۷ - پارہ ۱۷

یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے، اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اور یہ (اس بات کی دلیل ہے) کہ قیامت کی گھڑی آ کر رہے گی، اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، اور اللہ ضرور ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں جا چکے ہیں۔

### الحج آیت ۱۵ - پارہ ۱۷

جو لوگ ایمان لائے، اور جو یہودی ہوئے، اور صابئی، اور نصاریٰ، اور مجوس، اور جن لوگوں نے شرک کیا، ان سب کے درمیان اللہ قیامت کے روز فیصلہ کرے گا، ہر چیز اللہ کی نظر میں ہے۔

### الحج آیت ۵۶ تا ۵۷ - پارہ ۱۷

اس روز بادشاہی اللہ کی ہوگی، اور وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ جو ایمان رکھنے والے اور عمل صالح کرنے والے ہوں گے وہ نعمت بھری جنتوں میں جائیں گے اور جنہوں نے کفر کیا ہو گا اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہو گا، ان کے لیے رسوا گن عذاب ہو گا۔

### المزمل آیت ۱ تا ۱۳ - پارہ ۲۹

ان جھٹلانے والے خوشحال لوگوں سے نشے کا کام تم فحہ پر چھوڑ دو اور انہیں ذرا کچھ دیر اسی حالت پر رہنے دو۔ ہمارے پاس (ان کے لیے) بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ اور حلق میں پھنسنے والا کھانا اور دردناک عذاب۔ یہ اس دن ہو گا جب زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑوں کا حال ایسا ہو جائے گا جیسے ریت کے ڈھیر ہیں جو بکھرے جا رہے ہیں۔

### المزمل آیت ۱۷ تا ۱۸ - پارہ ۲۹

اگر تم ماننے سے انکار کر دو گے تو اس دن کیسے بچ جاؤ گے، جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا، اور جس کی سختی سے آسمان پھٹا جا رہا ہو گا؟ اللہ کا وعدہ تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔

## التغابن آیت ۷ - پارہ ۲۸

منکرین نے بڑے دعوے سے کہا ہے کہ وہ مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اٹھائے جائیں گے۔ ان سے کہو: "نہیں، میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا کہ تم نے (دُنیا میں) کیا کچھ کیا ہے، اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔"

## التغابن آیت ۹ تا ۸ - پارہ ۲۸

پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر اور اُس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے (اس کا پتہ تمہیں اس روز پل جاتے گا) جب اجتماع کے دن وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا۔ وہ دن ہو گا ایک دوسرے کے مقابلے میں ہار جیت کا۔

جو اللہ پر ایمان لایا ہے اور نیک عمل کرنا ہے۔ اللہ اس کے گناہ جھاڑ دے گا اور اُسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

## النساء آیت ۳۱ - پارہ ۵

اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے تو تمہاری چھوٹی موٹی بُرائیوں کو ہم تمہارے حساب سے ساقط کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے۔

## النساء آیت ۴۰ - پارہ ۵

اللہ کسی پر ذمہ برابر ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ایک نیکی کرے تو اللہ اسے دو چندان کرنا ہے اور پھر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے۔

## النساء آیت ۸۷ - پارہ ۵

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے، وہ تم سب کو اُس قیامت کے دن جمع کرے گا۔ جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔ ع

## آل عمران آیت ۳۰ - پارہ ۳

وہ دن آنے والا ہے، جب ہر نفس اپنے کیے کا پھل حاضری پائے گا خواہ اُس نے بھلائی کی ہو یا بُرائی۔ اُس روز آدمی یہ تمنا کرے گا کہ کاش ابھی یہ دن اس سے بہت دور

ہوتا! اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے اور وہ اپنے بندوں کا نہایت خیر خواہ ہے۔ ع۔

### آل عمران آیت ۱۰۵ تا ۱۰۷ - پارہ ۳

کہیں تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے۔ جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ اُس روز سزا پائیں گے جب کہ کچھ لوگ سُرخ رُو ہوں گے اور کچھ لوگوں کا منہ کالا ہوگا، جن کا منہ کالا ہوگا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ تم) — نعمتِ ایمان پانے کے بعد بھی تم نے کافرانہ رویہ اختیار کیا؟ اچھا تو اب اس کفرانِ نعمت کے بدلہ میں عذاب کا مزا چکھو۔ رہے وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے تو اُن کو اللہ کے دامنِ رحمت میں جگہ ملے گی اور ہمیشہ وہ اسی حالت میں رہیں گے۔

### آل عمران آیت ۱۸۵ - پارہ ۳

آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پورے اجرِ قیامت کے روز پانے والے ہو۔ کامیاب دراصل وہ ہے جو دامنِ آتشِ دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے۔ رہی یہ دنیا، تو یہ شخص ایک نلکا ہر فریب چیز ہے۔

### الحديد آیت ۱۱ تا ۱۳ - پارہ ۲۷

کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟ اچھا قرض، تاکہ اللہ اُسے کئی گنا بڑھا کر واپس دے، اور اُس کے لیے بہترین اجر ہے اُس دن جب کہ تم مومن مردوں اور عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور اُن کے آگے آگے اور اُن کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) "آج بشارت ہے تمہارے لیے۔" جنتیں ہوں گی جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔ اُس روز منافق مردوں اور عورتوں کا حال یہ ہوگا کہ وہ مومنوں سے کہیں گے ذرا ہماری طرف دیکھو تاکہ ہم تمہارے نور سے کچھ فائدہ اٹھائیں، مگر ان سے کہا جائے گا: "یہ بھٹ جاؤ، اپنا نور کہیں اور تلاش کرو۔ پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ اُس دروازے کے اندر رحمت ہوگی اور باہر عذاب۔"

### النجم آیت ۵۶ تا ۶۲ - پارہ ۲۷

یہ ایک تشبیہ ہے پہلے آئی ہوئی تنبیہات میں سے۔ آنے والی گھڑی قریب آگئی ہے، اللہ کے سوا کوئی اُس کو ہٹانے والا نہیں۔ اب کیا یہی وہ باتیں ہیں جن پر تم اظہارِ تعجب کرنے ہو؟ ہنستے ہو اور رونے نہیں ہو؟ اور گا۔ بجا کر اُنہیں مٹاتے ہو؟ جھک جاؤ اللہ کے

آگے اور بندگی بجالاؤ۔ ۷

### الاحزاب آیت ۴۳ - پارہ ۲۲

لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی کب آئے گی۔ کو، اُس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ تمہیں کیا خبر، شاید کہ وہ قریب ہی آگئی ہو۔

### النور آیت ۲۳ تا ۲۵ - پارہ ۱۸

جو لوگ پاک دامن، بے خبر، مومن عورتوں پر ہتھیں لگاتے ہیں اُن پر دُنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ وہ اُس دن کو بھول نہ جائیں جب کہ ان کی اپنی زبانیں اور اُن کے اپنے ہاتھ پاؤں اُن کے کرتوتوں کی گواہی دیں گے۔ اُس دن اللہ وہ بولے انہیں بھرپور دے دے گا جس کے وہ مستحق ہیں اور انہیں معلوم ہو جائے گا کہ اللہ ہی حق ہے سچ کو سچ کر دکھانے والا۔

### النور آیت ۶۳ - پارہ ۱۸

خبردار ہو، آسمان وزمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے۔ تم جس روش پر بھی ہو اللہ اُس کو جانتا ہے جس روز لوگ اُس کی طرف پلٹیں گے وہ انہیں بنا دے گا کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں۔ وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ ۷

### المجادلة آیت ۶ - پارہ ۲۸

اُس دن (یہ وقت کا عذاب ہونا ہے) جب اللہ ان سب کو پھر سے زندہ کر کے اُٹھائے گا، اور انہیں بنا دے گا کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں۔ وہ بھول گئے ہیں مگر اللہ نے ان کا سب رکھا دھرا لگن لگن کر محفوظ کر رکھا ہے اور اللہ ایک ایک چیز پر شاہد ہے۔

### المائدة آیت ۱۱۹ - پارہ ۷

تب اللہ فرمائے گا، "یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو اُن کی سچائی نفع دیتی ہے، اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہری بہ رہی ہیں، یہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان کے راضی ہوا اور وہ اللہ سے ایسی بڑی کامیابی ہے۔"

### المتحجۃ آیت ۳ - پارہ ۲۸

قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ دار یاں کسی کام آئیں گی نہ تمہاری اولاد، اس روز اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا اور وہ تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے۔



# جزئیاتِ ایمان



## بُزُئِيَاتِ اِيْمَانِ

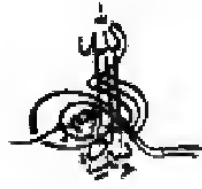
البقرة آیت ۲۸۵ - پارہ ۲

رسول! اُس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اُس کے رب کی طرف سے اُس پر نازل ہوئی ہے۔ اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں کو مانتے ہیں اور اُن کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔

النساء آیت ۱۳۶ - پارہ ۵

اسے ایمان لانے والو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور ہر اُس کتاب پر جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے۔ جس نے اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں اور روزِ آخرت سے کفر کیا وہ گمراہی میں بھٹک کر بہت دور نکل گیا۔





## اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان

### حَمَّ السَّجْدَةِ آیت ۶ تا ۸ - پارہ ۲۴

اسے نبی ان سے کہو، میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا مجھے وحی کے ذریعہ سے بتایا جاتا ہے کہ تمہارا خدا تو بس ایک ہی خدا ہے، لہذا تم سیدھے اسی کا رُخ اختیار کرو اور اس سے معافی چاہو۔ نبی ہی ہے اُن مشرکوں کے لیے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے مان لیا اور نیک اعمال کیے اُن کے لیے یقیناً ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔

### حَمَّ السَّجْدَةِ آیت ۵۳ - پارہ ۲۵

آگاہ رہو، یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات میں شک رکھتے ہیں، سُن رکھو، وہ ہر چیز پر محیط ہے۔

### الشُّورَى آیت ۱۷ تا ۱۸ - پارہ ۲۵

وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب اور میزان نازل کی ہے، اور تمہیں کیا خبر شاید کہ فیصلے کی گھڑی قریب ہی آگئی ہو۔ جو لوگ اس کے آنے پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو اس کے لیے جلدی مچاتے ہیں مگر جو اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ یقیناً وہ آنے والی ہے خوب سُن لو جو لوگ اُس گھڑی کے آنے میں شک ڈالنے والی بخشیں کرتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

### الْمَلِكِ آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۹

ان سے کہو اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، تم کو سننے اور دیکھنے کی طاقتیں دیں اور سوچنے سمجھنے والے دل دیے، مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔

ان سے کہو اللہ ہی سبے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا یا سبے اور اُسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

### الحاقۃ آیت ۳۰ تا ۳۳ - پارہ ۲۹

(حکم ہوگا) پکڑو اُسے اور اُس کی گرون میں طوق ڈال دو، پھر اُسے جہنم میں جھونک دو، پھر اس کو ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو۔ یہ نہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان لاتا تھا اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

### المعارج آیت ۱۹ تا ۲۳ - پارہ ۲۹

انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ جب اس پر (انسان پر) مصیبت آتی ہے تو گبرا اٹھتا ہے اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچنے بگوتے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں۔ جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں.....

آیت ۲۴ : جو روزِ جزا کو برحق مانتے ہیں۔

### المدثر آیت ۳۸ تا ۴۷ - پارہ ۲۹

ہر منتفخ اپنے کسب کے بدلے رہن ہے۔ دائیں بازو والوں کے سوا جو جنتوں میں ہوں گے وہاں وہ مجرموں سے پوچھیں گے تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ کہیں گے ”ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلانے تھے اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے اور روزِ جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے یہاں تک کہ ہمیں اُس یقینی چیز سے سابقہ پیش آ گیا۔“

### المدثر آیت ۵۳ - پارہ ۲۹

ہرگز نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ آخرت کا خوف نہیں رکھتے۔

### القیامۃ آیت ۱ تا ۵ - پارہ ۲۹

نہیں، میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی، اور نہیں، میں قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی۔ کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اُس کی پٹیوں کو جمع نہ کر سکیں گے؟ کیوں نہیں؟ ہم تو اس کی انگلیوں کی پور پور تک ٹھیک بنا دینے پر قادر ہیں۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے بھی بد اعمالیاں کرتا رہے۔

## الْمُرْسَلَات آیت ۱۴ تا ۲۸ - پارہ ۲۹

کیا ہم نے انگوٹوں کو ہلاک نہیں کیا؟ پھر انہی کے پیچھے ہم بعد والوں کو چلتا کریں گے۔ مجرموں کے ساتھ ہم بھی کچھ کیا کرتے ہیں۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

کیا ہم نے ایک حقیر پانی سے تمہیں پیدا نہیں کیا اور ایک مقررہ مدت تک اُسے ایک محفوظ جگہ پھیرائے رکھا؟ تو دیکھو، ہم اس پر قادر تھے، پس ہم بہت اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔ تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔

کیا ہم نے زمین کو سمیٹ کر رکھنے والی نہیں بنایا، زندوں کے لیے بھی اور مردوں کے لیے بھی، اور اس میں بلند و بالا پہاڑ جمانے، اور تمہیں ہمیشہ پانی پلایا؟ تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔

## الْمُرْسَلَات آیت ۱۰ تا ۱۲ - پارہ ۳۰

یہ لوگ کہتے ہیں "کیا واقعی ہم پلٹ کر پھر واپس لاتے جائیں گے؟ کیا جب ہم کھرکھلی بوسیدہ پڑیاں بن چکے ہوں گے؟" کہنے لگے "یہ واپسی تو پھر پٹے گھاسے کی ہوگی؟"

## الْاِنْفِطَار آیت ۶ تا ۱۲ - پارہ ۳۰

اے انسان، کس چیز نے تجھے اپنے اُس ربِّ کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال دیا جس نے تجھے پیدا کیا، تجھے نیک ملک سے درست کیا، تجھے متناسب بنایا اور سوزت میں چاہا تجھ کو جوڑ کر تیار کیا؟ ہرگز نہیں، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ، وسوسہ کو جھٹلاتے ہو، حالانکہ تم پر نگران مقرر ہیں، ایسے معزز کا تب جو تمہارے ہر فعل کو جانتے ہیں۔

## الذَّهَر آیت ۷ تا ۱۱ - پارہ ۲۹

یہ وہ (نیک) لوگ ہوں گے جو (دُنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ، ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے۔ جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ انہیں اس دن کے شر سے بچالے گا اور انہیں تازگی دے گا۔

سرور بخشے گا۔

**الدَّهْر** آیت ۲۷ - پارہ ۲۹

یہ لوگ تو جلد ہی حاصل ہونے والی چیز (دُنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو  
صبحاری دن آنے والا ہے اُسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

**الْمُطَفِّفِينَ** آیت ۱۱ تا ۱۲ - پارہ ۳۰

تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں اور اسے  
نہیں جھٹلاتا مگر ہر وہ شخص جو حد سے گزر جانے والا یہ عمل ہے۔

**سَبَّأ** آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۲۲

مُسْکَرِیٰ لوگوں سے کہتے ہیں "ہم بتائیں تمہیں ایسا شخص جو ضروریتا ہے کہ  
جب تمہارے جسم کا ذرہ ذرہ منتشر ہو چکا ہو گا اس وقت تم نئے سرے سے پیدا  
کر دیے جاؤ گے، نہ معلوم یہ شخص اللہ کے نام سے جھوٹ گھڑتا ہے یا اسے جزن  
لاحق ہے۔" نہیں بلکہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ عذاب میں مبتلا ہونے والے  
ہیں اور وہی بُری طرح بیکے ہوئے ہیں۔

**سَبَّأ** آیت ۲۱ - پارہ ۲۲

ابلیس کو اُن پر کوئی اقتدار حاصل نہ تھا مگر جو کچھ ہوا وہ اس لیے ہوا  
کہ ہم یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت کا ملنے والا ہے اور کون اس کی طرف  
سے شک میں پڑا ہوا ہے۔ حیران ہر چیز پر نگران ہے۔

**الْمُؤْمِنُونَ** آیت ۷۲ تا ۷۳ - پارہ ۱۸

کیا تو ان سے کچھ مانگ رہا ہے، تیرے لیے تیرے رب کا دیا ہی بہتر ہے اور  
وہ بہترین رازق ہے، تو تو ان کو سیدھے راستے کی طرف بلا رہا ہے۔ مگر جو لوگ آخرت کو  
نہیں مانتے وہ راہِ راست سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں۔

**الْفُرْقَان** آیت ۱۱ تا ۱۲ - پارہ ۱۸

اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ "اُس گھڑی" کو جھٹلا چکے ہیں  
اور جو اُس گھڑی کو جھٹلاتے اس کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر  
رکھی ہے۔ وہ جب دُور سے ان کو دیکھے گی تو یہ اُس کے غضب اور جوش کی آوازیں  
سن لیں گے۔

## الشُّعْرَاءُ آیت

۲۱۷ تا ۲۲۰ - پارہ ۱۹

اور اس زبردست اور رحیم پر توکل کرو جو تمہیں اس وقت دیکھ رہا ہوتا ہے  
جب تم اٹھتے ہو اور سجدہ گزار لوگوں میں تمہاری نفل و حرکت پر نگاہ رکھتا ہے وہ  
سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

## الْمَاعُونُ آیت

۲۱۸ - پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو بھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو تم کو  
دھکے دیتا ہے اور مسکین کا کھانا دینے پر نہیں آکھاتا۔

## الْعَمَلُ آیت

۲۱۹ - پارہ ۱۹

ظ - سس - یہ آیات میں قرآن اور کتاب نبین کی ہدایت اور بشارت ان ایمان  
لانے والوں کے لیے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور پھر وہ ایسے لوگ ہیں جو  
آخرت پر پورا یقین رکھتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے لیے ہم نے ان کے  
کرتوتوں کو عرصہ نما بنا دیا ہے اس لیے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن  
کے لیے بڑی سزا ہے، اور آخرت میں یہی سب سے زیادہ نھارے میں رہنے  
والے ہیں۔

## الْقَمَلُ آیت

۲۲۱ تا ۲۲۸ - پارہ ۲۰

بلکہ آخرت کا تو علم ہی ان سے گم ہو گیا ہے، بلکہ یہ اس کی طرف سے  
شک میں ہیں، بلکہ یہ اس سے اندھے ہیں۔  
یہ منکرین کہتے ہیں:

”کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو چکے ہوں گے تو ہمیں دائمی قبروں  
سے نکالا جائے گا؟ یہ خبریں ہم کو بھی بہت دی گئی ہیں اور پہلے ہمارے آبا و اجداد کو  
بھی دی جاتی رہی ہیں، مگر یہ بس افسانے ہی افسانے ہیں جو انکے وقوف سے سننے  
چلے آ رہے ہیں۔“

## لِقَمَانُ آیت

۲ تا ۵ - پارہ ۲۱

یہ کتاب حکیم کی آیات میں ہدایت اور رحمت نیکو کار لوگوں کے لیے جو نماز  
قائم کرتے ہیں زکوٰۃ دیتے ہیں۔ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف  
سے راہ راست پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

### الرَّوْمِ آیت ۱۶ - پارہ ۲۱

اور جنہوں نے کفر کیا ہے۔ اور ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ہے وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔

### السَّجْدَةِ آیت ۱۴ - پارہ ۲۱

پس اب چکھو مزا اپنی اس حرکت کا کہ تم نے اس دن کی ملاقات کو فراموش کر دیا، ہم نے بھی اب تمہیں فراموش کر دیا ہے۔ چکھو ہمیشگی کے عذاب کا مزا اپنے کرتوتوں کی پاداش میں۔

### الْمُؤْمِنِ آیت ۲۷ - پارہ ۲۴

مُؤْمِنِي نَعْتًا :

”میں نے تو ہر اُس مُشکِبَر کے مقابلے میں جو یم الحساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے لی ہے۔“

### الْاِنْعَامِ آیت ۸۶ - پارہ ۷

حقیقت میں تو اِس اُحْمٰی کے لیے ہے اور راہِ راست پر وہی ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلودہ نہیں کیا۔

### الْاِنْعَامِ آیت ۱۵۰ - پارہ ۸

اور ہرگز اُن لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور جو آخرت کے مُسکِر ہیں۔ اور جو دوسروں کو اپنے رب کا ہسر بنا تے ہیں۔

### الْاِعْرَافِ آیت ۱۴۷ - پارہ ۹

ہماری نشانیوں کو جس کسی نے جھٹلایا اور آخرت کی پیشی کا انکار کیا اس کے سارے اعمال ضائع ہو گئے۔ اُن کو وہ ہی سزا دی جاوے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔

### الرَّعْدِ آیت ۵ - پارہ ۱۳

اب اگر تمہیں تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل لوگوں کا یہ قول ہے کہ :  
”جب ہسمر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟“

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں، جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں۔ یہ جہنمی ہیں، اور جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

## الرعد آیت ۲۱ - پارہ ۱۳

اُن کی روشنی یہ ہوتی ہے کہ اللہ نے جن جن روابط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے انہیں برقرار رکھتے ہیں، اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ کہیں اُن سے بُری طرح حساب نہ لیا جائے۔

## التحل آیت ۲۲ - پارہ ۱۴

تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے دلوں میں انکار بس کر رہ گیا ہے اور وہ گمنام میں پڑ گئے ہیں۔

## التحل آیت ۵۹ تا ۶۰ - پارہ ۱۴

دیکھو کیسے بُرے حکم میں جو یہ خدا کے بارے میں لگانے ہیں، بُری صفات سے منصف کیے جانے کے لائق تو وہ لوگ ہیں جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے۔ رہا اللہ، تو اُس کے لیے سب سے برتر صفات ہیں، وہی توبہ پر غالب اور حکمت میں کامل ہے۔

## التحل آیت ۷۱ - پارہ ۱۴

اور دیکھو اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے، پھر جن لوگوں کو یہ فضیلت دی گئی ہے وہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیر دیا کرتے ہوں تاکہ دونوں اُس رزق میں برابر کے حصہ دار بن جائیں، تو کبیا اللہ ہی کا احسان ماننے سے ان لوگوں کو انکار ہے؟

## الاحقاف آیت ۱۳ تا ۱۴ - پارہ ۲۶

یقیناً جن لوگوں نے کہہ دیا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے، پھر اُس پر ہم گتے، اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ ٹھگیں ہوں گے، ایسے سب لوگ جنت میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اپنے اُن اعمال کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے رہے ہیں۔

## الحج آیت ۵ - پارہ ۱۷

لوگو، اگر تمہیں زندگی بعد موت کے بارے میں کچھ شک ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر نطفے سے، پھر خون کے قطرے سے، پھر گوشت کی بوٹی سے جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی دیدہ ہم اس لیے

بتا رہے ہیں) تاکہ تم پر حقیقت واضح کریں۔ ہم جس (لطفے) کو چاہتے ہیں ایک وقت خاص تک رھوں میں بھڑائے رکھتے ہیں، پھر تم کو ایک نچکے کی صورت میں نکال لاتے ہیں۔ (پھر تمہیں پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچو۔ اور تم میں سے کوئی پہلے ہی واپس بلا لیا جاتا ہے۔ اور کوئی بدترین عمر کی طرف پھیر دیا جاتا ہے تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے۔ اور تم دیکھتے ہو کہ زمین سوکھی پڑی ہے، پھر جہاں ہم نے اس پر سینہ برسایا کہ یکایک وہ پھپک اٹھی اور پھول گئی اور اس نے ہر قسم کی خوش منظر نباتات اُگلنی شروع کر دی۔

### الحشر آیت ۲۲ - پارہ ۲۸

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غائب اور حاضر ہر چیز کا جاننے والا وہی رحمن و رحیم ہے۔

### الحشر آیت ۲۳ - پارہ ۲۸

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے نہایت مقتدر، سراسر سلامتی، امن دینے والا نگہبان سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا، اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔

### الحشر آیت ۲۴ - پارہ ۲۸

وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا، اور اس کو نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے۔ اس کے لیے بہترین نام ہیں۔ ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے۔ اور وہ زبردست و حکیم ہے۔

### الصّٰفّٰتِ آیت ۱ - پارہ ۲۸

اللہ کی تسبیح کی ہے ہر اس چیز نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہ غالب اور حکیم ہے۔

### الصّٰفّٰتِ آیت ۳۱ - پارہ ۲۸

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کے مددگار، جو جس طرح چاہے اس نے عمارتوں کو خطاب کر کے کہا تھا :



”کون ہے اللہ کی طرف (بلائے) میں میرا مددگار؟“ اور حواریوں نے جواب دیا تھا: ”ہم ہیں اللہ کے مددگار۔“

**الطَّلَاقُ** آیت ۱۱ - پارہ ۲۸

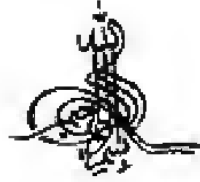
جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اللہ اُسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

**الْفَتْحُ** آیت ۹ - پارہ ۲۶

اے لوگو تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کا ساتھ دو۔ اس کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے رہو۔

**الْمَائِدَةُ** آیت ۴۹ - پارہ ۶

مسلمان ہوں یا یہودی، صابی، ہویا عیسائی، جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا بے شک اُس کے لیے نہ کسی خوف کا مقام ہے نہ رنج کا۔



## فرشتوں پر ایمان

### البقرة آیت ۴۸ - پارہ ۱

جو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کے دشمن ہیں، اللہ ان کا فرد کا دشمن ہے۔

### البقرة آیت ۱۷۰ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے پیچھے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور تمیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے، اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب حمد کریں تو اُسے وفا کریں اور تنگی و مصیبت کے وقت میں حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

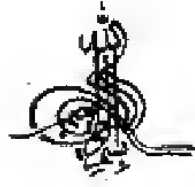
### البقرة آیت ۲۸۵ - پارہ ۲

رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے۔ اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں، انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو ماننے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے

حکم سنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک! ہم سچے سے خطا بخشش کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی  
 طرف پلٹنا ہے۔

النساء آیت ۱۳۶۔ پارہ ۵

انے لوگو جو ایمان لائے ہو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو  
 اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور ہر اس کتاب پر جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے  
 جس نے اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روزِ آخرت سے  
 کفر کیا وہ گمراہی میں پھٹک کر بہت دور نکل گیا۔



## کتابوں پر ایمان

البقرة آیت ۲۸۵-۲۸۶ پارہ ۲

رسول اُس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے اور جو لوگ اس رسول کے ملتے جلتے دانتے ہیں، انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو ملتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نہ حکم سنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک، ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔“



## مکافاتِ عمل

### حَمَّ السَّجْدَةِ آیت ۴۶ - پارہ ۲۴

جو کوئی نیک عمل کرے گا اپنے ہی لیے اچھا کرے گا، جو بدی کرے گا اس کا وبال اسی پر ہوگا اور تیرا رب اپنے بندوں کے حق میں ظالم نہیں ہے۔

### حَمَّ السَّجْدَةِ آیت ۵۰ - پارہ ۲۵

حالانکہ کفر کرنے والوں کو لازماً ہم بتا کر رہیں گے کہ وہ کیا کر کے آئے ہیں اور انہیں ہم برے گندے عذاب کا مزا چکھائیں گے۔

### الشُّورَى آیت ۲۲ - پارہ ۲۵

تم دیکھو گے کہ یہ ظالم اس وقت اپنے کیے کے انجام سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر آ کر رہے گا۔

### الشُّورَى آیت ۲۳ - پارہ ۲۵

اے نبی، ان لوگوں سے کہہ دو کہ میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں، البتہ قرابت کی محبت ضرور چاہتا ہوں۔ جو کوئی بھلائی کما تے گا ہم اس کے لیے اس بھلائی میں غریبی کا اٹھانہ کریں گے۔ بے شک اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور تدر وان ہے۔

### الشُّورَى آیت ۳۰ - پارہ ۲۵

تم پر جو مصیبت بھی آتی ہے، تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے آئی ہے اور بہت سے قصوروں سے وہ ویسے ہی درگزر کر جاتا ہے۔

### الْبَحَاثِيَةِ آیت ۱۴ تا ۱۵ - پارہ ۲۵

اے نبی، ایمان لانے والوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کی طرف سے ہوسے وان آنے

کا کوئی اندیشہ نہیں رکھنے، اُن کی حرکتوں پر درگزر سے کام لیں تاکہ اللہ خود ایک گروہ کو اُس کافی کا بدلہ دے۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا اپنے ہی لیے کرے گا، اور جو بُرائی کرے گا وہ آپ ہی اس کا خمیازہ بھگتے گا۔ پھر جانا تو سب کو اپنے رب ہی کی طرف ہے۔

### الْحَبَاشَةِ آیت ۲۱۔ پارہ ۲۵

کیا وہ لوگ جنہوں نے بُرائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں اور ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو ایک جیسا کر دیں گے کہ اُن کا جینا اور مرنانا یکساں ہو جاتے؟ بہت بُرے حکم ہیں جو یہ لوگ لگاتے ہیں۔

### الْقَلَمِ آیت ۳۴ تا ۳۶۔ پارہ ۲۹

یقیناً خدا ترس لوگوں کے لیے اُن کے رب کے ہاں نعمت بھری جنتیں ہیں۔ کیا ہم فرمانبرداروں کا حال مجرموں کا سا کر دیں؟ تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے، تم کیسے حکم لگاتے ہو۔

### الْمَدَشْرِ آیت ۳۸ تا ۴۰۔ پارہ ۲۹

ہر شخص اپنے کسب کے بدلے رہن ہے، دائیں بازو والوں کے سوا، جو جنتوں میں رہیں گے، وہاں وہ مجرموں سے پوچھیں گے: "تمہیں کیا چیز روزِ آخر میں لے گئی؟" وہ کہیں گے: "ہم ناز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے، اور مسکین کو کھانا نہیں کھلانے تھے، اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے، اور روزِ جزا کو بھوٹ قرار دیتے تھے، یہاں تک کہ ہمیں اُس یقینی چیز سے سابقہ پیش آ گیا۔"

### الْاِنْفِطَارِ آیت ۱۳ تا ۱۴۔ پارہ ۳۰

یقیناً نیک لوگ مزے میں ہوں گے اور بے شک بدکار لوگ جہنم میں جا میں گے۔

### الْمُطَفِّفِينَ آیت ۱۸ تا ۳۶۔ پارہ ۳۰

ہرگز نہیں بے شک آدمیوں کا نامہ اعمال بلند پایہ لوگوں کے دفتر میں ہے۔ اور نہیں کیا خبر کہ کیا ہے وہ بلند پایہ لوگوں کا دفتر؟ ایک کھلی ہوئی کتاب ہے جس کی نگہداشت مقرب فرشتے کرتے ہیں بے شک نیک لوگ بڑے مزے میں ہوں گے۔ اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے، ان کے چہروں پر تم خوشحالی کی رونق محسوس کرو گے۔ اُن کو نفیس ترین سریند شراب پلائی جائے گی۔ جس پر مُشک کی مہر لگی ہوگی۔ جو لوگ دوڑوں پر بازی لے جانا چاہتے ہوں وہ اس چیز کو حاصل کرنے میں بازی لے جانے کی کوشش کریں۔ اس شراب میں تسنیم کی آمیزش ہوگی، یہ ایک چشمہ ہے جس کے پانی کے ساتھ مُقرب لوگ شراب پئیں گے۔ مجرم لوگ دنیا میں ایمان لانے والوں

کا مذاق اڑاتے تھے، جب اُن کے پاس سے گزرتے تو آنٹھیں مار مار کر اُن کی طرف اشارے کرتے تھے، اپنے گھروں کی طرف پلٹتے تو مزے لیتے ہوئے پلٹتے تھے، اور جب اُنہیں دیکھتے تو کہتے تھے کہ یہ بھگے ہوئے لوگ ہیں، حالانکہ وہ اُن پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

آج ایمان لانے والے کفار پر نہیں رہے ہیں، مندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہیں، بل گیا ناکافروں کو اُن حرکتوں کا ثواب جو وہ کیا کرتے تھے۔

### الانشقاق آیت ۲۵-۳۰

البتہ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں، اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

### التین آیت ۸-۳۰

ہیں (اسے بچی) اس کے بعد کون جو دوسرا کے معاملہ میں تم کو جھٹلا سکتا ہے؟ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

### الزلزال آیت ۸-۳۰

جب زمین اپنی بڑی شدت کے ساتھ ہلا ڈالی جائے گی، اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی، اور انسان کہے گا کہ یہ اس کو کیا ہو رہا ہے، اُس روز وہ اپنے (اوپر گزے ہوئے) حالات بیان کرے گی، کیونکہ تیرے رب نے اُسے (ایسا کرنے کا) حکم دیا ہو گا۔ اس روز لوگ متفرق حالت میں پلٹیں گے تاکہ اُن کے اعمال اُن کو دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا، اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

### الرحمن آیت ۶۰ تا ۶۱- پارہ ۲۷

نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ پھر لے حق وانس، اپنے رب کے کہن کن اوصاف حمیدہ کا تم انکار کر دو گے۔

### التکاشر آیت ۸-۳۰

تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دُنيا حاصل کرنے کی دُھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لب گور تک پہنچ جاتے ہو۔ ہرگز نہیں، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ پھر (سن لو کہ) ہرگز نہیں، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ ہرگز نہیں، اگر تم یقینی علم کی حیثیت سے (اس روشنی کے انجام کو)

جانستے ہوتے (تو تمہارا یہ طرز عمل نہ ہوتا)۔ تم دوزخ دیکھ کر رہو گے، پھر (میں لوگوں) تم بالکل ہیبتیں کے ساتھ اُسے دیکھ لو گے۔ پھر منہ پر اُس روز تم سے ان نعمتوں کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی۔ ع

**سَبَا** آیت ۲۲ تا ۲۶ - پارہ ۲۲

اسے نبی، ان سے پوچھو: "کون تم کو آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے؟" کہو: "اللہ۔ اب لا محالہ ہم میں اور تم میں سے کوئی ایک ہی ہدایت پر ہے، یا کھلی گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔" ان سے کہو: "جو حضور ہم نے کیا ہوا اُس کی کوئی باز پرس تم سے نہ ہوگی اور جو کچھ تم کر رہے ہو اُس کی کوئی جواب طلبی ہم سے نہیں کی جائے گی۔" کہو: "ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا، پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا۔ وہ ایسا زبردست حاکم ہے جو سب کچھ جانتا ہے۔"

**الطُّور** آیت ۱۴ - پارہ ۲۷

عابو اب جھلسو اُس کے (نارِ جہنم کے) اندر، "تم خواہ مبرک رو یا نہ کرو، تمہارے لیے کیساں ہے، تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تم عمل کر رہے تھے۔"

**فاطر** آیت ۷ - پارہ ۲۲

جو لوگ کفر کریں گے اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

**فاطر** آیت ۱۸ - پارہ ۲۲

کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھانے گا۔ اور اگر کوئی لدا ہوا انفس اپنا بوجھ اُٹھانے کے لیے پکارے گا تو اُس کے بار کا ایک ادنیٰ حصہ بھی بٹانے کے لیے کوئی نہ آئے گا چاہے وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ (اے نبی) تم صرف انہی لوگوں کو تنبیہ کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنی ہی بھلائی کے لیے کرتا ہے۔ اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

**القمر** آیت ۳۵ - پارہ ۲۷

یہ جزا دیتے ہیں ہم ہر اُس شخص کو جو شکر گزار ہو گا۔

**الانبیاء** آیت ۹۳ - پارہ ۱۷

پھر جو نیک عمل کرے گا، اس حال میں کہ وہ مومن ہو، تو اس کے کام کی ناقدری نہ



ہوگی، اور اُسے ہم رکھ رہے ہیں۔

### المؤمنون آیت ۴۲ - پارہ ۱۸

ہم کسی شخص کو اس کی مغزرت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو (ہر ایک کا حال) بھیک بھیک بنا دینے والی ہے، اور لوگوں پر ظلم بر حال نہیں کیا جائے گا۔

### النمل آیت ۸۹ تا ۹۰ - پارہ ۲۰

جو شخص بھلائی لے کر آئے گا اسے اُس سے زیادہ بہتر صلہ ملے گا، اور ایسے لوگ اس دن کے ہول سے محفوظ ہوں گے۔ اور جو بُرائی لیے ہوئے آئے گا، ایسے سب لوگ اور ہرگز آگ میں پھینکے جائیں گے۔ کیا تم لوگ اس کے سوا کوئی اور جزا پا سکتے ہو کہ جیسا کرو ویسا بھرو؟

### النمل آیت ۹۰ - پارہ ۲۰

اور جو بُرائی لیے ہوتے آئے گا ایسے سب لوگ اور ہرگز آگ میں پھینکے جائیں گے۔ کیا تم لوگ اس کے سوا کوئی اور جزا پا سکتے ہو کہ جیسا کرو ویسا بھرو۔

### القصص آیت ۸۲ - پارہ ۲۰

جو کوئی بھلائی لے کر آئے گا اُس کے لیے اس سے بہتر بھلائی ہے اور جو کوئی بُرائی لے کر آئے گا تو بُرائیاں کرنے والوں کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے عمل وہ کرنے تھے۔

### العنکبوت آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۰

کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ میں اتنا کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لاتے ہیں اور ان کو آزمایا جائے گا، حالانکہ ہم ان سب لوگوں کی آزمائش کر چکے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ اللہ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہے کہ سچے کون ہیں اور جھوٹے کون۔ اور کیا وہ لوگ جو بُری حرکتیں کر رہے ہیں، یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ ہم سے بازی لے جائیں گے؟ بڑا غلط حکم ہے جو وہ لگا رہے ہیں۔

### العنکبوت آیت ۷ - پارہ ۲۰

اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک اعمال کریں گے ان کی بُرائیاں ہم ان سے دُور کر دیں گے اور انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزا دیں گے۔

### العنکبوت آیت ۱۲ تا ۱۳ - پارہ ۲۰

یہ کاشمیر لوگ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے طریقے کی پیروی

کر اور تمہاری خطاؤں کو ہم اپنے اوپر لے لیں گے۔ حالانکہ اُن کی خطاؤں میں سے  
 کچھ بھی وہ اپنے اوپر لینے والے نہیں ہیں، وہ قطعاً جھوٹ کہتے ہیں۔ ہاں ضرور  
 وہ اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دوسرے بھت سے  
 بوجھ بھی۔ اور قیامت کے روز یقیناً ان سے ان افترا پردازیوں کی باز پرس ہوگی جو  
 وہ کرتے رہے ہیں۔

### الرَّوْمِ آیت ۴ تا ۴۵ - پارہ ۲۱

بس نے کفر کیا ہے اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے۔ اور جن لوگوں  
 نے نیک عمل کیا ہے وہ اپنے ہی لیے خلاج کا راستہ صاف کر رہے ہیں تاکہ  
 اللہ ایمان لانے والوں اور عمل صالح کرنے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے۔ یقیناً  
 وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

### السَّجْدَةِ آیت ۲۱ - پارہ ۲۱

اُس بڑے عذاب سے پہلے ہم اسی دنیا میں (کسی نہ کسی چھوٹے) عذاب کا مزہ نہیں چکھاتے  
 رہیں گے، شاید کہ یہ (اپنی باغیانہ روش سے) باز آجائیں۔

### الزُّمَرِ آیت ۷ - پارہ ۲۳

اگر تم گنہگار نہ کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے، لیکن وہ اپنے بندوں کے لیے کفر  
 کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو تو اُسے وہ تمہارے لیے پسند کرتا ہے۔ کوئی  
 بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ آخر کار تم سب کو اپنے رب  
 کی طرف پلٹنا ہے، پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو اور تو دلوں کا  
 مال تک جانتا ہے۔

### الزُّمَرِ آیت ۱۰ - پارہ ۲۳

(اے نبی) کہو کہ اے میرے بندو جو ایمان لاتے ہو، اپنے رب سے ڈرو، جن لوگوں  
 نے اِس دنیا میں نیک رویہ اختیار کیا ہے اُن کے لیے جلائی ہے۔ اور خدا کی زمین وسیع ہے،  
 صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

### الزُّمَرِ آیت ۱۳ - پارہ ۲۳

کہو: اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے  
 عذاب کا خوف ہے۔

## الزمر آیت ۳۹ تا ۴۰ - پارہ ۲۴

ان سے صاف کو کہ : "اے میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ اپنا کام کیے جاؤ، میں اپنا کام کرتا رہوں گا، مغزرب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر رونا کن عذاب آتا ہے، اور کسے وہ سزا ملتی ہے جو کبھی ٹلنے والی نہیں۔"

## المؤمن آیت ۳۸ تا ۴۰ - پارہ ۲۴

وہ شخص جو ایمان لایا تھا، بولا : "اے میری قوم کے لوگو! میری بات مانو، میں تمہیں صحیح راستہ بتاتا ہوں۔ اے قوم! یہ دنیا کی زندگی تو چند روزہ ہے، ہمیشہ کے قیام کی جگہ آخرت جی ہے، جو برائی کرے گا اس کو اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنی اُس نے برائی کی ہوگی۔ اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہم وہ نیک عمل ایسے سب لوگ جنت میں داخل ہوں گے جہاں اُن کو بے حساب رزق دیا جائے گا۔"

## الانعام آیت ۸۲ - پارہ ۷

حقیقت میں تو امن انہی کے لیے ہے اور راہِ راست پر وہی ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایمان کو ظلم کے ساتھ آ کر نہ نہیں کیا۔

## الانعام آیت ۱۲۰ - پارہ ۸

تم کھلے گناہوں سے بھی بچو اور چھپے گناہوں سے بھی، جو لوگ گناہ کر رہے ہیں وہ اپنی اس کمائی کا بدلہ پا کر رہیں گے۔

## الانعام آیت ۱۳۲ - پارہ ۸

ہر شخص کا درجہ اُس کے عمل کے لحاظ سے ہے اور تمہارا رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

## الانعام آیت ۱۳۵ - پارہ ۸

اے محمدؐ، کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کرنے رہو اور میں بھی اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں۔ مغزرب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ انجام کار کس کے حق میں بہتر ہوتا ہے۔ بہر حال یہ حقیقت ہے کہ ظالم کبھی نجات نہیں پاسکتے۔

## الانعام آیت ۱۶۰ - پارہ ۸

جو اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اُس کے لیے دس گنا اجر ہے، اور جو بدی لے کر آئے گا اُس کو اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا جتنا اُس نے حضورؐ کیا ہے، اور کس پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

## الانعام آیت ۱۶۳ - پارہ ۸

کہو، کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے؛ ہر شخص جو کچھ کمانا ہے اس کا ذمہ وار وہ خود ہے کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا، پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے، اس وقت وہ تمہارے اخلاقیات کی حقیقت تم پر کھول دے گا۔

## الاعراف آیت ۳۲ - پارہ ۸

جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا ہے اور اچھے کام کیے ہیں — اور اس بات میں ہم ہر ایک کو اس کی استطاعت ہی کے مطابق ذمہ دار ٹھہراتے ہیں — وہ اہل جنت میں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

## یونس آیت ۳ - پارہ ۱۱

اسی کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے، یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے۔ بے شک پیدائش کی ابتدا ہی کرتا ہے، پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ان کو پورے انصاف کے ساتھ جزا دے، اور جنہوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا وہ کھولتا ہوا پانی پئیں اور درونک سزا جھگٹیں اُس انکارِ حق کی پیدائش میں جو وہ کرتے رہے۔

## یونس آیت ۲۴ تا ۲۷ - پارہ ۱۱

جن لوگوں نے بھلائی کا طریقہ اختیار کیا ان کے لیے بھلائی ہے اور مزید فضل۔ ان کے چہروں پر روشنی ہے اور نکت نہ چھائے گی۔ وہ جنت کے مستحق ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے بُرائیاں کیں ان کی بُرائی جیسی ہے ویسا ہی وہ بدلہ پائیں گے، وقت اُن پر مستط ہوگی، کوئی اللہ سے ان کو بچانے والا نہ ہوگا، ان کے چہروں پر ایسی تاریکی چھائی ہوگی جیسے رات کے سیاہ پروے ان پر پڑنے ہوئے ہوں، وہ دوزخ کے مستحق ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

## یونس آیت ۳۱ - پارہ ۱۱

اگر یہ تجھے ٹھنڈا تھے، میں لو کہہ دے کہ: "میرا عمل میرے لیے ہے، اور تمہارا عمل تمہارے لیے، جو کچھ میں کرتا ہوں اس کی ذمہ داری سے تم بری ہو اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس کی ذمہ داری سے میں بری ہوں۔"

## یونس آیت ۶۱ تا ۶۳ - پارہ ۱۱

اے نبی، تم جس حال میں بھی ہوتے ہو اور مشرآن میں سے جو کچھ

بھی سسنا نہ ہو، — اور لوگو، تم بھی جو کچھ کرتے ہو اس سب کے دوران میں ہم تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ کوئی ذرہ برابر چیز آسمان اور زمین میں ایسی نہیں ہے، نہ چھوٹی نہ بڑی، جو تیرے رب کی نظر سے پوشیدہ ہو اور ایک صاف دفتر میں درج نہ ہو۔ سنو! جو اللہ کے دوست ہیں، جو ایمان لائے اور جنہوں نے تقویٰ کا رویہ اختیار کیا، ان کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔

**التَّحَلُّ** آیت ۹۷۔ پارہ ۱۳

جو شخص بھی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن اُسے ہم دُنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کو ان کے اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق بخشیں گے۔

**يُوسُفَ** آیت ۵۷، ۵۸۔ پارہ ۱۳

اس طرح ہم نے اس سرزمین میں یوسفؑ کے لیے اقتدار کی راہ ہموار کی۔ وہ مختار تھا کہ اس میں جہاں چاہے اپنی جگہ بنائے۔ ہم اپنی رحمت سے جس کو چاہتے ہیں نوازتے ہیں، نیک لوگوں کا اجر ہمارے ہاں مارا نہیں جاتا، اور آخرت کا اجر ان لوگوں کے لیے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور خدا ترسی کے ساتھ کام کرتے رہے۔

**هُود** آیت ۲۵۔ پارہ ۱۲

اے محمدؐ، کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے یہ سب کچھ خود گھڑ لیا ہے؟ ان سے کہو: ”اگر میں نے یہ خود گھڑا ہے تو مجھ پر اپنے جرم کی ذمہ داری ہے اور جو جرم تم کر رہے ہو اس کی ذمہ داری سے میں بری ہوں۔“ ع

**الرَّعْد** آیت ۳۵۔ پارہ ۱۳

خدا ترس انسانوں کے لیے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، اس کے پھل دائمی ہیں اور اس کا سایہ لازوال۔ یہ انجام ہے متقی لوگوں کا۔ اور مستکبرین حق کا انجام یہ ہے کہ ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔

**ابراہیم** آیت ۲۷۔ پارہ ۱۳

ایمان لانے والوں کو اللہ ایک قول ثابت کی بنیاد پر دُنیا اور آخرت، دونوں میں ثبات عطا کرتا ہے، اور ظالموں کو اللہ جھکا دیتا ہے۔ اللہ کو اختیار ہے جو چاہے کرے۔ ع

## بنی اسرائیل آیت ۷ بن - پارہ ۱۵

دیکھو! تم نے بھلائی کی تو وہ تمہارے اپنے ہی لیے بھلائی تھی، اور بُرائی کی تو وہ تمہاری اپنی ذات کے لیے بُرائی ثابت ہوئی۔

## بنی اسرائیل آیت ۱۵ - پارہ ۱۵

جو کوئی راہِ راست اختیار کرے اس کی راست روی اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے، اور جو گمراہ ہو اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ (لوگوں کو حق و باطل کا فرق سمجھانے کے لیے) ایک پیغام بر نہ بھیج دیں۔

## بنی اسرائیل آیت ۱۸ تا ۲۰ - پارہ ۱۵

جو کوئی عاجلہ (دنیا) کا خواہشمند ہو، اُسے ہم یہیں دے دیتے ہیں جو کچھ بھی جسے دینا چاہیں، پھر اُس کے مقسوم میں جہنم لکھ دیتے ہیں جسے وہ ناپے گا۔ سلامت نزدہ اور رحمت سے محروم ہو کر۔ اور جو آخرت کا خواہش مند ہو اور اس کے لیے سعی کرے جیسی کہ اس کے لیے سعی کرنی چاہیے، اور ہر وہ مومن، تو ایسے شخص کی سعی مقبول ہوگی۔ ان کو بھی اور ان کو بھی، دونوں فریقوں کو ہم (دنیا میں) سامانِ زمیت دیے جا رہے ہیں، یہ تیرے رب کا عطیہ ہے اور تیرے رب کی عطا بند نہیں ہے۔

## الاحقاف آیت ۱۹ - پارہ ۲۶

دونوں گروہوں میں سے ہر ایک کے درجہ ان کے اعمال کے لحاظ سے ہیں تاکہ اللہ ان کے کیے کا پورا پورا بدلہ اُن کو دے۔ اُن پر ظلم ہرگز نہ کیا جائے گا۔

## ص آیت ۴ تا ۵، ۵۵ تا ۵۶ - پارہ ۲۳

یہ ایک ذکرِ رضا۔ (اب سُنو کہ) مستحق لوگوں کے لیے یقیناً بہترین ٹھکانا ہے، ہمیشہ رہنے والی جنتیں جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے۔

یہ تو ہے مستحقوں کا انجام۔ اور سرکشوں کے لیے بدترین ٹھکانا ہے جہنم جس میں وہ جھلکے جائیں گے، بہت ہی بُری قیام گاہ۔

## الحج آیت ۱۷ - پارہ ۱۷

جو لوگ ایمان لاتے، اور جو یہودی ہوتے، اور صابئی، اور نصاریٰ، اور مجوس، اور جن لوگوں نے شرک کیا، ان سب کے درمیان اللہ قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا، ہر چیز اللہ کی نظر میں ہے۔

### مُحَمَّد آیت ۲ - پارہ ۲۶

اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اُس چیز کو مان لیا جو محمدؐ پر نازل ہوئی ہے۔ اور ہے وہ سراسر حق اُن کے رب کی طرف سے۔ اللہ نے ان کی برائیاں اُن سے دُور کر دی اور اُن کا حال درست کر دیا۔

### مُحَمَّد آیت ۳ - پارہ ۲۶

یہ اس لیے کہ کُفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی اور ایمان لانے والوں نے اُس حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے آیا ہے۔ اس طرح اللہ لوگوں کو ان کی شیک ٹھیک چلنیت بتاتے دیتا ہے۔

### مُحَمَّد آیت ۱۰ تا ۱۲ - پارہ ۲۶

اللہ نے اُن کا سب کچھ اُن پر لٹ دیا، اور ایسے ہی نتائج ان کافروں کے لیے مقدر ہیں۔ یہ اس لیے کہ ایمان لانے والوں کا حامی و ناصر اللہ ہے اور کافروں کا حامی و ناصر کوئی نہیں۔ ع

ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اللہ اُن جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہری بہتی ہیں، اور کُفر کرنے والے بس دُنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے ٹوٹ رہے ہیں، جانوروں کی طرح کھاپی رہے ہیں، اور اُن کا آخری ٹھکانا جہنم ہے۔

### مُحَمَّد آیت ۳۶ - پارہ ۲۶

یہ دُنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور نمانا ہے۔ اگر تم ایمان رکھو اور تقویٰ کی روش پر چلتے رہو تو اللہ تمہارے اجر تم کو دے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا۔

### التغابن آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۲۸

پس ایمان لاؤ اللہ پر، اور اُس کے رسول پر، اور اُس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ (اس کا پتہ نہیں اس روز چل جائے گا) جب اجتماع کے دن وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا۔ وہ دن جو گا ایک دوسرے کے تلخے میں لوگوں کی ہر جمیت کا۔ جو اللہ پر ایمان لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، اللہ اُس کے گناہ جھاڑ دے گا، اور اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہری بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

### البقرة آیت ۲۸۶ - پارہ ۳

اللہ کسی شے سے اُس کی عتدالت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں

ڈالنا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اس کا پھل اُس کے لیے ہے اور جو بدی کمائی ہے اس کا وبال اُسی پر ہے۔

النساء آیت ۳۰ - پارہ ۵

جو شخص ظلم و زیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا، اس کو ہم ضرور آگ میں جھونکیں گے اور یہ اللہ کے لیے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

النساء آیت ۴۰ - پارہ ۵

اللہ کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ایک نیکی کرنے تو اللہ اسے دو چاند کرتا ہے اور پھر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے۔

النساء آیت ۱۲۳ - پارہ ۵

انجام کار نہ تمہاری آرزوؤں پر موقوف ہے نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو بھی بُرائی کرے گا اس کا پھل پائے گا اور اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے کوئی حاکم مددگار نہ پاسکے گا۔

النساء آیت ۱۲۴ - پارہ ۵

اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن، تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرہ برابر بھی حق تلفی نہ ہونے پائے گی۔

النساء آیت ۱۲۵ - پارہ ۵

جو شخص محض ثواب دُنیا کا طالب ہو اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کے پاس ثواب دُنیا بھی ہے اور ثواب آخرت بھی اور اللہ بوسع ولہیر ہے۔

النساء آیت ۱۲۷ - پارہ ۵

آخر اللہ کو کیا پڑی ہے کہ تمہیں خواہ مخواہ سزا دے اگر تم شکر گزار بندے بنے ہو، اور ایمان کی روش پر چلو۔ اللہ بڑا قدر دان ہے اور سب کے حال سے واقف ہے۔

النساء آیت ۱۲۸ - پارہ ۶

اُس وقت وہ لوگ جنہوں نے ایمان لا کر نیک طرز عمل اختیار کیا ہے اپنے اجرِ فز سے پورے پائیں گے اور اللہ اپنے فضل سے ان کو مزید اجر عطا فرمائے گا، اور جن لوگوں نے بندگی کو عار سمجھا اور تکبر کیا ہے ان کو اللہ دردناک سزا دے گا اور اللہ کے سوا جن جن کی سرپرستی و مددگاری پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں ان میں سے کسی کو بھی وہ جہاں نہ پائیں گے۔



### آل عمران آیت ۵۶ - پارہ ۳

جن لوگوں نے کفر و انکار کی روش اختیار کی ہے انہیں دُنیا اور آخرت دونوں میں سخت سزاؤں کا اور وہ کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

### آل عمران آیت ۵۷ - پارہ ۳

اور جنہوں نے ایمان اور نیک عملی کارروائی اختیار کیا ہے انہیں اُن کے اجر پورے پورے دے دیے جائیں گے۔ اور خوب جان لے کہ ظالموں سے اللہ ہرگز محبت نہیں کرتا۔“

### آل عمران آیت ۱۴۵ - پارہ ۴

کوئی ذی رُوح اللہ کے اذن کے بغیر نہیں مر سکتا۔ موت کا وقت تو لکھا ہوا ہے۔ جو شخص ثواب و نیا کے ارادہ سے کام کرے گا، اس کو ہم دُنیا ہی میں سے دیں گے اور جو ثواب آخرت کے ارادہ سے کام کرے گا وہ آخرت کا ثواب پائے گا اور نیکو کرنے والوں کو ہم اُن کی جزا ضرور عطا کریں گے۔

### آل عمران آیت ۱۸۵ - پارہ ۴

آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پورے اجر قیامت کے روز پانے والے ہو۔ کامیاب و مصلح وہ ہے جو وہاں آتش دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے۔ رہی یہ دُنیا، تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے۔

### التجم آیت ۲۹ تا ۳۲ - پارہ ۲۷

پس اے نبی، جو شخص ہمارے ذکر سے سزا چھرتا ہے، اور دُنیا کی زندگی کے سوا جسے کچھ مطلوب نہیں ہے، اُسے اُس کے حال پر چھوڑ دو۔۔۔۔۔ ان لوگوں کا مہین علم کس بھی کچھ ہے، یہ بات تیرا رب ہی زیادہ جانتا ہے کہ اُس کے راستے سے کون بھٹک گیا ہے اور کون سیدھے راستے پر ہے، اور زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے۔۔۔۔۔ تاکہ اللہ بُرائی کرنے والوں کو اُن کے عمل کا بدلہ دے اور اُن لوگوں کو اچھی جزا سے نوازے جنہوں نے نیک روئی اختیار کیا ہے، جو بڑے بڑے گناہوں اور کھلے کھلے قبیح افعال سے پرہیز کرنے میں، الایہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جلتے۔

### الاحزاب آیت ۷۲ تا ۷۳ - پارہ ۲۲

ہم نے اس امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو وہ اٹھانے کے لیے تیار نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے، مگر انسان نے

اُسے اٹھایا، بے شک وہ بڑا ظالم اور جاہل ہے۔ اس بار امانت کو اٹھانے کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اللہ مسخّر نرودوں اور عورتوں، اور مشرک نرودوں اور عورتوں کو سزا دے اور مومن نرودوں اور عورتوں کی توبہ قبول کرے، اللہ درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔ ۷

### المائدة آیت ۹ - پارہ ۶

جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان کی خطاؤں سے درگزر کیا جائے گا اور انہیں بڑا اجر ملے گا۔

### المائدة آیت ۹۸ - پارہ ۷

خبردار ہو جاؤ! اللہ سزا دینے میں بھی سخت ہے اور اس کے ساتھ بہت درگزر اور رحم بھی کرنے والا ہے۔

### التوبة آیت ۱۰۵ - پارہ ۱۱

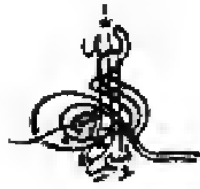
اور اے نبی! ان لوگوں سے کہہ دو کہ تم عمل کرو، اللہ اور اس کا رسول اور مومنین سب دیکھیں گے کہ تم سارا طرز عمل اب کیا رہتا ہے۔ پھر تم اس کی طرف پلٹتے جاؤ گے جو کھلے اور چھپے سب کو جانتا ہے اور وہ تمہیں سزا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

### التوبة آیت ۱۲۱ - پارہ ۱۱

اسی طرح یہ بھی کہی نہ ہو گا کہ (راہ خدا میں) محفوظ یا بہت کوئی خرچ وہ اٹھائیں اور (سچی جہاد میں) کوئی وادی وہ پار کریں اور ان کے حق میں اسے کھنڈ لیا جائے تاکہ اللہ ان کے اس اچھے کارنامے کا صلہ انہیں عطا کرے۔

### التحریم آیت ۶ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ جس پر نہایت تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے، اُسے بجالاتے ہیں۔ (اُس وقت کہا جائے گا کہ) اے کافر آج مغذرتیں پیش نہ کرو، تمہیں توبہ دیا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تم عمل کر رہے تھے۔



## صراطِ مستقیم

الفاتحہ آیت ۴ تا ۷ - پارہ ۱

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا،  
اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، جو مستوجبِ نہیں ہوئے، جو بھٹکے ہوئے  
نہیں ہیں۔

الشوریٰ آیت ۵۲ - پارہ ۲۵

اور اسی طرح (اے محمدؐ) ہم نے اپنے حکم سے ایک رُوح تمہاری طرف وحی  
کی ہے۔ تمہیں کچھ پتہ نہ تھا کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے، مگر اُس  
رُوح کو ہم نے ایک روشنی بنا دیا جس سے ہم راہ دکھانے میں اپنے بندوں میں  
سے جسے چاہتے ہیں۔ یقیناً تم بیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرو رہے ہو۔

یسین آیت ۴ - پارہ ۲۲

یسین۔ تم ہے قرآن حکیم کی کہ تم یقیناً رسولوں میں سے ہو، سیدھے  
راستے پر ہو۔

یس آیت ۹۰ تا ۹۲ - پارہ ۲۳

آدم کے بچو! کیا میں نے تم کو ہدایت نہ کی تھی کہ شیطان کی بندگی نہ کرو، وہ  
تمہارا اھلا دشمن ہے، اور میری ہی بندگی کرو، یہ سیدھا راستہ ہے۔ مگر اُس  
کے باوجود اُس نے تم میں سے ایک گروہ کثیر کو گمراہ کر دیا۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے؟

الانعام آیت ۱۵۱ تا ۱۵۳ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ اُو میں تمہیں سُنناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں

عائد کی ہیں۔

۱۔ یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

۲۔ اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

۳ - اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے۔

۴ - اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا پھٹی۔

۵ - اور کسی جان کو جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے ہلاک نہ کرو مگر حق کے ساتھ۔

یہ باتیں ہیں جن کی ہدایت اس نے تمہیں کی ہے شاید کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔

۶ - اور یہ کہ تمہیں کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو، یہاں تک کہ وہ اپنے سے رشد کو نہ پہنچ جائے۔

۷ - اور ناپ تولی میں پورا انصاف کرو، ہم ہر شخص پر ذمہ داری کا اُٹنا ہی بار رکھتے ہیں جتنا اس کے اسکان میں ہے۔

۸ - اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو اور

۹ - اور اللہ کے حمد کو پورا کرو۔

ان باتوں کی ہدایت اللہ نے تمہیں کی ہے شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔

۱۰ - نیز اس کی ہدایت یہ ہے کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے لہذا تم اسی پر چلو اور

دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ اُس کے راستے سے ہٹا کر تمہیں پراگندہ کر دیں گے

یہ ہے وہ ہدایت جو تمہارے رب نے تمہیں کی ہے شاید کہ تم کج روی سے بچو۔

**البقرة آیت ۲۱۳** - پارہ ۲

پس جو لوگ انبیاء پر ایمان لے آئے، انہیں اللہ نے اپنے اذن سے اُس

حق کا راستہ دکھا دیا، جس میں لوگوں نے اختلاف کیا تھا۔ اللہ جسے چاہتا ہے

راہِ راست دکھا دیتا ہے۔

**آل عمران آیت ۵۱** - پارہ ۳

اللہ میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی، لہذا تم اُس کی بندگی اختیار کرو،

یہی سیدھا راستہ ہے۔

**آل عمران آیت ۱۰۱** - پارہ ۳

تمہارے لیے کفر کی طرف جانے کا اب کیا مخرج باقی ہے جب کہ تم کو

اللہ کی آیات سننا ہی جارہی ہیں اور تمہارے درمیان اُس کا رسول موجود ہے؟ جو اللہ

کا دامن مضبوطی کے ساتھ غلامے گا وہ ضرور راہِ راست پالے گا۔



## ایمان کے فوائد

مُحَمَّد آیت ۲ - پارہ ۲۶

• اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اُس چیز کو مان لیا جو محمدؐ پر نازل ہوئی ہے۔ اور ہے وہ سراسر حق اُن کے رب کی طرف سے۔ اللہ نے اُن کی بُرائیاں اُن سے دُور کر دیں اور اُن کا حال درست کر دیا۔

---



## اطمینانِ قلب

رعد آیت ۲۸ - پارہ ۱۳

ایسے ہی لوگ ہیں وہ جنہوں نے اس نبی کی دعوت کو مان لیا ہے اور اُن کے دلوں کو اللہ کی یاد سے اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ خبردار رہو! اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوا کرتا ہے۔

---

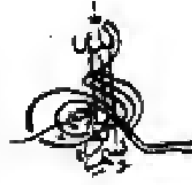
180



# انسانی زندگی کا مقصد



182



## زندگی کی غانت

### الْجَاثِيَةِ آيَت ۲۲ - پارہ ۲۵

اللہ نے تو آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اور اس لیے کیا ہے کہ ہر متنفس کو اُس کی کفائی کا بدلہ دیا جائے۔ لوگوں پر عظیم ہرگز نہ کیا جائے گا۔

### الْمَلِكِ آيَت ۲۱ - پارہ ۲۹

نہایت بزرگ و برتر ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرماتے والا بھی۔

### الدَّهْرِ آيَت ۲ - پارہ ۲۹

ہم نے انسان کو ایک مخلوقِ مخلُفے سے پیدا کیا تاکہ اُس کا امتحان لیں اور اس غرض کے لیے ہم نے اُسے سُنیے اور دیکھنے والا بنایا۔ ہم نے اُسے راستہ دکھا دیا، خواہ مُشکر کرنے والا بنے یا کُفر کرنے والا۔

### الذَّارِيَاتِ آيَت ۵۶ - پارہ ۲۷

میں نے جن اور انسانوں کو اس کے سوا کسی کام کے لیے پیدا نہیں کیا ہے کہ وہ میری بندگی کریں۔

### الْبَلَدِ آيَت ۳ - پارہ ۳۰

درحقیقت ہم نے انسان کو مُشقت میں پیدا کیا ہے۔

### الْكَهْفِ آيَت ۸ - پارہ ۱۵

واقعہ یہ ہے کہ نبی جو کچھ سر و سامان بھی زمین پر ہے اس کو ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے تاکہ ان لوگوں کو آزمائیں ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ آخر کار اس سب کو

ہم ایک چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں۔

**الانبیاء آیت ۱۶ تا ۱۸ - پارہ ۱۷**

ہم نے اس آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنایا ہے۔ اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے ، اور بس یہی کچھ ہمیں کرنا ہوتا تو اپنے ہی پاس سے کر لیتے۔ مگر ہم تو باطل پرستی کی چوٹ لگاتے ہیں جو اس کا سر توڑ دیتی ہے۔ اور وہ دیکھتے دیکھتے مٹ جاتا ہے۔ اور تمہارے لیے تباہی ہے۔ ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو۔

**الانبیاء آیت ۳۵ - پارہ ۱۷**

ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم اچھے اور بُرے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش کر رہے ہیں۔ آخر کار تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے۔

**الانعام آیت ۱۱۲ تا ۱۱۴ - پارہ ۸**

کو۔ میری نماز، میرے تمام مراسم عبودیت، میرا جینا اور میرا مناسب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔ اور سب سے پہلے سراطاعت جھکانے والا میں ہوں۔

**ہود آیت ۷ - پارہ ۱۲**

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ جب کہ اس سے پہلے اس کا عرش پانی پر تھا۔ تاکہ تم کو آزما کر دیکھے تم میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ اب اگر لے محمد تم کہتے ہو کہ لوگو! مرے کے بعد تم دوبارہ اٹھائے جاؤ گے، تو منکرین فوراً بول اُٹھتے ہیں کہ یہ تو صریح جادوگری ہے۔

**ہود آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹ - پارہ ۱۲**

بے شک تیرا رب اگر چاہتا تو تمام انسانوں کا ایک گردہ بنا سکتا تھا۔ مگر اب تو وہ مختلف طریقوں ہی پر چلتے رہیں گے۔ اور بے راہ رویوں سے صرف وہ لوگ بچیں گے جن پر تمہارے رب کی رحمت ہے اسی (آزادی انتخاب و اختیار اور امتحان) کے لیے تو اُس نے انہیں پیدا کیا تھا۔ اور تیرے رب کی وہ بات پوری ہو گئی جو اُس نے کہی تھی کہ میں جہنم کو جنتوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔



## حقیقتِ دُنیا

الشوری آیت ۲۰۔ پارہ ۲۵

جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اس کی کھیتی کو ہم بڑھاتے ہیں اور جو دُنیا کی کھیتی چاہتا ہے اُسے دُنیا ہی میں سے دیتے ہیں مگر آخرت میں اُس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔

الشوری آیت ۳۶ تا ۳۹۔ پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی چند روزہ زندگی کا سرسلمان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں، جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصہ آ جائے تو درگزر کر جانتے ہیں، جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اپنے معاملات آپس کے منثورے سے چلاتے ہیں، ہم نے جو بھی رزق انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں، اور جہان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔

الزخرف آیت ۳۲ تا ۳۵۔ پارہ ۲۵

کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں، دُنیا کی زندگی میں ان کی گز بس کے ذرائع تو ہم نے ان کے درمیان تقسیم کیے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسرے لوگوں پر ہم نے بدرجہا فوقیت دی ہے تاکہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لیں۔ اور تیرے رب کی رحمت اُس دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو (ان کے رئیس) میٹ رہے ہیں، اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ سارے لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو ہم خدا سے رحمت سے کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں اور اُن کی سیڑھیاں جن سے وہ اپنے بالا خانوں

پر چڑھتے ہیں، اور اُن کے دروازے اور اُن کے تخت جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں، سب چاندی اور سونے کے بناوٹے۔ یہ تمہیں حیاتِ دُنیا کی متاع ہے اور آخرت تیرے رب کے ہاں صرف متقین کے لیے ہے۔

### الْحَاشِيَةُ آیت ۲۲ - پارہ ۲۵

یہ لوگ کہتے ہیں کہ زندگی بس یہی ہماری دُنیا کی زندگی ہے، ہمیں ہمارا مرنار اور چہنہ ہے اور گدوشِ ایام کے سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی ہو۔ درحقیقت اس معاملہ میں ان کے پاس کوئی علم نہیں ہے۔ یہ محض گمان کی بناء پر یہ باتیں کرتے ہیں۔

### الْحَاشِيَةُ آیت ۳۵ - پارہ ۲۵

یہ تمہارا انجام اس لیے ہوا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق بنایا تھا اور تمہیں دُنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا۔ لہذا آج نہ یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے۔ اور نہ اُن سے کہا جائے گا کہ معافی مانگ کر اپنے رب کو راضی کرو۔

### الْمَلِكِ آیت ۲۱ تا ۲۹ - پارہ ۲۹

نہایت بزرگ و برتر ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے، اور وہ تر بر دست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی۔

### الْقِيَامَةِ آیت ۲۰ تا ۲۱ - پارہ ۲۹

ہرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ جلدی حاصل ہونے والی چیز (یعنی دُنیا) سے محبت رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔

### النَّازِعَاتِ آیت ۳۷ تا ۳۹ - پارہ ۳۰

تو جس نے سرکشی کی یعنی اور دُنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی، دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگی۔

### الْاَعْلَى آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۳۰

مگر تم لوگ دُنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو، حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔

### الذَّهْرِ آیت ۲۷ - پارہ ۲۹

یہ لوگ ترجیحی حاصل ہونے والی چیز (دُنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو ہماری دل آنے والا ہے اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

## فاطر آیت ۵ تا ۶ - پارہ ۲۲

لوگو، اللہ کا وعدہ یقیناً برحق ہے، لہذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور  
 مزہ بڑا دھوکے باز نہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پاتے۔ درحقیقت شیطان تمہارا دشمن  
 ہے اس لیے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے پیروں کو اپنی راہ پر اس لیے بھلا رہا ہے  
 کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۔

## الکہف آیت ۷ - پارہ ۱۵

واقعیہ یہ ہے کہ جو کچھ سر و سامان بھی زمین پر ہے اُس کو ہم نے زمین کی زینت بنا لیا ہے،  
 تاکہ اُن لوگوں کو آرائیں کہ ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔

## الکہف آیت ۳۵ تا ۴۶ - پارہ ۱۵

اور اسے نبی، انہیں حیاتِ دنیا کی حقیقت اس مثال سے سمجھاؤ کہ آج ہم نے  
 آسمان سے پانی برسا دیا تو زمین کی پودے و گھنسی ہو گئی، اور کل دُہری نباتات جھس بن کر  
 رہ گئی جسے ہوائیں اڑاتے لیے پھرتی ہیں۔ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ یہ مال  
 اور بہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش ہے۔ اصل میں تو باقی رہ جانے  
 والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور اُنہی سے اچھی  
 امیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں۔

## ظہ آیت ۱۳۱ - پارہ ۱۶

اور نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اُس شان و شوکت کو جو ہم نے اُن میں سے  
 مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے۔ وہ تو ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالنے کے لیے دی ہے،  
 اور تیرے رب کا دیا ہوا رزقِ حلال ہی بہتر اور پائندہ تر ہے۔

## المؤمنون آیت ۱۱۲ تا ۱۱۵ - پارہ ۱۸

پھر اللہ تعالیٰ اُن سے پوچھے گا: "بتاؤ، زمین میں تم کتنے سال رہے؟"  
 وہ کہیں گے: "ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ ہم وہاں ٹھہرے ہیں، شمار کرنے والے  
 سے پوچھ لیجیے" ارشاد ہوگا: "صوتِ ہی دیر ٹھہرنے ہرنا۔ کاش تم نے یہ اُس وقت جانا  
 ہرنا۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں فضل ہی پیدا کیا ہے اور تمہیں ہاری طرف کبھی  
 پلٹنا ہی نہیں ہے؟"

## لقمان آیت ۳۳ - پارہ ۲۱

لوگو! بچو اپنے رب کے غضب سے اور ڈرو اس دن سے جب کہ کوئی باپ

اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا، اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہو گا۔ فی الواقع اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس یہ دُنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکہ باز تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکہ دینے پاتے۔

### العنکبوت آیت ۴۴۔ پارہ ۲۱

اور یہ دُنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا۔ اصل زندگی کا گھر تو دُورِ آخرت ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔

### المؤمن آیت ۳۸ تا ۳۹۔ پارہ ۲۴

وہ شخص جو ایمان لایا تھا بولا: "اے میری قوم کے لوگو، میری بات مانو، میں تمہیں صحیح راستہ بتاتا ہوں۔ اے قوم یہ دُنیا کی زندگی تو چند روزہ ہے، ہمیشہ کے قیام کی جگہ آخرت ہی ہے۔"

### الانعام آیت ۳۲۔ پارہ ۷

دُنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور ایک تماشہ ہے، حقیقت میں آخرت ہی کا مقام اُن لوگوں کیلئے بہتر ہے جو پرہیزگار ہیں، پھر کیا تم لوگ عقل سے کام نہ لو گے؟

### الانعام آیت ۷۰۔ پارہ ۷

چھوڑو اُن لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا رکھا ہے اور جنہیں دُنیا کی زندگی فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے۔ ہاں مگر یہ قرآن سننا اور نصیحت اور تنبیہ کرنے سے روک کر کہیں کوئی شخص اپنے کیے کرتوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے اور گرفتار بھی اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچنے والا کوئی حاجی و مددگار اور کوئی سفارشی اُس کے لیے نہ ہو۔ اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھوڑنا چاہے تو وہ بھی اُس سے قبول نہ کی جلتے، کیونکہ ایسے لوگ تو خود اپنی کمائی کے نتیجہ میں پکڑے جائیں گے ان کو تو اپنے انکارِ حق کے معاوضہ میں کھوٹا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب کھگتنے کو ملے گا۔

### الانعام آیت ۱۳۰۔ پارہ ۸

(اس موقع پر اللہ اُن سے یہ بھی پوچھے گا کہ) "اے گروہِ حق و انس، کیا تمہارے پاس خود تم ہی میں سے وہ پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو میری آیات سناتے اور اس دن کے انجام سے ڈراتے تھے۔" وہ کہیں گے: "ہاں ہم اپنے خلاف خود گواہی دیتے ہیں۔" آج دُنیا کی زندگی نے ان لوگوں کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے مگر اُس وقت وہ خود اپنے

خلافت گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

### الاعراف آیت ۵۰ تا ۵۱ - پارہ ۸

اور دوزخ کے لوگ جنت والوں کو پکاریں گے کہ کچھ تھوڑا سا پانی ہم پر بھی ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اسی میں سے کچھ پھینک دو — وہ جواب دیں گے کہ : ” اللہ نے یہ دونوں چیزیں اُن منکرین حق پر حرام کر دی ہیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیا تھا اور جنہیں دُنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا تھا۔ اللہ فرماتا ہے کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح مُبتلا دیں گے جس طرح وہ اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔“

### الاعراف آیت ۱۶۸ تا ۱۶۹ - پارہ ۹

ہم نے ان کو زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے جنت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔ کچھ لوگ ان میں نیک تھے اور کچھ اس سے مختلف۔ اور ہم ان کو اچھے اور بُرے حالات سے آزمائش میں مُبتلا کرتے رہے کہ شاید یہ پلٹ آئیں۔ پھر اگلی نسلوں کے بعد ایسے ناخلف لوگ ان کے جانشین ہوئے جو کتاب الہی کے وارث ہو کر اسی دنیا سے سنائی کے خاندے سمیٹتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ توقع ہے ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر دُہری ساری دُنیا پھر سامنے آتی ہے تو پھر لپک کر اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کا عہد نہیں لیا جا چکا ہے کہ اللہ کے نام پر توہی بات کہیں جو حق ہو؟ اور یہ خود پڑھ چکے ہیں جو کتاب میں لکھا جا چکا ہے۔ آخرت کی قیام گاہ تو خدائوں لوگوں کے لیے ہی بہتر ہے، کیا تم اتنی سی بات نہیں سمجھتے؟

### یونس آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۱۱

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دُنیا کی زندگی ہی پر راضی اور مطمئن ہو گئے ہیں، اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں، اُن کا آخری ٹھکانا اُن کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہو گا۔

### یونس آیت ۲۴ تا ۲۵ - پارہ ۱۱

دُنیا کی یہ زندگی جس کے نشے میں مست ہو کر تم ہماری نشانیوں سے غفلت برت رہے ہو، اس کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسایا تو زمین کی پیداوار جیسے آدمی اور جانور سب کھاتے ہیں خوب گھنی ہو گئی پھر عین اس وقت جب کہ زمین اپنی بہار پر تھی اور کھیتیاں بنی سنواری کھڑی تھیں اور ان کے مالک بچھ رہے تھے کہ اب ہم ان



سے فائدہ اٹھانے پر قادر ہیں بیکار رات کو یا دن کو ہمارا حکم آگیا اور ہم نے اُسے ایسا غارت کر کے رکھ دیا کہ گویا کل وہاں کچھ بچھا ہی نہیں۔ اس طرح ہم نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سوچنے سمجھنے والے ہیں (تم اس ناپائیدار زندگی کے فریب میں مبتلا ہو رہے ہو) اور اللہ تمہیں دارالسلام کی طرف دعوت دے رہا ہے۔ ہدایت اُس کے اختیار میں ہے جس کو وہ چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

**یونس آیت ۴۵ - پارہ ۱۱**

(آج یہ دُنیا کی زندگی میں مست ہیں) اور جس روز اللہ ان کو اکٹھا کرے گا تو یہ دُنیا کی زندگی انہیں ایسی محسوس ہوگی) گویا یہ محض ایک گھڑی بھرا آس میں جان پہچان کرنے کو بیٹھے تھے۔ (اُس وقت تختیں ہو جائے گا کہ) فی الواقع سخت گھلٹے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی ملامت کو جھٹلایا اور ہرگز وہ راہِ راست پر نہ بنے۔

**یونس آیت ۶۹ تا ۷۰ - پارہ ۱۱**

اُسے محمدؐ، کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹے افترا باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پاسکتے۔ دُنیا کی چند روزہ زندگی میں مزے کر لیں پھر ہماری طرف ان کو بلانا ہے۔ پھر اس کفر کے بدلے جس کا ارتکاب وہ کر رہے ہیں ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

**ہود آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۱۲**

جو لوگ بس اسی دُنیا کی زندگی اور اس کی خوشنمائیوں کے طالب ہوتے ہیں ان کی کارگزاری کا سارا پھل ہم یہیں ان کو دے دیتے ہیں اور اس میں اُن کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ مگر آخرت میں ایسے لوگوں کے لیے آگ کے سوا کچھ نہیں ہے (وہاں معلوم ہو جائے گا کہ) جو کچھ انہوں نے دُنیا میں بنایا وہ سب بلبا بیٹ ہو گیا اور اب اُن کا سارا کیا دھرا محض باطل ہے۔

**الرعد آیت ۲۶ - پارہ ۱۳**

اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے پانگلا رزق دیتا ہے۔ یہ لوگ دنیوی زندگی میں مگن ہیں، حالانکہ دُنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاعِ قلیل کے سوا کچھ بھی نہیں۔

**النحل آیت ۹۶ - پارہ ۱۴**

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ خرچ ہو جانے والا ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہی باقی رہنے والا ہے، اور ہم ضرور صبر سے کام لینے والی کو اُن کے اجر

اُن کے بہترین اعمال کے مطابق دیں گے۔

## التَّحَلُّلِ آیت ۱۰۶ تا ۱۰۷ پارہ ۱۳

جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر کرے (وہ اگر) مجبور کیا گیا ہو اور دل اس کا ایمان پر مطمئن ہو۔ (تب نوخیز) مگر جس نے دل کی رضامندی سے کفر قبول کر لیا اس پر اللہ کا غضب ہے اور ایسے سب لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا اور اللہ کا قاعدہ ہے کہ وہ کافروں کو راہِ نجات نہیں دکھاتا۔

## بنی اسرائیل آیت ۱۸ تا ۲۱ - پارہ ۱۵

جو کوئی عاجلہ کا خواہش مند ہو، اسے ہم یہیں دے دیتے ہیں جو کچھ بھی جسے دینا چاہیں، پھر اس کے منقسم میں جہنم لکھ دیتے ہیں جسے وہ تاپے گا ملامت زدہ اور رحمت سے محروم ہو کر۔ اور جو آخرت کا خواہش مند ہو اور اس کے لیے سعی کرے، جیسی کہ اس کے لیے سعی کرنی چاہیے، اور ہودہ مومن، تو ایسے ہر شخص کی سعی مستحکم ہوگی۔ ان کو بھی اور اُن کو بھی، دونوں فریغوں کو ہم (دنیا میں) سامانِ زینت ویسے جارہے ہیں۔ یہ تیرے رب کا عطیہ ہے، اور تیرے رب کی عطا کو روکنے والا کوئی نہیں۔ مگر دیکھ لو، دنیا ہی میں ہم نے ایک گروہ کو دوسرے پر کیسی فضیلت دے رکھی ہے، اور آخرت میں اُس کے درجے اور بھی زیادہ ہوں گے، اور اس کی فضیلت اور بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر ہوگی۔

## ص آیت ۲۷ - پارہ ۲۳

ہم نے آسمان اور زمین کو اور اس دنیا کو جو ان کے درمیان ہے فضول پیدا نہیں کر دیا ہے۔ یہ تو اُن لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے کفر کیا ہے اور ایسے کافروں کے لیے بربادی ہے جہنم کی آگ سے۔

## التَّغَابِنِ آیت ۱ تا ۱۶ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، ان سے ہوشیار رہو اور اگر غلو و درگزر سے کام لو اللہ غفور و رحیم ہے۔ تمہارے مال اور اولاد تو ایک آزمائش ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔ لہذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور سزا اور اطاعت کرو اور اپنے حالِ خرج کرو۔ یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے ہیں۔ بس وہی نلاج پانے والے ہیں۔

## مُحَمَّد آیت ۱۲ - پارہ ۲۶

ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اللہ اُن جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے

نہریں ہستی ہیں، اور کھڑ کرنے والے میں دُنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے لوٹ رہے ہیں، جانوروں کی طرح کھاپی رہے ہیں، اور اُن کا آخری ٹھکانا جہنم ہے۔

**مَحْمَد** آیت ۳۶ - پارہ ۲۶

یہ دُنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشہ ہے۔ اگر تم ایمان رکھو اور تقویٰ کی روش پر چلتے رہو تو اللہ تمہارے اجر تم کو دے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا۔

**البقرة** آیت ۲۰۰ - ۲۰۲ تا ۲۰۲ - پارہ ۲

(مگر اللہ کو یاد کرنے والے لوگوں میں بھی بہت فرق ہے) اُن میں سے کوئی تو ایسا ہے، جو کہتا ہے کہ ہمارے رب! ہمیں دُنیا ہی میں سب کچھ دے دے۔ ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی، اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصہ پائیں گے اور اللہ کو حساب چکالتے دیر نہیں لگتی۔

**البقرة** آیت ۲۱۲ - پارہ ۲

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے، اُن کے لیے دُنیا کی زندگی بڑی محبوب و دل پسند بنا دی گئی ہے۔ ایسے لوگ ایمان کی راہ اختیار کرنے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں، مگر قیامت کے روز پر ہیزگار لوگ ہی اُن کے مقابلے میں عالی مقام ہوں گے۔ ربا دُنیا کا رزق، تو اللہ کو اختیار ہے، جسے چاہے بے حساب دے۔

**آل عمران** آیت ۱۰ - پارہ ۳

جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے، انہیں اللہ کے مقابلے میں نہ اُن کا مال کچھ کام دے گا نہ اولاد۔ وہ دوزخ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔

**آل عمران** آیت ۱۴ تا ۱۵ - پارہ ۳

لوگوں کے لیے مرغوباتِ نفس — عورتیں، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، چیدہ گھوڑے مویشی اور زمینیں۔ بڑی خوش آئند بنا دی گئی ہیں۔ مگر یہ سب دُنیا کی چند روزہ زندگی کے سامان ہیں۔ حقیقت میں جو بہتر ٹھکانا ہے، وہ تو اللہ کے پاس ہے۔ کوئی تمہیں بتاؤں کہ ان سے زیادہ اچھی چیز کیا ہے؟ جو لوگ تقویٰ کی روش اختیار کریں، اُن کے لیے ان کے رب کے پاس بارخ ہیں، جن کے نیچے نہریں ہستی ہوں گی، وہاں انہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل ہوگی، پاکیزہ بریاں ان کی رہنمائی ہوں گی اور اللہ کی رضا سے وہ سرفراز ہوں گے۔ اللہ اپنے بندوں کے رویے پر گہری نظر رکھتا ہے۔

## آل عمران آیت ۱۸۵ - پارہ ۴

آفرکار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پورے اجر قیامت کے روز پا لے والے ہو۔ کامیاب و راسل وہ ہے جو وہاں آتش دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے۔  
رہی یہ دنیا، تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے۔

## آل عمران آیت ۱۹۶ تا ۱۹۷ - پارہ ۴

اے نبی، دنیا کے ملکوں میں خدا کے نافرمان لوگوں کی چلت پھرت نہیں کسی دین کے میں اٹھائے۔ یہ محض چند روزہ زندگی کا حقوڑا سا ٹکڑا ہے، پھر یہ سب جہنم میں جاتی ہے۔  
جو بدترین جاتے قرار ہے۔

## الحديد آیت ۲۰ - پارہ ۲۷

خوب جان لو کہ یہ دنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور ولنگی۔ اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جھانا اور مال و دولتوں میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش ہوگئی تو اس سے پیدا ہونے والی نباتات کو دیکھ کر کاشت کار خوش ہو گئے۔ پھر وہی کھیتی پک جاتی ہے اور تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہوگئی۔ پھر وہ بس بن کر رہ جاتی ہے۔ اس کے برعکس آخرت وہ جگہ ہے جہاں سخت عذاب ہے اور اللہ کی مغفرت اور اس کی خوشنودی ہے۔ دنیا کی زندگی ایک دھوکے کی ٹٹی کے سوا کچھ نہیں۔

## النجم آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۷

پس اے نبی، جو شخص ہمارے ذکر سے سُن پھیرتا ہے، اور دنیا کی زندگی کے سوا جیسے کچھ مطلوب نہیں ہے، اُسے اس کے حال پر چھوڑ دو۔ ان لوگوں کا منبغ علم بس یہی کچھ ہے، یہ بات تیرا رب ہی زیادہ جانتا ہے کہ اُس کے راستے سے کون بھٹک گیا ہے اور کون سیدھے راستے پر ہے۔

## المنافقون آیت ۹ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے مال اور تمہاری اولاد میں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ جو لوگ ایسا کریں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

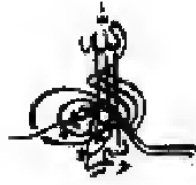
## التوبة آیت ۳۸ - پارہ ۱۰

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، تمہیں کیا ہو گیا کہ جب تم سے اللہ کی راہ میں نکلنے کے لیے کہا گیا تو تم زمین سے چھٹ کر رہ گئے، کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا، ایسا ہے تو

تمہیں معلوم ہو کہ دنیوی زندگی کا یہ سب سر و سامان بہت تھوڑا نکلے گا۔

## التوبة آیت ۸۵ - پارہ ۱۰

ان کی مالداری اور ان کی کثرتِ اولاد تم کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ اللہ نے تو ارادہ کر لیا ہے کہ اس مال و اولاد کے ذریعہ سے ان کو ایسی دنیا میں سزا دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔



## منشائے خداوندی

### الشوری آیت ۱۲ - پارہ ۲۵

لوگوں میں جو تفرقہ رُو نہا ہوا وہ اس کے بعد ہوا کہ ان کے پاس علم آچکا تھا، اور اس بنا پر ہوا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنا چاہتے تھے۔ اگر تیرا رب پہلے ہی یہ نہ فرما چکا ہوتا کہ ایک وقت مقرر تک فیصلہ ملے تو رکھا جائے گا تو ان کا قصہ چُکا رہا گیا ہوتا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں کے بعد جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے وہ ان کی طرف سے بڑے اضطراب انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

### الشوری آیت ۲۳ تا ۲۶ - پارہ ۲۵

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اللہ پر جھوٹا بہتان گھڑ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے تو تمہارے دل پر ٹھہر کر دے۔ وہ باطل کو میٹھ دیتا ہے اور حق کو اپنے فرمانوں سے حق کر دکھاتا ہے۔ وہ سینوں کے چھپے ہوئے راز جاننا ہے وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر فرماتا ہے حالانکہ تم لوگوں کے سب افعال کا اُسے علم ہے۔ وہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دُعا قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے ان کو اور زیادہ دیتا ہے۔ یہی انکار کرنے والے، تو ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

### الشوری آیت ۴۸ - پارہ ۲۵

اب اگر یہ لوگ منہ موڑتے ہیں تو اسے نبی، ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر تو نہیں بھیجا ہے۔ تم پر تو صرف بات پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔

### الشوری آیت ۴۹ تا ۵۰ - پارہ ۲۵

اللہ زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے، جو کچھ چاہتا ہے، پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں ملا جلا کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے، وہ سب کچھ جانتا

اور ہر چیز پر قادر ہے۔

### الزخرف آیت ۲۶ تا ۳۰۔ پارہ ۲۵

یاد کرو وہ وقت جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ "تم جن کی بندگی کرتے ہو میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ میرا تعلق صرف اس سے ہے جس نے مجھے پیدا کیا، وہی میری رہنمائی کرے گا۔" اور ابراہیمؑ یہی کلمہ اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ (اس کے باوجود جب یہ لوگ دوسروں کی بندگی کرنے لگے تو میں نے ان کو نشانہیں دیا،) بلکہ میں انہیں اور ان کے باپ و اباؤ کو مست بع حیات دیتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق، اور کھول کھول کر بیان کرنے والا رسولؑ آگیا۔ مگر جب وہ حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے کفر دیا کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔

### الجاثیة آیت ۲۱۔ پارہ ۲۵

کیا وہ لوگ جنہوں نے بُرائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں اور ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو ایک جسا کر دیں گے کہ ان کا چینا اور مرنا یکساں ہو جائے؟ بہت بڑے حکم ہیں جو یہ لوگ لگاتے ہیں۔

### الجاثیة آیت ۲۲۔ پارہ ۲۵

اللہ نے تو آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اور اس لیے کیا ہے کہ ہر متنفس کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے۔ لوگوں پر ظلم ہرگز نہ کیا جائے گا۔

### الملك آیت ۲۱۔ پارہ ۲۹

نہایت بزرگی برتر ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے، اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی۔

### الملك آیت ۱۳ تا ۱۴۔ پارہ ۲۹

تم خواہ چمکے سے بات کرو یا اونچی آواز سے (اللہ کے لیے یکساں ہے)، وہ تو دلوں کا حال تک جانتا ہے۔ کیا وہی نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے؟ حالانکہ وہ باریک بین اور باخبر ہے۔

### الجن آیت ۱۶ تا ۱۷۔ پارہ ۲۹

اور (اے نبیؐ) کہو، تجھ پر یہ بھی کی گئی ہے کہ لوگ اگر راہِ راست پر ثابت قدمی سے چلتے تو ہم انہیں خوب سیراب کرتے، تاکہ اس نعمت سے ان کی آزمائش کریں۔ اور جو اپنے رب کے ذکر سے مُتنبہ ہوئے گا اس کا رب اسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا۔

مَدَّ تَرَّ آیت ۳۱ تا ۳۷ - پارہ ۲۹

ہم نے دوزخ کے یہ کارکن فرشتے بنائے ہیں اور ان کی تعداد کو کافروں کے لیے نکتہ بنا دیا ہے۔ تاکہ اہل کتاب کو یقین آجائے اور ایمان لانے والوں کا ایمان بڑھے، اور اہل کتاب اور مؤمنین کسی شک میں نہ رہیں، اور دل کے بیمار اور کفار یہ کہیں کہ بھلا اللہ کا اس عجیب بات سے کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ اس طرح اللہ جسے چاہتا ہے مگر وہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے۔ اور تیرے رب کے لشکروں کو خود اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اس دوزخ کا ذکر اس کے سوا کسی غرض کے لیے نہیں کیا گیا ہے کہ لوگوں کو اس کی نصیحت ہو سکے ہرگز نہیں، قسم ہے چاند کی، اور رات کی جب وہ پلٹی ہے، اور صبح کی جب کہ روز روشن ہوتی ہے، یہ دوزخ بھی بڑی چیزوں میں سے ایک ہے، انسانوں کے لیے ڈراوا، تم میں سے ہر اسی شخص کے لیے ڈراوا جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہ جانا چاہے۔

لُدَّ هَوَّ آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۹

یہ ایک نصیحت ہے، اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرے۔ اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ نہ چاہے۔ یقیناً اللہ بڑا عظیم و حکیم ہے۔

الْحَمْدُ شَرَحَ آیت ۲۵ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

پس حقیقت یہ ہے کہ تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے۔ بے شک تنگی کے ساتھ

فراخی بھی ہے۔

الْبَتِّينِ آیت ۳۲ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا، پھر اُسے اُنسا پھیر کر ہم نے سب نچوں سے نیچ کر دیا۔ سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

التَّكْوِيْنِ آیت ۵ تا ۸۲ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، اگر تم یقینی علم کی حیثیت سے (اس روش کے انجام کو) جانتے ہوتے تو تمہارا یہ طرز عمل نہ ہوتا، تم دوزخ دیکھ کر ہو گے، پھر دُش لوگوں کو تم بالکل یقین کے ساتھ اُسے دیکھ لو گے۔ پھر حضور اُمی روز تم سے ان نعمتوں کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی۔

آیت ۱۶ تا ۲۹ - پارہ ۲۹

ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے دل میں اُجھرنے والے دوسوں تک کو ہم جانتے



ہیں۔ ہم اس کی رگ گردن سے بھی زیادہ اُس سے قریب ہیں، اور ہمارے اس براہِ راست علم کے علاوہ) دو کاتب اس کے دائیں اور بائیں بیٹھے ہر چیز ثبت کر رہے ہیں۔ کوئی لفظ اس کی زبان سے نہیں نکلتا جسے محفوظ کرنے کے لیے ایک حاضر باش مگراں موجود نہ ہو۔ پھر دیکھو، وہ موت کی جاں کنی حق لے کر آئینہ، یہ وہی چیز ہے جس سے تو بجا گناہ تھا۔

**البلد آیت ۴ تا ۳۰ - پارہ ۳۰**

نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر مکہ کی اور حال یہ ہے کہ (اے نبیؐ)، اس شہر میں تم کو حلال کر لیا گیا ہے اور قسم کھاتا ہوں باپ یعنی آدم علیہ السلام کی اور اس اولاد کی جو اس سے پیدا ہوئی حقیقت ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔

**الیل آیت ۱۲ تا ۱۴ - پارہ ۳۰**

بے شک راستہ بنانا ہمارے ذمہ ہے، اور درحقیقت آخرت اور دنیا، دونوں کے ہم ہی مالک ہیں۔ پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔

**فاطر آیت ۲ - پارہ ۲۲**

اللہ جس رحمت کا دروازہ بھی لوگوں کے لیے کھول دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے وہ بند کر دے اُسے اللہ کے بعد پھر کوئی دوسرا کھولنے والا نہیں۔ وہ زبردست اور حکیم ہے۔

**فاطر آیت ۱۹ تا ۲۲ - پارہ ۲۲**

اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہے۔ نہ تاریکیاں اور روشنی یکساں ہے۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور دھوپ کی تمیز ایک جیسی ہے اور نہ زندے اور مردے مساوی ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے سنواتا ہے، مگر (اے نبیؐ) تم ان لوگوں کو نہیں سن سکتے جو قببروں میں مدفون ہیں۔

**فاطر آیت ۴۵ - پارہ ۲۲**

اگر کہیں وہ لوگوں کو ان کے کیے کرتوتوں پر پکڑتا تو زمین پر کسی حنظل کو جیتا نہ چھوڑتا۔ مگر وہ انہیں ایک مقررہ وقت تک کے لیے ٹھنڈت دے رہا ہے۔ پھر جب ان کا وقت آن پورا ہوگا تو اللہ اپنے بندوں کو دیکھنے لگے گا۔

**یس آیت ۱۲ - پارہ ۲۲**

ہم یقیناً ایک روز مردوں کو زندہ کرنے والے ہیں۔ جو کچھ افعال انہوں نے کیے ہیں وہ سب ہم لکھتے جا رہے ہیں اور جو کچھ آثار انہوں نے اپنے پیچھے چھوڑے ہیں وہ بھی ہم ثبت کر رہے ہیں۔ ہر چیز کو ہم نے ایک کھلی کتاب میں درج کر رکھا ہے۔

یس آیت ۶۸ - پارہ ۲۳

جن شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اُس کی ساخت کو ہم اُلٹ ہی دیتے ہیں، کیا یہ حالات  
دیکھ کر، انہیں عقل نہیں آتی؟

القمر آیت ۴۹-۵۲ تا ۲۴ - پارہ ۲۴

ہم نے ہر چیز ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کی ہے، اور ہمارا حکم بس ایک ہی حکم ہوتا  
ہے اور ٹیک بھپکاتے وہ عمل میں آجاتا ہے۔ تم جیسے بہت سوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں،  
پھر بے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہ سب دفتروں میں  
درج ہے اور ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی موجود ہے۔

الکہف آیت ۱۷ - پارہ ۱۵

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہے، جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت  
پانے والا ہے اور جسے اللہ بھٹکا دے اس کے لیے تم کوئی ولی مُرشد نہیں پاسکتے۔

الکہف آیت ۴۴ - پارہ ۱۵

اُس وقت معلوم ہوا کہ کارساز کا اختیار خدائے برحق ہی کے لیے ہے، انعام  
وہی بہتر ہے جو وہ بخشنے اور انجام دہی بخیر ہے جو وہ دکھائے۔

الکہف آیت ۵۷ - پارہ ۱۵

اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جسے اس کے رب کی آیات سے بنا کر نصیحت  
کی جائے اور وہ اُن سے مُتہ پھیر لے اور اُس بُرے انجام کو بھول جائے جس کا سر دس سال  
اس نے اپنے لیے خود اپنے ہاتھوں کیا ہے؟ (جن لوگوں نے یہ روش اختیار کی ہے) ان کے  
دلوں پر ہم نے غلاف چڑھا دیا ہے جو انہیں قرآن کی بات نہیں سمجھنے دیتے، اور ان کے  
کانوں میں ہم نے گرائی پیدا کر دی ہے۔ تم انہیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بلاؤ، وہ اس حالت  
میں کبھی ہدایت نہیں پائیں گے۔

طہ آیت ۷ - پارہ ۱۴

تم چاہے اپنی بات پکار کر کہو، وہ تو چپکے سے کئی ہوئی بات بلکہ اس سے سختی تر بات  
بھی جانتا ہے۔

الانبیاء آیت ۳۵ - پارہ ۱۷

ہر جاندار کو نورت کا مزہ چکھنا ہے، اور ہم اچھے اور بُرے حالات میں ڈال کر تم سب  
کی آزمائش کر رہے ہیں۔ آخر کار تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے۔

## الانبیاء آیت ۹۵-۹۷ پارہ ۱۷

اور ممکن نہیں ہے کہ جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا ہو وہ پھر چلٹ سکے۔

## المؤمنون آیت ۲۲ تا ۲۴ - پارہ ۱۸

پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قومیں اٹھائیں۔ کوئی قوم نہ اپنے وقت سے پہلے ختم ہوئی اور نہ اس کے بعد ٹھیکر سکی۔ پھر ہم نے بے درپے اپنے رسول بھیجے جس قوم کے پاس بھی اس کا رسول آیا، اُس نے اُسے جھٹلایا، اور ہم ایک کے بعد ایک قوم کو ہلاک کرتے چلے گئے حتیٰ کہ ان کو بس افسانہ ہی بنا کر چھوڑا۔

پھشکار ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے!

## المؤمنون آیت ۶۲-۶۳ - پارہ ۱۸

ہم کسی شخص کو اس کی مقدرت سے زیادہ کی تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو درہم ایک کا حال، ٹھیک ٹھیک بتا دینے والی ہے، اور لوگوں پر ظلم بہر حال نہیں کیا جائے گا۔

## الشعرا آیت ۶ تا ۱۶ - پارہ ۱۹

اے محمدؐ، شاید تم اس غم میں اپنی جان کھودو گے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ہم چاہیں تو آسمان سے ایسی نشانی نازل کر سکتے ہیں کہ ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں۔ ان لوگوں کے پاس رحمان کی طرف سے جو نئی نصیحت بھی آتی ہے یہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ اب کہ یہ جھٹلا چکے ہیں، عنقریب ان کو اس چیز کی حقیقت (مختلف طریقوں سے) معلوم ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اڑا رہے ہیں۔

## الشعرا آیت ۲۰۸ تا ۲۰۹ - پارہ ۱۹

دیکھو، ہم نے کبھی کسی بستی کو اس کے بغیر ہلاک نہیں کیا کہ اُس کے لیے خبردار کرنے والے جی نصیحت ادا کرنے کو موجود تھے۔ اور ہم ظالم نہ تھے۔

## القصص آیت ۵۹ - پارہ ۲۰

اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک کہ ان کے مرکز میں ایک رسول نہ بھیج دیتا جو ان کو ہماری آیات سناتا۔ اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے رہنے والے ظالم نہ ہو جاتے۔

## القصص آیت ۶۸-۶۹ - پارہ ۲۰

تیرا رب پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے اور (وہ خود ہی اپنے کام کے لیے جسے چاہتا ہے)

منتخب کر لیتا ہے، یہ انتخاب ان لوگوں کے کرنے کا کام نہیں ہے، اللہ پاک ہے اور بہت بالا تر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

### القصص آیت ۴۳- پارہ ۲۰

یہ اسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم (رات میں) سکون حاصل کرو اور (دن کو) اپنے رب کا فضل تلاش کرو، اس لیے کہ تم شکر گزار بنو۔

### لقمان آیت ۲۳- پارہ ۲۱

ہم تمہاری مدت انہیں دُنیا میں مزے کرنے کا موقع دے رہے ہیں پھر ان کو بے بس کر کے ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ لے جائیں گے۔

### لقمان آیت ۲۴- پارہ ۲۱

اُس گھڑی کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارشیں برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ اونٹوں کے پیٹوں میں کیا پرورش پاتا ہے، کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمانی کرنے والا ہے اور نہ کسی شخص کو یہ خبر ہے کہ کس سرزمین میں اس کو موت آتی ہے۔ اللہ ہی سب کچھ جانتے والا اور باخبر ہے عا

### العنکبوت آیت ۲۰ تا ۲۲- پارہ ۲۰

ان سے کہو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اُس نے کس طرح خلق کی ابتدا کی ہے۔ پھر اللہ بار و دیگر بھی زندگی بخشنے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جسے چاہے سزا دے اور جس پر چاہے رحم فرمائے، اُنہی کی طرف تم پھیرے جانے والے ہو۔ تم نہ زمین میں عاجز کرنے والے ہو نہ آسمان میں اور اللہ سے بچانے والا کوئی سربرست اور مددگار تمہارے لیے نہیں ہے عا

### العنکبوت آیت ۶۰- پارہ ۲۱

کہتے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تمہارا رازق بھی وہی ہے، وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

### الروم آیت ۵- پارہ ۲۱

اللہ نصرت عطا فرماتا ہے جسے چاہتا ہے، اور وہ زبردست اور رحیم ہے۔ یہ وعدہ اللہ نے کیا ہے، اللہ کبھی اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

### الروم آیت ۶۴ تا ۵۰- پارہ ۲۱

اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ ہوا میں بھیجتا ہے بشارت دینے کے لیے اور تمہیں اپنی رحمت سے بہرہ مند کرنے کے لیے اور اس غرض کے لیے کہ کشمکشیاں اس کے حکم سے چلیں اور تم اس

کا فضل تلاش کرو اور اس کے سٹاکر گوار بنو۔ اور ہم نے تم سے پہلے رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا اور وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے، پھر جنہوں نے جرم کیا ان سے ہم نے انتقام لیا اور ہم پر جنی یہ تھا کہ ہم مومنوں کی مدد کریں۔

اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ بادل اٹھاتی ہیں، پھر وہ ان بادلوں کو آسمان میں پھیلاتا ہے جن طرح چاہتا ہے اور انہیں ٹکڑیوں میں تقسیم کرتا ہے، پھر تو دیکھتا ہے کہ بارش کے قطرے بادل میں سے ٹپکے چلے آتے ہیں۔ یہ بارش حبیب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے برساتا ہے تو یکایک وہ غوش و غرم ہو جاتے ہیں حالانکہ اس کے نزول سے پہلے وہ مایوس ہو رہے تھے۔ دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات کہ مڑوہ پڑی ہوئی زمین کو وہ کس طرح جلا اٹھاتا ہے، یقیناً وہ مڑووں کو زندگی بخشنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

### الزُّوم آیت ۵۴ - پارہ ۲۱

اللہ ہی تو ہے جس نے ضعف کی حالت سے تمہاری پیدائش کی ابتدا کی، پھر اس ضعف کے بعد تمہیں قوت بخشی، پھر اس قوت کے بعد تمہیں ضعیف اور بوڑھا کر دیا۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جاننے والا۔ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

### التَّجِدَّة آیت ۱۲ تا ۱۳ - پارہ ۲۱

کاش تم دیکھو وہ وقت جب یہ مجرم سر ٹھکانے اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں گے اور اس وقت یہ کہہ رہے ہوں گے، "اے ہمارے رب، ہم نے خوب دیکھ لیا اور سن لیا، اب ہمیں واپس بھیج دے تاکہ ہم نیک عمل کریں، ہمیں اب یقین آ گیا ہے"۔ جواب میں ارشاد ہوگا، "اگر ہم چاہتے تو پہلے ہی ہر نفس کو اس کی ہدایت دے دیتے۔ مگر میری وہ بات پوری ہو گئی جو میں نے کہی تھی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے بھر دوں گا۔"

### المؤمن آیت ۵۱ تا ۵۲ - پارہ ۲۴

یقین جانو کہ ہم اپنے رسولوں اور ایمان لانے والوں کی مدد اس دنیا کی زندگی میں بھی لازماً کرتے ہیں، اور اس روز بھی کریں گے جب گواہ کھڑے ہوں گے، جب ظالموں کو ان کی محنت کچھ بھی فائدہ نہ دے گی، اور ان پر لعنت پڑے گی اور بدترین ٹھکانا ان کے حصے میں آئے گا۔

### المؤمن آیت ۵۸ - پارہ ۲۴

اور یہ نہیں ہو سکتا کہ اندھا اور بینا یکساں ہو جائے اور ایمان دار و صالح اور بدکار برابر ٹھہریں مگر تم لوگ کم ہی سمجھتے ہو۔

## الانعام آیت ۱۰۷- پارہ ۷

اگر اللہ کی مشیت ہوتی تو وہ خود ایسا بندوبست کر سکتا تھا کہ یہ لوگ شرک نہ کرتے۔

تم کو ہم نے ان پر پاسبان مقرر نہیں کیا ہے اور نہ تم ان پر سوالہ دار ہو۔

## الانعام آیت ۱۱۱ تا ۱۱۳- پارہ ۸

اگر ہم فرشتے بھی ان پر نازل کر دیتے اور مُردے ان سے باتیں کرتے اور دنیا بھر کی چیزوں کو ہم ان کی آنکھوں کے سامنے جمع کر دیتے تب بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے، الا یہ کہ مشیت الہی یہی ہو کہ یہ ایمان لائیں، مگر اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں۔ اور ہم نے تو اسی طرح ہمیشہ شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے جو ایک دوسرے پر خوش آئند باتیں چھکے اور فریب کے طور پر القا کرتے رہے ہیں۔ اگر تمہارے رب کی مشیت یہ ہوتی کہ وہ ایسا نہ کریں تو وہ کبھی نہ کرتے۔ پس تم انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کہ اپنی افترا پر دازیاں کرتے رہیں یہ سب کچھ ہم انہیں اسی لیے کرنے دے رہے ہیں کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل اس (خوش نما دھوکے) کی طرف مائل ہوں اور وہ اس سے راضی ہو جائیں اور ان بڑائیوں کا اکتساب کریں جن کا اکتساب وہ کرنا چاہتے ہیں۔

## الانعام آیت ۱۲۶- پارہ ۸

علاوہ یہ راستہ تمہارے رب کا میدہ راستہ ہے اور اس کے نشانات ان

لوگوں کے لیے واضح کر دیے گئے ہیں جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔

## الاعراف آیت ۱۰- پارہ ۸

ہم نے تمہیں زمین میں اختیارات کے ساتھ بسایا اور تمہارے لیے یہاں سامانِ رحمت فراہم کیا، مگر تم لوگ کم ہی شکر گزار ہوتے ہو۔

## یونس آیت ۱۱- پارہ ۱۱

اگر کہیں اللہ لوگوں کے ساتھ بُرا معاملہ کرنے میں بھی اتنی ہی جلدی کرتا جتنی وہ دنیا کی بھلائی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی مصلحت عمل کبھی کی ختم کر دی گئی ہوتی۔ (مگر ہمارا یہ طریقہ نہیں ہے) اس لیے ہم ان لوگوں کو جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوٹ دے دیتے ہیں۔

## یونس آیت ۱۶- پارہ ۱۱

اور کہو، "اگر اللہ کی مشیت ہی ہوتی تو میں یہ قرآن تمہیں کبھی نہ سناتا اور اللہ تمہیں اس کی خبر تک نہ دیتا۔ آخر اس سے پہلے میں ایک عمر تمہارے درمیان گزار چکا ہوں، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟"

## یونس آیت ۲۵ - پارہ ۱۱

(تم اس ناپائیدار زندگی کے فریب میں مبتلا ہو رہے ہو) اور اللہ تمہیں دارالسلام کی طرف دعوت دے رہا ہے۔ (ہدایت اُس کے اختیار میں ہے، جس کو وہ چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔)

## یونس آیت ۸۱ میں تا ۸۲ - پارہ ۱۱

مفسدوں کے کام کو اللہ سُدرھنے نہیں دیتا، اور اللہ اپنے فرماؤں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے، خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

## یونس آیت ۹۹ - پارہ ۱۱

اگر تیرے رب کی مشیت یہ ہوتی کہ (زمین میں سب مومن و فرمان بردار ہی ہوں) تو سارے اہل زمین ایمان لے آئے ہوتے۔ پھر کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ مومن ہو جائیں؟

## یونس آیت ۱۰۰ - پارہ ۱۱

کوئی متنفس اللہ کے اذن کے بغیر ایمان نہیں لاسکتا، اور اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے وہ ان پر گندگی ڈال دیتا ہے۔

## یونس آیت ۱۰۳ - پارہ ۱۱

پھر جب ایسا وقت آتا ہے تو ہم اپنے رسولوں کو اور اُن لوگوں کو بچالیا کرتے ہیں جو ایمان لائے ہوں۔ ہمارا یہی طریقہ ہے۔ ہم پر یہ حق ہے کہ مومنوں کو بچالیں۔

## یونس آیت ۱۰۴ - پارہ ۱۱

اگر اللہ تجھے کسی مصیبت میں ڈالے تو خود اس کے سوا کوئی نہیں جو اس مصیبت کو ٹال دے اور اگر وہ تیرے حق میں کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو پھیرنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے، اور وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرماتے والا ہے۔

## ہود آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۱۲

جو لوگ بس اسی دُنیا کی زندگی اور اس کی خوشنمائیوں کے طالب ہوتے ہیں ان کی کارگزاری کا سارا پھل ہم میں ان کو دے دیتے ہیں اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ مگر آخرت میں ایسے لوگوں کے لیے آگ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ (دُنیا معلوم ہو جائے گا کہ جو کچھ انہوں نے دُنیا میں بنایا وہ سب ملیا میٹ ہو گیا اور اب ان کا سارا کیا دھرا محض باطل ہے۔)

## ہود آیت ۱۰۲ - پارہ ۱۲

اور تیرا رب جب کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے تو پھر اس کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے،

فی الواقعہ اس کی پکڑ بڑی سخت اور درد ناک ہوتی ہے۔

**هُود آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹ - پارہ ۱۲**

بے شک تیرا رب اگر چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک گروہ بنا سکتا تھا، مگر اب تو وہ مختلف طریقوں ہی پر چلتے رہیں گے اور بے راہ رویوں سے صرف وہ لوگ بچیں گے جن پر تیرے رب کی رحمت ہے۔ اسی ذاتی انتخاب اختیار اور امتحان کے لیے ہی تو اس نے انہیں پیدا کیا تھا۔ اور تیرے رب کی وہ بات پوری ہو گئی جو اس نے کہی تھی کہ میں جہنم کو جمع کروں گا اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

**الرعد آیت ۱ - پارہ ۱۳**

یہ لوگ بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے جلدی پھا رہے ہیں حالانکہ ان سے پہلے دجولوگ اس رذیل پر چلے ہیں ان پر خدا کے عذاب کی، عبرت تاکہ مثالیں گزر سکی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب لوگوں کی زیادتیوں کے باوجود ان کے ساتھ چشم پوشی سے کام لیتا ہے۔ اور یہی حقیقت ہے کہ تیرا رب سخت سزا دینے والا ہے۔

**الرعد آیت ۱۱ - پارہ ۱۳**

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی۔ اور جب اللہ کسی قوم کی شامت لانے کا فیصلہ کرے تو پھر وہ کسی کے ٹالے نہیں ٹی سکتی، نہ اللہ کے مقابلے میں ایسی قوم کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے۔

**ابراہیم آیت ۴ - پارہ ۱۳**

ہم نے اپنا پیغام دینے کے لیے جب کبھی کوئی رسول بھیجا ہے، اس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات بھانسنے پھر اللہ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے، وہ بالادست اور حکیم ہے۔

**التعل آیت ۹۳ - پارہ ۱۴**

اگر اللہ کی مشیت یہ ہوتی دکرتم میں کوئی اختلاف نہ ہو، تو وہ تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا، مگر وہ جسے چاہتا ہے مگر ابھی میں ڈالتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ راست دکھا دیتا ہے، اور ضرورت تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس ہو کر رہے گی۔

**بنی اسرائیل آیت ۱۵ - پارہ ۱۵**

جو کوئی راہ راست اختیار کرے اس کی راست روی اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے اور



جو گمراہ ہو اس کی گمراہی کا وبال اُسی پر ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ (لوگوں کو حق و باطل کا فرق سمجھانے کے لیے) ایک پیغام بر نہ بھیج دیں۔

### بنی اسرائیل آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۱۵

جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے خوش حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں اور وہ اس میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں تب عذاب کا فیصلہ اس بستی پر چسپاں ہو جاتا ہے اور ہم اسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔ دیکھ لو، کتنی ہی نسلیں ہیں جو نوحؑ کے بعد ہمارے حکم سے ہلاک ہوئیں۔ تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے پوری طرح باخبر ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

### بنی اسرائیل آیت ۲۰ - پارہ ۱۵

ان کو بھی اور ان کو بھی، دونوں فریقوں کو ہم دُنیا میں، سامانِ زیست دینے جا رہے ہیں یہ تیرے رب کا عطیہ ہے اور تیرے رب کی عطا کو روکنے والا کوئی نہیں ہے۔

### بنی اسرائیل آیت ۵۸ - پارہ ۱۵

اور کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا سخت عذاب نہ دیں۔ یہ فرشتہ الہی میں لکھا ہوا ہے۔

### بنی اسرائیل آیت ۷۰ - پارہ ۱۵

یہ تو ہماری عنایت ہے کہ ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی اور انہیں خشکی و تری میں سوار کیا عطا کیں اور ان کو پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر نمایاں فوقیت بخشی۔

### بنی اسرائیل آیت ۹۴ تا ۹۵ - پارہ ۱۵

لوگوں کے سامنے جب کبھی ہدایت آئی تو اس پر ایمان لانے سے ان کو کسی چیز نے نہیں روکا مگر ان کے اسی قول نے کہ "کیا اللہ نے بشر کو پیغمبر بنا کر بھیج دیا؟ ان سے کو اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ہم ضرور آسمان سے کسی فرشتے ہی کو ان کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجتے۔"

### الاحقاف آیت ۳ - پارہ ۲۶

ہم نے زمین اور آسمانوں کو اور ان ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں برحق، اور ایک مدتِ خاص کے تعین کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ مگر یہ کافر لوگ اس حقیقت سے مُنہ موٹے ہوئے ہیں جس سے ان کو خبردار کیا گیا ہے۔

## ص آیت ۲۸-۲۳ پارہ ۱۷

کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لاتے اور نیک اعمال کرتے ہیں اور اُن کو جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں یکساں کر دیں؟ کیا مشقیوں کو ہم قاجروں جیسا کر دیں؟

## الحج آیت ۱۸- پارہ ۱۷

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ کے آگے سر بسجود ہیں وہ سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان اور بہت سے وہ لوگ بھی جو عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں؟ اور جیسے اللہ ذلیل و خوار کر دے اُسے پھر کوئی عزت دینے والا نہیں ہے، اللہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔

## الحج آیت ۳۸- پارہ ۱۷

یقیناً اللہ مدافعت کرتا ہے اُن لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے ہیں۔ یقیناً اللہ کسی ظالم کا فر نعمت کو پسند نہیں کرتا۔

## الحج آیت ۴۰- پارہ ۱۷

اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا رہے تو خانقاہیں اور گرجا اور معبد اور مسجدیں، جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، سب ہمارا کڑالی جائیں۔ اللہ ضرور اُن لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے۔ اللہ بڑا طاقتور اور زبردست ہے۔

## الحج آیت ۴۷- پارہ ۱۷

یہ لوگ عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں۔ اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہ کرے گا، مگر تیرے رب کے ہاں کا ایک دن تمہارے شمار کے ہزار برس کے برابر ہوتا ہے۔

## الحج آیت ۴۸- پارہ ۱۷

کتنی ہی بستیاں ہیں جو ظالم تھیں، میں نے ان کو پہلے مُدلت دی، پھر بکڑ لیا۔ اور سب کو واپس تو میرے ہی پاس آتا ہے۔

## الحج آیت ۵۵ تا ۷۶- پارہ ۱۷

حقیقت یہ ہے کہ اللہ (اپنے فرامین کی ترسیل کے لیے) ملائکہ میں سے بھی پیغام رسال منتخب کرتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ وہ سمیع و بصیر ہے، جو کچھ ان کے سامنے ہے اُسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ اُن سے اوہل ہے اُس سے بھی وہ واقف ہے، اور سارے معاملات اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

## التغابن آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۸

وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن، اور اللہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ اُس نے زمین اور آسمانوں کو برحق پیدا کیا ہے اور تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ بنائی ہے، اور اسی کی طرف آخر کار تمہیں پلٹنا ہے۔ زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا اسے علم ہے۔ جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو سب اُس کو معلوم ہے اور وہ دنوں کا حال تک جانتا ہے۔

## التغابن آیت ۵ - پارہ ۲۸

شکریں نے بڑے دعوے سے کہا ہے کہ وہ مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اٹھائے جائیں گے۔ ان سے کہو: "نہیں، میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے، پھر ضرور تمہیں بت یا جائے گا کہ تم نے دُنیا میں کیا کچھ کیا ہے، اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔"

## مُحَمَّد آیت ۳۱ - پارہ ۲۶

ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ تمہارے حالات کی جانچ کریں اور دیکھ لیں کہ تم میں مجاہد اور ثابت قدم کون ہیں۔

## البقرة آیت ۱۱۴ - پارہ ۱

وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے اور جس بات کا وہ فیصلہ کرتا ہے اس کے لیے بس یہ حکم دیتا ہے کہ "ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے۔

## البقرة آیت ۲۱۲ - پارہ ۲

ربا دینا کا رزق، تو اللہ کو اختیار ہے جسے چاہے بے حساب دے۔

## البقرة آیت ۲۴۷ - پارہ ۲

اور اللہ کو اختیار ہے کہ اپنا ملک جسے چاہے دے، اللہ بڑی وسعت رکھتا ہے اور سب کچھ اُس کے علم میں ہے۔

## البقرة آیت ۲۵۱ - پارہ ۲

آخر کار اللہ کے اِذْن سے انہوں نے کافروں کو مار بھگایا اور واؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اُسے سلطنت اور حکمت سے نوازا اور جن جن چیزوں کا چاہا، اُس کو عطا کر دیا۔ اگر اس طرح اللہ انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے سے بھٹاتا رہتا تو زمین کا نظام بگڑ جاتا، لیکن دُنیا کے لوگوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے کہ وہ اسی طرح دفعِ فساد کا انتظام کرتا رہتا ہے۔

## البقرة آیت ۲۵۳ - پارہ ۲

اگر اللہ چاہتا، تو ممکن نہ تھا کہ ان رسولوں کے بعد جو لوگ روشن نشانیاں دیکھ چکے تھے، وہ آپس میں لڑتے۔ مگر اللہ کی مشیت یہ نہ تھی کہ وہ لوگوں کو جبراً اختلاف سے روکے، اس وجہ سے، انہوں نے باہم اختلاف کیا، پھر کوئی ایمان لایا اور کسی نے کفر کی راہ اختیار کی۔ ہاں، اللہ چاہتا، تو وہ ہرگز نہ لڑتے، مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

## النساء آیت ۲۶ - پارہ ۵

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر ان طریقوں کو واضح کرے اور انہی طریقوں پر تمہیں چلائے جن کی پیروی تم سے پہلے گزرے ہوئے صلحاء کو تھے، وہ اپنی رحمت کے ساتھ تمہاری طرف منوجہ ہونے کا ارادہ رکھتا ہے اور وہ عظیم ہی ہے اور دانا بھی۔

## النساء آیت ۲۸ - پارہ ۵

اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

## آل عمران آیت ۲۴ - پارہ ۳

رات کو دن میں پروتا ہوا لے آتا ہے اور دن کو رات میں۔ بے جان میں سے جاندار کو نکالتا ہے اور جاندار میں سے بے جان کو۔ اور جسے چاہتا ہے، بے حساب رزق دیتا ہے۔

## آل عمران آیت ۴۳ - پارہ ۴

اے نبی! ان سے کہو کہ "فضل و شرف اللہ کے اختیار میں ہے، جسے چاہے عطا فرمائے۔ وہ وسیع النظر ہے اور سب کچھ جانتا ہے، اپنی رحمت کے لیے جس کو چاہتا ہے مخصوص کر لیتا ہے اور اس کا فضل بہت بڑا ہے۔"

## آل عمران آیت ۱۴۹ - پارہ ۴

اللہ مومنوں کو اس حالت میں ہرگز نہ رہنے دے گا جس میں تم اس وقت پائے جاتے ہو۔ وہ پاک لوگوں کو ناپاک لوگوں سے الگ کر کے رہے گا۔ مگر اللہ کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ تم لوگوں کو غیب پر مطلع کرے (غیب کی باتیں بتانے کے لیے تو، اللہ اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے۔ لہذا راہمور غیب کے بارے میں) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو۔ اگر تم ایمان اور خدا ترسی کی روشنی پر چلو گے تو تم کو بڑا اجر ملے گا۔

## الحديد آیت ۵ - پارہ ۲۶

وہ اللہ ہی تو ہے جو اپنے بندے پر صاف صاف آیتیں نازل کر رہا ہے تاکہ تمہیں سارے کیموں سے نکال کر روشنی میں لے آئے، اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تم پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔

## النور آیت ۳۵ - پارہ ۱۸

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ (کائنات میں) اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہوا ہو، چراغ ایک فانوس میں ہو، فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہوا تارا، اور وہ چراغ زمینوں کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی، جس کا تیل آپ ہی آپ بھڑکا پڑتا ہو جیسے آگ اس کو نہ لگے، (اس طرح) روشنی پر روشنی (بڑھنے کے نام اسباب جمع ہو گئے ہوں) اللہ اپنے نور کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی فرماتا ہے۔

## الفتح آیت ۲۲ تا ۲۳ - پارہ ۲۶

یہ کافر لوگ اگر اس وقت تم سے لڑ گئے ہوتے تو یقیناً پیٹھ پھیر جاتے اور کوئی حامی و مددگار نہ پاتے۔ یہ اللہ کی سُنّت ہے جو پہلے سے چلی آرہی ہے اور تم اللہ کی سُنّت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

## الثَّوْبَةُ آیت ۱۱۵ - پارہ ۱۱

اللہ کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ لوگوں کو ہدایت دینے کے بعد پھر گمراہی میں مبتلا کرے جب تک کہ انہیں صاف صاف بتا نہ دے کہ انہیں کن چیزوں سے بچنا چاہیے۔ و حقیقت اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

## الْبَيْتَةُ آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۳۰

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ کافر تھے (وہ اپنے کفر سے) باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ اُن کے پاس دلیل روشن نہ آجائے (یعنی) اللہ کی طرف سے ایک رسول جو پاک صحیفے پڑھ کر سُنائے جن میں بالکل راست اور درست تحریریں لکھی ہوئی ہوں۔



## انسان کی فطرت

حُر السجدة آیت ۴۹ تا ۵۰ - پارہ ۲۵

انسان کبھی بھلائی کی دُعا مانگتے نہیں تھکتا، اور جب کوئی آفت اس پر آجاتی ہے تو مایوس و دل شکستہ ہو جاتا ہے، مگر جوںی کہ سخت وقت گزر جانے کے بعد ہم اسے اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں، یہ کہتا ہے کہ "میں اسی کا مستحق ہوں، اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی، لیکن اگر واقعی میں اپنے رب کی طرف پشایا گیا تو وہاں بھی منہ نہ کروں گا، حالانکہ کفر کرنے والوں کو لازماً ہم بتا کر رہیں گے کہ وہ کیا کئے آئے ہیں اور انہیں ہم بڑے گندے عذاب کا مزا چکھائیں گے۔"

حُر السجدة آیت ۵۱ - پارہ ۲۵

انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں تو وہ مُنہ پھیرتا ہے اور اکر جاتا ہے اور جب اسے کوئی آفت چھو جاتی ہے تو لمبی چوڑی دُعا میں کرنے لگتا ہے۔

الشوریٰ آیت ۲۸ - پارہ ۲۵

انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم اسے اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس پر بھول جاتا ہے اور اگر اس کے اپنے ہاتھوں کا کیا دھرا کسی مصیبت کی شکل میں اُس پر آگ پڑتا ہے تو سخت ناسمجھ بن جاتا ہے۔

الزخرف آیت ۱۵ - پارہ ۲۵

(یہ سب کچھ جانتے اور مانتے ہوئے بھی) ان لوگوں نے اُس کے بندوں میں سے بعض کو اُس کا بجز بنا ڈالا، حقیقت یہ ہے کہ انسان کھلا احسان فراموش ہے۔

الدخان آیت ۱۳ تا ۱۵ - پارہ ۲۵

ان کی غفلت کماں دُور ہوتی ہے؛ ان کا حال تو یہ ہے کہ ان کے پاس رسولِ مبین

اگلیا پھر بھی یہ اُس کی طرف ملتفت نہ ہوئے اور کہا کہ ”یہ تو سکھایا پڑھایا باؤلا ہے ہم  
ذرا عذاب ہٹائے دیتے ہیں تم لوگ پھر وہی کچھ کر دو گے جو پہلے کر رہے تھے۔“

المعارج آیت ۱۹ تا ۲۵ - پارہ ۲۹

انسان ٹھٹھر دلا پیدا کیا گیا ہے، جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور  
جب اسے خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے مگر وہ لوگ (اس عیب سے  
بچے ہوئے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں جن کے  
مالوں میں سائل اور محروم کا ایک مقرر حتیٰ ہے جو روزِ جزا کو برحق مانتے ہیں جو اپنے رب  
کے عذاب سے ڈرتے ہیں کیونکہ ان کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں ہے جس سے کوئی بے  
خوف ہو، جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ بجز اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ عورتوں  
کے جن سے محفوظ نہ رکھنے میں ان پر کوئی ملامت نہیں، البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں  
وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے  
ہیں جو اپنی گناہوں میں راست بازی پر قائم رہتے ہیں اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے  
ہیں۔ یہ لوگ عزت کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے۔

القیمة آیت ۲ تا ۶ - پارہ ۲۹

کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اُس کی بدیوں کو جمع نہ کر سکیں گے، کیوں نہیں؟ ہم  
تو اس کی انگلیوں کی پور پور تک ٹھیک بنا دینے پر قادر ہیں۔ مگر انسان چاہتا یہ ہے کہ لگے  
بھی بد اعمالیاں کرتا رہے۔ پوچھتا ہے: آخر کب آنا ہے وہ قیامت کا دن؟

الذھر آیت ۲۴ - پارہ ۲۹

یہ لوگ تو جلدی حاصل ہونے والی چیز (دنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری  
دن آنے والا ہے اُسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

عبس آیت ۱۴ - پارہ ۳۰

لعنت ہو انسان پر، کیسا سخت مُشکر حتیٰ ہے یہ۔

التین آیت ۶ تا ۱۲ - پارہ ۳۰

قسم ہے انجیر اور زیتون کی اور طورِ سینا اور اس پُر اس شہرِ مکہ کی، ہم نے  
انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا، پھر اُسے اُلٹا پھیر کر ہم نے سب نیچوں سے نیچ  
کر دیا، سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لیے کبھی  
ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

### العلق آیت ۶ تا ۸ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، انسان سرکشی کرتا ہے اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے (حالا لکھ) پلٹنا یقیناً تیرے رب ہی کی طرف ہے۔

### العصر آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۳۰

زمانے کی قسم، انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے، سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، اور ایک دوسرے کو سچی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

### الغڈیۃ آیت ۶ تا ۸ - پارہ ۳۰

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکر ہے اور وہ خود اس پر گواہ ہے اور وہ مال و دولت کی محبت میں بڑی طرح مبتلا ہے۔

### التکاشر آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۳۰

تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دُنیا حاصل کرنے کی دُھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ داسی فکر میں، تم لب گور تک پہنچ جاتے ہو۔

### سَبَا آیت ۳۴ تا ۳۵ - پارہ ۲۲

کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ہم نے کسی بستی میں ایک خیر وار کرنے والا بھیجا ہو اور اس بستی کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہ نہ کہا ہو کہ جو پیغام تم لے کر آئے ہو اس کو ہم نہیں مانتے۔ انہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ہم تم سے زیادہ مال اولاد رکھتے ہیں اور ہم ہرگز سزا پانے والے نہیں ہیں۔

### الفجر آیت ۱۵ تا ۲۰ - پارہ ۳۰

مگر انسان کا حال یہ ہے کہ اس کا رب جب اُس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اُسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت وار بنایا اور جب وہ اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اُس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔ ہرگز نہیں۔

بلکہ تم تیم سے عزت کا سنوک نہیں کرتے اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں آگساتے اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال کی محبت میں بڑی طرح گرفتار ہو۔

### البلد آیت ۴ تا ۳ - پارہ ۳۰

نہیں، میں قسم کھاتا ہوں کہ شہر مکہ کی اور حال یہ ہے کہ (اسے نبیؐ) اس شہر میں



تم کو حلال کر لیا گیا ہے، اور قسم کھاتا ہوں باپ آدم علیہ السلام کی اور اس اولاد کی جو اس سے پیدا ہوئی اور حقیقت تم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔

**یس آیت ۴۴ - پارہ ۲۳**

کیا انسان دیکھتا نہیں ہے کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا اور پھر وہ صریح جھگڑاؤں کر کھڑا ہو گیا؟

**الکہف آیت ۵۲ تا ۵۵ - پارہ ۱۵**

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا مگر انسان بڑا ہی جھگڑاؤ واقع ہوا ہے۔ ان کے سامنے جب ہدایت آئی تو اسے ماننے اور اپنے رب کے حضور معافی چاہنے سے آخر ان کو کس چیز نے روک دیا؟ اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ وہ منتظر ہیں کہ ان کے ساتھ بھی وہی کچھ ہو جو پہلی قوموں کے ساتھ ہو چکا ہے، یا یہ کہ وہ عذاب کو سامنے آتے دیکھ لیں!

**الانبیاء آیت ۳۰ - پارہ ۱۷**

انسان جلد باز مخلوق ہے۔ ابھی میں تم کو اپنی نشانیاں دکھائے دیتا ہوں، جلد ہی نہ بچاؤ۔

**المؤمنون آیت ۷۵ تا ۷۷ - پارہ ۱۸**

اگر ہم ان پر رحم کریں اور وہ تکلیف جس میں آج کل یہ مبتلا ہیں، دور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی میں بالکل ہی بسک جائیں گے۔ ان کا حال تو یہ ہے کہ ہم نے انہیں تکلیف میں مبتلا کیا، پھر بھی یہ اپنے رب کے آگے نہ جھکے اور نہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ البتہ جب توبت یہاں تک پہنچ جائے گی کہ ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں تو یکایک تم دیکھو گے کہ اس حالت میں یہ ہر خیر سے مایوس ہیں۔

**الزمر آیت ۳۳ تا ۳۴ - پارہ ۲۱**

لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے بھارتے ہیں، پھر جب وہ کچھ اپنی رحمت کا ذائقہ انہیں چکھا دیتا ہے تو یکایک ان میں سے کچھ لوگ شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہمارے لیے ہونے احسان کی ناشکری کریں۔

**الزمر آیت ۳۶ - پارہ ۲۱**

جب ہم لوگوں کو رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر بھول جاتے ہیں اور جب ان کے اپنے لیے کرتوتوں سے ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یکایک وہ مایوس ہونے لگتے ہیں۔

**الزُّرْمِ آیت ۴۱ - پارہ ۲۱**  
 خشکی اور تری میں فساد برپا ہو گیا ہے لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے تاکہ مزہ چکھائے ان کو ان کے بعض اعمال کا شاید کہ وہ باز آئیں۔

**الزُّرْمِ آیت ۵۱ - پارہ ۲۱**  
 اور اگر ہم ایک ایسی ہوا بھیج دیں جس کے اثر سے وہ اپنی کھیتی کو زرد پائیں تو وہ کفر کرتے رہ جاتے ہیں۔

**الزُّمَرِ آیت ۸ - پارہ ۲۳**  
 انسان پر جب کوئی آفت آتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اُسے پکارتا ہے۔ پھر جب اس کا رب اسے اپنی نعمت سے نواز دیتا ہے تو وہ اس مصیبت کو بھول جاتا ہے جس پر وہ پہلے پکار رہا تھا اور دوسروں کو اللہ کا ہمسر ٹھہراتا ہے تاکہ اُس کی راہ سے گمراہ کرے۔ (اسے نبی) اُس سے کہو کہ تمہوڑے دن اپنے کفر سے لطف اٹھائے، یقیناً تو دوزخ میں جانے والا ہے۔

**الزُّمَرِ آیت ۴۹ - پارہ ۲۴**  
 یہی انسان جب ذرا سی مصیبت اُسے چھو جاتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے، اور جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت دے کر اچھا دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے علم کی بنا پر دیا گیا ہے! نہیں، بلکہ یہ آزمائش ہے، مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

**یونس آیت ۱۳ - پارہ ۱۱**  
 انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس پر کوئی سخت وقت آتا ہے تو کھڑے اور بیٹھے اور بیٹھے ہم کو پکارتا ہے، مگر جب ہم اس کی مصیبت ٹال دیتے ہیں تو ایسا چل نکلتا ہے کہ گویا اس نے کبھی اپنے کسی بڑے وقت پر ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے ان کے کروتوت نوشش مٹا بنا دیے گئے ہیں۔

**یونس آیت ۲۱ - پارہ ۱۱**  
 لوگوں کا حال یہ ہے کہ مصیبت کے بعد جب ہم ان کو رحمت کا نرا چکھاتے ہیں تو فوراً ہی وہ ہماری نشانیوں کے معاملہ میں چال بازیاں شروع کر دیتے ہیں۔ ان سے کہو، اللہ اپنی چال میں تم سے زیادہ تیز ہے۔ اُس کے فرشتے تمہاری سب مکاتروں کو قلم بند کر رہے ہیں۔

**یونس آیت ۲۲ تا ۲۳ - پارہ ۱۱**  
 وہ اللہ ہی ہے جو تم کو خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔ چنانچہ جب تم کشتیوں میں سوار

ہو کر باؤ موافق پر فحشاں و سداں سفر کر رہے ہوتے ہو اور پھر یکایک باؤ مخالف کا زور ہوتا ہے اور ہر طرف سے موجوں کے تھپیر پڑے لگتے ہیں اور مسافر سمجھ لیتے ہیں کہ طوفان میں گھر گئے۔ اُس وقت سب لوگ اپنے دین کو اللہ ہی کے لیے خالص کر کے اس سے دعائیں مانگتے ہیں کہ "اگر تو نے ہم کو اس بلا سے نجات دے دی تو ہم شکر گزار بندے بنیں گے" مگر جب وہ ان کو بچا لیتا ہے تو پھر وہی لوگ حق سے منحرف ہو کر زمین میں بغاوت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو تمہاری یہ بغاوت اُلٹی تمہارے ہی خلاف پڑ رہی ہے۔ دُنیا کے چند روزہ مزے ہیں (نوٹ لو)، پھر ہماری طرف تمہیں پلٹ کر آنا ہے اُس وقت ہم تمہیں بتا دیں گے کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

**ہود** آیت ۹ تا ۱۱۔ پارہ ۱۲

اگر کبھی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد پھر اس سے مخدوم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس ہوتا ہے اور ناشکری کرنے لگتا ہے۔ اور اگر اس مصیبت کے بعد جو اس پر آئی تھی ہم اسے نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کتنا ہے میرے تو سارے دلگداز بار ہو گئے، پھر وہ پھٹولا نہیں سماتا اور اڑنے لگتا ہے۔ اس عیب سے پاک اگر کوئی ہیں تو بس وہ لوگ جو صبر کرنے والے اور نیکو کار ہیں اور وہی ہیں جن کے لیے درگزر بھی ہے اور بڑا اجر بھی۔

**ابراہیم** آیت ۲۴۔ پارہ ۱۳

اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو کر نہیں سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی بے انصاف اور ناشکر ہے۔

**النحل** آیت ۴۷۔ پارہ ۱۴

اُس نے انسان کو ایک ذرا سی بوند سے پیدا کیا اور دیکھتے دیکھتے صریحاً وہ ایک جھگڑالو ہستی بن گیا۔

**النحل** آیت ۵۲ تا ۵۵۔ پارہ ۱۴

تم کو جو نعمت بھی حاصل ہے، اللہ ہی کی طرف سے ہے، پھر جب کوئی نعمت وقت تم پر آتا ہے تو تم لوگ خود اپنی فریادیں لے کر اُسی کی طرف دوڑتے ہو۔ مگر جب اللہ اُس وقت کو ٹال دیتا ہے تو یکایک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو (اس مہربانی کے شکرے میں) شریک کرتے لگتا ہے۔ تاکہ اللہ کے احسان کی ناشکری کرے۔ اچھا، مزے کر لو، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

### بنی اسرائیل آیت ۱۱ - پارہ ۱۵

انسان شر اس طرح مانگتا ہے جس طرح غیر مانگنی چاہیے۔ انسان بڑا ہی جلد باز واقع

ہوا ہے۔

### بنی اسرائیل آیت ۶۷ - پارہ ۱۵

جب سمندر میں تم پر مصیبت آتی ہے تو اس ایک کے سوا دوسرے جن کو تم پکارا کرتے ہو وہ سب گم ہو جاتے ہیں مگر جب وہ تم کو بچا کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو تم اس سے مُنہ موڑ جاتے ہو انسان اتنی بڑا ناشکرا ہے۔

### بنی اسرائیل آیت ۸۲ - پارہ ۱۵

انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم اس کو نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ مُنہ پھیر لیتا ہے اور کروٹ موڑ لیتا ہے، اور جب ذرا مصیبت سے دوچار ہوتا ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔

### الحج آیت ۶۶ - پارہ ۱۷

وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی ہے، وہی تم کو موت دیتا ہے اور وہی پھر تم کو زندہ

کرے گا۔ سچ یہ ہے کہ انسان بڑا ہی مُسکر جاتی ہے۔

### التساع آیت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ۵

ہاں، اللہ تو تم پر رحمت کے ساتھ توجہ کرنا چاہتا ہے مگر جو لوگ خود اپنی خواہشات نفس کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہ راست سے ہٹ کر دُور نکل جاؤ۔ اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہٹا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

### الاحزاب آیت ۷۲ تا ۷۳ - پارہ ۲۲

ہم نے اس امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو وہ اُسے اٹھانے کے لیے تیار نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے، مگر انسان نے اسے اٹھا لیا، بلے شک وہ بڑا ظالم اور جاہل ہے۔ اس باہر امانت کو اٹھانے کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اللہ منافق مردوں اور عورتوں، اور مشرک مردوں اور عورتوں کو سزا دے اور مومن مردوں اور عورتوں کی توجہ قبول کرے، اللہ درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔



# رسالت



## ہر اُمت کے لیے ایک رسول

**یونسُ** آیت ۲۷ - پارہ ۱۱

ہر اُمت کے لیے ایک رسول ہے۔ پھر جب کسی اُمت کے پاس اس کا رسول آجاتا ہے تو اس کا فیصلہ پورے انصاف کے ساتھ چکا دیا جاتا ہے اور اس پر ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جاتا۔

**رعد** آیت ۷ - پارہ ۱۳

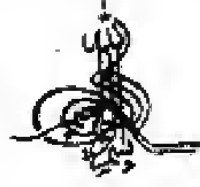
یہ لوگ جنہوں نے تمہاری بات ماننے سے انکار کر دیا ہے، کہتے ہیں کہ "اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانہ کیوں نہ آتری۔ تم تو محض خبردار کرنے والے ہو اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔"

**النحل** آیت ۳۶ - پارہ ۱۴

ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیج دیا اور اس کے ذریعہ سے سب کو خبردار کر دیا کہ "اللہ کی بندگی کرو اور طاعت کی بندگی سے بچو۔"

**الحج** آیت ۶۷ - پارہ ۱۷

ہر اُمت کے لیے ہم نے ایک طریق عبادت مقرر کیا ہے جس کی وہ پیروی کرتی ہے، پس اے محمدؐ، وہ اس معاملہ میں تم سے جھگڑا نہ کریں۔ تم اپنے رب کی طرف دعوت دو، یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو۔



## رسولوں میں فسق

بنی اسرائیل آیت ۵۵ - پارہ ۱۵

تیرا رب زمین اور آسمانوں کی مخلوقات کو زیادہ جانتا ہے۔ ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض سے بڑھ کر مرتبے دیے اور ہم نے ہی داؤد کو زبور دی تھی۔

النساء آیت ۱۵۰ تا ۱۵۱ - پارہ ۶

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں سے کفر کرتے ہیں، اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں، اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے، اور کفر و ایمان کے بیچ میں ایک راہ نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں، وہ سب پکتے کافر ہیں اور ایسے کافروں کے لیے ہم نے وہ سزا مہیا کر رکھی ہے جو انہیں ذلیل و خوار کر دینے والی ہوگی۔

البقرة آیت ۲۵۳ - پارہ ۳

یہ رسول (جو ہماری طرف سے انسانوں کی ہدایت پر مامور ہوئے) ہم نے ان کو ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر مرتبے عطا کیے۔ ان میں کوئی ایسا تھا جس سے خدا خود ہم کلام ہوا، کسی کو اس نے دوسری حیثیتوں سے بلند کر دیا، اور آخر میں عیسیٰ ابن مریم کو روشن نشانیاں عطا کیں اور روح پاک سے اس کی مدد کی۔

البقرة آیت ۲۸۵ - پارہ ۳

رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے۔ جو اس کے رب کی طرف سے اس پر۔

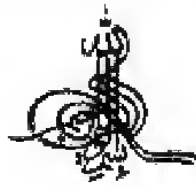
نازل ہوئی ہے۔ اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں، انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ :

” ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک ! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔“

النساء آیت ۱۵۲ - پارہ ۴

بمخلاف اس کے جو لوگ اللہ اور اس کے تمام رسولوں کو مانیں اور ان کے درمیان تفریق نہ کریں، ان کو ہم ضرور ان کے اجر عطا کریں گے، اور اللہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔





## پیغمبروں کے قصہ جات کا مقصد

**ہود آیت ۱۲۰ - پارہ ۱۲**

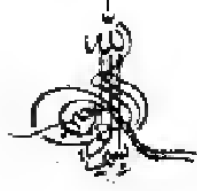
اور لے غم، یہ پیغمبروں کے قصے جو ہم نہیں سنا تے ہیں، یہ وہ چیزیں ہیں جن کے ذریعہ سے ہم تمہارے دل کو مضبوط کرتے ہیں۔ ان کے اندر تم کو حقیقت کا علم ملا اور ایمان لانے والوں کے لیے نصیحت ہے اور یاد دہانی ہے۔

**یوسف آیت ۱۱۱ - پارہ ۱۳**

اگلے لوگوں کے ان قصوں میں عقل و ہوش رکھنے والوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ جو کچھ قرآن میں بیان کیا جا رہا ہے یہ بناوٹی باتیں نہیں ہیں بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے آئی ہوئی ہیں انہی کی تصدیق ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت و رحمت۔

**ابراہیم آیت ۵ - پارہ ۱۳**

ہم اس سے پہلے تمہاری کہیں اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیج چکے ہیں۔ اسے بھی ہم نے حکم دیا تھا کہ اپنی قوم کو تباہی کیوں سے نکال کر روشنی میں لا اور انہیں تاریخ الہی کے سبق آموز واقعات سنا کر نصیحت کر۔ ان واقعات میں بڑی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو۔



## ایک شریعت ایک راہ عمل

الشوری آیت ۱۶ - پارہ ۲۵

اللہ کی دعوت پر لبیک کہنے جانے کے بعد جو لوگ (لبیک کہنے والوں سے) اللہ کے دین کے معاملے میں جھگڑے کرتے ہیں اُن کی جحمت بازی اُن کے رب کے نزدیک باطل ہے، اور اُن پر اُس کا غضب ہے اور اُن کے لیے سخت عذاب ہے۔

الجابیہ آیت ۱۸ - پارہ ۲۵

اُس کے بعد اب اُسے نبی ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاف شاہ راہ (شریعت) پر قائم کیا ہے لہذا تم اسی پر چلو اور اُن لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

الانعام آیت ۱۶۱ - پارہ ۸

اے محمدؐ، کو میرے رب نے بالیقین مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ بالکل ٹھیک دین جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں، ابراہیمؑ کا طریقہ جسے ایک ٹوہو کر اُس نے اختیار کیا تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

الحج آیت ۶۸ - پارہ ۱۷

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اُس نے تمہیں اپنے کام کے لیے جن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے) تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ۔ پس نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ۔ وہ ہے تمہارا مولیٰ۔ بہت ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے مددگار۔ ع

البقرہ آیت ۱۳۶ - پارہ ۱

مسلمانو! کہو کہ: ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس ہدایت پر جو ہماری طرف نازل ہوئی ہے اور جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ کی طرف نازل ہوئی تھی اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور

دوسرے تمام پیغمبروں کو اُن کے رب کی طرف سے دی گئی تھی۔ ہم اُن کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے مسلم ہیں ۵

**البقرة آیت ۱۷۳** پارہ ۲

اور اسی طرح تو ہم نے تمہیں ایک اُمت و سَطَّ " بنایا ہے تاکہ تم دُنیا کے لوگوں پر گواہ ہو

اور رسول تم پر گواہ ہو۔

**آل عمران آیت ۹۵** پارہ ۳

کو اللہ نے جو کچھ فرمایا ہے سچ فرمایا ہے، تم کو ایک سُو ہو کر ابراہیم کے طریقہ کی جس میں کوئی

کجی نہیں پیروی کرنی چاہیے، اور ابراہیمؑ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا۔

**المائدة آیت ۴۸** پارہ ۴

پھر اے محمدؐ! ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لے کر آئی اور کتاب میں سے جو کچھ

اس کے آگے ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظہ و نگہبان ہے۔ . . . . ہم نے تم

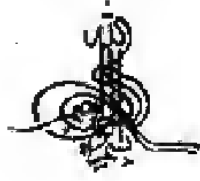
میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کیا۔ اگرچہ تمہارا خدا چاہتا

تو تم سب کو ایک اُمت بھی بنا سکتا تھا۔ لیکن اُس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کچھ اُس نے تم

لوگوں کو دیا ہے اُس میں تمہاری آزمائش کرے۔ لہذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے

سبق لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر تم سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں

اصل حقیقت بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔



## حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات مبارکہ

الحسبنا اللہ - آیت ۵ - پارہ ۸۲۶ - پارہ ۲۳

اسے نبی ان سے کہو، میں تو ایک بشر ہوں تم صیبا۔ مجھے وحی کے ذریعے سے بتایا جاتا ہے کہ تمہارا خدا تو بس ایک ہی خدا ہے لہذا تم سیدھے اسی کا رخ اختیار کرو اور اس سے معافی چاہو۔ تب ہی ہے ان مشرکوں کے لیے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے مان لیا اور نیک اعمال کیے ان کے لیے یقیناً ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔

الشوریٰ آیت ۲۳ - پارہ ۲۵

اسے نبی، ان لوگوں سے کہہ دو کہ میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں، البتہ قربت کی محبت ضرور چاہتا ہوں۔

الشوریٰ آیت ۳۸ - پارہ ۲۵

اب اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو اسے نبی ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر تو نہیں بھیجا ہے تم پر تو صرف بات پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔

الذخٰن آیت ۴۳۵ - پارہ ۲۵

ہم ایک رسول بھیجے والے تھے تیرے رب کی رحمت کے طور پر یقیناً وہی سب کچھ سننے اور جانتے والا ہے۔

الحجاشیہ آیت ۱۸ - پارہ ۲۵

اس کے بعد اب اسے نبی ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاف شاہراہ (شریعت) پر قائم کیا ہے۔ لہذا تم اسی پر چلو اور ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو عسلم نہیں رکھتے۔

## القلم آیت ۴۴- پارہ ۲۹

ن - قسم ہے قلم کی اور اُس چیز کی جسے لکھنے والے لکھ رہے ہیں، تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو۔ اور یقیناً تمہارے لیے ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ اور بے شک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو۔

## الجن آیت ۲۰- پارہ ۲۹

اسے نبی، کہو کہ "میں تو اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔"

## الجن آیت ۲۱ تا ۲۳- پارہ ۲۹

کہو "میں تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں نہ کسی مصلحتی کا۔" مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکتا اور نہ میں اُس کے دامن کے سوا کوئی جائے پناہ پا سکتا ہوں۔ میرا کام اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ کی بات اور اُس کے پیغامات پہنچا دوں۔ اب جو بھی اللہ اور اُس کے رسول کی بات نہ مانے گا اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے اور ایسے لوگ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔"

## الجن آیت ۲۵ تا ۲۶- پارہ ۲۹

کہو، میں نہیں جانتا کہ جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اُس کے لیے کوئی لمبی مدت مقرر فرماتا ہے۔ وہ عالم الغیب ہے، اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، سوائے اُس رسول کے جسے اُس نے (غیب کا کوئی علم دینے کے لیے) پسند کر لیا ہو، تو اُس کے آگے۔ اور پیچھے وہ محافظ لگا دیتا ہے۔

## اللزعت آیت ۴۵- پارہ ۳۰

تم صرف خبردار کرنے والے ہو ہر اُس شخص کو جو اُس کا خوف کرے۔

## التکویر آیت ۱۹ تا ۲۴- پارہ ۳۰

یہ فی الواقع ایک بزرگ پیغام بر کا قول ہے جو بڑی توانائی رکھتا ہے، عرش والے کے مال بلند مرتبہ ہے، وہاں اُس کا حکم مانا جاتا ہے، وہ بااعتماد ہے، اور (لے اہل مکہ) تمہارا رفیق مجنون نہیں ہے، اُس نے اُس پیغام بر کو روشن افق پر دیکھا ہے۔ اور وہ غیب (کے اس علم کو لوگوں تک پہنچانے) کے معاملے میں بخیل نہیں ہے۔

## الاعلیٰ آیت ۶ تا ۷- پارہ ۳۰

ہم تمہیں پڑھوادیں گے، پھر تم نہیں بھولو گے سوائے اُس کو جو اللہ چاہے، وہ ظاہر کو

بھی جانتا ہے اور جو کچھ پوشیدہ ہے اس کو بھی۔

الصَّحٰی آیت ۱۱ - پارہ ۳۰

قسم ہے روزِ رُخشن کی اور رات کی جب کہ وہ سکون کے ساتھ طاری ہو جائے (یعنی تمہارے رب نے تم کو ہرگز نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا۔ اور یقیناً تمہارے لیے بعد کا دور پہلے دور سے بہتر ہے، اور عنقریب تمہارا رب تم کو اتنا دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ کیا اس نے تم کو تمیم نہیں پایا اور پھر تمہارا کانا فراہم کیا؟ اور تمہیں ناراضی سے راہ پایا اور پھر ہدایت بخشی۔ اور تمہیں نادر پایا اور پھر مالدار کر دیا۔ لہذا تمیم پر سختی نہ کرو، اور سائل کو نہ جھڑکو، اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو۔

الْمَوْشِحٰی آیت ۸ - پارہ ۳۰

(۱) کیا ہم نے تمہارا سینہ تمہارے لیے کھول نہیں دیا؟ اور تم پر سے وہ بھاری بوجھ اتار دیا جو تمہاری مکر توڑے ڈال رہا تھا، اور تمہاری خاطر تمہارے ذکر کا آواز بلند کر دیا۔ پس حقیقت یہ ہے کہ تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے۔ بے شک تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے۔ لہذا جب تم غارت ہو تو عبادت کی مشقت میں لگ جاؤ اور اپنے رب ہی کی طرف راغب ہو۔

سبأ آیت ۲۸ - پارہ ۲۲

اور (اسے نبی) ہم نے تم کو تمام ہی انسانوں کے لیے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

سبأ آیت ۵ - پارہ ۲۲

اسے نبی، ان سے کہو کہ "میں تمہیں بس ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں۔ خدا کے لیے تم اکیلے اکیلے اور دو دو مل کر اپنا دماغ لڑاؤ اور سوچو، تمہارے صاحب میں آخر ایسی کونسی بات ہے جو جنوں کی ہو؟ وہ تو ایک سخت عذاب کی آمد سے پہلے تم کو متنبہ کرنے والا ہے۔ ان سے کہو، "اگر میں نے تم سے کوئی اجر مانگا ہے تو وہ تم ہی کو مبارک رہے۔ میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ان سے کہو، "میرا رب (مجھ پر) حق کا القا کرتا ہے اور وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے۔" کہو "حق آگیا ہے اور اب باطل کے لیے کچھ نہیں بچتا۔" کہو "اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے، اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی بنا پر ہوں جو میرا رب میرے اوپر نازل کرتا ہے، وہ سب کچھ سنتا ہے اور قریب ہی ہے۔"

فاطر آیت ۲۲ تا ۲۴ - پارہ ۲۲

تم تو بس ایک خبردار کرنے والے ہو۔ ہم نے تم کو سچی کے ساتھ بھیجا ہے، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔

یس آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۲

قسم ہے قرآن حکیم کی کہ تم یقیناً رسولوں میں سے ہو سیدھے راستے پر ہو۔

الکہف آیت ۱۱ - پارہ ۱۶

اے محمدؐ، کہو میں تو ایک انسان ہوں تم ہی جیسا، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے۔ پس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کا امیدوار ہو اُسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور بندگی میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

مہریم آیت ۹۷ - پارہ ۱۶

پس اے محمدؐ، اس کلام کو ہم نے آسان کر کے تمہاری زبان میں اسی لیے نازل کیا ہے کہ تم پر ہمیں گاروں کو خوشخبری دے دو اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرا دو۔

الانبیاء آیت ۱۰۷ - پارہ ۱۷

اے محمدؐ، ہم نے جو تم کو بھیجا ہے تو یہ دراصل دُنیا والوں کے حق میں ہماری رحمت ہے۔

الفرقان آیت ۱۰ تا ۱۸ - پارہ ۱۸

کہتے ہیں "یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے؛ کیوں نہ اس کے پاس کوئی فرشتہ بھیجا گیا جو اس کے ساتھ رہتا اور (نہ ماننے والوں کو) دھمکاتا۔" یا اور کچھ نہیں تو اس کے لیے کوئی خزانہ ہی اتار دیا جاتا، یا اس کے پاس کوئی باغ ہی ہوتا جس سے یہ (انہیں ان کی) روزی حاصل کرتا اور ظالم کہتے ہیں "تم لوگ تو ایک سحر زدہ آدمی کے پیچھے لگ گئے ہو۔" دیکھو، کیسی عجیب جھٹتیں یہ لوگ تمہارے آگے پیش کر رہے ہیں، ایسے بکے ہیں کہ کوئی ٹھکانے کی بات ان کو نہیں سوسھی یا بڑا بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو ان کی تجویز کردہ چیزوں سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر تم کو دے سکتا ہے، (ایک نہیں) بہت سے باغ جن کے نیچے نہری بہتی ہوں، اور بڑے بڑے عمل۔

الفرقان آیت ۲۰ - پارہ ۱۸

اے محمدؐ، تم سے پہلے جو رسول بھی ہم نے بھیجے تھے، وہ سب بھی کھانا کھانے والے اور بازاروں میں چلنے پھرنے والے لوگ ہی تھے۔ دراصل ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لیے آزمائش کا ذریعہ بنا دیا ہے۔ کیا تم صبر کرتے ہو؛ تمہارا رب سب کچھ دیکھتا ہے یا

## الفرقان آیت ۳۲ تا ۳۴ - پارہ ۱۹

اور (اس میں یہ مصلحت بھی ہے) کہ جب کبھی وہ تمہارے سامنے کوئی نرالی بات (یا عجیب سوال) لے کر آئے، اُس کا ٹھیک جواب بروقت ہم نے تمہیں دے دیا اور بہترین طریقے سے بات کھول دی۔ جو لوگ اوندھے مُتہ جہنم کی طرف دھکیلے جانے والے ہیں اُن کا موقف بہت بُرا اور ان کی راہ صددرجہ غلط ہے ۵

## النمل آیت ۹۲ تا ۹۴ - پارہ ۲۰

(اے محمدؐ ان سے کہو) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے رب کی بندگی کروں جس نے اسے حرم بنایا ہے اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مُسلم بن کر رہوں اور یہ قرآن پڑھ کر سُنناؤں۔ اب جو ہدایت اختیار کرے گا وہ اپنے ہی پھلے کے لیے ہدایت اختیار کرے گا اور جو گمراہ ہو اُس سے کہ دو کہ میں تو بس خبردار کرنے والا ہوں۔

## القصص آیت ۲۶ تا ۲۷ - پارہ ۲۰

اور تم طُور کے دامن میں بھی اُس وقت موجود نہ تھے جب ہم نے (مُوسٰیؑ کو پہلی مرتبہ) پکارا تھا، مگر یہ تمہارے رب کی رحمت ہے (کہ تم کو یہ معلومات دی جا رہی ہیں) تاکہ تم اُن لوگوں کو مُتنبیہ کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی مُتنبیہ کرنے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ ہوش میں آئیں، (اور یہ ہم نے اس لیے کیا کہ) کہیں ایسا نہ ہو کہ اُن کے اپنے کیے کر تُو تُوں کی بدولت کوئی معصیت جب اُن پر آئے تو وہ کہیں اُسے پروردگار، تُو نے کیوں نہ ہماری طرف کوئی رسول بھیجا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور اہل ایمان میں سے ہوتے ۵

## القصص آیت ۸۶ - پارہ ۲۰

تم اس بات کے ہرگز اُمیدوار نہ تھے کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی، یہ تو محض تمہارے رب کی مہربانی سے (تم پر نازل ہوئی ہے)، پس تم کافروں کے مددگار نہ بنو۔

## العنکبوت آیت ۱۸ - پارہ ۲۰

اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں اور رسول پر صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

## العنکبوت آیت ۳۸ تا ۳۹ - پارہ ۲۱

(اے نبیؐ) تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے، اگر ایسا ہوتا تو باطل پرست لوگ شک میں پڑ سکتے تھے۔ دراصل یہ روشن نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے دنوں میں جنہیں علم بخشا گیا ہے اور ہماری آیات کا انکار نہیں کرتے مگر وہ جرم ظالم ہیں۔



## العنکبوت آیت ۵۰- پارہ ۲۱

یہ لوگ کہتے ہیں کہ "کیوں نہ اُتاری گئیں اس شخص پر نشانیاں اس کے رب کی طرف سے؟  
کو، نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور میں صرف خبردار کرنے والا ہوں کھول کھول کر"

## الزمر آیت ۳۰ تا ۳۱- پارہ ۲۳

(اسے نبی) تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے۔ آخر کار قیامت کے روز  
تم سب اپنے رب کے حضور اپنا اپنا مقدمہ پیش کرو گے۔

## المؤمن آیت ۶۶- پارہ ۲۳

اسے نبی، ان لوگوں سے کہہ دو کہ مجھے تو ان ہستیوں کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے جنہیں  
تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو (میں یہ کام کیسے کر سکتا ہوں) جب کہ میرے پاس میرے رب کی  
طرف سے بیانات آچکی ہیں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کے آگے سر تسلیم خم کر دوں۔

## الکوثر آیت ۱ تا ۳- پارہ ۳۰

(اسے نبی) ہم نے تمہیں کوثر عطا کیا ہے۔ پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز  
پڑھو اور قربانی کرو۔ تمہارا دشمن ہی جہنم کا ہے۔

## الأنعام آیت ۵۰- پارہ ۷

اے محمد! ان سے کہو، میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔  
نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں، اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اُس دجی  
کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔

## الأنعام آیت ۱۶۱ تا ۱۶۳- پارہ ۸

اے محمد، کو میرے رب نے بالیقین مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ بالکل ٹھیک  
دین جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں، ابراہیمؑ کا طریقہ جسے یکسو ہو کر اُس نے اختیار کیا تھا، اور  
وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ کو میری نماز، میرے تمام مراسم عبودیت، میرا جینا اور میرا مرنا،  
سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور  
سب سے پہلے سر اطاعت جھکانے والا میں ہوں۔

## الأعراف آیت ۱۵۷- پارہ ۹

(پس آج یہ رحمت اُن لوگوں کا حصہ ہے) جو اس پیغمبر و نبی اُمی کی پیروی اختیار کریں  
جس کا ذکر انہیں اپنے ناناں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا ملتا ہے۔ وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے  
بدی سے روکتا ہے ان کے لیے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے۔ اور اُن پر سے

وہ بوجھ اُتارتا ہے جو ان پر لدے ہوئے تھے اور وہ بندشیں کھولتا ہے۔ جس میں وہ جکڑے ہوئے تھے۔ لہذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور نصرت کریں اور اس کی روشنی کی پیروی اختیار کریں جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے، وہی مسلام پانے والے ہیں۔

**الاعراف آیت ۱۵۸- پارہ ۹**

اے محمد کہو کہ "اے انسانو، میں تم سب کی طرف اُس خدا کا پیغمبر ہوں جو زمین اور آسمان کی بادشاہی کا مالک ہے۔ اُس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے بھیجے ہوئے نبی اُمی پر جو اللہ اور اُس کے ارشادات کو ماننا ہے اور پیروی اختیار کرو اُس کی امید ہے کہ تم راہِ راست پالو گے۔"

**الاعراف آیت ۱۸۸- پارہ ۹**

اے محمد، ان سے کہو کہ "میں اپنی ذات کے لیے کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا، اللہ ہی جو کچھ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اور اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو میں بہت سے فائدے اپنے لیے حاصل کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ میں تو محض ایک خبردار کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں اُن لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں۔"

**الاعراف آیت ۲۰۳- پارہ ۹**

اے نبی، جب تم ان لوگوں کے سامنے کوئی نشانی (یعنی معجزہ) پیش نہیں کرتے تو یہ کہتے ہیں کہ تم نے اپنے لیے کوئی نشانی کیوں نہ انتخاب کرنی؟ ان سے کہو: "میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب نے میری طرف بھیجی ہے۔ یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو اسے قبول کریں۔"

**یونس آیت ۲۱- پارہ ۱۱**

۱، ۲، یہ اُس کتاب کی آیات ہیں جو حکمت و دانش سے لبریز ہے۔ کیا لوگوں کے لیے یہ ایک عجیب بات ہو گئی۔ کہ ہم نے خود اُنہی میں سے ایک آدمی کو اشارہ کیا کہ (غفلت میں پڑے ہوئے) لوگوں کو جو حکا دے اور جو مان لیں اُن کو خوشخبری دے دے کہ اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس اپنی عزت و سرفرازی ہے؟

**یونس آیت ۱۵- پارہ ۱۱**

جب انہیں ہماری صاف صاف باتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ اس کے بجائے کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں کچھ ترمیم کرو۔ اے محمد ان سے کہو "میرا یہ کام نہیں ہے کہ اپنی طرف سے اس میں کوئی تغیر و تبدل کر لوں۔ میں تو بس اُس وحی کا

پیر و ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

ہود آیت ۳۱ - پارہ ۱۱

ال ر۔ فرمان ہے، جس کی آیتیں سخت اور مفصل ارشاد ہوئی ہیں، ایک دانا اور باخبر ہستی کی طرف سے، کہ تم نہ بندگی کرو مگر صرف اللہ کی۔ میں اُس کی طرف سے تم کو خبردار کرنے والا بھی ہوں اور بشارت دینے والا بھی۔ اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ تو وہ ایک مدت خاص تک تم کو اچھا سامان زندگی دے گا اور ہر صاحب فضل کو اُس کا فضل عطا کرے گا۔ لیکن اگر تم منہ پھیرتے ہو تو میں تمہارے حق میں ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔

یوسف آیت ۱۰۸ - پارہ ۱۳

تم ان سے صاف کہ دو کہ "میرا راستہ تو یہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں، میں خود بھی پوری روشنی میں اپنا راستہ دیکھ رہا ہوں اور میرے ساتھی بھی اور اللہ پاک ہے اور شکر کرنے والوں سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔"

الرعد آیت ۴ - پارہ ۱۳

یہ لوگ جنہوں نے تمہاری بات ماننے سے انکار کر دیا ہے، کہتے ہیں کہ "اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ آئی؟" تم تو محض خبردار کر دینے والے ہو، اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔

الرعد آیت ۳۰ - پارہ ۱۳

اے محمدؐ، اسی شان سے ہم نے تم کو رسول بنا کر بھیجا ہے، ایک ایسی قوم میں جس سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں، تاکہ تم ان لوگوں کو وہ پیغام سناؤ جو ہم نے تم پر نازل کیا ہے، اس حال میں کہ یہ اپنے نہایت مہربان خدا کے کافر بنے ہوئے ہیں۔ ان سے کہو کہ وہ میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے۔

الرعد آیت ۳۸ تا ۳۹ - پارہ ۱۳

تم سے پہلے بھی ہم بہت سے رسول بھیج چکے ہیں اور ان کو ہم نے بیوی بچوں والا ہی بنایا تھا۔ اور کسی رسول کی بھی یہ طاقت نہ تھی کہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نشانی خود لا دکھاتا۔ ہر دور کے لیے ایک کتاب ہے۔ اللہ جو کچھ چاہتا ہے مٹاتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے، اُمّ الکتاب اُسی کے پاس ہے۔

## ابراہیم آیت ۴- پارہ ۱۳

ہم نے اپنا پیغام دینے کے لیے جب کبھی کوئی رسول بھیجا ہے، اُس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات سمجھائے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے، وہ بلا دست اور حکیم ہے۔

## التعل آیت ۴۴- پارہ ۱۳

پچھلے رسولوں کو بھی ہم نے روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور اب یہ ذکر تم پر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کے سامنے اس تعلیم کی تشریح و توضیح کرتے جاؤ جو اُن کے لیے اُتاری گئی ہے اور تاکہ لوگ (خود بھی) غور و فکر کریں۔

## التعل آیت ۸۲- پارہ ۱۴

اب اگر یہ لوگ مُنہ موڑتے ہیں تو اسے محمدؐ، تم پر صاف صاف پیغام حتی پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

## التعل آیت ۸۹- پارہ ۱۴

داسے محمدؐ، انہیں اُس دن سے خبردار کر دو، جب کہ ہر اُمت میں خود اُسی کے اندسے ایک گواہ اُٹھا کھڑا کریں گے جو اُس کے مقابلے میں شہادت دے گا۔ اور ان لوگوں کے مقابلے میں شہادت دینے کے لیے ہم تمہیں لائیں گے۔ اور دیر اسی شہادت کی تیاری ہے کہ ہم نے یہ کتاب تم پر نازل کر دی ہے جو ہر چیز کی صاف صاف وضاحت کرنے والی ہے اور ہدایت و رحمت اور بشارت ہے اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے تسلیم خم کر دیا ہے۔

## التعل آیت ۱۰۳- پارہ ۱۴

ہمیں معلوم ہے یہ لوگ تمہارے متعلق کہتے ہیں کہ اس شخص کو ایک آدمی سکھاتا پڑھاتا ہے۔ حالانکہ ان کا اشارہ جس آدمی کی طرف ہے اُس کی زبان عجیب ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے

## بنی اسرائیل آیت ۱- پارہ ۱۵

پاک ہے وہ جو لے گیا ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے ٹور کی اُس مسجد تک جس کے ماحول کو اس نے برکت دی ہے، تاکہ اسے اپنی کچھ نشانیوں کا مشاہدہ کرائے، حقیقت میں وہی ہے سب کچھ سُننے والا اور دیکھنے والا۔

## بنی اسرائیل آیت ۹۳- پارہ ۱۵

لوگوں کے سامنے جب کبھی ہدایت آئی تو اس پر ایمان لانے سے اُن کو کسی چیز نے نہیں

روکا مگر ان کے اسی قول نے کہ "کیا اللہ نے بشر کو پیغمبر بنا کر بھیج دیا؟"

بنی اسرائیل آیت ۱۰۵-۱۵ پارہ ۱۵

اس قرآن کو ہم نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے۔ اور اے محمدؐ، تمہیں ہم نے اس کے سوا اور کسی کام کے لیے نہیں بھیجا کہ (جو مان لے اُسے) بشارت دے دو اور (جو نہ مانے اُسے) مُتنبِّئہ کر دو۔

الاحقاف آیت ۹- پارہ ۲۶

ان سے کہو، "میں کوئی نرالا رسول تو نہیں ہوں، میں نہیں جانتا کہ کل تمہارے ساتھ کیا ہونا ہے اور میرے ساتھ کیا، میں تو صرف اُس دعوٰی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے اور میں ایک صاف صاف خبردار کر دینے والے کے سوا اور کچھ نہیں ہوں۔"

ص آیت ۶۵ تا ۶۶- پارہ ۲۳

(اے نبیؐ)، ان سے کہو، "میں تو بس خبردار کر دینے والا ہوں۔ کوئی حقیقی معبود نہیں مگر اللہ جو بیکتا ہے، سب پر غالب، آسمانوں اور زمین کا مالک اور ان ساری چیزوں کا مالک جو ان کے درمیان ہیں زبردست اور درگزر کرنے والا۔"

ص آیت ۶۹ تا ۷۰- پارہ ۲۳

(ان سے کہو) مجھے اُس وقت کی کوئی خبر نہ تھی جب علماء اعلیٰ میں جھگڑا ہو رہا تھا، مجھ کو تو دعوٰی کے ذریعہ سے یہ باتیں صرف اس لیے بتائی جاتی ہیں کہ میں کھلا کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔"

ص آیت ۸۷ تا ۸۸- پارہ ۲۳

(اے نبیؐ)، ان سے کہہ دو کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، اور نہ میں بناوٹی لوگوں میں سے ہوں۔ یہ تو ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لیے۔ اور تھوڑی مدت ہی گزرے گی کہ تمہیں اس کا حال خود معلوم ہو جائے گا۔"

الحج آیت ۴۹ تا ۵۱- پارہ ۱۷

اے محمدؐ، کہہ دو کہ "لوگو، میں تو تمہارے لیے صرف وہ شخص ہوں جو (بڑا وقت آنے سے پہلے) صاف صاف خبردار کر دینے والا ہو۔ پھر جو ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے ان کے لیے مغفرت ہے اور عزت کی روزی، اور جو ہماری آیات کو نچا دکھانے کی کوشش کریں گے وہ دونوں کے یار ہیں۔"

التغابن آیت ۱۲- پارہ ۲۸

اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ لیکن اگر تم اطاعت سے مُنہ موڑتے ہو تو

ہمارے رسول پر صاف صاف حق پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

**الجمعة** آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۸

دُوبی ہے جس نے اُمیوں کے اندر ایک رسول خود اُنہی میں سے اُٹھایا، جو انہیں اُس کی آیات سُناتا ہے، اُن کی زندگی سنوارتا ہے، اور اُن کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، حالانکہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے، اور اس رسول کی بعثت، اُن دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے جو ابھی ان سے نہیں ملے ہیں، اللہ زبردست اور حکیم ہے۔ یہ اُس کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

**البقرة** آیت ۱۵۱ - پارہ ۲

میں نے تمہارے درمیان خود تم میں سے ایک رسول بھیجا، جو تمہیں میری آیات سُناتا ہے تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے، تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔

**النساء** آیت ۷۹ تا ۸۰ - پارہ ۵

اے محمدؐ، ہم نے تم کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اُس پر خدا کی گواہی کافی ہے۔ جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے دراصل خدا کی اطاعت کی۔ اور جو منہ موڑ گیا تو بہر حال ہم نے تمہیں ان لوگوں پر پاسبان کر کے تو نہیں بھیجا ہے۔

**آل عمران** آیت ۱۴۳ - پارہ ۴

محمدؐ اس کے سوا کچھ نہیں کہیں ایک رسول ہیں، اُن سے پہلے اور رسول بھی گزر چکے ہیں پھر کیا اگر وہ مرجائیں یا قتل کر دیے جائیں تو تم لوگ اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؛ یاد رکھو! جو اُنٹا پھرے گا وہ اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا، البتہ جو اللہ کے شکر گزار بندے بن کر رہیں گے انہیں وہ اس کی جزا دے گا۔

**آل عمران** آیت ۱۵۹ - پارہ ۴

(اے پیغمبر) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بڑے نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم شندِ خُو اور سنگِ دل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے چھٹ جاتے۔ اُن کے قصورِ معاف کر دو، ان کے حق میں دعائے مغفرت کرو اور دین کے کام میں ان کو بھی شریکِ مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عزم کسی رستے پر مستحکم ہو جاتے تو اللہ پر بھروسہ کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اُس کے بھر سے پر کام کھتے ہیں۔

## القلم آیت ۱ تا ۲۹ - پارہ ۲۹

ن۔ قسم ہے قلم کی اور اُس چیز کی جسے کھنسنے والے لکھ رہے ہیں، تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو۔ اور یقیناً تمہارے لیے ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ اور بے شک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو۔

## الجن آیت ۲۰ - پارہ ۲۹

اے نبی، کہو کہ "میں تو اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا"

## الجن آیت ۲۱ تا ۲۳ - پارہ ۲۹

کہو "میں تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں نہ کسی بھلائی کا۔ کہو مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکتا اور نہ میں اُس کے دامن کے سوا کوئی جائے پناہ پا سکتا ہوں۔ میرا کام اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ کی بات اور اُس کے پیغامات پہنچا دوں۔ اب جو بھی اللہ اور اُس کے رسول کی بات نہ مانے گا اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے اور ایسے لوگ اُس میں ہمیشہ رہیں گے"

## الجن آیت ۲۴ تا ۲۶ - پارہ ۲۹

کہو، میں نہیں جانتا کہ جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اُس کے لیے کوئی لمبی مدت مقرر فرماتا ہے۔ وہ عالم الغیب ہے، اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، سوائے اُس رسول کے جسے اُس نے (غیب کا کوئی علم دینے کے لیے) پسند کر لیا ہو، تو اُس کے آگے۔ اور پیچھے وہ محافظ رکھا دیتا ہے۔

## التوالت آیت ۲۵ - پارہ ۳۰

تم صحت خرد دار کرنے والے ہو ہر اُس شخص کو جو اُس کا خوف کرے۔

## التکویر آیت ۱۹ تا ۲۳ - پارہ ۳۰

یہ فی الواقع ایک بزرگ پیغام بر کا قول ہے جو بڑی توانائی رکھتا ہے، عرش والے کے نال بلند مرتبہ ہے، وہاں اُس کا حکم مانا جاتا ہے، وہ بااعتماد ہے، اور (لے ایل مکہ) تمہارا رفیق مجنون نہیں ہے، اُس نے اُس پیغام بر کو روشن افق پر دکھایا ہے۔ اور وہ غیب (کے اس علم کو لوگوں تک پہنچانے) کے معاملے میں بخیل نہیں ہے۔

## الاعلیٰ آیت ۱ تا ۴ - پارہ ۳۰

ہم تمہیں پڑھوادیں گے، پھر تم نہیں سمجھو لو گے سوائے اُس کو جو اللہ چاہے، وہ ظاہر کو

## الاحزاب آیت ۳۸-۳۹-۲۲

نبی پر کسی ایسے کام میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کر دیا ہو، یہی اللہ کی سنت ان سب انبیاء کے معاملہ میں رہی ہے جو پہلے گزر چکے ہیں اور اللہ کا حکم ایک قطعی طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔ (یہ اللہ کی سنت ہے ان لوگوں کے لیے) جو اللہ کے بیانات پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور ایک خدا کے ہوا کسی سے نہیں ڈرتے، اور محاسبہ کے لیے بس اللہ ہی کافی ہے۔

## الاحزاب آیت ۴۰-۲۲

(لوگو) محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

## الاحزاب آیت ۴۵ تا ۴۶-۲۲

اسے نبیؐ ہم نے تمہیں بھیجا ہے گواہ بنا کر۔ بشارت دینے والا اور ڈرنے والا بنا کر۔ اللہ کی اجازت سے اس کی طرف دعوت دینے والا بنا کر اور روشن چراغ بنا کر۔

## الاحزاب آیت ۵۰-۵۲-۲۲

اسے نبیؐ ہم نے تمہارے لیے حلال کر دیں تمہاری وہ بیویاں جن کے مرتق نے ادا کیے ہیں اور وہ عورتیں جو اللہ کی عطا کردہ لونڈیوں میں سے تمہاری ملکیت میں آئیں اور تمہاری وہ چچا زاد اور بھوپھی زاد اور مانول زاد اور خالہ زاد بہنیں جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ہے اور وہ مومن عورت جس نے اپنے آپ کو نبیؐ کے لیے ہیہ کیا ہو اگر نبیؐ اسے نکاح میں لینا چاہے۔ پیر عایت خالصہ تمہارے لیے ہے، دوسرے مومنوں کے لیے نہیں ہے۔ ہم کو معلوم ہے کہ عام مومنوں پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا حدود عائد کیے ہیں۔ (تمہیں ان حدود سے ہم نے اس لیے مستثنیٰ کیا ہے) تاکہ تمہارے اوپر کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ غفور و رحیم ہے۔ تم کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنی بیویوں میں سے جس کو چاہو اپنے سے الگ رکھو جسے چاہو اپنے ساتھ رکھو اور جسے چاہو الگ رکھنے کے بعد اپنے پاس بلا لو۔ اس معاملہ میں تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اس طرح زیادہ متوقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی، اور جو کچھ بھی تم ان کو دو گے اس پر وہ سب راضی رہیں گی۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے، اور اللہ علیم و علیم ہے۔

اس کے بعد تمہارے لیے دوسری عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ اس کی اجازت ہے کہ ان کی جگہ اور بیویاں لے آؤ خواہ ان کا من تمہیں کتنا ہی دل پسند ہو۔ البتہ لونڈیوں کی تمہیں



اجازت ہے اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

**التور** آیت ۵۳- پارہ ۱۸

کہو، اللہ کے مطیع بنو اور رسول کے تابع فرمان بن کر رہو، لیکن اگر تم منہ پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ رسول پر جس فرض کا بار رکھا گیا ہے۔ اس کا ذمہ دار وہ ہے اور تم پر جس فرض کا بار ڈالا گیا ہے۔ اس کے ذمہ دار تم۔ اُس کی اطاعت کرو گے تو خود ہی ہدایت پاؤ گے۔ ورنہ رسول کی ذمہ داری اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے کہ صاف صاف حکم پہنچا دے۔

**الفتح** آیت ۹ تا ۱۸- پارہ ۲۶

اے نبی، ہم نے تم کو شہادت دینے والا، بشارت دینے والا اور خبردار کر دینے والا بنا کر بھیجا ہے تاکہ اے لوگو، تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کا ساتھ دو، اُس کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے رہو۔

**الفتح** آیت ۲۸- پارہ ۲۶

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اُس کو پوری جنس دین پر غالب کر دے اور اس حقیقت پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔

**المائدۃ** آیت ۱۶ تا ۱۵- پارہ ۶

اے اہل کتاب! ہمارا رسول تمہارے پاس آ گیا ہے جو کتاب النبی کی بہت سی اُن باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے۔ جن پر تم پر وہ ڈالا کرتے تھے۔ اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر جاتا ہے۔ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آگئی ہے اور ایک ایسی حق نما کتاب جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے اذن سے ان کو اندھیروں سے نکال کر اُجائے کی طرف لے جاتا ہے۔ اور راہ راست کی طرف اُن کی راہ نمائی کرتا ہے۔

**المائدۃ** آیت ۱۹- پارہ ۶

اے اہل کتاب، ہمارا یہ رسول ایسے وقت تمہارے پاس آیا ہے اور دین کی واضح تعلیم تمہیں دے رہا ہے جب کہ رسولوں کی آمد کا سلسلہ ایک مدت سے بند تھا تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔ سو دیکھو اب وہ بشارت دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

**المائدۃ** آیت ۶۷- پارہ ۶

اے پیغمبر، جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے۔ وہ لوگوں تک پہنچا دو

اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اس کی پیغمبری کا حق ادا نہ کیا۔ اللہ تم کو لوگوں کے شر سے بچانے والا ہے۔ یقین رکھو کہ وہ کافروں کو (تمہارے مقابلے میں) کامیابی کی راہ ہرگز نہ دکھائے گا۔

المائدة آیت ۹۹ - پارہ ۷

رسول پر تو صرف پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے، آگے تمہارے کھلے اور چھپے سب حالات کا جاننے والا اللہ ہے۔

التحریم آیت ۳ - پارہ ۲۸

(اور یہ معاملہ بھی مت ابل تو جو ہے کہ) نبیؐ نے ایک بات اپنی ایک بیوی سے راز میں کہی تھی۔ پھر حبیب اُس بیوی نے (کسی اور پر) وہ راز ظاہر کر دیا، اور اللہ نے نبیؐ کو اس (افشائے راز) کی اطلاع دے دی، تو نبیؐ نے اس پر کسی حد تک (اُس بیوی کو) خبردار کیا اور کسی حد تک اس سے درگزر کیا تو اس نے پوچھا آپ کو اس کی کس نے خبر دی؟ نبیؐ نے کہا: مجھے اُس نے خبر دی جو سب کچھ جانتا ہے اور خوب باخبر ہے۔

التوبة آیت ۳۲ - پارہ ۱۰

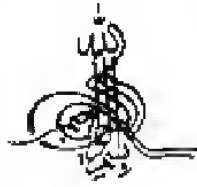
وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسولؐ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اُسے پوری جنس دین پر غالب کرے۔ خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

التوبة آیت ۶۱ - پارہ ۱۰

ان میں سے کچھ لوگ ہیں جو اپنی باتوں سے نبیؐ کو دکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کانوں کا بچا ہے۔ کہو، وہ تمہاری بھلائی کے لیے ایسا ہے، اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اہل ایمان پر اعتماد کرتا ہے۔ اور سراسر رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو تم میں سے ایماندار ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے رسولؐ کو دکھ دیتے ہیں ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

التوبة آیت ۱۲۸ - پارہ ۱۱

دیکھو تم لوگوں کے پاس ایک رسولؐ آیا ہے جو خود تم ہی میں سے ہے، تمہارا نقصان میں پڑنا اُس پر شاق ہے۔ تمہاری فلاح کا وہ حل ہے، ایمان لانے والوں کے لیے وہ شفیع اور رحیم ہے۔



## رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آداب و تعظیم

الانفال آیت ۲۰ تا ۲۱ - پارہ ۹

اے ایمان لائے والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور حکم سننے کے بعد اس سے سرتابی نہ کرو۔ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا، حالانکہ وہ نہیں سنتے۔

الانفال آیت ۲۳ - پارہ ۹

اے ایمان لائے والو! اللہ اور اس کے رسول کی پیکار پر بٹیک کہو جب کہ رسول تمہیں اس چیز کی طرف بلائے جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے، اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

البقرۃ آیت ۱۰۴ - پارہ ۱

اے ایمان لائے والو! زاعنا نہ کہا کرو بلکہ آنظرنا کہو اور توجہ سے بات کو سنو، یہ کافر تو عذاب الیم کے مستحق ہیں۔

الاحزاب آیت ۶ - پارہ ۲۱

بلاشبہ نبی تو اہل ایمان کے لیے اُن کی اپنی ذات پر مقدم ہے اور نبی کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔

الاحزاب آیت ۲۱ - پارہ ۲۱

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسول میں ایک بہترین نمونہ تھا، ہر اسی شخص کے لیے جو اللہ اور یوم آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔

الاحزاب آیت ۵۳ - پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، نبی کے گھروں میں بلا اجازت نہ چلے آ یا کرو۔ نہ کھانے کا وقت تاکتے رہو۔ ہاں اگر نہیں کھانے پر بلا یا جائے تو ضرور آؤ۔ مگر جب

کھانا کھا تو منتشر ہو جاؤ، بائیں کرنے میں نہ لگے رہو۔ تمہاری یہ حرکتیں نبی کو تکلیف دیتی ہیں، مگر وہ شرم کی وجہ سے کچھ نہیں کہتے اور اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا۔

**الاحزاب آیت ۵۶ - پارہ ۲۲**

اللہ اور اُس کے ملائکہ نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اسے لوگو، جو ایمان لائے ہو، تم بھی اُن پر درود و سلام بھیجو۔

**الاحزاب آیت ۶۹ - پارہ ۲۲**

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو، اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو اذیتیں دی تھیں، پھر اللہ نے اُن کی سزا کی ہوئی باتوں سے اُن کی برأت فرمائی اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھے۔

**التود آیت ۶۲ - پارہ ۱۸**

مومن تو اصل میں وہی ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول کو دل سے مانیں اور جب کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسول کے ساتھ ہوں تو اس سے اجازت لیے بغیر نہ جائیں۔ جو لوگ تم سے اجازت مانگتے ہیں وہی اللہ اور رسول کے ماننے والے ہیں، پس جب وہ اپنے کسی کام سے اجازت مانگیں تو جیسے تم چاہو اجازت دے دیا کرو اور ایسے لوگوں کے حق میں اللہ سے دعا سے مغفرت کیا کرو، اللہ یقیناً غفور و رحیم ہے۔

**التو آیت ۶۳ - پارہ ۱۸**

مسلمانو، اپنے درمیان رسول کے بلاسنے کو آپس میں ایک دوسرے کا سا بھلا نا نہ سمجھ بیٹھو، اللہ ان لوگوں کو خوب جاننا ہے جو تم میں ایسے ہیں کہ ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوتے چچکے سے سبک جاتے ہیں۔ رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہو جائیں۔ یا اُن پر دردناک عذاب نہ آجائے۔

**المجادلة آیت ۱۲ - پارہ ۲۸**

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو۔ جب تم رسول سے تخلیف میں بات کرو تو بات کرنے سے پہلے کچھ صدقہ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر اور پاکیزہ تر ہے۔ البتہ اگر تم صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ پاؤ تو اللہ غفور و رحیم ہے۔

**المجادلة آیت ۱۳ - پارہ ۲۸**

کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ تخلیف میں گفتگو کرنے سے پہلے تمہیں صدقات دینے ہوں

گے؟ اچھا، اگر تم ایسا نہ کرو۔ اور اللہ نے تمہیں اس سے معاف کر دیا۔ تو نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے رہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔

### الحجرات آیت ۱ - پارہ ۲۶

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ اور اُس کے رسولؐ کے آگے پیش قدمی نہ کرو اور اللہ سے ڈرو، اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

### الحجرات آیت ۲ - پارہ ۲۶

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اپنی آواز نبیؐ کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ نبیؐ کے ساتھ اونچی آواز سے بات کیا کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے بات کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا کیا کرایا سب غارت ہو جائے اور تمہیں خیر بھی نہ ہو۔

### الحجرات آیت ۳ - پارہ ۲۶

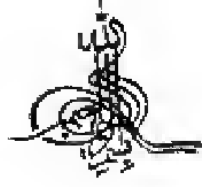
جو لوگ رسولؐ خدا کے حضور بات کرتے ہیں، اپنی آواز پست رکھتے ہیں وہ درحقیقت وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے جانچ لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور اجر عظیم ہے۔

### الحجرات آیت ۴ تا ۵ - پارہ ۲۶

اسے نبیؐ جو لوگ تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔ اگر وہ تمہارے برآمد ہونے تک صبر کرتے تو انہی کے لیے بہتر تھا۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔

### الحجرات آیت ۶ تا ۸ - پارہ ۲۶

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خیر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔ خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسولؐ موجود ہے۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لیا کرے تو تم خود ہی مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ۔ مگر اللہ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے لیے دل پسند بنا دیا اور کفر و فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کے فضل و احسان سے راست رو ہیں اور اللہ علیم و حکیم ہے۔



## درود شریف

الاحزاب آیت ۵۶ - پارہ ۲۲  
 اللہ اور اُس کے ملائکہ نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں، اسے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم بھی  
 اُن پر درود و سلام بھیجو۔



## ختم نبوت

سبا آیت ۲۸ - پارہ ۲۲

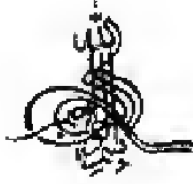
اور (اسے نبی) ہم نے تم کو تمام ہی انسانوں کے لیے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

الاحزاب آیت ۴۰ - پارہ ۲۲

(لوگو) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

المائدہ آیت ۳۱ - پارہ ۶

آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کرنا ہے (اللہ نے) حرام و حلال کی جو تہود تم پر عائد کر دی گئی ہیں ان کی پابندی کرو) البتہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو کر ان میں سے کوئی چیز کھائے، بغیر اس کے کہ گناہ کی طرف اس کا میلان ہو تو بیشک اللہ سزا کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

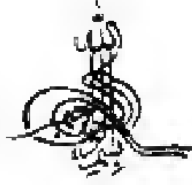


## رسولِ اکرمؐ ایک بہترین نمونہ ہیں

الاحزاب آیت ۲۱ - پارہ ۲۱

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسولؐ ہیں ایک بہترین نمونہ  
 تھا ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور یومِ آخر کا امیدوار ہو اور کثرت  
 سے اللہ کو یاد کرے۔





## مدیح صحابہؓ

آل عمران آیت ۱۱۰ - پارہ ۳

اب دُنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اہل کتاب ایمان لاتے تو انہی کے حق میں بہتر تھا۔ اگرچہ ان میں کچھ لوگ ایمان دار بھی پائے جاتے ہیں مگر ان کے بیشتر افراد نافرمان ہیں۔

الحشر آیت ۸ تا ۱۰ - پارہ ۲۸

(نیز وہ مال) اُن غریب مہاجرین کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور جائیدادوں سے نکال باہر کیے گئے ہیں۔ یہ لوگ اللہ کا فضل اور اُس کی خوشخبری چاہتے ہیں۔ اور اللہ اور اُس کے رسول کی حمایت پر کمر بستہ رہتے ہیں۔ یہی راست باز لوگ ہیں (اور وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لاکر دارالہجرت میں مقیم تھے۔ یہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ہیں اور جو کچھ بھی اُن کو دے دیا جاتے اس کی کوئی حاجت سمجھتے اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں، خواہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (اور وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان انگلوں کے بعد آئے ہیں، جو کہتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، ہمیں اور ہمارے اُن سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لاتے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی بغض نہ رکھے، اے ہمارے رب تو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔"

الاحزاب آیت ۲۱ تا ۲۳ - پارہ ۲۱

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسولؐ میں ایک بہترین نمونہ تھا، ہر اُس

شخص کے لیے جو اللہ اور یوم آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے، اور سچے مومنوں (کا حال اُس وقت یہ تھا کہ) جب انہوں نے حملہ آور لشکروں کو دیکھا تو پرکار اُٹھے کہ ”یہ قرہی چیز ہے جس کا اللہ اور اُس کے رسولؐ نے ہم سے وعدہ کیا تھا، اللہ اور اُس کے رسولؐ کی بات بالکل سچی تھی“ اس واقعہ نے اُن کے ایمان اور اُن کی سہرنگی کو اور زیادہ بڑھا دیا۔ ایمان لانے والوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو سچا کر دکھا یا ہے۔ ان میں سے کوئی اپنی نذر پوری کر چکا ہے اور کوئی وقت آنے کا منتظر ہے۔

### الفتح آیت ۱۸ تا ۱۹۔ پارہ ۲۶

اللہ مومنوں سے خوش ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تم سے بیعت کر رہے تھے۔ ان کے دلوں کا حال اُس کو معلوم تھا، اس لیے ان پر سکینت نازل فرمائی، اُن کو افام میں قرہی نفع بخشی، اور بہت سامانِ غنیمت انہیں عطا کروا جسے وہ (غریب) حاصل کریں گے۔

### الفتح آیت ۲۹۔ پارہ ۲۶

مُحَمَّدُ اللہ کے رسولؐ ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت اور آپس میں رحیم ہیں۔ تم جب دیکھو گے انہیں رکوع و سجود اور اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی طلب میں مشغول پاؤ گے۔ سجود کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں جن سے وہ الگ پہچانے جاتے ہیں۔ یہ ہے ان کی صفتِ تورات میں۔ اور انجیل میں اُن کی مثال یوں دی گئی ہے کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے پہلے کو پیل نکالی پھر اس کو تقویت دی، پھر وہ گد رانی، پھر اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی۔ کاشت کرنے والوں کو وہ خوش کرتی ہے تاکہ کفار ان کے پھلنے پھولنے پر جلیں۔ اس گروہ کے لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔

### التوبہ آیت ۹۹ تا ۱۰۰۔ پارہ ۱۱

اور انہی بدویوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ غریب کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں تقرب کا اور رسولؐ کی طرف سے رحمت کی دعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں۔ ہاں! وہ ضرور ان کے لیے تقرب کا ذریعہ ہے اور اللہ ضرور ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور

رحمت فرمنے والا ہے اور وہ مہاجر و انصار جنہوں نے سب سے پہلے دعوتِ ایمان پر لبیک کہنے میں سبقت کی، نیز وہ جو بعد میں راست بازی کے ساتھ ان کے پیچھے آئے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوتے۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی عظیم الشان کامیابی ہے۔

التوبہ آیت ۷ تا ۱۸ - پارہ ۱۱

اللہ نے معاف کر دیا نبیؐ کو اور ان مہاجرین و انصار کو جنہوں نے بڑی تنگی کے وقت میں نبیؐ کا ساتھ دیا۔ اگرچہ ان میں سے کچھ لوگوں کے دل کجی کی طرف مائل ہو چلے تھے (مگر حبیب انہوں نے اس کجی کا اتباع نہ کیا بلکہ نبیؐ کا ساتھ ہی دیا تو اللہ نے انہیں معاف کر دیا، بے شک اُس کا معاملہ ان لوگوں کے ساتھ مشقت و مہربانی کا ہے۔ اور ان تینوں کو بھی اس نے معاف کیا جن کے معاملے کو طہوتی کر دیا گیا تھا۔ جب زمین اپنی ساری وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی اپنی جائیں بھی ان پر بار ہونے لگیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ سے بچنے کے لیے کوئی جلتے پناہ خود اللہ ہی کے دامنِ رحمت کے سوا نہیں ہے تو اللہ اپنی مہربانی سے ان کی طرف پلٹا تاکہ وہ اس کی طرف پلٹ آئیں، یقیناً وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

الحجرات آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۲۶

خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسول موجود ہے۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لیا کرے تو تم خود ہی مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ۔ مگر اللہ تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے لیے دل پسند بنا دیا اور کفر و فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کے فضل و احسان سے راست رو ہیں اور اللہ علیم و حکیم ہے۔



# سرچشمه هدايت

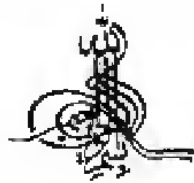


## دین کی تکمیل

المائدۃ آیت ۳ من - پارہ ۶

آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔

---



## باطل کے رشتے کا اعلان

سب آیت ۴۸ تا ۴۹ - پارہ ۲۲

ان سے کہو: ”میرا رب (مجھ پر) حق کا اہست کرنا ہے اور وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے۔“ — کہو: ”حق آگیا ہے اور اب باطل کے کیسے کچھ نہیں ہو سکتا۔“

الانبیاء آیت ۱۴ تا ۱۸ - پارہ ۱۷

ہم نے اس آسمان اور زمین کو اور جو کچھ بھی ان میں ہے کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنایا ہے۔ اگر ہم کوئی کھلنا بنا کر چاہتے اور بس یہی کچھ ہمیں کرنا ہوتا تو اپنے ہی پاس سے کر لیتے۔ مگر ہم تو باطل پر حق کی چوٹ لگانے ہیں جو اس کا سر توڑ دیتی ہے اور وہ دیکھتے دیکھتے مٹ جاتا ہے اور تمہارے لیے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو۔

بنی اسرائیل آیت ۸۱ - پارہ ۱۵

اور اعلان کر دو کہ — ”حق آگیا اور باطل مٹ گیا، باطل تو

مٹنے ہی والا ہے۔“

البقرہ آیت ۴۲ - پارہ ۱

باطل کا رنگ چڑھا کر حق کو مشتہ نہ بناؤ اور نہ جانتے بوجھتے حق کو جھٹلانے کی کوشش کرو۔

الفتح آیت ۱ تا ۵ - پارہ ۲۴

اے نبی: ہم نے تم کو کھلی فتح عطا کر دی تاکہ اللہ تمہاری اگلی پھیل ہر کوتاہی سے درگزر

فرماتے اور تم پر اپنی نعمت کی تکمیل کر دے اور تمہیں سیدھا راستہ دکھائے اور تم کو بروست نصرت بخشے۔ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں سکینت نازل فرمائی تاکہ اپنے ایمان کے ساتھ وہ ایک ایمان اور بڑھا لیں۔ زمین اور آسمانوں کے سب لکھرا اللہ کے قبضہ قدرت میں ہیں اور وہ علیم و حکیم ہے۔ (اُس نے یہ کام اس لیے کیا ہے) تاکہ مومن مردوں اور عورتوں کو ہمیشہ رہنے کے لیے ایسی جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور اُن کی بڑائیاں اُن سے دُور کر دے۔ اللہ

کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے

النصر آیت ۱ تا ۳۔ پارہ ۳۰

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح نصیب ہو جائے اور (اسے نبی) تم دیکھ لو کہ لوگ  
 فتح در فتح اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو۔ اور اس  
 سے مغفرت کی دعا مانگو، پے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔



## اسلام کا پھیلنا

الصّٰف آیت ۸ - پارہ ۲۸

یہ لوگ اپنے منہ کی چھونکوں سے اللہ کے نور کو بچھانا چاہتے ہیں، اور اللہ کا فیصلہ یہ ہے کہ وہ اپنے نور کو پورا پھیلنا چاہیں گے۔ عوام کا ذہن کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔





## احکام الہی — ایک امانت

الاحزاب آیت ۷۲ تا ۷۳ - پارہ ۲۲

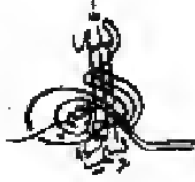
ہم نے اس امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو وہ اُسے اٹھانے کے لیے تیار نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے، مگر انسان نے اسے اٹھا لیا، بے شک وہ بڑا ظالم اور جاہل ہے۔ اس بار امانت کو اٹھانے کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اللہ منافق مردوں اور عورتوں اور مشرک مردوں اور عورتوں کو سزا دے اور مومن مردوں اور عورتوں کی توبہ قبول کرے۔ اللہ درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔



## ہدایت — اللہ کے اختیار میں ہے

الکہف آیت ۱۷ - پارہ ۱۵

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہے جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے اللہ بھٹکا دے اس کے لیے تم کوئی وفاق نہیں پاسکتے۔



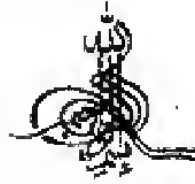
## ہدایت کا منبع — اللہ تعالیٰ کی فراتِ گرامی

النور آیت ۲۵ - پارہ ۱۸

اللہ اپنے نور کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی فرماتا ہے وہ لوگوں کو  
مشالوں سے بہت سمجھاتا ہے، وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

النور آیت ۲۶ - پارہ ۱۸

ہم نے صاف صاف حقیقت بتانے والی آیات نازل کر دی ہیں، آگے  
صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت اللہ ہی جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔



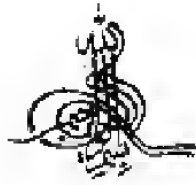
## کفر کی ذمہ داری خود انسان پر ہے

ابراہیم آیت ۲۲- پارہ ۱۳

اور دقیامت کے دن (جب فیصلہ چکا دیا جائے گا تو شیطان کہے گا "حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے جو وعدے تم سے کیے تھے وہ سب سچے تھے اور میں نے جتنے وعدے کیے ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا۔ میرا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں، میں نے اس کے سوا کچھ نہیں کیا کہ اپنے راستے کی طرف تمہیں دعوت دی اور تم نے میری دعوت پر لبیک کہا۔ اب مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ یہاں نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری اس سے پہلے جو تم نے مجھے خدائی میں شریک بنا رکھا تھا میں اس سے بری الذمہ ہوں، ایسے ظالموں کے لیے تو دردناک سزا یقینی ہے۔"



# تسلیم دین



## تبلیغ

### حَمَّ السَّجْدَةِ آیت ۳۳ - پارہ ۲۴

اور اُس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلا یا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں مسلمان ہوں۔

### الشُّورَى آیت ۴ - پارہ ۲۵

ہاں، اسی طرح اسے نبی، یہ قرآن عربی ہم نے تمہاری طرف وحی کیا ہے تاکہ تم بستیوں کے مرکز (شہر مکہ) اور اُس کے گرد و پیش رہنے والوں کو خبردار کرو اور جمع ہونے کے دن سے ڈرا دو جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ کو جنت میں جانا ہے اور دوسرے گروہ کو دوزخ میں۔

### الشُّورَى آیت ۱۵ - پارہ ۲۵

چونکہ یہ حالت پیدا ہو چکی ہے اس لیے اے محمد، اب تم اسی دین کی طرف دعوت دو، اور میں طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے اُس پر مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جاؤ اور ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو، اور ان سے کہہ دو کہ: ”اللہ نے جو کتاب بھی نازل کی ہے میں اُس پر ایمان لایا۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ایک روز ہم سب کو جمع کرے گا، اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔“

### الزُّحُرُفِ آیت ۴۳ تا ۴۵ - پارہ ۲۵

اور جب عیسیٰ صریح نشانیاں لیے ہوئے آیا تھا تو اُس نے کہا تھا کہ ”میں تم لوگوں کے پاس سکتے کر آیا ہوں، اور اس لیے آیا ہوں کہ تم پر بعض اُن باتوں کی حقیقت کھول دوں جن

میں تم اختلاف کر رہے ہو، لہذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔  
 حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی۔ اسی کی تم عبادت کرو،  
 یہی بیدھارا ستہ ہے، مگر (اس کی اس صاف تعلیم کے باوجود) گروہوں نے آپس  
 میں اختلاف کیا، پس تباہی ہے اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا، ایک دردناک  
 دن کے عذاب سے۔

### المدثر آیت ۱ تا ۷ - پارہ ۲۹

اے اوزھ لپیٹ کر لیٹنے والے، اٹھو اور خبردار کرو۔ اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو۔  
 اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔ اور گندگی سے دُور رہو۔ اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کے لیے۔  
 اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو۔

### عبس آیت ۱ تا ۱۲ - پارہ ۳۰

تُرْسُش رُوڈ ہوا اور بے رُحنی، رُحنی اس بات پر کہ وہ اندھا اس کے پاس آ گیا۔  
 نہیں کیا خبر، شاید وہ سدھر جلتے یا نصیحت پر دُصیان وے اور نصیحت کرنا اس کے لیے  
 نافع ہو، جو شخص بے پروائی بڑھتا ہے اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو، حالانکہ اگر وہ  
 نہ سدھرے تو تم پر اس کی کہا تو تم واری ہے، اور جو خود تمہارے پاس دوڑا آتا ہے  
 اور وہ ڈر رہا ہوتا ہے، اس سے تم بے رُحنی رہتے ہو۔ ہرگز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے،  
 جس کا جی چاہے اسے قبول کرے۔

### الاعلیٰ آیت ۸ تا ۱۳ - پارہ ۳۰

اور ہم نہیں آسان طریقے کی سہولت دیتے ہیں، لہذا تم نصیحت کرو اگر نصیحت نافع ہو جو شخص  
 ڈرنا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا، اور اس سے گریز کرے گا وہ انتہائی بد بخت جو بڑی آگ میں جائے گا  
 پھر نہ اس میں مرے گا نہ بچے گا۔

### الغاشیة آیت ۲۱ تا ۲۴ - پارہ ۳۰

اچھا تو — (اے نبی) — نصیحت کیے جاؤ، تم بس نصیحت ہی کرتے  
 والے ہو، کچھ اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہو۔ البتہ جو شخص مُد موڑے گا اور انکار کرے گا تو  
 اللہ اس کو بھاری سزا دے گا۔

### العصر آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۳۰

انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے  
 رہے اور ایک دوسرے کو حنی کی نصیحت اور مبرکی تلقین کرتے رہے۔

وقت آیت ۴۵ - پارہ ۲۶

اے نبی! جو باتیں یہ لوگ بنا رہے ہیں انہیں ہم خوب جانتے ہیں، اور تمہارا کام ان سے جبراً بات موزانا نہیں ہے۔ بس تم اس قرآن کے ذریعہ سے ہر اس شخص کو نصیحت کرو جو میری تیبہ سے ڈرے۔

الذریٰ آیت ۵۲ تا ۵۵ - پارہ ۲۷

یونہی ہوتا رہا ہے، ان سے پہلے کی قوموں کے پاس بھی کوئی رسول ایسا نہیں آیا جسے انہوں نے یہ نہ کہا ہو کہ یہ ساحر ہے یا مجنون۔ کیا ان سب نے آپس میں اس پر کوئی سمجھوتہ کر لیا ہے؟ نہیں، بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔ پس اے نبی! ان سے رنج پھیرو، تم پر کچھ ملامت نہیں۔ البتہ نصیحت کرنے رہو، کیونکہ نصیحت ایمان لانے والوں کے لیے نافع ہے۔

الطور آیت ۲۹ - پارہ ۲۷

پس اے نبی! تم نصیحت کیے جاؤ، اپنے رب کے فضل سے تم کاہن ہو اور نہ مجنون۔

البلد آیت ۸ تا ۱۷ - پارہ ۳۰

کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟ اور دونوں نمایاں راستے اسے (نہیں) دکھا دیے، مگر اُس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی۔ اور تم کیا جانو کہ کیسے وہ دشوار گزار گھاٹی؟ کسی گرون کو غلامی سے چھڑانا، یا نائفے کے دن کسی قوی قہیم ہاتھک نشین مسکین کو کھانا کھلانا۔ پھر اس کے ساتھ یہ کہ (آدمی ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبرا اور (مخلصی خدا پر) رحم کی تلقین کی

الکہف آیت ۲۷ - پارہ ۱۵

اے نبی! تمہارے رب کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے اسے (جوں کا توں) سنا دو، کوئی اس کے فرمودات کو بدلنے کا مجاز نہیں ہے (اور اگر تم کسی کی خاطر اس میں رد و بدل کرو گے تو) اس سے بچ کر بھاگنے کے لیے کوئی جلتے پناہ نہ پاؤ گے۔

طہ آیت ۱۰۰ - پارہ ۱۶

پھر اب ٹھیک اپنے وقت پر تم آ گیا ہے اے موسیٰ! میں نے تجھ کو اپنے کام کے لیے چن لیا۔ جا، تو اور میرا بھائی میری نشانہوں کے ساتھ۔ اور دیکھو، تم میری یاد میں سستی نہ کرنا۔ جاؤ



تم دونوں فرعون کے پاس کہ وہ سرکش ہو گیا ہے۔ اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا، شاید کہ وہ نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے۔

**الانبیاء آیت ۱۰۸ تا ۱۱۱۔ پارہ ۱۷**

ان سے کہو: "میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے کہ تمہارا خدا صرف ایک خدا ہے، پھر کیا تم سراسر اطاعت جھکاؤتے ہو؟" اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ: "میں نے علی الاعلان تم کو خبردار کر دیا ہے۔ اب یہ نہیں جانتا کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے قریب ہے یا دور۔ اللہ وہ باتیں بھی جانتا ہے جو باواز بلسنہ کہی جاتی ہیں اور وہ بھی جو تم چھپا کر کہتے ہو۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ شاید یہ (دیر) تمہارے لیے ایک فتنہ ہے اور تمہیں ایک وقت خاص تک کے لیے مزے کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے۔"

**الفرقان آیت ۱۵ تا ۵۲۔ پارہ ۱۹**

اگر تم چاہتے تو ایک ایک سبتی میں ایک ایک نذیر اٹھا کھڑا کرنے پس لے لو، کافروں کی بات ہرگز نہ مانو اور اس قرآن کو لے کر ان کے ساتھ جہاد کبیر کرو۔

**الفرقان آیت ۵۶ تا ۵۷۔ پارہ ۱۹**

اے محمد، تم کو تو ہم نے بس ایک مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ ان سے کہہ دو کہ: "میں اس کام پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت بس یہی ہے کہ جس کا جی چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کر لے۔"

**الشعراء آیت ۲۱۳ تا ۲۱۶۔ پارہ ۱۹**

اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ۔ اور ایمان لانے والوں میں سے جو لوگ تمہاری پرہیزی اختیار کریں ان کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ، لیکن اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو ان سے کہہ دو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے میں بری اللذمہ ہوں۔

**التمل آیت ۹۱ تا ۹۲۔ پارہ ۲۰**

(اے محمد، ان سے کہو) "مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شجر کے رب کی بندگی کروں جس نے اسے حرم بنا لیا ہے اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلم بن کر رہوں اور یہ قرآن پڑھ کر سناؤں۔" اب جو ہدایت اختیار کرے گا وہ اپنے ہی بھلے کے لیے ہدایت اختیار کرے گا اور جو گمراہ ہو اس سے کہہ دو کہ میں تو بس خبردار کر دینے والا ہوں۔

## القصص آیت ۸۷ تا ۸۸ من - پارہ ۲۰

اور ایسا کبھی نہ ہونے پائے کہ اللہ کی آیات جب تم پر نازل ہوں تو کفار تمہیں اُن احکام سے باہر رکھیں۔ اپنے رب کی طرف دعوت دو اور ہرگز مُشرکوں میں شامل نہ ہو اور اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکارتو۔

## لقمان آیت ۱۷ تا ۱۹ - پارہ ۲۱

(اور لقمان نے کہا تھا کہ) "بیٹا، نماز قائم کر، نیکی کا حکم دے، بری سے منع کر اور جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کر۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کی تاکید کی گئی ہے۔ اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر، نہ زمین میں اکڑ کر چل، اللہ کسی غدا پسند اور فخر جٹانے والے کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر اور اپنی آواز ذرا پست رکھ، سب آوازوں سے زیادہ بڑی آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔"

## العنکبوت آیت ۴ تا ۷ - پارہ ۲۱

اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر عمدہ طریقے سے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے ظالم ہوں۔ اور اُن سے کہو: "ہم ایمان لاتے ہیں اُس چیز پر بھی جو ہماری طرف بھیجی گئی ہے اور اُس چیز پر بھی جو تمہاری طرف بھیجی گئی تھی۔ ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اُس کے مسلم (فرمانبردار) ہیں۔ (اے نبی) ہم نے اسی طرح تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے اس لیے وہ لوگ جن کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان لوگوں میں سے بھی بہت سے اس پر ایمان لارہے ہیں اور ہماری آیات کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں۔"

## الروم آیت ۵۲ تا ۵۴ - پارہ ۲۱

(اے نبی) تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے، نہ اُن برسوں کو اپنی ٹپکار سنا سکتے ہو جو پیچھے پھیرے چلے جا رہے ہوں، اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہِ راست دکھا سکتے ہو۔ تم صرف انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیات پر ایمان لاتے اور سر تسلیم خم کر دیتے ہیں۔

## الانعام آیت ۵۱، ۵۲ - پارہ ۷

اور اے محمد! تم اس (علم وحی) کے ذریعے سے اُن لوگوں کو نصیحت کرو جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے کبھی اس سال میں پیش کیے جائیں گے کہ اُس کے سوا وہاں کوئی (ایسا ذی اقتدار) نہ ہو گا جو اُن کا حامی و مددگار ہو، یا ان کی سفارش کرے، شاید کہ (اس نصیحت سے متغیب ہو کر) وہ خدا ترسی کی روش اختیار کر لیں اور جو

لوگ اپنے رب کو رات دن پکارتے رہتے ہیں اور اس کی خوشنودی کی طلب میں لگے ہوئے ہیں انہیں اپنے سے دُور نہ پھینکو۔ اُن کے حساب میں سے کسی چیز کا بار تم پر نہیں ہے اور تمہارے حساب میں سے کسی چیز کا بار ان پر نہیں۔ اس پر بھی اگر تم انہیں دُور پھینکو گے تو ظالموں میں شمار ہو گے۔

### الانعام آیت ۶۹ - پارہ ۷

اُن کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری ہم سزاگار لوگوں پر نہیں ہے، البتہ نصیحت کرنا اُن کا فرض ہے شاید کہ وہ غلط روی سے بچ جائیں۔

### الانعام آیت ۷۰ - پارہ ۷

چھوڑو اُن لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دُنیا کی زندگی فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے۔ ہاں مگر یہ قرآن سنا کر نصیحت اور تنبیہ کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے یکے کو تو توں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے، اور گرفتار بھی اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اس کے لیے نہ ہو، اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھوٹنا چاہے تو وہ بھی اس سے قبول نہ کی جاتے، کیونکہ ایسے لوگ تو خود اپنی کمائی کے نتیجہ میں پکڑے جائیں گے، ان کو تو اپنے انکارِ حق کے سزا میں کھونا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بھگتنے کو ملے گا۔

### الاعراف آیت ۱۴۴ - پارہ ۹

اور انہیں یہ بھی یاد دلاؤ کہ جب اُن میں سے ایک گروہ نے دوسرے گروہ سے کہا تھا کہ ”تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو، جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت سزا دینے والا ہے“ تو انہوں نے جواب دیا تھا کہ ”ہم یہ سب کچھ تمہارے رب کے حضور اپنی معذرت پیش کرنے کے لیے کرتے ہیں اور اس اُمید پر کرتے ہیں کہ شاید یہ لوگ اس کی نافرمانی سے پرہیز کرنے لگیں۔“

### الاعراف آیت ۱۴۵ - پارہ ۹

آخر کار جب وہ اُن ہدایات کو بالکل ہی فراموش کر گئے جو انہیں یاد کرائی گئی تھیں تو ہم نے اُن لوگوں کو بچایا جو بُرائی سے روکتے تھے اور باقی سب لوگوں کو جو ظالم تھے ان کی نافرمانیوں پر سخت عذاب میں پکڑ لیا۔

### الاعراف آیت ۱۸۱ - پارہ ۹

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق

ہدایت اور حق رہی کے مطابق انصاف کرنا ہے۔

### الاعراف آیت ۱۹۹ تا ۲۰۱ - پارہ ۹

اسے نبی زہی دور گزر کا طریقہ اختیار کرو۔ معروف کی تلقین کیے جاؤ اور جاہلوں سے نہ الجھو۔ اگر کبھی شیطان تمہیں اُکلتے تو اللہ کی پناہ مانگو، وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ حقیقت میں جو لوگ متقی ہیں اُن کا حال تو یہ ہوتا ہے کہ کبھی شیطان کے اثر سے کوئی بُرا خیال اگر انہیں چھو بھی جاتا ہے تو وہ فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں صاف نظر آنے لگتا ہے کہ اُن کے لیے صحیح طریقہ کار کیا ہے۔

### یونس آیت ۱۰۸ تا ۱۰۹ - پارہ ۱۱

اے محمدؐ، کہہ دو کہ: لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا ہے۔ اب جو سیدھی راہ اختیار کرے اس کی راست روی اسی کے لیے مفید ہے اور جو گمراہ رہے اس کی گمراہی اسی کے لیے تباہ کن ہے اور میں تمہارے اُوپر کوئی حوالہ دار نہیں ہوں۔ اور اے نبی تم اس ہدایت کی پیروی کیے جاؤ جو تمہاری طرف بذریعہ وحی بھیجی جا رہی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

### ہود آیت ۱۱۶ - پارہ ۱۲

پھر کیوں نہ اُن قوموں میں جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں ایسے اہل خیر موجود رہے جو لوگوں کو زمین میں فساد برپا کرنے سے روکتے؟ ایسے لوگ نکلے بھی تو بہت کم، جن کو ہم نے ان قوموں میں سے بچالیا، اور وہ ظالم لوگ تو انہی منزلوں کے پیچھے پڑے رہے جن کے سامان انہیں فراوانی کے ساتھ دیے گئے تھے اور وہ مجرم بن کر رہے۔

### یوسف آیت ۱۰۳ تا ۱۰۴ - پارہ ۱۳

اور اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے گو آپ کا کیسا ہی جی چاہتا ہو اور آپ ان سے اس پر کچھ معاوضہ تو چاہتے نہیں یہ تو صرف تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

### الحج آیت ۹۲ تا ۹۶ - پارہ ۱۴

پس اے نبی، جس چیز کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اُسے بانگے پکارے کہہ دو، اور مشرک کرنے والوں کی فدا پروا نہ کرو۔ تمہاری طرف سے ہم ان مذاق اڑانے والوں کی خبر لینے کے لیے کافی ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی خدا قرار دیتے ہیں۔ عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

## النحل آیت ۲ - پارہ ۱۴

وہ اس رُوح کو اپنے جس بندے پر چاہتا ہے اپنے حکم سے ملائکہ کے ذریعہ نازل فرما دیتا ہے (اس ہدایت کے ساتھ کہ لوگوں کو) "آگاہ کر دو، میرے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں ہے، لہذا تم بھی سے ڈرو۔"

## النحل آیت ۴۴ - پارہ ۱۴

پچھلے رسولوں کو بھی ہم نے روشن نشانیوں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا، اور اب یہ ذکر ہم پر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کے سامنے اُس تعلیم کی تشریح و توضیح کرتے جاؤ جو ان کے لیے آئی گئی ہے، اور تاکہ لوگ (خود بھی) غور و فکر کریں۔

## النحل آیت ۱۲۵ - پارہ ۱۴

اے نبی، اپنے رب کے راستے کی طرف دعوت دو، حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ، اور لوگوں سے مباحثہ کرو ایسے طریقے پر جو بہتر ہیں، تمہارا رب ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون راہِ راست پر ہے۔

## النحل آیت ۱۲۷ - پارہ ۱۴

اے محمد، سبر سے کام لے جاؤ۔ اور تمہارا یہ صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔ ان لوگوں کی حرکتوں پر رنج نہ کرو اور نہ ان کی چال بازیوں پر دل تنگ ہو۔

## ص آیت ۶۷ تا ۶۸، ۸۶ تا ۸۸ - پارہ ۲۳

ان سے کہو: "یہ ایک بڑی خبر ہے جس کو سن کر تم متحیر نہ پیرتے ہو۔" (اے نبی) ان سے کہہ دو کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹی لوگوں میں سے ہوں، یہ تو ایک نصیحت ہے تمام جہانِ دالوں کے لیے، اور تمہاری مدت ہی گزرے گی کہ تمہیں اس کا حال خود معلوم ہو جائے گا۔

## الحج آیت ۴۱ - پارہ ۱۷

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نافرمانم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، معروف کا حکم دیں گے اور مستکر سے منع کریں گے۔ اور تمام معاملات کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

## الحج آیت ۶۷ - پارہ ۱۷

ہر اُمت کے لیے ہم نے ایک طریقِ عبادت مقرر کیا ہے جس کا وہ پیروی کرتی ہے پس اے محمد، وہ اس معاملہ میں تم سے بھگوانہ کرنا، تم اپنے رب کی طرف دعوت دو،

یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو۔

### النساء آیت ۶۳ - پارہ ۵

اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، ان سے تعرض مت کرو، انہیں سمجھاؤ اور ایسی نصیحت کرو جو ان کے دلوں میں آترہلتے۔

### النساء آیت ۸۸ - پارہ ۵

پھر یہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقتیوں کے بارے میں تمہارے درمیان دو راہیں پائی جاتی ہیں، حالانکہ جو بُرائیاں انہوں نے کمائی ہیں، ان کی بدولت اللہ انہیں آفتِ پیر چکلا ہے۔ کیا تم چلنے ہو کہ جسے اللہ نے ہدایت نہیں بخشی اسے تم ہدایت بخش دو، حالانکہ جس کو اللہ نے راستہ سے ہٹا دیا اس کے لیے تم کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔

### آل عمران آیت ۱۰۴ - پارہ ۴

تم میں سے کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہی رہنے چاہیں جو نیکی کی طرف بلائیں۔ بھلائی کا حکم دیں اور بُرائیوں سے روکتے رہیں۔ جو لوگ یہ کام کریں گے وہی نجات پائیں گے۔

### آل عمران آیت ۱۱۰ - پارہ ۴

اب دنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، اہدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

### الصّف آیت ۱۴ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کے مددگار بنو، جس طرح عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں کو خطاب کر کے کہا تھا: "کون ہے اللہ کی طرف (بلانے) میں میرا مددگار؟" اور حواریوں نے جواب دیا تھا: "ہم ہیں اللہ کے مددگار۔" اُس وقت بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور دوسرے گروہ نے انکار کیا۔ پھر ہم نے ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلے میں تائید کی، اور وہی غالب ہو کر رہے۔

### المائدہ آیت ۷۹ - پارہ ۶

انہوں نے ایک دوسرے کو بُرے افعال کے ارتکاب سے روکنا چھوڑ دیا تھا، بُرا

طرز عمل نما جو انہوں نے اختیار کیا۔

## التَّوْبَةُ آیت ۷۱ - پارہ ۱۰

مومن مرد مومن عورتیں ، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں ، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں ، نماز قائم کرتے ہیں ، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی ، یقیناً اللہ سب سے غالب اور حکیم و داناستے۔

## التَّوْبَةُ آیت ۱۰۲ تا ۱۰۳ - پارہ ۱۱

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کر لیا ہے ، ان کا نسل مخلوط ہے۔ کچھ نیک اور کچھ بد۔ ————— بعید نہیں کہ اللہ ان پر پھر مہربان ہو جائے۔ کیونکہ وہ بد گزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ ————— اسے نبی! تم ان کے اعمال میں سے صدقہ لے کر انہیں پاک کرو اور ————— (نیکی کی راہ میں) انہیں بڑھاؤ ، اور ان کے حق میں دعائے رحمت کرو کیونکہ تمہاری دعا ان کے لیے وجہ تسکین ہوگی۔ اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی خیرات کو قبولیت عطا فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ بہت مہربان کرنے والا اور رحیم ہے۔

## التَّوْبَةُ آیت ۱۲۲ - پارہ ۱۱

اور یہ کچھ ضروری نہ تھا کہ اہل ایمان سارے کے سارے ہی نکل کھڑے ہوتے ، مگر ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کی آبادی کے ہر حصہ میں سے کچھ لوگ نکل کر آتے اور دین کی سمجھ پیدا کرنے اور واپس جا کر اپنے علاقے کے باشندوں کو خبردار کرتے تاکہ وہ (غیر مستلزمِ روش سے) پرہیز کرتے۔



## خاندان کے سربراہ کی ذمہ داری

التحریم آیت ۶ تا ۷ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو  
 اُس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، جس پر نہایت تند خو اور  
 سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی ناسپردگی نہیں کرتے  
 اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں (اُس وقت کہا جائے گا کہ)  
 اے کافر! آج معذرتیں پیش نہ کرو تمہیں تو دیا ہی ہوا ہے کہ دیا جا رہا ہے جیسے  
 تم عمل کر رہے تھے۔





## نصیحت آموز سبق

النور آیت ۲۲ - پارہ ۱۸

ہم نے صاف صاف ہدایت دینے والی آیات تمہارے پاس بھیج دی ہیں  
 اور ان قوموں کی عبرت ناک مثالیں بھی تمہارے سامنے پیش کر چکے ہیں جو تم  
 سے پہلے ہو گری ہیں اور وہ نصیحتیں ہم نے کر دی ہیں جو ڈرنے والوں سے  
 کے لیے ہوتی ہیں۔



## گمراہی کی تبلیغ

العلق آیت ۹ تا ۱۴ - پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اس شخص کو جو ایک بندے کو منع کرتا ہے جب کہ وہ نماز پڑھتا ہو؟ تمہارا کیا خیال ہے اگر (وہ بندہ) راہِ راست پر ہو یا پرہیزگاری کی تکلیف کرنا ہو؟ تمہارا کیا خیال ہے اگر (پس منع کرنے والا شخص حق کو) جھٹلاتا اور منہ موڑتا ہو؟ کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

لقنن آیت ۶ تا ۷ - پارہ ۲۱

اور انسانوں ہی میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو غافل کرنے والا کلام خرید کر لاتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستہ سے علم کے بغیر بھٹکا دے اور اس راستے کی دعوت کو مذاق میں اڑا دے۔ ایسے لوگوں کے لیے سخت ذمیل کرنے والا عذاب ہے۔ اُسے جب ہماری آیات سُنانی جاتی ہیں تو وہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ اس طرح سُرخ پھیر لیتا ہے گویا کہ اُس نے سُنا ہی نہیں، گویا کہ اس کے کان بھرے ہیں۔ اچھا، مژدہ سُنا دو اُسے ایک دردناک عذاب کا۔

الانعام آیت ۱۱۹ سن - پارہ ۸

بکثرت لوگوں کا حال یہ ہے کہ علم کے بغیر محض اپنی خواہشات کی بناء پر گمراہ کن باتیں کرتے ہیں ان حد سے گزرنے والوں کو تمہارا رب ٹوب جانتا ہے۔

الاعراف آیت ۴۴ تا ۴۵ - پارہ ۸

پھر یہ جنت کے لوگ دوزخ والوں سے پکار کر کہیں گے: "ہم نے اُن سارے وعدوں کو ٹھیک پایا جو ہمارے رب نے ہم سے کیے تھے، کیا تم نے بھی ان وعدوں کو ٹھیک پایا جو تمہارے رب نے کیے تھے؟" وہ جواب

دیں گے "ہاں"۔ تب ایک پکارنے والا اُن کے درمیان پکارے گا کہ "خدا کی لعنت اُن ظالموں پر جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے تھے اور آخرت کے منکر تھے"۔

**الاعراف آیت ۸۵ تا ۸۶**۔ پارہ ۸

اور زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے، اسی میں تمہاری بھلائی ہے اگر تم واقعی مومن ہو۔ اور (زندگی کے) ہر راستے پر رہن بن کر نہ بیٹھ جاؤ کہ لوگوں کو خوف زدہ کرنے اور ایمان لانے والوں کو خدا کے راستے سے روکنے لگو اور سیدھی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے درپے ہو جاؤ۔ یاد کرو وہ زمانہ جب کہ تم حقوڑے تھے پھر اللہ نے تمہیں بہت کر دیا اور تم شکلیں کھول کر دیکھو کہ دُنیا میں مُفسدوں کا کیا انجام ہوا ہے۔

**الرعد آیت ۲۵**۔ پارہ ۱۳

رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط ہاندھ لینے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں، جو ان رابطوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہ لعنت کے مستحق ہیں اور اُن کے لیے آخرت میں بہت بُرا ثبوت ہے۔

**ابراہیم آیت ۲ تا ۳**۔ پارہ ۱۳

اور سخت تباہ کن سزا ہے قبولِ حق سے انکار کرنے والوں کے لیے جو دُنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں، جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روک رہے ہیں اور چلپتے ہیں کہ یہ راستہ (ان کی خواہشات کے مطابق) ٹیڑھا ہو جائے۔ یہ لوگ گمراہی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

**النحل آیت ۸۸**۔ پارہ ۱۳

جن لوگوں نے خود کفر کی راہ اختیار کی اور دُوسروں کو اللہ کی راہ سے روکا انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے اس فساد کے بدلے جو وہ دُنیا میں برپا کرتے رہے۔

**الحج آیت ۸ تا ۱۰**۔ پارہ ۱۷

بعض اور لوگ ایسے ہیں جو کسی علم اور ہدایت اور روشنی بخشنے والی کتاب کے بغیر گمراہی میں جھگڑتے ہیں تاکہ لوگوں کو راہِ خدا سے ہٹا دیں۔ ایسے شخص کے لیے دُنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے روز

اُس کو ہم آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ یہ ہے نیرا وہ مستقبل جو تیرے اپنے ہاتھوں نے تیرے لیے تیار کیا ہے ورنہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

محمد آیت ۱۔ پارہ ۲۶

جن لوگوں نے کُفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، اللہ نے اُن کے

اعمال کو رائیگاں کر دیا۔

محمد آیت ۳۲۔ پارہ ۲۶

کُفر کرنے والوں اور راہِ خدا سے روکنے والوں اور مرتے دم تک کُفر پر

جسے رہنے والوں کو تو اللہ ہرگز معاف نہ کرے گا۔

النساء آیت ۱۴۷ تا ۱۴۹۔ پارہ ۶

جو لوگ اس کو ماننے سے خود انکار کرتے ہیں اور دُوسروں کو خدا

کے راستے سے روکتے ہیں وہ یقیناً گمراہی میں حق سے بہت دُور نکل گئے

ہیں۔ اس طرح جن لوگوں نے کُفر و بغاوت کا طریقہ اختیار کیا اور ظلم و ستم

پر اُتر آئے اللہ اُن کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور انہیں کوئی راستہ بجز جہنم

کے راستہ کے نہ دکھائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لیے یہ کوئی

مشکل کام نہیں ہے۔

النور آیت ۱۹۔ پارہ ۱۸

جو لوگ چاہتے ہیں کہ :

ایمان لانے والوں کے گروہ میں بخش پھیلے وہ دُنیا اور آخرت میں

دروناک سزا کے مستحق ہیں۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

التوبة آیت ۴۷۔ پارہ ۱۰

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں۔

بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ خیر سے

دُکے رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً یہ منافق

ہی فاسق ہیں۔



## صحیح ہدایات کا چھپانا

البقرة آیت ۱۵۹ تا ۱۶۰ - پارہ ۲

جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روکھن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں،  
 درآن حالیکہ ہم انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنی کتاب میں بیان کر چکے  
 ہیں، یقین جانو کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر  
 لعنت بھیجتے ہیں۔ البتہ جو اس روش سے باز آجائیں اور اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں،  
 اور جو کچھ چھپاتے تھے، اسے بیان کرنے لگیں، ان کو میں معاف کر دوں گا اور میں بڑا  
 درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔

البقرة آیت ۱۶۴ - پارہ ۲

حق یہ ہے کہ جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب  
 میں نازل کیے ہیں اور تھوڑے سے ذمہ داری پر انہیں بھیڑتے چڑھاتے ہیں،  
 وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر رہے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ہرگز ان سے  
 بات نہ کرے گا، نہ انہیں پاکیزہ ٹھیرائے گا، اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔



## دین منروشی

### البقرة آیت ۷۹ - پارہ ۱

پس ہلاکت اور تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھوں سے شرع کا نوشتہ لکھتے ہیں پھر لوگوں سے کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آیا ہوا ہے تاکہ اُس کے معاوضے میں عقوبت اسامانہ حاصل کر لیں۔ ان کے ہاتھوں کا یہ لکھا بھی ان کے لیے تباہی کا سامان ہے اور ان کی یہ کٹائی بھی ان کے لیے موجب ہلاکت۔

### البقرة آیت ۷۴ تا ۱۷۵ - پارہ ۲

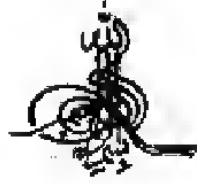
حق یہ ہے کہ جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کیے ہیں اور تھوڑے سے دُنیوی فائدوں پر انہیں بھیڑ چڑھاتے ہیں وہ دراصل اپنے پریٹ آگ سے بھر رہے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ہرگز ان سے بات نہ کرے گا، نہ انہیں پاکیزہ ٹھہرائے گا، اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے ضلالت خریدی، اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا۔ کیسا عجیب ہے ان کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں۔

### آل عمران آیت ۷۷ - پارہ ۳

رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں تو ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ قیامت کے روز نہ ان سے بات کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا، بلکہ ان کے لیے تو سخت دردناک سزا ہے۔

## آل عمران آیت ۱۸۷ - پارہ ۴

ان اہل کتاب کو وہ عہد بھی یاد دلاؤ جو اللہ نے ان سے لیا تھا کہ تمہیں کتاب کی تعلیمات کو لوگوں میں پھیلاتا ہوگا، انہیں پوشیدہ رکھنا نہیں ہوگا۔ مگر انہوں نے کتاب کو پس پشت ڈال دیا اور تھوڑی قیمت پر اسے بیچ ڈالا۔ کتنا بُرا کاروبار ہے جو یہ کر رہے ہیں۔



## اپنے فعل پر توجہ

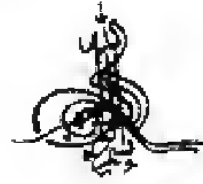
البقرة آیت ۴۴۔ پارہ ۱

تم دوسروں کو تو نیکی کا راستہ اختیار کرنے کے لیے کہتے ہو، مگر اپنے آپ کو  
بھول جاتے ہو، حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے بالکل ہی کام  
نہیں لیتے؟

المائدہ آیت ۵۰۔ پارہ ۴

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اپنی نسر کرو۔ کسی دوسرے کی گمراہی سے تمہارا کچھ  
نہیں بگڑتا۔ اگر تم خود راہِ راست پر ہو۔ اللہ کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں  
بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔





## قول اور فعل میں اختلاف

**الجمعة** آیت ۵ - پارہ ۲۸

جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا، اُن کی مثال اُس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں۔ اس سے بھی زیادہ بُری مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا ہے۔ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔

**البقرة** آیت ۳۳ - پارہ ۱

تم دوسروں کو تو نیکی کا راستہ اختیار کرنے کے لیے کہتے ہو، مگر اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے بالکل ہی کام نہیں لیتے؟

**الصّف** آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۸

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے کہ تم کو وہ بات جو کرتے نہیں۔

**التّوبة** آیت ۷ تا ۱۰ - پارہ ۱۱

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے ایک مسجد بنائی اس غرض کے لیے کہ (دعوتِ حق کو) نقصان پہنچائیں اور (خدا کی بندگی کرنے کے بجائے) گنہگاروں اور اہل ایمان میں بھڑک اٹھیں اور (اس بظاہر عبادت گاہ کو) اس شخص کے لیے کہیں گاہ بنائیں جو اس سے پہلے خدا اور اس کے رسول کے خلاف برسرِ پیکار ہو چکا ہے۔ وہ ضرور قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ تو بھلائی کے سوا کسی دوسری چیز کا نہ تھا۔ مگر اللہ گواہ ہے کہ وہ قطعی جھوٹے ہیں۔ تم ہرگز اُس عمارت میں کھڑے نہ ہونا۔ جو مسجد

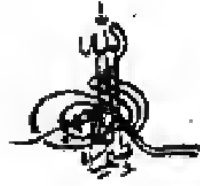
اول روز سے تقویٰ پر قائم کی گئی تھی وہی اس کے لیے زیادہ موزوں ہے کہ تم اس میں (عبادت کے لیے) کھڑے ہو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہی پسند ہیں پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ بہتر انسان وہ ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضا کی طلب پر رکھی ہو یا وہ جس نے اپنی عمارت ایک وادی کی کھوکھلی بے ثبات لکڑی پر اٹھائی اور وہ اسے لے کر سیدھی جہنم کی آگ میں جاگری؟ ایسے ظالم لوگوں کو اللہ کبھی سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔



## شعراء کا کلام

الشعراء آیت ۶۲۳ تا ۶۲۷ - پارہ ۱۹

رہے شعراء، تو ان کے پیچھے جکے ہوئے لوگ چلا کرتے ہیں۔ کیا تم دیکھتے  
 نہیں ہو کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہیں۔  
 بجز ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اللہ کو کثرت سے  
 یاد کیا اور جب ان پر ظلم کیا گیا تو صبر سے بدلہ لے لیا۔



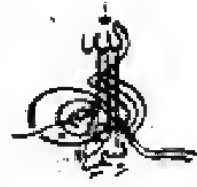
## مباحثہ اصول

العنکبوت آیت ۶۶ - پارہ ۲۱

اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر مسدود طریقہ سے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے ظالم ہوں۔ اور ان سے کہو "ہم ایسا نہ لائے ہیں اس چیز پر بھی جو ہماری طرف بھیجی گئی ہے اور اس چیز پر بھی جو تمہاری طرف بھیجی گئی تھی۔ ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اسی کے مسلم (فرمان بردار) ہیں۔"

النحل آیت ۱۲۵ - پارہ ۱۴

اے نبی! اپنے رب کے راستے کی طرف دعوت دو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ، اور لوگوں سے مباحثہ کرو اسے طریقہ پر جو بہترین ہو۔ تمہارا رب ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہو اسے اور کون راہِ راست پر ہے۔



## مسابہ

### آل عمران آیت ۶۱ - پارہ ۳

پس جو شخص آپ سے عیسیٰ علیہ السلام کے باب میں حجت کرے۔ آپ کے پاس علم آئے پیچھے، تو آپ فرمادیں گے کہ آجاء ہم بلا لیں اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور خود اپنے تئوں کو اور تمہارے تئوں کو پھر ہم خوب دل سے دعا کریں اس طور پر کہ اللہ کی لعنت بھیجیں اُن پر جو ناصق پر ہوں۔



## دین میں زبردستی نہیں ہے

**الکہف آیت ۲۸ من ۲۹۲ - پارہ ۱۵**

کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی اختیار کرنی ہے اور جس کا طرہ بولتے کار افراط و تفریط بہ مبنی ہے۔

صاف کہہ دو کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے، اب جس کا جی چاہے مان لے، اور جس کا جی چاہے انکار کر دے۔

**یونس آیت ۹۹ - پارہ ۱۱**

اگر تیرے رب کی مشیت یہ ہوتی (کہ زمین میں سب مومن و فرمانبردار ہی ہوں) تو سارے اہل زمین ایمان لے آتے ہوتے۔ پھر کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ مومن ہو جائیں؟

**البقرة آیت ۲۵۶ - پارہ ۳**

دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آیا اُس نے ایک ایسا مشروط سہارا تقام کیا، جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ (جس کا سہارا اُس نے لیا ہے) سب کچھ سنبھالے اور جاننے والا ہے۔



## کلمہ طیبہ

ابراہیم آیت ۲۲ تا ۲۵ - پارہ ۱۳

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کو کس چیز سے مثال دی ہے؟ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اچھی ذات کا درخت جس کی جڑ زمین میں گہری جھی ہوئی ہے اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔

ہر آن وہ اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دے رہا ہے۔ یہ مثالیں اللہ اس لیے دیتا ہے کہ لوگ ان سے سبق لیں۔

بنی اسرائیل آیت ۵۳ - پارہ ۱۵

اور اے محمدؐ، میرے بندوں سے کہہ دو کہ زبان سے وہ بات نکالیں جو بہترین ہو۔ دراصل یہ شیطان ہے جو انسانوں کے درمیان فساد پھیلانے کی کوشش کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔



## کلمہ تجیثہ

ابراہیم آیت ۲۴ - پارہ ۱۳  
 اور کلمہ تجیثہ کی مثال ایک بدذات و رخت کی سی ہے جو زمین کی سطح سے اٹھاؤ  
 پھینکا جاتا ہے اس کے لیے کوئی استحکام نہیں ہے۔

---

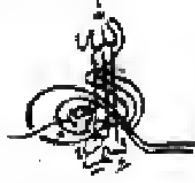




## غیر اللہ کو گالیاں دینا

الانعام آیت ۱۰۸-۱۰۹ پارہ ۷

اور (اے ایمان لائے والو) یہ لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں انہیں  
گالیاں نہ دو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ شرک سے آگے بڑھ کر جہالت کی بنا پر اللہ کو  
گالیاں دینے لگیں۔



## کافرانہ باتوں کا انجام

مریم آیت ۸۰ تا ۱۰۰ - پارہ ۱۶

پھر ٹوٹنے دیکھا اُس شخص کو جو ہماری آیات کو ماننے سے انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تو مال و اولاد سے فرازا ہی جاتا رہوں گا؟ کیا اسے غیب کا پتہ چل گیا ہے یا اس نے رحمان سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟ — ہرگز نہیں جو کچھ یہ کہتا ہے! اسے ہم لکھ لیں گے اور اس کے لیے سزائیں اور زیادہ اضافہ کر دیں گے۔ جس سر و سامان اور لاؤ لشکر کا یہ ذکر کر رہا ہے۔ وہ سب ہمارے پاس رہ جائے گا اور یہ اکیلا ہمارے سامنے حاضر ہوگا۔



# حق کے لئے کوشش

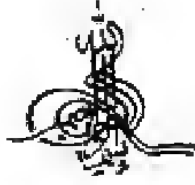
294



## اصل چیز نیت ہے

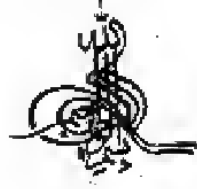
التوبة آیت ۷ تا ۱۰، ۹-۱۰ پارہ ۱۱

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے ایک مسجد بنائی اس غرض کے لیے کہ (دعوت حق کو) نقصان پہنچائیں اور (خدا کی بندگی کرنے کے بجائے) گنہ کریں، اور اہل ایمان میں پھوٹ ڈالیں، اور (اس بظاہر عبادت گاہ کو) اُس شخص کے لیے گمین گاہ بنائیں جو اس سے پہلے خدا اور اُس کے رسول کے خلاف برسرِ پیکار ہو چکا ہے۔ وہ ضرور تمہیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ تو بھلائی کے سوا کسی دوسری چیز کا نہ تھا۔ مگر اللہ گواہ ہے کہ وہ قطعی جھوٹے ہیں۔ تم ہرگز اس عمارت میں کھڑے نہ ہونا۔ جو مسجد اول روز سے تقویٰ پر قائم کی گئی تھی وہی اس کے لیے زیادہ موزوں ہے کہ تم اس میں (عبادت کے لیے) کھڑے ہو، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہیں پسند ہیں۔ پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ بہتر انسان وہ ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضا کی طلب پر رکھی ہو یا وہ جس نے اپنی عمارت ایک وادی کی کھوکھلی بنے ثبات کو پر اٹھائی اور وہ اسے لے کر سیدھی جہنم کی آگ میں جاگری؟ ایسے ظالم لوگوں کو اللہ کبھی سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔



## نیک نیت کے ساتھ کوشش بھی لازمی ہے

بنی اسرائیل آیت ۱۹ - پارہ ۱۵  
 اور جو آخرت کا خواہش مند ہو اور اس کے لیے سعی کرے جیسی کہ اس کے لیے سعی  
 کرنی چاہیے، اور ہو وہ مومن، تو ایسے ہر شخص کی سعی مشکور ہوگی۔  
 (کوشش)



## حق کو ثبات

رعد آیت ۷۱ - پارہ ۱۳

اسی مثال سے اللہ حق اور باطل کے معاملے کو واضح کرتا ہے جو جھاگ ہے وہ اُڑ  
 جایا کرتا ہے اور جو چیز انسانوں کے لیے نافع ہے وہ زمین میں ٹھیر جاتی ہے۔ اس طرح  
 اللہ مثالوں سے اپنی بات سمجھاتا ہے۔



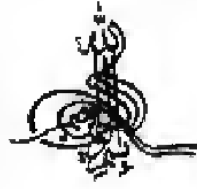
## حق کی خدمت

آل عمران آیت ۲۰۰ - پارہ ۳

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے معتابے میں  
پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کے لیے کمر بستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے  
کہ فلاح پاؤ گے۔

---





## حق بات کہنا

الکہف آیت ۲۹- پارہ ۱۵

صاف کہہ دو کہ یہ حق ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے اب جس کا جی چاہے مان لے۔ اور جس کا جی چاہے انکار کر دے۔ ہم نے (انکار کرنے والے) مخالفوں کے لیے ایک آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی لپٹیں انہیں گھیرے میں لے چکی ہیں۔

الکہف آیت ۳۰- پارہ ۱۵

وہ لوگ جو مان لیں اور نیک عمل کریں تو یقیناً ہم نیکو کار لوگوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتے۔

الزمر آیت ۳۳ تا ۳۵- پارہ ۲۴

اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور جنہوں نے اس کو سچ مانا تو وہی عذاب سے بچنے والے ہیں۔ انہیں اپنے رب کے ہاں وہ سب کچھ ملے گا جس کی وہ خواہش کریں گے۔ یہ سبے نیکی کرنے والوں کی جزا۔ تاکہ جو بدترین اعمال انہوں نے کیے تھے انہیں اللہ ان کے حساب سے ساقط کر دے اور جو بہترین اعمال وہ کرتے رہے ان کے لحاظ سے ان کو اجر عطا فرمائے۔

یوسف آیت ۱۰۸- پارہ ۱۳

تم ان سے صاف کہہ دو کہ میرا راستہ تو یہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں، میں خود بھی پوری روشنی میں اپنا راستہ دیکھ رہا ہوں اور میرے ساتھی بھی، اور اللہ پاک ہے اور شرک کرنے والوں سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔

### الاحزاب آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۱

ایمان لانے والوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو سچا کر دکھایا ہے۔ ان میں سے کوئی اپنی نذر پوری کر چکا ہے اور کوئی وقت آنے کا منتظر ہے۔ انہوں نے اپنے رویتے میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ (یہ سب کچھ اس لیے ہوا) تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کی جزا دے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے اور چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے، بے شک اللہ غفور ورحیم ہے۔

### الاحزاب آیت ۳۵ - پارہ ۲۲

بایقین جو مرد اور عورتیں مسلم ہیں، مومن ہیں، مطیع فرمان ہیں، راست باز ہیں، صابر ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، صداقت دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔

### الاحزاب آیت ۷۰ تا ۷۱ - پارہ ۲۲

اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

### المائدہ آیت ۱۱۹ - پارہ ۷

(خدا فرمائے گا): "یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کی سچائی نفع دیتی ہے، ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، یہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے، یہی بڑی کامیابی ہے۔"

### التوبہ آیت ۱۱۹ - پارہ ۱۱

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔



## استقامت

سود آیت ۱۱۲ - پارہ ۱۲

پس اسے محمدؐ، تم اور تمہارے وہ ساتھی جو رکھڑ و بغاوت سے ایمان و طاعت  
کی طرف، پلٹ آئے ہیں ٹھیک ٹھیک راہِ راست پر ثابت قدم رہو جیسا کہ تمہیں حکم  
دیا گیا ہے۔ اور بندگی کی حد سے تجاوز نہ کرو، جو کچھ تم کر رہے ہو اس پر تمہارا رب نگاہ  
رکھتا ہے۔



## بھلائیوں میں سبقت

المُطَفِّفِينَ آیت ۲۵ تا ۲۶ - پارہ ۳۰

اُن کو (نیک آدمیوں کو) نفیس ترین سر بند شراب پلائی جائے گی جس پر مُشک کی ٹہر لگی ہوگی — جو لوگ دوسروں پر بازی لے جانا چاہتے ہوں وہ اس چیز کو حاصل کرنے میں بازی لے جانے کی کوشش کریں۔

المؤمنون آیت ۵۵ تا ۶۱ - پارہ ۱۸

کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انہیں مال و اولاد سے مدد دینے جارہے ہیں تو گویا انہیں بھلائیاں دینے میں سرگرم ہیں۔ نہیں اصل معاملہ کا انہیں شعور نہیں ہے۔  
بھلائیوں کی طرف دوڑنے والے اور سبقت کر کے انہیں پالینے والے تو درحقیقت وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے خوف سے ڈر رہتے ہیں جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور جن کا حال یہ ہے کہ دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں اور دل اُن کے اس خیال سے کانپتے رہتے ہیں کہ ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

البقرة آیت ۱۳۸ - پارہ ۲

ہر ایک کے لیے ایک رُخ ہے، جس کی طرف وہ مُڑتا ہے پس تم بھلائیوں کی طرف سبقت کرو، جہاں بھی تم ہو گے، اللہ تمہیں پالے گا۔ اُس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں۔

الحديد آیت ۲۱ - پارہ ۲۴

دوڑو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین جیسی ہے۔ جو ہمیا کی گئی ہے اُن لوگوں کے لیے

جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ بڑا افضل والا ہے۔

### المائدة آیت ۴۸ من۔ پارہ ۴

ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کی ہے۔ اچھے تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک اُمت بھی بنا سکتا تھا۔ لیکن اُس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کچھ اُس نے تم لوگوں کو دیا ہے۔ اُس میں تمہاری آزمائش کرے۔ لہذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے سبق لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر تم سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بنا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔



## جد و جہد

الشوریٰ آیت ۱۳- پارہ ۲۵

اس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے جس کا حکم اس نے  
توح کو دیا تھا اور جسے (اسے محمد) اب تمہاری طرف ہم نے وحی کے ذریعہ سے بھیجا  
ہے اور جس کی ہدایت ہم ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دے چکے ہیں، اس ناکید کے  
ساتھ کہ قائم کرو اس دین کو اور اس میں منفرق نہ ہو جاؤ۔ یہی بات ان مشرکین کو  
سخت ناگوار ہوئی ہے جس کی طرف اسے محمد تم انہیں دعوت دے رہے ہو۔ اللہ  
جسے چاہتا ہے اپنا کر لینا ہے اور وہ اپنی طرف آنے کا راستہ اسی کو دکھاتا ہے جو  
اُس کی طرف رجوع کرے۔

العنکبوت آیت ۵ تا ۶- پارہ ۲۰

جو کوئی اللہ سے طے کی توقع رکھتا ہو (اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ) اللہ کا مقرر کیا ہوا  
وقت آنے ہی والا ہے، اور اللہ سب کچھ سمٹا اور جانتا ہے، جو شخص بھی محنت کرے گا اپنے  
ہی بدلے کے لیے کرے گا۔ اللہ یقیناً دنیا جہاں والوں سے بے نیاز ہے۔

العنکبوت آیت ۶۹- پارہ ۲۱

جو لوگ ہماری خاطر مشقتیں برداشت کریں گے انہیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے  
اور یقیناً اللہ نیکو کاروں ہی کے ساتھ ہے۔

الزّور آیت ۳۰ تا ۳۲- پارہ ۲۱

پس (اے نبی اور نبی کے پیروؤ) یک شوہو کر اپنا رخ اس دین کی سمت

ہیں جمادو، قائم ہو جاؤ اُس فطرت پر جس پر اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جاسکتی، یہی بالکل راست اور درست دین ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ (قائم ہو جاؤ اس بات پر) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اور ڈرو اُس سے اور نماز قائم کرو اور نہ ہو جاؤ اُن مشرکین میں سے جنہوں نے اپنا اپنا دین انگ بنا لیا ہے اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں، ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے اس میں وہ مگن ہے۔

**یونس آیت ۱۰۴ تا ۱۰۵۔ پارہ ۱۱**

اے نبی! کہہ دو کہ لوگو! اگر تم ابھی تک میرے دین کے متعلق کسی شک میں ہو تو سن لو کہ تم اللہ کے سوا جن کی بندگی کرتے ہو میں ان کی بندگی نہیں کرتا بلکہ صرف اسی خدا کی بندگی کرتا ہوں جس کے قبضے میں تمہاری موت ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں اور مجھ سے فرمایا گیا ہے کہ تم کو بک سٹو ہو کر اپنے آپ کو ٹھیک ٹھیک اس دین پر قائم کر دو اور ہرگز ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو۔

**الحج آیت ۷۸۔ پارہ ۱۷**

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اُس نے نہیں اپنے کام کے لیے چن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام "مسلم" رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا ہی نام ہے) تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ۔ پس نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ۔ وہ ہے تمہارا مولیٰ، بہت ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے وہ مددگار۔

**الانفال آیت ۳۸ تا ۳۹۔ پارہ ۹**

اے نبی! ان کافروں سے کہو کہ اگر ابھی باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے اس سے درگزر کر لیا جائے گا۔ لیکن اگر یہ انہی پچھلی روشنیوں کا اعادہ کریں گے تو گزشتہ قوموں کے ساتھ جو کچھ ہو چکا ہے وہ سب کو معلوم ہے۔ اے ایمان لانے والوں ان کافروں سے جنگ کرو، یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورا کا پورا اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ فتنہ نہ سے رک جائیں تو ان کے اعمال کا دیکھنے والا اللہ ہے۔

## النساء آیت ۱۲۵ - پارہ ۵

اُس شخص سے بہتر اور کس کا طریق زندگی ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے تسلیمِ تم کر دیا اور اپنا رویہ ٹیک رکھا اور یک سو ہو کر ابراہیم کے طریقے کی پیروی کی، اُس ابراہیم کے طریقے کی جسے اللہ نے اپنا دوست بنا رکھا تھا۔

## آل عمران آیت ۸۳ - پارہ ۳

اب کیا یہ لوگ اللہ کی اطاعت کا طریقہ (دین اللہ) چھوڑ کر کوئی اور طریقہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ آسمان و زمین کی ساری چیزیں چاروں اچار اللہ ہی کی تابع فرمان (مسلم) ہیں اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

## التحجہ آیت ۳۹ تا ۴۱ - پارہ ۲۷

اور یہ کہ انسان کے لیے کچھ نہیں ہے مگر وہ جس کی اُس نے سعی کی ہے، اور یہ ہے اس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی اور اس کی پوری جزا اُسے دی جائے گی۔

## المائدة آیت ۳۵ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور اس کی جناب میں باریابی کا فریضہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جدوجہد کرو، شاید کہ تمہیں کامیابی نصیب ہو جائے۔

## المائدة آیت ۵۴ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھرتا ہے (تو پھر جائے) اللہ اور بہت سے لوگ ایسے پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ اُن کو محبوب ہوگا، جو مومنوں پر نرم اور کفار پر سخت ہوں گے، جو اللہ کی راہ میں جدوجہد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے بے ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اللہ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

## التوبة آیت ۱۱ تا ۱۲ - پارہ ۱۰

پس اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور جلنے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ (پھر تمہاری کے زور سے) وہ باز آئیں گے۔

## التوبة آیت ۳۳ - پارہ ۱۰

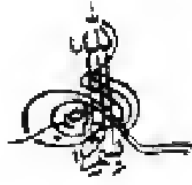
وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے



تاکہ اسے پوری جنس دین پر غالب کر دے۔ خواہ مشرکوں کو یہ کتاب ہی ناگوار ہو۔

### التوبہ آیت ۱۲۲۔ پارہ ۱۱

اور یہ کچھ ضروری نہ تھا کہ اہل ایمان سارے ہی نکل کھڑے ہوتے، مگر ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کی آبادی کے ہر حصہ میں سے کچھ لوگ نکل کر آتے اور دین کی سمجھ پیدا کرتے اور واپس جا کر اپنے علاقے کے باشندوں کو خبردار کرتے تاکہ وہ (غیر مسلمانانہ روش سے) پرہیز کرتے۔



## بلا لحاظ مذہب ملت خلق کی خدمت

الدھر آیت ۸ تا ۱۰ - پارہ ۲۹

اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں  
(اور ان سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ ہم تم  
سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ، ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کے عذاب کا  
خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہو گا۔



## بُرَاتی و بھلاتی کا منبع

الانعام آیت ۱۷ - پارہ ۷

اگر اللہ تمہیں کسی شتم کا نقصان پہنچائے تو اُس کے سوا کوئی نہیں جو تمہیں اس نقصان سے بچا سکے اور اگر وہ تمہیں کسی بھلائی سے بہرہ مند کرے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

یونس آیت ۱۰۷ - پارہ ۱۱

اگر اللہ تجھے کسی مصیبت میں ڈالے تو خود اس کے سوا کوئی نہیں جو اس مصیبت کو ٹال دے، اور اگر وہ تیرے حق میں کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو پھیرنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ وہ اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

النحل آیت ۹ - پارہ ۱۴

اور اللہ ہی کے ذمے ہے سیدھا راستہ بنانا جب کہ راستے ٹیڑھے بھی موجود ہیں۔ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

النحل آیت ۳۵ - پارہ ۱۴

یہ ستر کہیں کہتے ہیں "اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم لوگوں کو ہمارے باپ دادا اس کے سوا کسی اور کی عبادت کرتے اور نہ اس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔" ایسے ہی بہانے اُن سے پہلے کے لوگ بھی بناتے رہے ہیں تو کیا رسولوں پر صاف صاف بات پہنچا دینے کے سوا اور بھی کوئی ذمہ داری ہے؟

النحل آیت ۵۳ تا ۵۵ - پارہ ۱۴

تم کو جو نعمت بھی حاصل ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ پھر جب کوئی سخت وقت تم پر آتا ہے تو تم لوگ خود اپنی فریادیں لے کر اُمی کی طرف دوڑنے ہو۔ مگر جب اللہ اس وقت کو ٹال دیتا ہے تو یکایک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو (اس سرہانی کے ٹکڑیے میں) شریک کرنے لگتا ہے تاکہ اللہ کے احسان کی ناشکری کرے۔ اچھا نہ سے کرو، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

## النساء آیت ۷۸ - پارہ ۵

رہی موت تو جہاں بھی تم ہو وہ بہر حال تمہیں آکر رہے گی خواہ تم کیسی ہی مضبوط عمارتوں میں ہو۔  
اگر انہیں کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی نقصان پہنچتا ہے تو  
کہتے ہیں یہ تمہاری بدولت ہے۔ کہو سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہو  
گیا ہے کہ کوئی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔

## النساء آیت ۷۹ - پارہ ۵

اے انسان تجھے جو بھلائی بھی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ کی عنایت سے ہوتی ہے اور جو مصیبت تجھ  
پر آتی ہے۔ وہ تیرے اپنے کسب و عمل کی بدولت ہے۔ اے مجرم تم نے تم کو لوگوں کے لیے  
رسول بنا کر بھیجا ہے اور اس پر خدا کی گواہی کافی ہے۔

## الحديد آیت ۲۲ - پارہ ۲۷

کوئی مصیبت ایسی نہیں ہے جو زمین میں یا تمہارے اپنے نفس پر نازل ہوتی ہو اور ہم نے اس کو  
پیدا کرنے سے پہلے ایک کتاب میں نہ لکھ رکھا ہو۔ ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان کام ہے۔

## الحديد آیت ۲۳ - پارہ ۲۷

(یہ سب کچھ اس لیے ہے) تاکہ جو کچھ بھی نقصان تمہیں ہو اس پر تم دل شکستہ نہ ہو اور جو کچھ  
اللہ نہیں عطا فرماتے اس پر پھول نہ جاؤ۔ اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑی  
چیز سمجھتے ہیں اور فرغت جاتے ہیں۔

## التوبة آیت ۵۱ - پارہ ۱۰

ان سے کہو ہمیں ہرگز کوئی (بُرائی یا بھلائی) نہیں پہنچتی مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی  
ہے اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے اور اہل ایمان کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔



## بُری صحبت

الذہر آیت ۲۴ - پارہ ۲۹

لنذاتم اپنے رب کے حکم پر صبر کرو — اور اُن میں سے کسی بد عمل یا منکر حق کی بات نہ مانو۔

القصص آیت ۵۵ - پارہ ۲۰

اور جب انہوں نے بے ہودہ بات سنی تو یہ کہہ کر اس سے کنارہ کش ہو گئے کہ: ”ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے، تم کو سلام ہے، ہم جاہلوں کا سا طریقہ اختیار کرنا نہیں چاہتے۔“

الانعام آیت ۶۸ - پارہ ۷

اور اسے محمدؐ!

جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر نکتہ چینی کر رہے ہیں تو اُن کے پاس سے ہٹ جاؤ یہاں تک کہ وہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دوسری باتوں میں لگ جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان تمہیں بھلاوے میں ڈال دے تو جس وقت تمہیں اس غلطی کا احساس ہو جائے اس کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔

النساء آیت ۱۴۰ - پارہ ۵

اللہ اس کتاب میں تمہیں پہلے ہی حکم دے چکا ہے کہ جہاں تم سُنو کہ اللہ کی آیات کے خلاف کُفر بکا جا رہا ہے اور اُن کا مذاق اُڑایا جا رہا ہے، وہاں نہ بیٹھو جب تک کہ لوگ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں۔ اب اگر تم ایسا

کرتے ہو تو تم بھی انہی کی طرح ہو۔ بعینہ جانا کہ اللہ سنا نطقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کرنے والا ہے۔

النساء آیت ۱۴۳۔ پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ مومنوں کو بھڑک کر کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف مزین حجت دے دو۔



## بُری بات ماننے سے انکار

### الْبَجَائِیَةِ آیت ۱۸ - پارہ ۲۵

اس کے بعد اب اے نبیؐ، ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاف شاہراہ (شریعت) پر تم کیا ہے۔ لہذا تم اسی پر چلو اور اُن لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

### القلم آیت ۱۵ تا ۲۹ - پارہ ۲۹

تمہارا رب اُن لوگوں کی بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے ہٹنے لگے ہیں، اور وہی ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ لہذا تم ان جھٹلانے والوں کے دباؤ میں ہرگز نہ آؤ۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ تم عداہنت کرو تو یہ بھی عداہنت کریں۔ ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسین کھانے والا بے وقعت آدمی ہے، طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے، بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا ہے، سخت بد اعمال ہے، جفا کار ہے، اور ان سب عیوب کے ساتھ بد اصل ہے، اس بنا پر کہ وہ بہت مال و اولاد رکھتا ہے۔ جب ہماری آیات اس کو سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے، یہ تو اگلے وقتوں کے افسانے ہیں۔

### الذَّہْرِ آیت ۲۳ تا ۲۹ - پارہ ۲۹

اے نبیؐ، ہم نے ہی تم پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے، لہذا تم اپنے رب کے حکم پر صبر کرو، اور ان میں سے کسی بد عمل یا منکر حق کی بات نہ مانو۔

### العلق آیت ۱۰ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو ایک بندے کو منع کرتا ہے جب کہ وہ نماز پڑھتا ہے۔

### العلق آیت ۱۹ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں اس کی بات نہ مانو اور سجدہ کرو اور (اپنے رب کا) قُرب حاصل کرو۔

## البقرة آیت ۱۲۰ - پارہ ۱

یہودی اور عیسائی تم سے ہرگز راضی نہ ہوں گے، جب تک تم ان کے طریقے پر نہ چلنے لگو۔ صاف کہہ دو کہ راستہ میں وہی ہے، جو اللہ نے بتایا ہے۔ ورنہ اگر اُس علم کے بعد جو تمہارا پاس آچکا ہے، تم نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی، تو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی دوست اور مددگار تمہارے لیے نہیں ہے۔

## النور آیت ۲۱ - پارہ ۱۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ اس کی پیروی کوئی کرے گا تو وہ اُسے فحش اور بدی ہی کا محکم دے گا اگر اللہ کا فضل اور اُس کا رحم و کرم تم پر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی شخص پاک نہ ہو سکتا۔ مگر اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔





## بد اعمال آدمی کی مخالفت

القلم آیت ۱۰ تا ۱۴ - پارہ ۲۹

ہرگز نہ دلو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے، طعنے دینا ہے، مینلیاں کھانا پھرتا ہے، بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا ہے، سخت بد اعمال ہے، بخار کا ہے اور ان سب عیوب کے ساتھ بد اصل ہے اس بنا پر کہ وہ بہت مال و اولاد رکھتا ہے۔ جب ہماری آیات اُس کو سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے وقتوں کے افسانے ہیں عنقریب ہم اس کی سونڈ پر داغ لگائیں گے۔



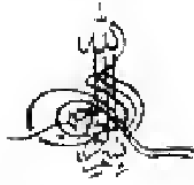
## اندھی تقلید اور اُس کی ممانعت

المائدہ آیت ۱۰۴ - پارہ ۷

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اُو اُس طرف تو ان کی طرف جو اللہ نے نازل کیا ہے اور اُو پیغمبر کی طرف تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہمارے لیے تو لیس وہی طریقہ کافی ہے جن پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے کیا یہ باپ دادا ہی کی تقلید کیے چلے جائیں گے خواہ وہ کچھ نہ جانتے ہوں اور صحیح راستہ کی انہیں خبر ہی نہ ہو؟

الاعراف آیت ۲۸ - پارہ ۸

یہ لوگ جب کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقہ پر پایا ہے اور اللہ ہی نے ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان سے کہو اللہ بے حیائی کا حکم کبھی نہیں دیا کرتا۔ کیا تم اللہ کا نام لے کر وہ باتیں کہتے ہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے؟



## نیکی اور بھلائی کرنے والوں سے تعاون اور گناہ اور زیادتی کرنے والوں سے عدم تعاون

القلوب آیت ۷ تا ۱۵ - پارہ ۲۹

تمہارا رب ان لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور وہی ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ لہذا تم ان جھٹلائے والوں کے دباؤ میں ہرگز نہ آؤ۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ تم مداخلت کرو تو یہ بھی مداخلت کریں۔ ہرگز نہ دو کسی ایسے شخص سے جو بہت تمہیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے، غلنے دیتا ہے، بچھڑیاں کھاتا پھرتا ہے، بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا ہے، سخت بد اعمال ہے، جفاکار ہے، اور ان سب عیوب کے ساتھ بد اصل ہے، اس بنا پر کہ وہ بہت مال و اولاد رکھتا ہے۔ جب ہماری آیات اُس کو سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے دنوں کے افسانے ہیں۔

النساء آیت ۵ تا ۱۰۹ - پارہ ۵

تم بددبانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنو، اور اللہ سے درگزر کی درخواست کرو، وہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔ جو لوگ اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں تم ان کی حمایت نہ کرو۔ اللہ وایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور مصیبت پیشہ ہو۔ بد لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے۔ وہ تو اُس وقت بھی اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب یہ راتوں کو چھپ کر اُس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ ان کے سارے اعمال پر اللہ محیط ہے۔ ہاں! تم لوگوں نے ان مجرموں کی طرف سے دنیا کی زندگی میں تو جھگڑو

کر لیا، مگر قیامت کے روز ان کے لیے اللہ سے کون جھگڑا کرے گا؟ آخر وہاں کون ان کا وکیل ہو گا؟

### المائدہ آیت ۲۴ - پارہ ۶

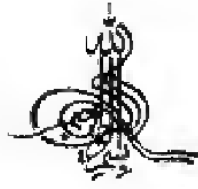
اور دیکھو ایک گروہ نے جو تمہارے لیے مسجد حرام کا راستہ بند کر دیا ہے تو اس پر تیار غصہ تمہیں اتنا مشتعل نہ کر دے کہ تم بھی ان کے مقابلے میں ناروا زیادتیاں کرنے لگو۔ نہیں جو ان کی ضرورتی کے ہیں ان میں سب سے تعاون کرو اور جو گناہ اور زیادتی کے کام میں ان میں کسی سے تعاون نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو۔ اس کی سزا بہت سخت ہے۔

### التوبة آیت ۱۱۴ - پارہ ۱۱

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔



بشرک



## دُرُسن دین

الشوری آیت ۱۳ - پارہ ۲۵

اُس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے جس کا حکم اُس نے نوح کو دیا تھا، اور جسے (اسے محمد) اب تمہاری طرف ہم نے وحی کے ذریعے سے بھیجا ہے اور جس کی ہدایت ہم ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دے چکے ہیں اس تاکید کے ساتھ کہ قائم کرو اِس دین کو اور اُس میں متغزق نہ ہو جاؤ۔ یہی بات ان مشرکین کو سخت ناگوار ہوئی ہے جس کی طرف (اسے محمد) تم انہیں دعوت دے رہے ہو۔ اللہ جیسے چاہتا ہے اپنا کر لیتا ہے، اور وہ اپنی طرف آنے کا راستہ اُسی کو دکھاتا ہے جو اُس کی طرف رجوع کرے۔

الرَّوہ آیت ۳۰ تا ۳۲ - پارہ ۲۱

پس (اے نبی اور نبی کے پیرو) ایک سو ہو کر اپنا رخ اِس دین کی سمت میں جماؤ، قائم ہو جاؤ اُس فطرت پر جس پر اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جاسکتی، یہی بالکل راست اور درست دین ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ (قائم ہو جاؤ اِس بات پر) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے، اور ڈرو اُس سے اور نماز قائم کرو، اور نہ ہو جاؤ اُن مشرکین میں سے جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ بنا لیا ہے اور گرد ہوں میں بٹ گئے ہیں، ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے اُسی میں وہ ٹگن ہے۔

ہود آیت ۱۱۲ تا ۱۱۳ - پارہ ۱۲

پس اِسے محمد، تم اور تمہارے وہ ساتھی جو (کفر و بغاوت سے ایمان و طاعت کی طرف ہلٹ آئے ہیں) ٹھیک ٹھیک راستہ پر ثابت قدم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے۔

اور بندگی کی حد سے تجاوز نہ کرو۔ جو کچھ تم کر رہے ہو اس پر تمہارا رب نگاہ رکھتا ہے۔ ان ظالموں کی طرف فرار نہ ٹھکن اور نہ جہنم کی لپیٹ میں آ جاؤ گے اور نہیں کوئی ایسا ولی اور سرپرست نہ ملے گا جو خدا سے تمہیں بچا سکے اور کہیں سے تم کو مدد نہ پہنچے گی۔

### الکُفْرُونِ آیت ۶ تا ۱۰ - پارہ ۳۰

کہہ دو کہ اے کافرو، میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ اور نہ میں اُن کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے۔ اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

### المائدَةِ آیت ۳۱ - پارہ ۶

آج کافروں کو تمہارے دین کی طرف سے پوری مایوسی ہو چکی ہے، لہذا تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے (لہذا احرام و حلال کی جو تقیود تم پر عائد کر دی گئی ہیں اُن کی پابندی کرو) البتہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو کر اُن میں سے کوئی چیز کھالے بغیر اس کے کہ گناہ کی طرف اس کا میلان ہو تو بے شک اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### الْبَيْتَةِ آیت ۵ - پارہ ۳۰

اور اُن کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کریں اپنے دین کو اس کے لیے خالص کر کے، بالکل ایک ٹوٹو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ یہی نہایت صحیح و درست دین ہے۔



# کفر

**المَلِك** آیت ۴ - پارہ ۲۹

جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

**الحَاقَّة** آیت ۴۹ تا ۵۲ - پارہ ۲۹

اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے ہیں۔ ایسے کافروں کے لیے یقیناً یہ موجبِ حسرت ہے اور یہ بالکل یقینی حق ہے۔ پس اے نبی! اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کو درج

**البیتۃ** آیت ۶ - پارہ ۳۰

اہل کتب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ یقیناً جہنم کی آگ میں جائیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے، یہ لوگ بدترینِ خلافت ہیں۔

**ق** آیت ۲۳ تا ۲۶ - پارہ ۲۶

حکم دیا گیا: "پھیک دو جہنم میں ہر کھٹے کافر کو جو حق سے عناد رکھنا تھا، غیر کر دیکھنے والا اور حد سے تجاوز کرنے والا تھا، شک میں پڑا ہوا تھا اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو خدا بنائے بیٹھا تھا۔" سوال دو اسے سخت عذاب میں۔

**فاطر** آیت ۷ - پارہ ۲۲

جو لوگ کفر کریں گے ان کے لیے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائیں گے نیک عمل کریں گے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

**فاطر** آیت ۳۹ - پارہ ۲۲

وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ اب جو کوئی کفر کرتا ہے اُس کے



کفر کا وبال اسی پر ہے، اور کافروں کو اُن کا کفر اس کے سوا کوئی ترقی نہیں دیتا کہ ان کے رب کا غضب اُن پر زیادہ سے زیادہ بھڑکنا چلا جاتا ہے۔ کافروں کے لیے خسارے میں اخلنے کے سوا کوئی ترقی نہیں۔

**لقمان** آیت ۱۲ من۔ پارہ ۲۱

جو کوئی شکر کرے اُس کا شکر اُس کے اپنے ہی لیے مفید ہے اور جو کفر کرے تو حقیقت میں اللہ بے نیاز اور آپ سے آپ محروم ہے۔

**لقمان** آیت ۲۱ - پارہ ۲۱

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو اس چیز کی جو اللہ نے نازل کی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اُس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا یہ اُمی کی پیروی کریں گے خواہ شیطان اُن کو بھڑکتی ہوئی آگ ہی کی طرف کیوں نہ بلاتا رہا ہو۔

**لقمان** آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۱

اب جو کفر کرتا ہے اُس کا کفر تمہیں غم میں مبتلا نہ کرے، انہیں پلٹ کر آنا تو ہماری ہی طرف ہے، پھر ہم انہیں بتا دیں گے کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں۔ یقیناً اللہ سببوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔ ہم تھوڑی مدت انہیں دُنیا میں مزے کرنے کا موقع دے رہے ہیں، پھر ان کو بے بس کر کے ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ لے جائیں گے۔

**العنکبوت** آیت ۵۲ من۔ پارہ ۲۱

جو لوگ باطل کو ملتے ہیں اور اللہ سے کفر کرنے ہیں تو ہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

**الرّٰوہ** آیت ۱۶ - پارہ ۲۱

اور جنہوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو اور آفریت کی ملاقات کو جھٹلایا ہے وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔

**المؤمن** آیت ۱۰ - پارہ ۲۳

جن لوگوں نے کفر کیا ہے، قیامت کے روز ان کو نپکار کر کہا جائے گا "آجے نہیں جتنا شدید غصہ اپنے اوپر آ رہا ہے، اللہ تم پر اُس سے زیادہ غضب ناک اُس وقت ہونا تھا جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا اور تم کفر کرتے تھے۔"

**الرّعد** آیت ۳۱ من۔ پارہ ۱۳

جن لوگوں نے خدا کے ساتھ کفر کا رویہ اختیار کر رکھا ہے اُن پر اُن کے کرتوتوں کی

وجہ سے کوئی نہ کوئی آفت آتی ہی رہتی ہے، یا ان کے گھر کے قریب کہیں نازل ہوتی ہے۔ یہ سلسلہ چلتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آن پورا ہو۔

### ابراہیم آیت ۱۸ - پارہ ۱۳

جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے ان کے اعمال کی مثال اُس راکھ کی سی ہے جسے ایک طوفانی دن کی آمد میں لے اڑا دیا ہو۔ وہ اپنے کیے کا کچھ بھی پھیل نہ پاسکیں گے۔ یہی پرسلے رب کے کلمہ گفتگی ہے۔

### التحل آیت ۱۰۶ تا ۱۰۷ - پارہ ۱۳

جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر کرے (وہ اگر) مجبور کیا گیا ہو اور دل اس کا ایمان پر مطمئن ہو (تب زفر) مگر جس نے دل کی رضامندی سے کفر قبول کر لیا اس پر اللہ کا غضب ہے اور ایسے سب لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے آخرت کے مفاد میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا، اور اللہ کا قاعدہ ہے کہ وہ کافروں کو راہ نجات نہیں دکھاتا۔

### الکفرون آیت ۱ تا ۶ - پارہ ۳۰

کہہ دو کہ اے کافر، ہمیں اُن کی عبادت نہیں کرنا جن کی عبادت تم کرتے ہو، اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرنا ہوں۔ اور نہ میں اُن کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے، اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرنا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

### التغابن آیت ۵ تا ۶ - پارہ ۲۸

کیا تمہیں اُن لوگوں کی کوئی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا اور پھر اپنی شامت اعمال کا مزہ چکھ لیا؟ اور آگے اُن کے لیے ایک دردناک عذاب ہے۔ اس انجام کے مستحق وہ اس لیے ہوئے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی دلیلیں اور نشانیاں لے کر آتے رہے۔ مگر انہوں نے کہا: "کیا انسان ہمیں ہدایت دیں گے؟" اس طرح انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور مزہ پھیر لیا۔

### التغابن آیت ۱۰ - پارہ ۲۸

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہے وہ دوزخ کے باشندے ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

### حکمت آیت ۱ - پارہ ۲۶

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، اللہ نے ان کے اعمال کو رائیگاں کر دیا۔

### مُحَمَّد آیت ۹ تا ۲۶ - پارہ ۲۶

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے تو ان کے لیے ہلاکت ہے اور اللہ نے ان کے اعمال کو بھٹکا دیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے اُس چیز کو ناپسند کیا ہے جسے اللہ نے نازل کیا ہے۔ لہذا اللہ نے ان کے اعمال منافع کر دیے۔

### مُحَمَّد آیت ۱۲ - پارہ ۲۶

ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اللہ جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور کفر کرنے والے بس دُنیا کی چند روزہ زندگی کے سزے کوٹ رہے ہیں۔ جانوروں کی طرح کھپائی رہے ہیں، اور ان کا آخری ٹھکانا جہنم ہے۔

### مُحَمَّد آیت ۳۲ - پارہ ۲۶

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول سے جھگڑا کیا جب کہ ان پر راہِ راست واضح ہو چکی تھی، اور حقیقت وہ اللہ کا کوئی نقصان بھی نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی ان کا سب کیا کرایا غارت کر دے گا۔

### البقرة آیت ۲۰۸ - پارہ ۲

اے ایمان لانے والو! تم پورے سے پورے اسلام میں آ جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو۔ کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

### البقرة آیت ۲۰۹ - پارہ ۲

جو صاف صاف ہدایت تمہارے پاس آ چکی ہیں، اگر ان کے پالینے کے بعد تم نے لغزش کشی کھائی، تو خوب جان رکھو کہ اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانایا ہے۔

### البقرة آیت ۲۱۲ - پارہ ۲

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے، ان کے لیے دُنیا کی بڑی محبوبے دل پسند بنا دی گئی ہے۔ ایسے لوگ ایمان کی راہ اختیار کرنے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ مگر قیامت کے روز پر ہیزگار لوگ ہی ان کے مقابلہ میں عالی مقام ہوں گے۔ رب دُنیا کا رزق، تو اللہ کو اختیار ہے، جسے چاہے بے حساب دے۔

### البقرة آیت ۲۱۷ - پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں ماہِ حرام میں لڑنا کیسا ہے؟ کہو: اس میں لڑنا بہت برا ہے، مگر راہِ خدا سے لوگوں کو روکنا اور اللہ سے کُفر نہ کرنا اور مسجدِ حرام کا راستہ خدا پرستوں پر بند کرنا اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکلانے اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ

بڑا ہے۔ اور فقہ خوزیری سے شدید تر ہے۔ وہ تو تم سے لڑے جا جائیں گے حتیٰ کہ اگر ان کا بس چلے، تو تمہیں اس دین سے پھیر لے جائیں (اور یہ خوب سمجھ لو کہ) تم میں سے جو کوئی اس دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں جان دے گا، اس کے اعمال دُنيا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو جائیں گے۔ ایسے سب لوگ جتنی ہیں۔

### النساء آیت ۱۳۷ - پارہ ۵

رہے وہ لوگ جو ایمان لائے، پھر کفر کیا، پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا، پھر اپنے کفر میں بڑھتے چلے گئے، تو اللہ ہرگز ان کو معاف نہ کرے گا اور نہ کبھی ان کو راہِ راست دکھائے گا۔

### النساء آیت ۱۵۰ تا ۱۵۱ - پارہ ۶

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں سے کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں، اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے اور کفر و ایمان کے بیچ میں ایک راہ نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ سب کافر ہیں اور ایسے کافروں کے لیے ہم نے وہ سزا مہیا کر رکھی ہے جو انہیں ذلیل و خوار کر دینے والی ہوگی۔

### النساء آیت ۱۶۸ تا ۱۶۹ - پارہ ۵

اس طرح جن لوگوں نے کفر و بغاوت کا طریقہ اختیار کیا اور ظلم و ستم پر اتر آئے اللہ ان کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور انہیں کوئی راستہ بجز جہنم کے راستہ کے نہ دکھائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لیے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

### آل عمران آیت ۱۰ - پارہ ۳

جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے انہیں اللہ کے مقابلے میں نہ ان کا مال کچھ کام دے گا نہ اولاد۔ وہ دوزخ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔

### آل عمران آیت ۵۶ - پارہ ۳

جن لوگوں نے کفر و انکار کی روش اختیار کی ہے انہیں دُنيا اور آخرت دونوں میں سخت سزاؤں کا اندوہ کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

### آل عمران آیت ۸۶ - پارہ ۳

کیسے ہو سکتا ہے کہ اللہ ان لوگوں کو ہدایت بخشے جنہوں نے نعمتِ ایمان پالینے کے بعد پھر کفر اختیار کیا حالانکہ وہ خود اس بات پر گواہی دے چکے ہیں کہ یہ رسولِ حق پر ہے اور ان کے پاس روشن

نشانیوں سے آچکی ہیں۔ اللہ ظالموں کو توبہ ایت نہیں دیا کرتا۔

### آل عمران آیت ۸۷ تا ۸۹ - پارہ ۳

اُن کے (ظالموں کے) ظلم کا صحیح بدلہ یہی ہے کہ اُن پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی پھینکا رہے، اس حالت میں وہ ہمیشہ رہیں گے، نہ ان کی سزا میں تخفیف ہوگی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی، البتہ وہ لوگ بچ جائیں گے جو اس کے بعد توبہ کر کے اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں، اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### آل عمران آیت ۹۱ - پارہ ۳

یعتین رکھو، جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور کفر ہی کی حالت میں جان دی، ان میں سے کوئی اگر اپنے آپ کو سزا سے بچانے کے لیے روتے زمین بھر کر بھی سونا فدیہ میں دے تو اُسے قبول نہ کیا جائے گا۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک سزا تیار ہے اور وہ اپنا کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

### آل عمران آیت ۱۰۵ - پارہ ۳

کہیں تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایت پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے۔ جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ اس روز سخت سزا پائیں گے۔

### آل عمران آیت ۱۰۶ - پارہ ۳

جب کہ کچھ لوگ سرخوردہ ہوں گے اور کچھ لوگوں کا منہ کالا ہوگا، جن کا منہ کالا ہوگا (اُن سے کہا جائے گا کہ) نعمت ایمان پانے کے بعد بھی تم نے کافرانہ رویہ اختیار کیا، اچھا تو اب اس کفرانہ نعمت کے صلے میں عذاب کا مزہ چکھو۔

### آل عمران آیت ۱۳۱ - پارہ ۳

اُس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے ہتیا کی گئی ہے۔

### آل عمران آیت ۱۳۷ - پارہ ۳

تم سے پہلے بہت سے درد گزر چکے ہیں، زمین میں جلی پھر کر دیکھ لو کہ اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا جنہوں نے (اللہ کے احکام و ہدایت کو) جھٹلایا۔

### الحديد آیت ۱۹ - پارہ ۲۷

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کا ثواب ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری

آیات کو بھٹلا یا ہے وہ دوزخی ہیں۔

### الاحزاب آیت ۶۳ تا ۶۵ - پارہ ۲۲

بر حال یہ یقینی امر ہے کہ اللہ نے کائنات پر رحمت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ جیتا کر دی ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، کوئی حامی و مددگار نہ پاسکیں گے۔

### النور آیت ۵۷ - پارہ ۱۸

جو لوگ کفر کر رہے ہیں ان کے متعلق اس غلط فہمی میں نہ رہو کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کر دیں گے۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔

### المائدہ آیت ۱۰ - پارہ ۶

رہے وہ لوگ جو کفر کریں اور اللہ کی آیات کو بھٹلائیں، تو وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

### المائدہ آیت ۳۶ - پارہ ۶

خوب جان لو، کہ جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے اگر ان کے قبضہ میں ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی اس کے ساتھ، اور وہ چاہیں اسے فدیہ میں دے کر روز قیامت کے عذاب سے بچ جائیں، تب بھی وہ ان سے قبول نہ کی جائے گی اور انہیں دردناک سزا مل کر رہے گی۔



# شُرک

## حُرّ السَّجْدَةِ آیت ۳۷ - پارہ ۲۴

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں یہ رات اور دن اور سورج اور چاند۔ سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اُس خدا کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے۔ اگر فی الواقع تم اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔

## الشُّورَى آیت ۶ - پارہ ۲۵

جن لوگوں نے اُس کو چھوڑ کر اپنے کچھ دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں، اللہ ہی اُن پر نگران ہے تم اُن کے حوالہ دار نہیں ہو۔

## الشُّورَى آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۲۵

اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی آفت بنا دیتا، مگر وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور ظالموں کا نہ کوئی ولی ہے نہ مددگار۔ کیا یہ (ایسے نادان ہیں کہ) انہوں نے اُسے چھوڑ کر دوسرے ولی بنا رکھے ہیں؟ ولی تو اللہ ہی ہے، وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

## الشُّورَى آیت ۲۱ تا ۲۲ - پارہ ۲۵

کیا یہ لوگ کچھ ایسے شرکبند خدا رکھتے ہیں۔ جنہوں نے ان کے لیے دین کی نوعیت رکھنے والا ایک ایسا طریقہ مقرر کر دیا ہے جس کا اللہ نے اذن نہیں دیا؟ اگر فیصلے کی بات پہلے طے نہ ہو گئی ہوتی تو اُن کا قضیہ چکا دیا گیا ہوتا۔ یقیناً ان ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ تم دیکھو گے کہ یہ ظالم اُس وقت اپنے کیے کے انجام سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر آکر رہے گا۔

## الجن آیت ۲۰۔ پارہ ۲۹

اسے نبی کہو کہ : " میں تو اپنے رب سے پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ "

## الذریٰ آیت ۵۱۔ پارہ ۲۷

اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود، میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صحت خبردار کرنے والا ہوں۔

## الکہف آیت ۱۰۲۔ پارہ ۱۶

تو کیا یہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے، یہ خیال رکھتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنالیں؟ ہم نے ایسے کافروں کی ضیانت کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

## الکہف آیت ۱۱۰۔ پارہ ۱۶

اے محمد کہو میں تو ایک انسان ہوں تم ہی جیسا۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا اس ایک ہی خدا ہے۔ پس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کا امیدوار ہو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور بندگی میں اپنے رب کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کرے۔

## المؤمنون آیت ۱۱۷۔ پارہ ۱۸

اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے لیے اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ ایسے کافر کبھی نجات نہیں پاسکتے۔

## الفرقان آیت ۳۔ پارہ ۱۸

لوگوں نے اسے چھوڑ کر ایسے معبود بنا لیے جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں، جو خود اپنے لیے بھی کسی نفع نقصان کا ذرا اختیار نہیں رکھتے، نہ مار سکتے ہیں نہ جلا سکتے ہیں، نہ مرے ہوئے کو پھر اٹھا سکتے ہیں۔

## الفرقان آیت ۴۸۔ ۷۰۔ پارہ ۱۹

جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے۔ اللہ کی حرام کی کوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے روز اس کو مکرر عذاب دیا جائے گا۔ اور اسی میں وہ ہمیشہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ اے اللہ یہ کہ کوئی (ان گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لاکر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ بھلا بتوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا غفور رحیم ہے۔



## الشعراء آیت ۲۱۳ - پارہ ۱۹

پس اے محمدؐ، اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو اور نہ تم ہی سزا پانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔

## القصص آیت ۸۴ تا ۸۸ من - پارہ ۲۰

اور ایسا کبھی نہ ہونے پائے کہ اللہ کی آیات جب تم پر نازل ہوں تو کفار تمہیں ان سے باز رکھیں۔ اپنے رب کی طرف دعوت دو اور ہرگز مُشْرکوں میں شامل نہ ہو اور اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

## لقمان آیت ۱۲ من - پارہ ۲۱

جو کوئی شکر کو اس کا شکر اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے اور جو کفر کرے تو حقیقت میں اللہ بے نیاز

اور آپ سے آپ محمود ہے۔

## لقمان آیت ۱۳ من - پارہ ۲۱

اُس نے کہا (لقمان نے) بیٹا! خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا حق یہ ہے کہ شرک بہت بڑا عظیم ہے۔

## العنکبوت آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۰

اور ابراہیمؑ کو بھیجا جب اُس نے اپنی قوم سے کہا: اللہ کی بندگی کرو اور اُس سے ڈرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو تم اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پوج رہے ہو وہ تو محض بت ہیں اور تم ایک جھوٹ گھڑ رہے ہو۔ حقیقت اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو وہ تمہیں کوئی رزق بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ اللہ سے رزق مانگو اور اسی کی بندگی کرو اور اس کا شکر ادا کرو، اسی کی طرف تم پلٹتے جانے والے ہو؟

## العنکبوت آیت ۳۱ - پارہ ۲۰

جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا لیے ہیں ان کی مثال مکڑی جیسی ہے جو اپنا ایک گھر بناتی ہے اور سب گھروں سے زیادہ کمزور مکڑی کا گھر ہی ہوتا ہے۔ کاش یہ لوگ علم رکھتے۔

## العنکبوت آیت ۵۲ من - پارہ ۲۱

جو لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ سے کفر کرتے ہیں وہی خسار سے میں رہنے والے ہیں۔

## الشوہر آیت ۳۵ - پارہ ۲۱

کیا ہم نے کوئی سند اور دلیل ان پر نازل کی ہے جو شہادت دیتی ہو اس شرک کی صداقت پر جو یہ کہ رہے ہیں؟

## الزمر آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۳

(اے محمدؐ) یہ کتاب ہم نے تمہاری طرف برحق نازل کی ہے۔ لہذا تم اللہ ہی کی بندگی کرو دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے۔ خبردار دین خالص اللہ کا حق ہے۔ رہے

وہ لوگ جنہوں نے اس کے سوا دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں (اور اپنے اس فعل کی یہ توجیہ کرتے ہیں کہ) ہم تو ان کی عبادت جرت اس لیے کرتے ہیں کہ وہ اللہ تک ہماری رسائی کرا دیں۔ اللہ یقیناً ان کے درمیان ان تمام باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکر حق ہو۔

### الزُّمَرُ آیت ۱۴ تا ۱۵ - پارہ ۲۳

کہہ دو کہ میں تو اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے آسمیٰ کی بندگی کروں گا۔ تم اس کے سوا جس جس کی بندگی کرنا چاہو کرتے رہو۔ کہو اصل دیوالیہ تو وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو گھاٹے میں ڈال دیا۔ خوب سن لو یہی کھلا دیوالیہ ہے۔

### الزُّمَرُ آیت ۲۹ - پارہ ۲۳

اللہ ایک مثال دیتا ہے۔ ایک شخص تو وہ ہے جس کی ملکیت میں بہت سے کچ علق آقا شریک ہیں جو اسے اپنی اپنی طرف کھینچتے ہیں اور دوسرا شخص پورا کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے، کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟

### الزُّمَرُ آیت ۳۶ تا ۳۷ - پارہ ۲۳

(اے نبی) کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ یہ لوگ اس کے سوا دوسروں سے تم کو ڈرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ جسے گمراہی میں ڈال دے اُسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں، اور جسے وہ ہدایت دے اُسے جہنم کا نالہ والا بھی کوئی نہیں، کیا اللہ زبردست اور انتقام لینے والا نہیں ہے؟

### الزُّمَرُ آیت ۶۳ تا ۶۵ - پارہ ۲۳

(اے نبی) ان سے کہو پھر کیا اسے جاہلو، تم اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی کرنے کے لیے مجھ سے کہتے ہو؟ (یہ بات تمہیں ان سے صاف کہہ دینی چاہیے کیونکہ) تمہاری طرف اور تم سے پہلے گزرے ہوئے تمام انبیاء کی طرف یہ وہی سبھی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا عمل ضائع ہو جائے گا اور تم ہمارے میں رہو گے۔

### المؤمن آیت ۶۶ - پارہ ۲۳

اے نبی، ان لوگوں سے کہہ دو کہ مجھے تو ان ہستیوں کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے۔ جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو۔ (میں یہ کام کیسے کر سکتا ہوں)

— جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے بیانات آچکی ہیں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں  
رب العالمین کے آگے تسلیم خم کر دوں۔

**المؤمن** آیت ۷۳ تا ۷۶ - پارہ ۲۴

پھر ان سے پوچھا جاتے گا کہ اب کہاں ہیں اللہ کے سوا وہ دوسرے خدا ہیں کونم شریک کرتے تھے؟  
وہ جواب دیں گے کھوتے گئے وہ ہم سے، بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو نہ پکارتے تھے، اس طرح اللہ کافروں کو  
لعنہ میں پھینٹے رکھتا ہے۔ ان سے کہا جائے گا یہ تمہارا انجام اس لیے ہوا ہے کہ تم زمین میں غیر حق پر  
مگن تھے۔ اور پھر اُس پر اترتے تھے۔ اب جاؤ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ تم کو وہیں  
رہنا ہے۔ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے شکستہ بن کا۔

**الانعام** آیت ۱۹ - پارہ ۷

ان سے پوچھو، کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ کوہا میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے،  
اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے اس کو تفتیہ  
کر دوں۔ کیا واقعی تم لوگ یہ شہادت دے سکتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا بھی ہیں؟ کوہا  
میں تو اس کی شہادت ہرگز نہیں دے سکتا۔ کوہا خدا تو وہی ایک ہے اور میں اُس شرک سے قطعی  
بیزار ہوں جس میں تم مبتلا ہو۔

**الانعام** آیت ۸۱ - پارہ ۷

اور آخر میں تمہارے ٹھہرائے ہوئے مندرجوں سے کیسے ڈروں جب کہ تم اللہ کے  
ساتھ ان چیزوں کو خدائی میں شریک بناتے ہوئے نہیں ڈرتے جن کے لیے اُس نے تم پر  
کوئی سزا نازل نہیں کی ہے۔ ہم دونوں فرشتوں میں سے کون زیادہ بے غوفی و اطمینان کا مستحق ہے  
بناؤ اگر تم کچھ علم رکھتے ہو۔

**الانعام** آیت ۸۲ - پارہ ۷

حقیقت میں تو ان انہی کے لیے ہے اور راہِ راست پر وہی ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں  
نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلودہ نہیں کیا۔

**الانعام** آیت ۱۵ - پارہ ۸

اور ہرگز ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور  
جو آخرت کے ٹکڑے ہیں اور جو دوسروں کو اپنے رب کا ہمسرہ بناتے ہیں۔

**الانعام** آیت ۱۵ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا

پابندیاں عامہ کی ہیں:

(۱) یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

**الانعام آیت ۱۶۲ تا ۱۶۴** پارہ ۸

کو، میری نماز، میرے تمام مراسم، عبادت، سیدھا جینا اور میرا مرننا، سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔ اور سب سے پہلے سراط مستقیم جھکانے والا نہیں ہوں۔ کو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے؟

**الاعراف آیت ۳۳** پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں: بے شرفی کے کام، خواہ کھلے بول یا چھپتے اور گناہ، اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک نہ کرو جس کے لیے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر ایسی بات نہ کہ جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو کہ وہ حقیقت میں اسی نے فرمائی ہے۔

**الاعراف آیت ۱۹۴** پارہ ۹

تم لوگ خدا کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہو وہ تو محض بسند سے ہیں جیسے تم بندے ہو۔ ان سے دعائیں مانگ دیکھو، یہ تمہاری دعاؤں کا جواب دیں اگر ان کے بارے میں تمہارے خیالات صحیح ہیں۔

**یونس آیت ۱۰۵** پارہ ۱۱

اور مجھ سے سند مایا گیا ہے کہ تو کیسے ہو کر اپنے آپ کو ٹھیک ٹھیک اس دین پر قائم کرے، اور ہرگز ہرگز تمہارے کون میں سے نہ ہو۔

**الرعد آیت ۱۴** پارہ ۱۳

اُسی کو پکارنا برحق ہے۔

رہیں وہ دوسری بستیاں جنہیں اس کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ ان کی دعاؤں کا کوئی جواب نہیں دے سکتیں۔ انہیں پکارنا تو ایسا ہے جیسے کوئی شخص پانی کی طرف ہاتھ پھیلا کر اس سے درخواست کرے کہ تو میرے سبز پنہاں بنا، حالانکہ پانی اس تک پہنچنے والا نہیں۔ بس اسی طرح کافروں کی دعائیں بھی کچھ نہیں ہیں مگر ایک تیرے لیے ہوتی!

## ابراہیم آیت ۲۸ تا ۳۰ - پارہ ۱۳

تم نے دیکھا اُن لوگوں کو جنوں نے اللہ کی نعمت پائی اور اُسے کفرانِ نعمت سے بدل ڈالا اور (اپنے ساتھ) اپنی قوم کو بھی ہلاکت کے گھر میں جھونک دیا۔ یعنی جہنم، جس میں وہ جُلسے جائیں گے اور وہ بدترین حالتے قرار ہے۔ اور اللہ کے کچھ ہمسفر تجویز کر لیے تاکہ وہ انہیں اللہ کے راستے سے ہٹکا دیں۔ ان سے کہو: اچھا مزے کرو اور آخر کار تمہیں پلٹ کر جانا دوزخ ہی میں ہے۔

## التَّحِلُّ آیت ۵۱ تا ۵۲ - پارہ ۱۳

اللہ کا فرمان ہے کہ: "وہ خدا نہ بنا لو، خدا تو بس ایک ہی ہے، لہذا تم مجھ سے ڈرو، اسی کا ہے وہ سب کچھ جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اور خاصاً اسی کا دین (ساری کائنات میں) چل رہا ہے۔ پھر کیا اللہ کو چھوڑ کر تم کسی اور سے تقویٰ کرو گے۔"

## التَّحِلُّ آیت ۵۴ - پارہ ۱۳

یہ لوگ جن کی حقیقت سے واقف نہیں ہیں اُن کے حصّے ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے مقرر کرتے ہیں۔ خدا کی قسم، مزور تم سے پوچھا جائے گا کہ یہ جھوٹ تم نے کیسے گھڑ لیے تھے؟

## التَّحِلُّ آیت ۷۲ تا ۷۳ - پارہ ۱۳

پھر کیا یہ لوگ (سب کچھ دیکھتے اور جانتے ہوئے بھی) باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کے احسان کا انکار کرتے ہیں اور اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پُستہ ہیں جن کے ہاتھ میں نہ آسمانوں سے انہیں کچھ بھی رزق دینا ہے نہ زمین سے اور نہ یہ کام وہ کر ہی سکتے ہیں؟

## بنی اسرائیل آیت ۲۲ تا ۲۳ - پارہ ۱۵

تو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا اور نہ ملامت زدہ اور بے یار و مددگار بیٹھا رہ جاتے گا۔ تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اُس کی۔

## بنی اسرائیل آیت ۳۹ - پارہ ۱۵

یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو تیرے رب نے تجھے ہر وحی کی ہیں، اور دیکھ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا بیٹھ ورنہ تو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ ملامت زدہ اور ہر جھلاقی سے محروم ہو کر۔

## الاحقاف آیت ۵ تا ۵ - پارہ ۲۶

اے نبیؐ، ان سے کہو: "کبھی تم نے آنکھیں کھول کر دیکھا بھی کہ وہ ہنسیاں ہیں کیا جنہیں تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو؟" فرمائیے: "نہیں، انہوں نے کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں کی تخلیق و تدبیر میں ان کا کیا حصہ ہے۔ اس سے پہلے آئی ہوئی کوئی کتاب یا علم کا کوئی بقیہ (ان عقائد کے ثبوت میں) تمہارے پاس ہو تو وہی لے آؤ اگر تم سچے ہو۔" آغا اس شخص سے زیادہ ہکا بٹوا انسان اور کون ہو گا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتے، بلکہ اس سے بھی بے خبر ہیں کہ پکارنے والے ان کو پکار رہے ہیں۔

## الکافرون آیت ۱ تا ۶ - پارہ ۳۰

کہہ دو کہ اے کافرو! میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو، اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے، اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

## الحج آیت ۱۱ تا ۱۳ - پارہ ۱۷

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی بندگی کرتا ہے۔ اگر فائدہ ہو تو اسے ملے اور جو کوئی مصیبت آگئی تو اٹھا پھر گیا۔ اس کی دنیا بھی گئی اور آخرت بھی۔ یہ ہے صریح خسارہ۔ پھر وہ اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارتا ہے، جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ فائدہ۔ یہ ہے مگرابی کی انتہا۔ وہ ان کو پکارتا ہے جن کا نقصان ان کے نفع سے قریب تر ہے۔ بدترین ہے اس کا مولیٰ اور بدترین ہے اس کا رفیق۔ (اس کے برعکس) اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور جنہوں نے نیک عمل کیے۔ یقیناً ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے پیمانے نہ وہی بہ رہی ہوں گی۔ اللہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔

## الحج آیت ۳ تا ۳۱ - پارہ ۱۷

یہ خدا (تعمیر کعبہ کا مقصد) اور جو کوئی اللہ کی قائم کردہ حرموں کا احترام کرے تو یہ اس کے رب کے نزدیک خود اسی کیلئے بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے مومنینی جانز حلال کیے گئے ماسوا ان چیزوں کے جو تمہیں بتائی جا چکی ہیں۔ پس موتوں کی گندگی سے بچو، جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو، کیسے ہو کر اللہ کے بندے ہو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ اور جو کوئی اللہ کے

ساتھ شریک کرے تو گویا وہ آسمان سے گر گیا، اب یا تو اُسے پرندے ایک لے جائیں گے یا ہوا اس کو  
ایسی جگہ لے جا کر پھینک دے گی جہاں اس کے پیچھے لڑے آئے جائیں گے۔

### الحج آیت ۷۱۔ پارہ ۱۷

یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر اُن کی عبادت کر رہے ہیں جن کے لیے نہ تو اس نے کوئی  
سند نازل کی ہے اور نہ یہ خود اُن کے بارے میں کوئی علم رکھتے ہیں۔ ان ظالموں کے لیے  
کوئی مددگار نہیں ہے۔

### البقرة آیت ۱۶۵۔ پارہ ۲

(مگر وحدتِ خداوندی پر ولادت کرنے والے ان کھلے کھلے آئنا کے ہوتے  
ہوئے بھی) کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اس کا ہمسرا اور قدر مقابل بناتے  
ہیں اور اُن کے ایسے گردیدہ ہیں جیسی اللہ کے ساتھ گردیدگی ہوتی چاہیے۔  
حالانکہ ایمان رکھنے والے لوگ سب سے بڑھ کر اللہ کو محبوب رکھتے ہیں۔ کاش،  
جو کچھ عذاب کو سامنے دیکھ کر اُنہیں سوچنے والا ہے وہ آج ہی ان ظالموں کو سمجھ جائے  
کہ ساری طاقتیں اور سارے اختیارات اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں اور یہ کہ اللہ سزا دینے  
میں بھی بہت سخت ہے۔

### النساء آیت ۴۸۔ پارہ ۵

اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا۔ اس کے سوا دوسرے میں قدر گناہ ہیں وہ جس کے لیے  
چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے۔ اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھہرایا اُس نے تو بہت ہی  
بڑا جھوٹ تصنیف کیا اور بڑے سخت گناہ کی بات ہے۔

### النساء آیت ۱۱۶۔ پارہ ۵

اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے، اس کے سوا اور سب کچھ معاف  
ہو سکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہے۔ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا وہ تو  
گمراہی میں بہت دور نکل گیا۔

### التحريم آیت ۲۳ تا ۲۵۔ پارہ ۲۷

در اصل یہ کچھ نہیں ہیں مگر بس چند نام جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ  
نے ان کے لیے کوئی سند نازل نہیں کی۔ حقیقت یہ ہے کہ لوگ محض وہیم و گمان کی پیروی  
کر رہے ہیں اور خواہشاتِ نفس کے ترید بنے ہوئے ہیں۔ حالانکہ اُن کے رب کی طرف سے  
اُن کے پاس ہدایت آچکی ہے۔ کیا انسان جو کچھ چاہے اُس کے لیے وہی حق ہے، دُنیا اور آخرت

کا مالک تو اللہ ہی ہے۔ ع۔

### المائدة آیت ۲۲ - پارہ ۶

..... جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اور

اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

### المائدة آیت ۷۶ - پارہ ۶

ان سے کہو: کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اس کی پرستش کرتے ہو جو نہ تمہارے لیے نقصان کا اختیار رکھتا ہے

نہ نفع کا؟ حالانکہ سب کی سننے والا اور سب کچھ جاننے والا تو اللہ ہی ہے۔

### التوبة آیت ۲۸ - پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو! مشرکین ناپاک ہیں۔ اس سال کے بعد یہ مسجد حرام کے قریب نہ پھینکنے

پائیں۔ اور اگر تمہیں تنگدستی کا خوف ہے تو بعید نہیں کہ اللہ چاہے تو تمہیں اپنے فضل سے  
عفی کر دے۔ اللہ علیم و حکیم ہے۔





## اللہ تعالیٰ کو غلط بات منسوب کرنا

**العنکبوت آیت ۶۸ - پارہ ۲۱**

اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلاتے جبکہ وہ اُس کے سامنے آچکا ہو؟ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم ہی نہیں ہے؟

**الزمر آیت ۳۲ - پارہ ۲۳**

پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور جب تجھے اُس کے سامنے آئی تو اُسے جھٹلا دیا۔ کیا ایسے کافروں کے لیے جہنم میں کوئی ٹھکانا نہیں ہے؟

**الزمر آیت ۶۰ تا ۶۱ - پارہ ۲۳**

آج ہی لوگوں نے خدا پر جھوٹ باندھے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ اُن کے تڑتے کالے ہوں گے۔ کیا جہنم میں سنگتوں کے لیے کافی جگہ نہیں ہے؟ اس کے برعکس جن لوگوں نے یہاں تفسویٰ کیا ہے ان کے اسباب کا سیاہی کی وجہ سے اللہ ان کو نجات دے گا، ان کو وہ کوئی گزند پہنچے گا اور نہ وہ ٹھگیں ہوں گے۔

**الانعام آیت ۱۳۸ تا ۱۳۹ - پارہ ۸**

کہتے ہیں یہ جانور اور یہ کھیت محفوظ ہیں۔ انہیں صرف یہی لوگ کھا سکتے ہیں جنہیں ہم کھلانا چاہیں۔ حالانکہ یہ پابندی اُن کی خود ساختہ ہے پھر کچھ جانور ہیں جن پر سواری اور بار برداری حرام کر دی گئی ہے اور کچھ جانور ہیں جن پر اللہ کا نام نہیں لینے اور یہ سب کچھ اُنہوں نے اللہ پر اُتار کیا ہے۔ غنقریب اللہ انہیں ان اُتار پر وارزویں کا بدلہ دے گا۔

اور کہتے ہیں کہ جو کچھ ان جانوروں کے پیٹ میں ہے یہ ہمارے مردوں کے لیے مخصوص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام، لیکن اگر وہ مردہ ہو تو دونوں اُس کے کھانے میں شریک ہو سکتے ہیں۔ یہ باتیں جو انہوں نے گھڑی میں ان کا بدلہ اللہ انہیں دے کر رہے گا۔ یقیناً وہ حکیم ہے

اور سب باتوں کی اسے خبر ہے۔

### الاعراف آیت ۳۳۔ پارہ ۸

اے محمد! ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں: بے شرمی کے کام، غواہ کھلے ہون یا چھپے، اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کر دو جس کے لیے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر ایسی بات کو جس کے تعلق نہیں علم نہ ہو کہ وہ حقیقت میں اُس نے فرمائی ہے۔

### الاعراف آیت ۳۴۔ پارہ ۸

ظاہر ہے کہ اُس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو بالکل جھوٹی باتیں گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرے یا اللہ کی سچی آیات کو جھٹلائے۔ ایسے لوگ اپنے فرشتہ تقدیر کے مطابق اپنا حصہ پاتے رہیں گے، یہاں تک کہ وہ گھڑی آجاتے گی جب ہمارے بھیسے ہوئے فرشتے ان کی رُو میں قبض کرنے کے لیے پہنچیں گے۔ اُس وقت وہ اُن سے پوچھیں گے کہ تاؤ، اب کہاں ہیں تمہارے وہ معبود جن کو تم خدا کے بچائے پکارتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ "سب ہم سے گم ہو گئے۔" اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ ہم واقعی مُکذبت تھے۔

### یونس آیت ۱۷۔ پارہ ۱۱

پھر اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو ایک جھوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرے یا اللہ کی واقعی آیات کو جھوٹا قرار دے۔ یقیناً جرم کبھی نلاج نہیں پاسکتے۔

### یونس آیت ۵۹ تا ۶۰۔ پارہ ۱۱

اے نبی! ان سے کہو۔ "تم لوگوں نے کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اُتارنا تھا اُس میں سے تم نے خود ہی کسی کو حرام اور کسی کو حلال بٹھرایا۔" ان سے پوچھو، اللہ نے تم کو اس کی اجازت دی تھی؟ یا تم اللہ پر افتراء کر رہے ہو؟ جو لوگ اللہ پر یہ جھوٹا افتراء باندھتے ہیں ان کا کیا گمان ہے کہ قیامت کے روز ان سے کیا معاملہ ہوگا؟ اللہ تو لوگوں پر مہربانی کی نظر رکھتا ہے مگر اکثر انسان ایسے ہیں جو شکر نہیں کرتے۔

### یونس آیت ۶۹ تا ۷۰۔ پارہ ۱۱

اے محمد! کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹا افتراء باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پاسکتے، دنیا کی چند روزہ زندگی میں مزے کر لیں، پھر ہماری طرف ان کو بلٹا ہے پھر ہم اُس کفر کے بدلے جس کا ارتکاب وہ کر رہے ہیں اُن کو سخت عذاب کا سزا چکھائیں گے۔

ہود آیت ۱۸ تا ۱۹ - پارہ ۱۲

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے حضور پیش ہوں گے اور گواہ شہادت دیں گے کہ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا۔ سنو! خدا کی لعنت ہے۔

ظالموں پر ————— ان ظالموں پر جو خدا کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں، اس کے راستے کو میڑھا کرنا چاہتے ہیں اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔

النحل آیت ۱۱۶ تا ۱۱۷ - پارہ ۱۴

اور یہ جو تمہاری زبانیں احکام لگا یا کرتی ہیں کہ یہ چیز حلال ہے اور وہ حرام، تو اس طرح کے حکم لگا کر اللہ پر جھوٹ نہ بانڈھا کرو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹے اقتراء بانڈھتے ہیں وہ ہرگز نجات نہیں پایا کرتے۔ دنیا کا عیش چند روزہ ہے۔ آخر کار ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

الصافات آیت ۷ - پارہ ۲۸

اب بھلا اس شخص سے بڑا ایلم اور کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹے بتان بانڈھے۔ حالانکہ اسے اسلام (اللہ کے آگے سراسطاعت بھکا دینے) کی دعوت دی جا رہی ہو۔



## آیات کا انکار

### حَمَّ السَّجْدَةِ آیت ۲۸ - پارہ ۲۴

وہ دوزخ ہے جو اللہ کے دشمنوں کو بدلے میں ملے گی۔ اسی میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ان کا گھر ہوگا۔ یہ ہے سزا اس جرم کی کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے۔

### حَمَّ السَّجْدَةِ آیت ۴۰ - پارہ ۲۴

جو لوگ ہماری آیات کو اٹلے سنی پہناتے ہیں وہ ہم سے کچھ بچھے ہوئے نہیں ہیں۔ خود ہی سوچ لو کہ آیا وہ شخص بستر ہے جو آگ میں جھونکا جائے والا ہے یا وہ جو قیامت کے روز امن کی حالت میں حاضر ہوگا، کرتے رہو جو کچھ تم چاہو، تمہاری ساری حرکتوں کو اللہ دیکھ رہا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے سامنے کلام نصیحت آیا تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک زبردست کتاب ہے، باطل نہ سامنے سے اس پر آ سکتا ہے نہ پیچھے سے؛ یہ ایک حکیم و حمید کی نازل کردہ چیز ہے۔

### الْجَاشِيَةِ آیت ۱ - پارہ ۲۵

تباہی ہے ہر آس جھوٹے بد اعمالی شخص کے لیے جس کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں۔ اور وہ اُن کو سُنا ہے۔ پھر لو پڑے استکبار کے ساتھ اپنے کفر پر اس طرح اِثَار ہتا ہے کہ گو یا اُس نے اُن کو سُنا ہی نہیں۔ ایسے شخص کو درد ناک عذاب کا مشورہ سُنا دو۔ ہماری آیات میں سے کوئی بات جب اس کے علم میں آتی ہے تو وہ اُن کا مذاق بنا لیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ اُن کے آگے جہنم ہے۔ جو کچھ ہی انہوں نے دنیا میں کہا ہے اُس میں سے کوئی چیز اُن کے کسی کام نہ آئے گی۔ نہ اُن کے وہ سرپرست ہی اُن کے لیے کچھ کر سکیں گے جنہیں اللہ کو چھوڑ کر انہوں نے اپنا ولی بنا رکھا ہے۔ اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

## الجاشیة آیت ۱۱ - پارہ ۲۵

یہ قرآن سراسر ہدایت ہے اور ان لوگوں کے لیے ہلاک و دردناک عذاب ہے جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا۔

## الجاشیة آیت ۳۵ - پارہ ۲۵

یہ تمہارا انجام اس لیے ہوا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق بنالیا تھا اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا۔ لہذا آج نہ یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان سے کہا جائے گا کہ معافی مانگ کر اپنے رب کو راضی کر لو۔

## النبا آیت ۲۷ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

وہ (اللہ تعالیٰ کے سرکش) کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے اور ہماری آیات کو انہوں نے بالکل جھٹلادیا تھا۔ اور حال یہ تھا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر کھڑکی مٹی اب چکھو مزہ، ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں ہرگز اضافہ نہ کریں گے۔

## المطففین آیت ۱۳ - پارہ ۳۰

اُسے جب ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے وقتوں کی کہانیاں ہیں۔

## البلد آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۳۰

اور جنہوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا وہ بائیں بازو والے ہیں، ان پر آگ چھائی جڑتی ہوگی۔

## الکہف آیت ۱۰۳ تا ۱۰۵ - پارہ ۱۶

اے محمد! ان سے کہو کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نادر لوگ کون ہیں۔ وہ کہ دنیا کی زندگی میں جن کی ساری سعی و جہد راہِ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ عیش و سرور میں ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اس کے حضور پیشی کا یقین نہ کیا۔ اس لیے ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے، قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے۔

## الکہف آیت ۱۰۶ - پارہ ۱۶

ان کی جزا جہنم ہے اُس کفر کے بدلے جو انہوں نے کیا اور اُس مذاق کی پاداش میں جو وہ میری آیات اور میرے رسولوں کے ساتھ کرتے رہے۔

## مریہ آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۱۶

پھر تو نے دیکھا اُس شخص کو جو ہماری آیات کو ماننے سے انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں

تو مال اور اولاد سے نواز اپنی جان ناپوں گا؟ کیا اُسے غیب کا پتہ چل گیا ہے یا اُس نے رحمان سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟ — ہرگز نہیں، جو کچھ یہ بکتا ہے۔ اسے ہم کلمہ لیں گے اور اس کلمے سے مزاج میں اور زیادہ اضافہ کریں گے۔ جس سرد سامان اور لاد لاشکر کا یہ ذکر کر رہا ہے وہ سب ہمارے پاس رہ جائے گا۔ اور یہ اکیلا ہمارے سامنے حاضر ہو گا۔

**ظہ** آیت ۱۲۵ تا ۱۲۶ - پارہ ۱۶

— وہ کہے گا "پروردگار! دنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا، یہاں مجھے اندھا کیوں اُٹھایا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا" ہاں، اسی طرح تو ہماری آیات کو، جب کہ وہ تیرے پاس آئی تھیں، تو نے جھٹلایا تھا۔ اسی طرح آج تو جھٹلایا جا رہا ہے۔"

**المؤمنون** آیت ۶۵ تا ۶۷ - پارہ ۱۸

اب بند کرو اپنی مسرت اور نفعان، ہماری طرف سے اب کوئی مدد نہیں رہی۔ میری آیات سنائی جاتی تھیں تو تم (رسولؐ کی آواز سننے ہی) اُسے پاؤں جھاگ سکتے تھے، اپنے گھنٹہ میں اُس کو خاطر ہی میں نہ لاتے تھے، اپنی جو پالوں میں اُس پر پائیں جھانٹتے اور جو اس کیا کرتے تھے۔

**التمل** آیت ۸۲ تا ۸۵ - پارہ ۲۰

اور ذرا تصور کرو اس دن کا جب ہم ہر امت میں سے ایک فوج کی فوج اُن لوگوں کی گھیر لائیں گے جو ہماری آیات کو جھٹلایا کرتے تھے، پھر ان کو (ان کی اقسام کے لحاظ سے درجہ بدرجہ) سزا کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے، تو (ان کا رب ان سے) پوچھے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلایا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ کیا تھا؟ اگر یہ نہیں تو اور تم کیا کر رہے تھے؟ اور ان کے ظلم کی وجہ سے عذاب کا وعدہ اُن پر پورا ہر جائے گا، تب وہ کچھ بھی نہ بول سکیں گے۔

**العنکبوت** آیت ۲۳ - پارہ ۲۰

جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا اور اس سے ملاقات کا انکار کیا ہے وہ میری رحمت سے باہر ہیں، ہر جگہ ہیں اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

**العنکبوت** آیت ۷۴ - پارہ ۲۱

(اے نبیؐ) ہم نے اسی طرح تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے، اس لیے وہ لوگ جن کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ان لوگوں میں سے بھی بہت سے اس پر ایمان لا رہے ہیں، اور ہماری آیات کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں۔

## العنكبوت آیت ۴۸ تا ۴۹ - پارہ ۲۱

(۱۷ نبی) تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے اگر ایسا ہوتا تو باطل پرست لوگ شک میں پڑ سکتے تھے۔ دراصل یہ روششن نشانیاں ہیں ان لوگوں کے دلوں میں جنہیں علم بخشا گیا ہے اور ہماری آیات کا انکار نہیں کرتے مگر وہ جو ظالم ہیں۔

## الرُّوم آیت ۱۰ - پارہ ۲۱

آخر کار جن لوگوں نے برائیاں کی تھیں ان کا انجام بہت بُرا ہوا اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا تھا۔ اور وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے۔

## الرُّوم آیت ۱۶ - پارہ ۲۱

اور جنہوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ہے وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔

## التَّجْدَةَ آیت ۲۲ - پارہ ۲۱

اور اُس سے بڑا ظالم کون ہو گا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے اور پھر وہ ان سے منہ پھیر لے۔ ایسے مجرموں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

## الزُّمَر آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۲۲

یا عذاب دیکھ کر کہے "کاش مجھے ایک موقع اور مل جاتے اور میں بھی ٹیک مل کر نے والوں میں شامل ہو جاؤں۔" اور اس وقت اسے یہ جواب ملے کہ "کیوں نہیں میری آیات تیرے پاس آچکی تھیں، پھر تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔"

## الزُّمَر آیت ۶۲ تا ۶۴ - پارہ ۲۲

اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور ذریعہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ زمین اور آسمانوں کے عزانوں کی گنہگاریاں اسی کے پاس ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کی آیات سے کفر کرتے ہیں، وہی گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔

## المُؤْمِن آیت ۳ - پارہ ۲۲

اللہ کی آیات میں جھگڑتے نہیں۔ مگر صرف وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ اس کے بعد دنیا کے ملکوں میں ان کی چلت پھرت نہیں کسی دعوے کے ہیں نہ ڈالے۔

## المُؤْمِن آیت ۵۶ - پارہ ۲۲

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ کسی سند و حجت کے بغیر حیران کے پاس آئی ہوں اللہ کی آیات میں

جھگڑے کر رہے ہیں، اُن کے دلوں میں کبر بھرا ہوا ہے مگر وہ اس بڑائی کو پہنچنے والے نہیں ہیں۔ جس کا وہ گھنڈر رکھتے ہیں۔ سواب اللہ کی پناہ مانگ لو۔

### المؤمن آیت ۶۲ - پارہ ۲۳

اسی طرح وہ سب لوگ بھکاتے جلتے رہے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔

### المؤمن آیت ۶۹ تا ۷۲ - پارہ ۲۴

تم نے دیکھا ان لوگوں کو جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں، کہاں سے وہ بھراستے جا رہے ہیں؟ یہ لوگ جو اس کتاب کی اور اُن ساری کتابوں کو جھٹلاتے ہیں جو ہم نے اپنے رسولوں کے ہاتھ بھیجی تھیں؟ عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا جب طوفان کی گردنوں میں برس گئے اور زہنجیروں جن سے پکڑ کر وہ کھولتے ہوتے پانی کی طرف کھینچے جائیں اور پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔

### الاعراف آیت ۳۵ تا ۳۶ - پارہ ۸

اے بنی آدم، یاد رکھو اگر تمہارے پاس خود تم ہی میں سے ایسے رسول آئیں جو تمہیں میری آیات سننا رہے ہوں تو جو کوئی نافرمانی سے بچے گا اور اپنے رویے کی اصلاح کرے گا اس کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلائیں گے اور اُن کے مقابلے میں سرکشی برتیں گے تو ہی اہل دوزخ ہوں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

### الاعراف آیت ۴۰ - پارہ ۸

یعتین جانو، جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور ان کے مقابلے میں سرکشی کی ہے ان کے لیے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے۔ اُن کا جنت میں جانا آٹھویں ناممکن ہے جتنا سونے کے ناکے سے اونٹ کا گزرنا۔ مجرموں کو ہمارے ہاں ایسا ہی بدلہ ملا کرتا ہے۔

### الاعراف آیت ۱۳۷ - پارہ ۹

ہماری نشانوں کو جس کسی نے جھٹلایا اور آخرت کی پیشی کا انکار کیا اس کے سارے اعمال ضائع ہو گئے۔ اُن کو وہی مزدی جائے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔ ع

### الاعراف آیت ۱۷۷ - پارہ ۹

بڑی ہی بری مثال ایسے لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور آپ اپنے ہی اوپر ظلم کرتے رہے۔



## الاعراف آیت ۸۱ تا ۸۳ پارہ ۹

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق ہدایت اور حق ہی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو ٹھٹھلا دیا ہے تو انہیں ہم بندرتک ایسے طریقہ سے تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی۔ میں اُن کو ٹھٹھیل دے رہا ہوں۔ میری چال کا کوئی توڑ نہیں۔

## الانعام آیت ۳۹ - پارہ ۷

مگر جو لوگ ہماری نشانیوں کو ٹھٹھلائے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں۔ تاپیکوں میں پرشے ہوئے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔

## الانعام آیت ۱۵۰ - پارہ ۸

اور ہرگز اُن لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیات کو ٹھٹھلا یا ہے اور جو آخرت کے منکر ہیں اور جو دوسروں کو اپنے رب کا ہمسرہ مانتے ہیں۔

## الانعام آیت ۱۵۰ تا ۱۵۷ - پارہ ۸

اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں کو دی گئی تھی، اور ہم کو کچھ خبر نہ تھی کہ وہ کیا پڑھتے پڑھاتے تھے۔ اور اب تم یہ بہانہ بھی نہیں کر سکتے کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی گئی ہوتی تو ہم ان سے زیادہ راست رو ثابت ہوتے۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک دلیل روشن اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے، اب اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیات کو ٹھٹھلائے اور اُن سے مُنہ موڑے۔ جو لوگ ہماری آیات سے مُنہ موڑتے ہیں انہیں اس روگردانی کی پاداش میں ہم بدترین سزا دیں گے۔

## یونس آیت ۱۷ - پارہ ۱۱

پھر اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو ایک جھوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرے یا اللہ کی واقعی آیات کو جھوٹا سرد سے یقیناً مجرم کبھی فلاح نہیں پاسکتے۔

## یونس آیت ۹۴ تا ۹۵ - پارہ ۱۱

اب اگر تجھے اس ہدایت کی طرف سے کچھ بھی شک ہو جو ہم نے تم پر نازل کی ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لے جو پہلے سے کتاب پڑھ رہے ہیں۔ فی الواقع یہ تیرے پاس حق ہی آیا ہے تیرے رب کی طرف سے، لہذا تو شک کرنے والوں سے نہ ہو، اور اُن لوگوں میں شامل نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیات کو ٹھٹھلا یا ہے۔ ورنہ تو نقصان اٹھانے

والوں میں سے ہوگا۔

## النحل آیت ۱۰۳ تا ۱۰۵ - پارہ ۱۴

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اللہ کی آیات کو نہیں مانتے اللہ کبھی ان کو صحیح بات تک پہنچنے کی توفیق نہیں دیتا اور ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔  
(جھوٹی باتیں نبی نہیں گھڑتا بلکہ) جھوٹ وہ لوگ گھڑ رہے ہیں جو اللہ کی آیات کو نہیں مانتے، وہی حقیقت میں جھوٹے ہیں۔

## بنی اسرائیل آیت ۹۷ تا ۹۹ - پارہ ۱۵

جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے، اور جسے وہ گمراہی میں ڈال دے تو اس کے سوا ایسے لوگوں کے لیے تو کوئی حامی و ناصر نہیں پاسکتا۔ ان لوگوں کو ہم قیامت کے روز آوندھے منہ کھینچ لائیں گے، اندھے، گونگے اور ہرے۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جب کبھی اس کی آگ دھیمی ہونے لگے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ بدلہ ہے ان کی اس حرکت کا کہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا: ”کیا جب ہم صرٹ بڑھیں اور خاک ہو کر رہ جائیں گے تو نئے سرے سے ہم کو پیدا کر کے اٹھا کھڑا کیا جائے گا؟“ کیا ان کو یہ نہ سوجھا کہ جس خدا نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا ہے وہ ان جیسوں کو پیدا کرنے کی ضرور قدرت رکھتا ہے؟ اس نے ان کے ہشر کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس کا آنا یقینی ہے، مگر ظالموں کو امر اسے کہ وہ اس کا انکار ہی کریں گے۔

## الاحقاف آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۲۶

ان لوگوں کو جب ہماری صاف صاف آیات سنائی جاتی ہیں اور حتیٰ ان کے سامنے آجاتا ہے تو یہ کافر لوگ اُس کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ کیا ان کا کنا یہ ہے کہ رسولؐ نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ ان سے کہو: ”اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے تو تم مجھے خدا کی پکڑ سے کچھ بھی نہ بچا سکو گے، جو باتیں تم بناتے ہو اللہ ان کو خوب جانتا ہے، میرے اور تمہارے درمیان تو ہی گواہی دینے کے لیے کافی ہے اور وہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔“

## الاحقاف آیت ۱۱ - پارہ ۲۶

جن لوگوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ ایمان لانے والوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر اس کتاب کو مان لینا کوئی اچھا کام ہوتا تو یہ لوگ اس معاملے میں ہرسم سے

سبقت نہ لے جاسکتے تھے۔

## الاحقاف آیت ۲۶ - پارہ ۲۶

اُن کو ہم نے وہ کچھ دیا تھا جو تم لوگوں کو نہیں دیا ہے۔ ان کو ہم نے کان، آنکھیں، اور دل، سب کچھ دے رکھے تھے۔ مگر نہ وہ کان اُن کے کسی کام آئے، نہ آنکھیں، نہ دل، کیوں کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے، اور اُسی چیز کے پھیر میں وہ آگئے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

## الحج آیت ۴۶ تا ۵۱ - پارہ ۱۷

اے محمدؐ، کہہ دو کہ: "لوگو، میں تو تمہارے لیے صرف وہ شخص ہوں جو (بڑا) وقت آنے سے پہلے، صاف صاف خبردار کر دینے والا ہو۔ پھر جو ایمان لائیں گے، اور نیک عمل کریں گے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت کی روزی، اور جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں گے وہ دوزخ کے یار ہیں۔"

## الحج آیت ۷۲ - پارہ ۱۷

اور جب ان کو ہماری صاف صاف آیات سنائی جاتی ہیں تو تم دیکھتے ہو کہ منکرین حق کے چہرے بگڑنے لگتے ہیں، اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ابھی وہ اُن لوگوں پر ٹوٹ پڑیں گے جو انہیں ہماری آیات سناتے ہیں۔ ان سے کہو "میں بتاؤں نہیں کہ اس سے بدتر چیز کیا ہے؛ آگ، اللہ نے اُسی کا وعدہ اُن لوگوں کے حق میں کر رکھا ہے جو قرآن حق سے انکار کریں، اور وہ بہت ہی بڑا ٹھکانا ہے۔"

## الجمعة آیت ۵ - پارہ ۲۸

جن لوگوں کو قرأت پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اُس پر عمل نہیں کیا اُن کی مثال اس گدھے کی ہے جس پر کتا ہیں لدی ہوتی ہوں۔ اس سے بھی زیادہ بُری مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا ہے۔ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔

## البقرة آیت ۱۸۱ - پارہ ۱

اور میں نے جو کتاب بھیجی ہے اُس پر ایمان لاؤ۔ یہ اُس کتاب کی تائید میں ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود تھی، لہذا سب سے پہلے تم ہی اس کے منکر نہ بن جاؤ۔ قصوری قیمت پر میری آیات کو نہ بیچو، اور میرے غضب سے بچو۔

## الحديد آیت ۱۹ - پارہ ۲۷

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہے وہ دوزخی ہیں۔

## المائدة آیت ۱۰ - پارہ ۴

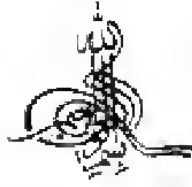
رہے وہ لوگ جو کفر کریں اور اللہ کی آیات کو جھٹلائیں، تو وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

## المائدة آیت ۸۴ - پارہ ۷

رہے وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا، اور انہیں جھٹلایا تو وہ جہنم کے مستحق ہیں۔

## التوبة آیت ۹ - پارہ ۱۰

انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی سی قیمت قبول کر لی پھر اللہ کے راستے میں سزاوار بن کر کھڑے ہو گئے۔ بہت بڑے کرتوت تھے جو یہ کرتے رہے۔



## فراہین سے وگردانی

الجن آیت ۲۳ من - پارہ ۲۹

اب جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی بات نہ مانے گا اس کے لیے جہنم کی آگ ہے اور ایسے لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

النساء آیت ۱۳ - پارہ ۳

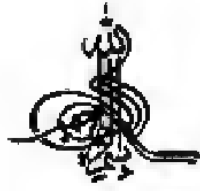
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رُسوا کُن سزا ہے۔

آل عمران آیت ۳ نام - پارہ ۳

اُس نے تم پر کتاب نازل کی جو حق لے کر آئی ہے اور اُن کتابوں کی تصدیق کر رہی ہے جو پہلے سے آئی ہوئی تھیں۔ اس سے پہلے وہ انسانوں کی ہدایت کے لیے تورات اور انجیل نازل کر چکا ہے اور اس نے وہ کسوٹی اُتاری ہے (جو حق اور باطل کا فرق دکھانے والی ہے)۔ اب جو لوگ اللہ کے فراہین کو قبول کرنے سے انکار کریں، اُن کو یقیناً سخت سزا ملے گی۔ اللہ بے پناہ طاقت کا مالک ہے اور وہ بُرائی کا بدلہ دینے والا ہے۔

المجادلة آیت ۵ - پارہ ۲۸

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل و خوار کر دیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل و خوار کیے جا چکے ہیں۔ ہم نے صاف صاف آیات نازل کر دی ہیں، اور کافروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔



## اللہ کی راہ سے روکنا

**الانعام** آیت ۱۵۷- پارہ ۸

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک دلیل روشن اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔ اب اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھلائے اور اس سے روکے ہم ابھی ان لوگوں کو جو کہ ہماری آیتوں سے روکتے ہیں — اس روکنے کے سبب سخت سزا دیں گے۔

**ابراہیم** آیت ۲ تا ۳۲- پارہ ۱۳

اور سخت تباہ کن سزا ہے قبولِ حق سے انکار کرنے والوں کے لیے جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روک رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ راستہ ان کی خواہشات کے مطابق ٹیڑھا ہو جائے۔ یہ لوگ مگر ابھی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

**النحل** آیت ۸۸- پارہ ۱۴

جن لوگوں نے خود کفر کی راہ اختیار کی اور دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکا انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے۔ اُس فساد کے بدلے جو وہ دنیا میں برپا کرتے رہے۔

**محمد** آیت ۲۴- پارہ ۲۶

کفر کرنے والوں اور راہِ خدا سے روکنے والوں اور مرتے دم تک کفر پر جمے رہنے والوں کو تو اللہ ہرگز معاف نہ کرے گا۔

**الانفال** آیت ۳۶ تا ۳۷- پارہ ۹

جن لوگوں نے حق کو ماننے سے انکار کیا ہے وہ اپنے مالِ خدا کے راستے سے روکنے کے لیے صرف کر رہے ہیں اور ابھی اور غرق کرتے رہیں گے۔ مگر آخر کار یہی کوششیں ان کے لیے پھٹاوسے کا سبب بنیں گی، پھر وہ مغلوب ہوں گے، پھر یہ کافر جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے تاکہ اللہ گندگی

کو پاکیزگی سے پہچاننے کا رنگ کرے اور ہر قسم کی گندگی کو ملا کر اٹھا کرے پھر اس پلندے کو جہنم میں بھونک دے۔ یہی لوگ اصلی دیوالیے ہیں۔

### الانفال آیت ۴۷ - پارہ ۱۰

اور ان لوگوں کے بے رنگ ڈھنگ نہ اختیار کرو جو اپنے گھروں سے اترتے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے تلخے اور جن کی روشنی یہ ہے کہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں وہ اللہ کی گرفت سے باہر نہیں ہے۔

### النساء آیت ۱۶۷ تا ۱۶۹ - پارہ ۷

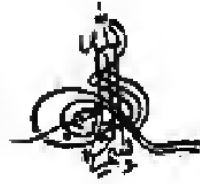
جو لوگ اس کو ماننے سے خود انکار کرتے ہیں اور دوسروں کو خدا کے راستے سے روکتے ہیں وہ یقیناً گمراہی میں حق سے بہت دور تل گئے ہیں۔ اس طرح جن لوگوں نے کفر و بغاوت کا طریقہ اختیار کیا اور ظلم و ستم پر اتر آئے اللہ ان کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور انہیں کوئی راستہ بجز جہنم کے راستے کے نہ دکھائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لیے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

### المجادلة آیت ۱۹ - پارہ ۲۸

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں، اس پر ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

### المنفقون آیت ۱ - پارہ ۲۸

مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعی بھڑے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اس طرح یہ اللہ کے راستے سے خود روکتے اور دنیا کو روکتے ہیں۔



## اللہ اور رسولؐ سے لڑائی

**الذَّٰرِعَاتِ** آیت ۵۲ تا ۵۴ پارہ ۲۷

یونہی ہوتا رہا ہے، ان سے پہلے کی قوموں کے پاس بھی کوئی رسول ایسا نہیں آیا جسے انہوں نے یہ نہ کہا ہو کہ یہ ساحر ہے یا مجنون۔ کیا ان سب نے آپس میں اس پر کوئی سمجھوتہ کر لیا ہے، نہیں، بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔ پس اسے نبی، ان سے رنج پھیر لو، تم پر کچھ سلامت نہیں۔

**مَسَابَا** آیت ۳۸-۴۲ پارہ ۲۲

رہے وہ لوگ جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لیے ڈوڑھ صوب کرتے ہیں، تو وہ عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

**الْفُرْقَانِ** آیت ۴ تا ۲۲ پارہ ۱۹

یہ لوگ جب تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہارا مذاق بنا لیتے ہیں، (کہتے ہیں) "کیا یہ شخص ہے جسے خدا نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ اس نے تو ہمیں گمراہ کر کے اپنے مجبوروں سے برگشتہ ہی کر دیا ہوتا اگر ہم ان کی عقیدت پر جم نہ گئے ہوتے" اچھا، وہ وقت دور نہیں ہے جب عذاب دیکھ کر انہیں خود مسلم ہو جائے گا کہ کون گمراہی میں ڈور نکل گیا تھا۔

**ابْرٰہِیْمَ** آیت ۱۸-۱۳ پارہ ۱۳

جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے ان کے اعمال کی مثال اُس راکھ کی سی ہے جسے ایک طوفانی دن کی آندھی نے اڑا دیا ہو۔ وہ اپنے کیے کا کچھ بھی پھیل نہ پاسکیں گے۔ یہی پرلے درجے کی گم گشتگی ہے۔

**حَمْدًا** آیت ۳۲-۲۷ پارہ ۲۷

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسولؐ سے جھگڑا کیا جب کہ ان پر راہِ راست واضح ہو چکی تھی، درحقیقت وہ اللہ کا کوئی نقصان بھی نہیں کر سکتے، بلکہ اللہ ہی ان کا سب



کیا کرایا غارت کروے گا۔

## آل عمران آیت ۲۱ - پارہ ۳

جو لوگ اللہ کے احکام و ہدایات کو ماننے سے انکار کرتے ہیں اور اس کے پیغمبروں کو ناصح قتل کرتے ہیں اور قتل کونے ہیں ایسے لوگوں کو جو بخلی خدا میں سے عدل اور راستی کا حکم دینے کے لیے آئیں اُن کو دردناک سزا کی خوشخبری سنادو۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو گئے اور اُن کا مددگار کوئی نہیں ہے۔

## الحشر آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۲۸

اگر اللہ نے اُن کے حق میں جلا وطنی نہ لکھ دی ہوتی تو دنیا ہی میں وہ انہیں عذاب سے ڈالتا اور آفرت میں تو اُن کے لیے دوزخ کا عذاب ہے ہی۔ یہ سب کچھ اس لیے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا مقابلہ کیا اور جو بھی اللہ کا مقابلہ کرے اللہ اس کو سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

## الصّف آیت ۵ - پارہ ۲۸

پھر جب انہوں نے (اللہ کی نافرمانی کرنے والوں نے) ٹیڑھ اختیار کی تو اللہ نے اُن کے دل ٹیڑھے کر دیے۔ اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

## المجادلة آیت ۵ - پارہ ۲۸

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل و خوار کر دیے جائیں گے جس طرح اُن سے پہلے کے لوگ ذلیل و خوار کیے جا چکے ہیں۔ ہم نے صاف صاف آیات نازل کر دی ہیں اور کافروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

## المجادلة آیت ۲۰ - پارہ ۲۸

یقیناً ذلیل ترین مخلوقات میں سے ہیں وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسول کا مقابلہ کرنے ہیں۔

## الفتح آیت ۱۳ - پارہ ۲۶

اللہ اور اس کے رسول پر جو لوگ ایمان نہ رکھتے ہوں ایسے کافروں کے لیے ہم نے بھرپور تکی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

## المائدة آیت ۳۳ تا ۳۴ - پارہ ۶

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے رشتے ہیں اور زمین میں اس لیے تلک دو کرتے پھرتے ہیں کہ فساد برپا کریں اُن کی سزا یہ ہے کہ فضل کیے جائیں یا ستوں پر چڑھائے جائیں یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالفت ستوں سے کاٹ ڈالے جائیں یا جلا وطن کر دیے جائیں۔ یہ ذلت و رسوائی تو اُن کے لیے دُنیا میں ہے اور آخرت میں اُن کے لیے اس سے بڑی سزا ہے۔ مگر جو لوگ توبہ کر لیں قبل اس کے کہ تم اُن پر تاجو پاؤ۔

تہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### التوبة آیت ۶۳-۶۴ پارہ ۱۰

کیا انہیں معلوم نہیں ہے کہ جو اللہ اور اس کے رسولؐ کا مقابلہ کرنا ہے اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔

### التوبة آیت ۸۰-۸۱ پارہ ۱۰

اے نبیؐ، تم خواہ ایسے لوگوں کے لیے معافی کی درخواست کرو یا نہ کرو، اگر تم ستر مرتبہ بھی انہیں معاف کر دینے کی درخواست کرو گے تو اللہ انہیں ہرگز معاف نہ کرے گا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کیا ہے اور اللہ قاسق لوگوں کو راہ نجات نہیں دکھاتا۔

### التوبة آیت ۸۳ تا ۸۹ پارہ ۱۰

اور آئندہ ان میں سے جو کوئی مرے اُس کی نماز جنازہ بھی نہ پڑھنا اور نہ کبھی اُس کی قبر پر کھڑے ہونا کیونکہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ مرے ہیں اس حال میں کہ وہ ناستق تھے۔ اُن کی مالداری اور اُن کی کثرت اولاد تم کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ اللہ نے تو ارادہ کر لیا ہے کہ اُس مال و اولاد کے ورثید سے ان کو اس دنیا میں سزا دے اور اُن کی جاہیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

جب کبھی کوئی سورۃ اس مضمون کی نازل ہوتی کہ اللہ کو مالو اور اس کے رسولؐ کے ساتھ مل کر بھاؤ کرو تو تم نے دیکھا کہ جو لوگ اُن میں صاحبِ مقدرت تھے وہ تم سے درخواست کرنے لگے کہ انہیں بھاؤ کی شرکت سے معاف رکھا جائے اور انہوں نے کہا کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں۔ اُن لوگوں نے گھر بیٹھنے والوں میں شامل ہونا پسند کیا اور ان کے دلوں پر عشیقہ لگا دیا گیا، اس لیے ان کی سمجھ میں اب کچھ نہیں آتا۔ بخلاف اس کے رسولؐ نے اور اُن لوگوں نے جو رسولؐ کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی جان و مال سے بھاؤ کیا اور اب ساری بھلائیاں انہی کے لیے ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ سب عظیم کامیابی۔



## عیسائیوں کے متعلق نقطہ نظر

### الزخرف آیت ۱۵ - پارہ ۲۵

(یہ سب کچھ جانتے اور مانتے ہوئے بھی) ان لوگوں نے اس کے بندوں میں سے بعض کو اس کا جزد بنا ڈالا، حقیقت یہ ہے کہ انسان کھلا احسان فراموش ہے۔

### الزخرف آیت ۵۹ - پارہ ۲۵

ابن مریم اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ ایک بندہ تھا جس پر ہم نے انعام کیا اور بنی اسرائیل کے لیے اپنی قدرت کا ایک نمونہ بنایا۔

### مریم آیت ۹۲-۹۳-۹۴ - پارہ ۱۶

وہ کہتے ہیں کہ رحمان نے کسی کو بیٹا بنایا ہے۔ سخت یہودہ بات ہے جو تم لوگ گھڑ لائے ہو۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں، زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر جائیں، اس بات پر کہ لوگوں نے رحمان کے لیے اولاد ہونے کا دعویٰ کیا! رحمان کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔

### النساء آیت ۱۵۷ - پارہ ۶

اور خود کہا کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ کو قتل کر دیا ہے حالانکہ فی الواقع انہوں نے نہ اس کو قتل کیا نہ صلیب پر چڑھایا بلکہ معاملہ ان کے لیے مشتبہ کر دیا گیا۔ اور جن لوگوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا ہے وہ بھی دراصل شک میں مبتلا ہیں۔ ان کے پاس اس معاملہ میں کوئی علم نہیں ہے محض گمان ہی کی پیروی ہے۔ انہوں نے مسیح کو یقین کے ساتھ قتل نہیں کیا۔

### النساء آیت ۱۵۸ - پارہ ۶

بلکہ اللہ نے اُس کو اپنی طرف اٹھایا۔ اللہ زبردست طاقت رکھنے والا اور حکیم ہے۔

### النساء آیت ۱۵۹ - پارہ ۶

اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو اُس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لے آئے گا

— اور قیامت کے روز وہ اُن پر گواہی دے گا۔

### النِّسَاء آیت ۱۴۱ - پارہ ۶

اسے اہل کتاب، اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ کی طرف حق کے سوا کوئی بات منسوب نہ کرو۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اللہ کا ایک رسول تھا اور ایک فرمان تھا۔ جو اللہ نے مریم کی طرف بھیجا اور ایک روح تھی اللہ کی طرف سے پس تم اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور نہ کہو کہ "تین" ہیں۔ باز آجاؤ، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ اللہ تو بس ایک ہی خدا ہے۔ وہ پاک ہے اس سے کہ کوئی اس کا بیٹا ہو۔ زمین اور آسمانوں کی ساری چیزیں اس کی ملک ہیں اور اُن کی کفالت و خبر گیری کے لیے بس وہی کافی ہے۔

### النِّسَاء آیت ۱۴۲ - پارہ ۶

مسیح نے کبھی اس بات کو عار نہیں سمجھا کہ وہ اللہ کا ایک بندہ ہو۔ اور نہ مقرب ترین فرشتے اس کو اپنے لیے عار سمجھتے ہیں۔

### آل عمران آیت ۵۵ - پارہ ۳

وہ اللہ کی خفیہ تدبیر ہی تھی، جب اُس نے کہا کہ "اے عیسیٰ، اب میں تجھے واپس لے لوں گا اور تجھ کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور جنہوں نے تیرا انکار کیا ہے اُن سے (یعنی اُن کی معیت سے اور اُن کے گندے ماحول میں اُن کے ساتھ رہنے سے) تجھے پاک کر دوں گا اور تیری پیروی کرنے والوں کو قیامت تک ان لوگوں پر بلا دست رکھوں گا جنہوں نے تیرا انکار کیا ہے۔ پھر تم سب کو آخر کار میرے پاس آنا ہے، اُس وقت میں اُن باتوں کا فیصلہ کر دوں گا جن میں تمہارے درمیان اختلاف ہوا ہے۔

### آل عمران آیت ۱۱۳ تا ۱۱۵ - پارہ ۳

مگر سارے اہل کتاب یکساں نہیں ہیں۔ ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو راہِ راست پر قائم ہیں، راتوں کو اللہ کی آیات پڑھتے ہیں اور اُس کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں، اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں، بُرائیوں سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں سرگرم رہتے ہیں۔ یہ صالح لوگ ہیں اور جو نیکی بھی نہ کریں گے اُس کی نافرمانی نہ کی جائے گی، اللہ پر سب گار لوگوں کو خوب جانتا ہے۔

### الصف آیت ۶ - پارہ ۲۸

اور یاد کرو عیسیٰ ابن مریم کی وہ بات جو اس نے کہی تھی کہ "اے بنی اسرائیل میں تمہاری

طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں تصدیق کرنے والا ہوں اُس توراہ کی جو مجھ سے پہلے آئی ہوئی  
موجود ہے اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے جس کا نام احمد ہو گا  
مگر جب وہ ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آیا تو انہوں نے کہا یہ تو صریح دھوکا ہے

### المائدة آیت ۱۳ - پارہ ۶

اسی طرح ہم نے ان لوگوں سے پختہ عہد لیا تھا جنہوں نے کہا تھا کہ ہم "نصاریٰ" ہیں  
مگر ان کو بھی جو سبق یاد کرایا گیا تھا، اس کا ایک بڑا حصہ انہوں نے فراموش کر دیا، آخر کار  
ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لیے دشمنی اور آپس کے بغض و عناد کا بیج برونیا۔  
اور ضرور ایک وقت آئے گا جب اللہ انہیں بتائے گا کہ وہ دنیا میں کیا بناتے رہے ہیں۔

### المائدة آیت ۴۲ - پارہ ۶

یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی ہے۔ حالانکہ مسیح نے کہا  
تھا کہ "اے بنی اسرائیل، اللہ کی بندگی کرو جو میرا رب بھی ہے اور تمہارا بھی۔ جس نے اللہ کے  
ساتھ کوئی شریک ٹھہرایا اُس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور ایسے  
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

### المائدة آیت ۴۳ - پارہ ۶

یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں کا ایک ہے۔ حالانکہ ایک خدا کے  
سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ اگر یہ لوگ اپنی ان باتوں سے باز نہ آئے تو اُن میں سے جس نے کفر کیا  
ہے اس کو دردناک سزا دی جائے گی۔

### المائدة آیت ۴۵ - پارہ ۶

مسیح ابن مریم اس کے سوا کچھ نہیں کہ بس ایک رسول تھا۔ اُس سے پہلے اور بھی بہت  
سے رسول گزر چکے تھے۔ اس کی ماں ایک راست باز عورت تھی، اور وہ دونوں کھانا کاتے تھے۔  
دیکھو ہم کس طرح اُن کے سامنے حقیقت کی نشانیاں واضح کرتے ہیں۔ پھر دیکھو یہ کدھرائے پھرے جاتے ہیں۔

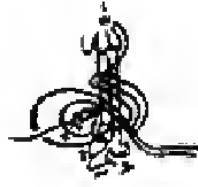
### المائدة آیت ۴۷ - پارہ ۶

کہو اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو اور اُن لوگوں کی پیروی نہ کرو جو تم سے  
پہلے خود گمراہ ہوئے اور بہتوں کو گمراہ کیا اور "سواء السبیل" سے بھٹک گئے۔

### المائدة آیت ۸۲ تا ۸۳ - پارہ ۶

اور ایمان لانے والوں کے لیے دوستی میں قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جنہوں نے  
کہا تھا کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ ان میں عبادت گزار عالم اور تارک الدنیا فقیر پائے جاتے ہیں۔

اور ان میں غرورِ نفس نہیں ہے۔ جب وہ اس کلام کو سُننے ہیں جو رشول پر اُترا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ حق شناسی کے اثر سے اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہیں۔ وہ بول اُٹھتے ہیں کہ ”پروردگار! ہم ایمان لائے، ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے“



## یہودیوں کے متعلق نقطہ نظر

المجاثیة آیت ۱۴ تا ۲۵ - پارہ ۲۵

اس سے پہلے بنی اسرائیل کو ہم نے کتاب اور حکم اور نبوت عطا کی تھی۔ ان کو ہم نے عمدہ سامان زینت سے نوازا۔ دنیا بھر کے لوگوں پر انہیں فضیلت عطا کی، اور دین کے معاملے میں انہیں واضح ہدایات دے دیں۔ پھر جو اختلاف ان کے درمیان رونما ہوا وہ (ناواقفیت کی وجہ سے نہیں بلکہ) علم آجانے کے بعد ہوا اور اس بنا پر ہوا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنا چاہتے تھے۔ اللہ قیامت کے روز ان معاملات کا فیصلہ فرما دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہتے ہیں۔

الانبیاء آیت ۴۸ تا ۵۰ - پارہ ۱۴

پہلے ہم موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور ذکر عطا کر چکے ہیں ان متعلق لوگوں کی بھلائی کے لیے جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈریں اور جن کو (صاحب کی) اُس گھڑی کا کھٹکا لگا ہوا ہو۔ اور اب یہ بابرکت ذکر ہم نے تمہارے لیے نازل کیا ہے۔ پھر کیا تم اس کو قبول کرنے سے انکاری ہو؟

الجمعة آیت ۴ - پارہ ۲۸

ان سے کہو: اے لوگو جو یہودی بن گئے ہو، اگر تمہیں یہ گھنڈ ہے کہ باقی سب لوگوں کو چھوڑ کر بس تم ہی اللہ کے پیچھے ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم اپنے اس زخم میں پتھے ہو۔

النساء آیت ۴۷ - پارہ ۵

اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی، مان لو اُس کتاب کو جو ہم نے اب نازل کی ہے، اور جو اُس کتاب کی تصدیق و تائید کرتی ہے۔ جو تمہارے پاس پہلے سے موجود تھی۔ اس پر ایمان لے آؤ قبل اس کے کہ ہم پھرے بگاڑ کر بھیجیں پھر دیں یا ان کو اسی طرح لعنت زدہ کر دیں جس طرح سبت دنوں کے ساتھ ہم نے کیا تھا اور یاد رکھو کہ اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے۔

## النساء آیت ۱۲۰ تا ۱۲۲ - پارہ ۶

غرض ان یہودی بن جانے والوں کے اسی ظالمانہ رویہ کی بنا پر، اور اس بنا پر کہ یہ بکثرت اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور سود لیتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، اور لوگوں کے مال نا جائز طریقوں سے کھاتے ہیں۔ ہم نے بہت سی وہ پاک چیزیں ان پر حرام کر دیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں اور جو لوگ ان میں سے کافر ہیں ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ مگر ان میں جو لوگ پختہ علم رکھنے والے ہیں اور ایماندار ہیں وہ سب اس تعلیم پر ایمان لاتے ہیں جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھی۔ اس طرح کے ایمان والے اور نماز و زکوٰۃ کی پابندی کرنے والے اور اللہ اور روزِ آخر پر سچا عقیدہ رکھنے والے لوگوں کو ہم سرورِ اجر عظیم عطا کریں گے۔

## آل عمران آیت ۷۵ - پارہ ۳

اہل کتاب میں کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے اعناد پر مال و دولت کا ایک ڈھیر بھی دے دو تو وہ تمہارا مال تمہیں ادا کرے گا، اور کسی کا حال یہ ہے کہ اگر تم ایک دینار کے معاملہ میں بھی اس پر بھروسہ کرو تو وہ ادا نہ کرے گا الا یہ کہ تم اس کے سر پر سوار ہو جاؤ۔ ان کی اس اخلاقی حالت کا سبب یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں: "امیوں (غیر یہودی لوگوں) کے معاملے میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں ہے۔" اور یہ بات وہ محض جھوٹ گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں، حالانکہ انہیں معلوم ہے کہ اللہ نے ایسی کوئی بات نہیں فرمائی ہے۔

## آل عمران آیت ۱۱۳ تا ۱۱۵ - پارہ ۴

مگر سارے اہل کتاب یکساں نہیں ہیں۔ ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو راہِ راست پر قائم ہیں، راتوں کو اللہ کی آیات پڑھتے ہیں اور اس کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ نیکی کا حکم دیتے ہیں، بُرائیوں سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں سرگرم رہتے ہیں۔ یہ صالح لوگ ہیں اور جو نیکی بھی یہ کریں گے اُس کی نافرمانی نہ کی جائے گی۔ اللہ پر سیزگار لوگوں کو خوب جاننا ہے۔

## المائدہ آیت ۱۲ تا ۱۴ - پارہ ۶

اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور ان میں بارہ سردار مقرر کیے تھے اور ان سے کہا تھا کہ "میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دی اور میرے



رسولوں کو مانا اور ان کی مدد کی اور اپنے خدا کو اچھا قرض دیتے رہے تو یقین رکھو کہ میں تمہاری بڑائیاں تم سے زائل کر دوں گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کر دوں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی مگر اس کے بعد جس نے تم میں سے کفر کی روش اختیار کی تو درحقیقت اس نے سوا السبیل (راہ راست) گم کر دی۔

پھر یہ ان کا اپنے عہد کو توڑ ڈالنا تھا جس کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دُور پھینک دیا اور ان کے دل سخت کر دیے۔ اب ان کا حال یہ ہے کہ الفاظ کا اُلٹ پھیر کر کے بات کو کہیں سے کہیں لے جاتے ہیں۔

جو تعلیم انہیں (بنی اسرائیل کو) دی گئی تھی اس کا بڑا حصہ بھول چکے ہیں اور آئے دن تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ ان میں سے بہت کم لوگ اس عیب سے بچے ہوئے ہیں۔ دلپس جب یہ اس حال کو پہنچ چکے ہیں تو جو شرارتیں بھی یہ کریں وہ ان سے عین متوقع ہیں، لہذا انہیں معاف کرو اور ان کی حرکات سے چشم پوشی کرتے رہو، اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں۔

### المائدۃ آیت ۱۶ تا ۱۷ پارہ ۶

اے اہل کتاب! ہمارا رسول تمہارے پاس آ گیا ہے۔ جو کتاب الہی کی بہت سی ان باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے جن پر تم پر وہ ڈالا کرتے تھے، اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر جاتا ہے۔ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آگئی ہے۔ اور ایک ایسی حق نیا کتاب جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے اذن سے ان کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لے جاتا ہے۔ اور راہ راست کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے۔

### المائدۃ آیت ۱۸ - پارہ ۶

یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں۔ ان سے پوچھو، پھر وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں سزا کیوں دیتا ہے؟ درحقیقت تم بھی ویسے ہی انسان ہو جیسے اور انسان خدا نے پیدا کیے ہیں۔ وہ جسے چاہتا ہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے۔ زمین اور آسمان اور اس کی ساری موجودات اُس کی ملک ہیں اور اُس کی طرف سب کو جانا ہے۔

### المائدۃ آیت ۳۲ - پارہ ۶

اسی وجہ سے بنی اسرائیل پر ہم نے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جس نے کسی انسان کو خون کے

بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا۔ اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ اور جس نے کسی کی جان بچائی گویا تمام انسانوں کو زندگی بخشی ہے مگر ان کا حال یہ ہے کہ ہمارے رسول اپنے درپے ان کے پاس کھلی کھلی ہدایات لے کر آئے۔ پھر بھی ان میں بکثرت لوگ زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔

### المائدة آیت ۷۷ - پارہ ۶

کو، اسے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو اور ان لوگوں کے تختیلات کی پیروی نہ کرو جو تم سے پہلے خود گمراہ ہوئے اور بہتوں کو گمراہ کیا اور راہِ راست سے ہٹا گئے۔

### المائدة آیت ۸۲ - پارہ ۶

تم اہل ایمان کی عداوت میں سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو یاد کرو گے۔

### التوبة آیت ۲۹ - پارہ ۱۰

جنگ کرو اہل کتاب میں سے ان لوگوں کے خلاف جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو کچھ اللہ اور اُس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے اسے حرام نہیں کرتے اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے۔ (ان سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے مانعے سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔

### التوبة آیت ۳۰ - پارہ ۱۰

یہودی کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ بے حقیقت باتیں ہیں جو وہ اپنی زبانوں سے نکالتے ہیں ان لوگوں کی دیکھنا دیکھی جو ان سے پہلے کفر میں مبتلا ہوئے تھے۔ خدا کی مار ان پر، یہ کہاں سے دھوکا کھا رہے ہیں۔

### التوبة آیت ۳ تا ۳۵ - پارہ ۱۰

اسے ایمان لانے والو! ان اہل کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔



## دین میں فرستہ بازی

الشوری آیت ۱۲- پارہ ۲۵

لوگوں میں جو تقزم سے روٹنا ہوا وہ اس کے بعد ہوا کہ اُن کے پاس علم آ چکا تھا، اور اس بناء پر ہوا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنا چاہتے تھے۔ اگر تیراوت پہلے ہی یہ نہ فرما چکا ہوتا کہ ایک وقت مقررہ تک فیصلہ ملوی رکھا جائے گا تو ان کا قضیہ چکا دیا گیا ہوتا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اگلوں کے بعد جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اُس کی طرف سے بڑے اضطراب انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

الشوری آیت ۱۶- پارہ ۲۵

اللہ کی دعوت پر لبیک کہے جانے کے بعد جو لوگ (لبیک کہنے والوں سے) اللہ کے دین کے معاملے میں جھگڑے کرتے ہیں، اُن کی محبت بازی ان کے رب کے نزدیک باطل ہے، اور اُن پر اُس کا غضب ہے اور اُن کے لیے سخت عذاب ہے۔

الانبیاء آیت ۹۲ تا ۹۳- پارہ ۱۷

یہ تمہاری اُمت حقیقت میں ایک ہی اُمت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، پس تم میری عبادت کرو۔ مگر (یہ لوگوں کی کارستانی ہے کہ) انہوں نے آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ سب کو ہماری طرف پلٹنا ہے، پھر جو نیک عمل کرے گا، اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو اُس کے کام کی نافرمانی نہ ہوگی، اور اُسے ہم لکھ رہے ہیں۔

المؤمنون آیت ۵۲ تا ۵۳- پارہ ۱۸

اور یہ تمہاری اُمت ایک ہی اُمت ہے۔ اور میں تمہارا رب ہوں، پس مجھ ہی

سے نم ڈرو۔ مگر بعد میں لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی میں وہ لگن ہے۔

**الرَّوْحِ** آیت ۳۱ تا ۳۲ - پارہ ۲۱

(مستام ہو جاؤ اس بات پر) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اور ڈرو اُس سے، اور نماز قائم کرو اور نہ ہو جاؤ اُن مُسْتَرْکِبِیْنَ میں سے جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ بنا لیا ہے اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں، ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی میں وہ لگن ہے۔

**الْاِنْعَامِ** آیت ۱۵۹ - پارہ ۸

جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے یَقِیْنًا اُن سے تمہارا کچھ واسطہ نہیں، اُن کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے۔ وہی اُن کو بناتے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔

**الْاِنْعَامِ** آیت ۱۶۳ - پارہ ۸

ہر شخص جو کچھ کما تا ہے اُس کا ذمہ وار وہ خود ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔ اُس وقت وہ تمہارے اختلافات کی حقیقت تم پر کھول دے گا۔

**یُوْنُسَ** آیت ۱۹ - پارہ ۱۱

ابستد آدم سارے انسان ایک ہی اُمت تھے۔ بعد میں انہوں نے مختلف عقیدے اور مسلک بنا لیے، اگر نیرے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات طے نہ کر لی گئی ہوتی تو جس چیز میں وہ باہم اختلاف کر رہے ہیں اس کا فیصلہ کر دیا جاتا۔

**یُوْنُسَ** آیت ۹۹ - پارہ ۱۱

اگر نیرے رب کی مشیت یہ ہوتی (کہ زمین میں سب مومن و مشرکوں کو برابری ہی ہوں) تو سارے اہل زمین ایمان لے آتے ہوتے۔ پھر کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ مومن ہو جائیں؟

**هُودِ** آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹ - پارہ ۱۲

بے شک تیرا رب اگر چاہتا۔ تو تمام انسانوں کا ایک گروہ بنا سکتا تھا۔ مگر اب تو وہ مختلف طریقوں ہی پر چلتے رہیں گے اور بے راہ رویوں سے صرف وہ لوگ بچیں گے جن پر تیرے رب کی رحمت ہے۔ اسی (آزادی انتخاب و اختیار) کے لیے

ہی تو اُس نے انہیں پیدا کیا تھا۔ اور تیرے رب کی وہ بات پوری ہو گئی جو اُس نے  
کسی صحتی کہ میں جہنم کو جہنم اور انسانوں ا سب سے بھر دوں گا۔

آل عمران آیت ۵-۱۰۶ تا ۱۰۷ - پارہ ۳

کہیں تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح  
ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے۔ جنہوں نے یہ روش اختیار کی  
وہ اس روز (قیامت) سخت سزا پائیں گے۔ جب کہ کچھ لوگ سُرخ رُو ہوں گے اور  
کچھ لوگوں کا منہ کالا ہوگا، جن کا منہ کالا ہوگا (ان سے کہا جائے گا کہ) نعمت ایمان  
پانے کے بعد بھی تم نے کافرانہ رویہ اختیار کیا؟

البینۃ آیت ۳ - پارہ ۳۰

پہلے جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی اُن میں تفرقہ برپا نہیں ہوا مگر اس کے بعد کہ  
اُن کے پاس (راہِ راست کا) بیان واضح اُچھا تھا۔



## مرشد ہونا

محمد آیت ۲۵ تا ۲۸ - پارہ ۲۶

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد اُس سے پھر گئے ان کے لیے شیطان نے اُس روش کو سہل بنا دیا ہے اور جھوٹی توقعات کا سلسلہ ان کے لیے دراز کر رکھا ہے۔ اسی لیے انہوں نے اللہ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ بعض معاملات میں بسم تمہاری مانیں گے۔ اللہ ان کی یہ ٹھنی باتیں خوب جانتا ہے۔ پھر اس وقت کیا حال ہو گا جب فرشتے ان کی رُو میں قبض کریں گے، اور ان کے منہ اور پیشوں پر مارتے ہوئے انہیں لے جائیں گے؟ یہ اسی لیے تو ہو گا کہ انہوں نے اُس طریقے کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرنے والا ہے اور اس کی رضا کا راستہ اختیار کرنا پسند نہ کیا۔ اس بنا پر اُس نے ان کے سب اعمال ضائع کر دیے۔

البقرۃ آیت ۲۱۴ - پارہ ۲

(اور یہ خوب سمجھ لو کہ) تم میں سے جو کوئی اس دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں جان دے گا، اس کے اعمال دُنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو جائیں گے۔ ایسے سب لوگ جہنمی ہیں اور ہمیشہ جہنم ہی میں رہیں گے۔

النساء آیت ۱۳۴ - پارہ ۵

رہے وہ لوگ جو ایمان لائے، پھر کفر کیا، پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا، پھر اپنے کفر میں بڑھتے چلے گئے، تو اللہ ہرگز ان کو معاف نہ کرے گا اور نہ کبھی ان کو راہِ راست دکھائے گا۔

## المائدہ آیت ۵۲ - پارہ ۶

اے ایمان لسنے والو! اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھرتا ہے (تو پھرتا ہے)  
 اللہ اور بہت سے لوگ پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ ان کو محبوب  
 ہوگا، جو مومنوں پر نرم اور کفار پر سخت ہوں گے، جو اللہ کی راہ میں جدوجہد کریں گے  
 اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے  
 عطا کرتا ہے۔ اللہ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔



## بشرک کی سزا

النساء آیت ۱۱۶ - پارہ ۵

اللہ کے ہاں بس بشرک ہی کی بخشش نہیں ہے۔ اس کے سوا اور سب کچھ معاف ہو سکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہے۔ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا وہ تو گمراہی میں بہت دور نکل گیا۔

المائدة آیت ۷۲ - پارہ ۶

جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اُس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

التوبة آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۱۰

اطلاہ عام ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن تمام لوگوں کے لیے کہ اللہ مُشرکین سے بری الذمہ ہے اور اس کا رسول بھی۔ اب اگر تم لوگ توبہ کرو تو تمہارے لیے ہی بہتر ہے اور جو تمہیں پھرتے ہو تو عذاب سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور اے نبی انکار کرنے والوں کی سخت عذاب کی خوشخبری سنا دو، بجز ان مُشرکین کے جن سے تم نے معاہدے کیے۔ پھر انہوں نے اپنے عہد کو پورا کرنے میں تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور تمہارے خلاف کسی کی مدد کی تو ایسے لوگوں کے ساتھ تم بھی مدت معاہدہ تک وفا کرو، کیونکہ اللہ مُشکیتوں ہی کو پسند کرنا ہے۔

التوبة آیت ۵ - پارہ ۱۰

پس جب حرام مہینے گزر جائیں تو مُشرکین کو قتل کرو جہاں پاؤ اور انہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھات میں اُن کی خبر لینے کے لیے بھیجو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور ناز قائم کر لیں اور زکوٰۃ دیں تو



انہیں چھوڑ دو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### التوبة آیت ۴ - پارہ ۱۰

اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر تمہارے پاس آنا چاہے (تاکہ اللہ کا کلام سُنے) تو اُسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُن لے۔ پھر اُسے اُس کے ماں تک پہنچا دو۔ یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

### التوبة آیت ۱۰ تا ۱۲ - پارہ ۱۰

کسی مومن کے معاملہ میں نہ یہ (مشرکین) قربت کا لحاظ کرنے ہیں اور نہ کسی عہد کی ذمہ داری کا۔ اور زیادتی ہمیشہ اُن ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ پس اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور جاننے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ اُن کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ (پھر تلوار ہی کے زور سے) وہ باز آئیں گے۔

### التوبة آیت ۲۹ - پارہ ۱۰

جنگ کرو اہل کتاب میں سے اُن لوگوں کے خلاف جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں لاتے۔ اور جو کچھ اللہ اور اُس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے اُسے حرام نہیں کرنے اور دینی حق کو اپنا دین نہیں بنانے (ان سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔

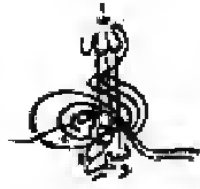
### التوبة آیت ۱۱۳ - پارہ ۱۱

نبی کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں۔ زبیرا نہیں ہے کہ مشرکوں کے لیے دعائے مغفرت کریں۔ چاہے وہ اُن کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں جب کہ اُن پر یہ بات کھلی چکی ہے کہ وہ جہنم کے مستحق ہیں۔



# اخلاقی بیماریاں

374



## جھوٹ

القلم آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۲۹

تمہارا رب اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے ہٹنے کے لئے  
ہیں اور وہی ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ لہذا تم ان جھٹلانے  
والوں کے دباؤ میں ہرگز نہ آؤ۔

ظہ آیت ۴۱ - پارہ ۱۶

توئی نے (عینِ توقع پر گروہِ مقابل کو مخاطب کر کے) کہا ”شامت کے مارو نہ جھوٹی شتمیں  
باندھو اللہ پر اور نہ وہ ایک سخت عذاب سے تمہارا ستیا ناس کر دے گا۔ جھوٹ  
جس نے بھی گھڑا وہ نامراد ہوا۔“

الفرقان آیت ۷۲ - پارہ ۱۹

(اور رحمان کے بندے وہ ہیں) جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر اُن کا  
گزر ہو جائے تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔

الزمر آیت ۳ - پارہ ۲۳

..... اللہ تعالیٰ اُن کے درمیان اُن تمام باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ  
اختلاف کر رہے ہیں۔ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکر حق ہو۔

المؤمن آیت ۲۸ - پارہ ۲۳

اس موقع پر آلِ فرعون میں سے ایک مومن شخص، جو اپنا ایمان چھپاتے ہوئے  
تھا بول اٹھا: ”کیا تم ایک شخص کو رب اس بناؤ پر قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب  
اللہ ہے؟ حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بیانات لے آیا۔ اگر  
وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ، خود اس پر پلٹ پڑے گا، لیکن اگر وہ سچا ہے تو جن

ہر لٹاک نتائج کا وہ تم کو خوف دلاتا ہے ان میں سے کچھ تو تم پر ضرور ہی آجائیں گے۔  
اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا اور کذاب ہو۔

الحج آیت ۳۰ تا ۳۲۔ پارہ ۱۷

اور جو کوئی اللہ کی قائم کردہ عمرتوں کا احترام کرے تو یہ اس کے رب کے نزدیک خود اسی  
کے لیے بہتر ہے۔

اور تمہارے لیے جو مویشی حلال کیے گئے ماسوا ان چیزوں کے جو تمہیں بتائی جا چکی ہیں،  
بس بتوں کی گندگی سے بچو، جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔ یہ سب اصل معاملہ (اسے سمجھ والو) اور  
جو کوئی اللہ کے مقرر کردہ شمار کا احترام کرے تو یہ دونوں کے تقویٰ سے ہے۔



## میکس

### حَمَّ السَّجْدَةِ آیت ۳۸ - پارہ ۲۳

لیکن اگر یہ لوگ فہم میں آکر اپنی ہی بات پر اترے رہیں تو پروا نہیں جو فرشتے تیرے رب کے مقرب ہیں وہ حسب دروز اس کی تیس کر رہے ہیں اور کبھی نہیں ٹھکتے۔

### الْفُرْقَانِ آیت ۲۳ - پارہ ۱۹

رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل اُن کے سُنہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں تم کو سلام۔

### الْقَصَصِ آیت ۳۹ - پارہ ۲۰

اُس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں بغیر کسی حق کے اپنی بڑائی کا گھنٹہ طپا اور سمجھے کہ انہیں کبھی ہماری طرف پلٹنا نہیں ہے۔ آخر کار ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور سمندر میں پھینک دیا۔ اب دیکھ لو کہ ان ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

### الْقَصَصِ آیت ۷۶ تا ۸۳ - پارہ ۲۰

ایک دفعہ جب اس کی (قارون کی) قوم کے لوگوں نے اُس سے کہا "پھول نہ جا اللہ چھوٹے والوں کو پسند نہیں کرتا جو مال اللہ نے تجھے دیا ہے اُس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر اور دنیا میں سے بھی اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ احسان کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے۔ اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر اللہ مُسَدِّدِوَن کو پسند نہیں کرتا۔"

تو اُس نے کہا "ہر سب کچھ تو مجھے اس علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو مجھ کو حاصل ہے، کیا اس کو یہ علم نہ تھا کہ اللہ اس سے پہلے بہت سے ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے زیادہ قوت اور جمعیت رکھتے تھے۔ مجرموں سے تو ان کے گناہ نہیں پوچھے جاتے۔"

ایک وز اپنے پورے ٹھاٹھ میں نکلا جو لوگ حیاتِ دنیا کے طالب تھے وہ اسے دیکھ کر کہنے لگے:

”کاش ہمیں بھی کچھ ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ یہ تو بڑا نصیب ہے والا ہے۔“  
مگر جو لوگ علم رکھنے والے تھے وہ کہنے لگے ”افسوس تمہارے حال پر! اللہ کا ثواب بہتر ہے اُس  
شخص کے لیے جو ایمان لاتے اور نیک عمل کرے اور یہ ثواب نہیں ملتا مگر صبر کرنے والوں کو۔“  
آخر کار ہم نے اُسے اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا پھر کوئی اس کے حامیوں کا گروہ نہ بنا جو  
اللہ کے مقابلے میں اُس کی مدد کو آنا اور نہ وہ خود آپ اپنی مدد کر سکا۔

اب بڑی لوگ جو کل اس کی منزلت کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے ”افسوس ہم بھول گئے تھے کہ  
اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کثاؤہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے نہ کثاؤہ دیتا ہے۔  
اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ افسوس ہم کو یاد نہ رہا کہ  
کافر فلاح نہیں پایا کرتے۔“

وہ آخرت کا گھر تو ہم اُن لوگوں کے لیے مخصوص کریں گے جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے  
اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں اور انجام کی بھائی مستحقین ہی کے لیے ہے۔

### لقمان آیت ۱۸ تا ۱۹ - پارہ ۲۱

اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کرو، نہ زمین میں اکرڑ کر چل۔ اللہ کسی خود پست اور فخر جتانے والے  
شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو اور اپنی آواز ذرا پست رکھو۔ سب آوازوں  
سے زیادہ بڑی آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔

### السجدة آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۲۱

ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں یہ آیات سنا کر جب نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے  
میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔ اُن کی پیشین  
بستروں سے اناگ رہتی ہیں۔ اپنے رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے  
انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

### الزمر آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۲۲

یا عذاب دیکھ کر کہے: ”کاش مجھے ایک موقع اور مل جاتے اور میں بھی نیک عمل کرنے والوں  
میں شامل ہو جاؤں۔“ اور اُس وقت اسے یہ عذاب ملے گا کہ ”کیوں نہیں میری آیات تیرے پاس آچکی  
مغیبن پھر تُو نے انہیں جھٹلا یا اور تکبر کیا اور تُو کافروں میں سے تھا۔“

### المومن آیت ۵۶ - پارہ ۲۲

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ کسی سند و محبت کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہوا اللہ کی آیات میں جھگڑے کر  
رہے ہیں ان کے دلوں میں کبر بھرا ہوا ہے مگر وہ اس بڑائی کو پہنچنے والے نہیں ہیں جس کا وہ گھمنٹہ

دکھتے ہیں سو آپ اللہ کی پناہ مانگ لو۔

### المؤمن آیت ۶۰ - پارہ ۲۳

تمہارا رب کہتا ہے ”مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ گھنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔“

### المؤمن آیت ۷۴ - پارہ ۲۳

اس طرح اللہ کافروں کا گمراہ ہونا متیقن کر لے گا۔ اُن سے کہا جاتے گا ”تمہارا انجام اس لیے بُرا ہے کہ تم زمین میں غیر حق پر لگن تھے اور پھر اُس پر اترانے تھے۔ اب جاؤ، جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ تم کو وہیں رہنا ہے، بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے عسکری بن کا۔“

### التحل آیت ۲۲ تا ۲۳ - پارہ ۱۴

تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں ملتے اُن کے دلوں میں انکار میں کر رہ گیا ہے اور وہ گھنڈ میں پڑ گئے ہیں۔ اللہ یقیناً اُن کے سب کرتوت جانتا ہے۔ چھپے ہوئے بھی اور کھلے ہوئے بھی۔ وہ (اللہ) اُن لوگوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا جو غرور نفس میں مبتلا رہیں۔

### التحل آیت ۲۹ - پارہ ۱۴

اب جاؤ جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ۔ وہیں تم کو ہمیشہ رہنا ہے۔ پس حقیقت یہ ہے کہ بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے عسکریوں کے لیے۔

### بنی اسرائیل آیت ۳۷ تا ۳۸ - پارہ ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے..... زمین میں اکڑ کر نہ چلو، تم نہ زمین کو چھاڑ سکتے ہو نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔ یہ سارے بڑے کام تیرے رب کے نزدیک ناپسند ہیں۔

### الاحقاف آیت ۲۰ - پارہ ۲۶

پھر جب یہ کافراگ کے سامنے لاکھڑے کیے جائیں گے تو اُن سے کہا جائے گا ”تم اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دُنيا کی زندگی میں نعم کر چکے اور اُن کا تلف تم نے اٹھالیا، اب جو تکبر تم زمین میں کسی حق کے بغیر کرتے رہے اور جو نافرمانیاں تم نے کیں اُن کی پاداش میں آج تم کو ڈالت کا عذاب دیا جائے گا۔“

### الانفال آیت ۷۴ - پارہ ۱۰

اور اُن لوگوں کے سے رنگ ڈھنگ اختیار کرو جو اپنے گھروں سے اترتے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوتے نکلا اور جن کی روش یہ ہے کہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ اللہ کی گرفت باہر نہیں ہے۔



## النساء آیت ۳۴ - پارہ ۵

..... یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار

میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

## النساء آیت ۱۷۶ - پارہ ۶

اگر کوئی اللہ کی بندگی کو اپنے لیے عار سمجھتا ہے اور تکبر کرنا ہے تو ایک وقت آئے گا جب

اللہ سب کو گھیر کر اپنے سامنے حاضر کرے گا۔

## النساء آیت ۱۷۳ - پارہ ۶

اس وقت وہ لوگ جنہوں نے ایمان لاکر نیک طرز عمل اختیار کیا ہے اپنے اجر کو پے پوسے پائیں گے اور

اللہ اپنے فضل سے ان کو مزید اجر عطا فرمائے گا۔ اور جن لوگوں نے بندگی کو عار سمجھا اور تکبر کیا ہے ان کو

اللہ دردناک سزا دے گا اور اللہ کے سوا جن جن کی سرپرستی اور مدد و کاری پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں ان

میں سے کسی کو بھی وہ وہاں نہ پائیں گے۔

## آل عمران آیت ۱۸۸ - پارہ ۳

تم ان لوگوں کو عذاب سے محفوظ نہ سمجھو جو اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایسے کاموں کی

تقریب انہیں حاصل ہو جو فی الواقع انہوں نے نہیں کیے ہیں حقیقت میں ان کے لیے دردناک سزا تیار ہے۔

## الحديد آیت ۲۲ تا ۲۳ - پارہ ۲۷

جو کچھ بھی نقصان تمہیں ہو اس پر تم دل شکستہ نہ ہو اور جو کچھ اللہ تمہیں عطا فرمائے اس پر پھول نہ جاؤ۔ اللہ

ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں۔

جو خود تکفل کرنے ہیں اور دوسروں کو تکفل کرنے پر آکساتے ہیں۔ اب اگر کوئی رُوگر وافی

کرنا ہے تو اللہ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔



## ریا کاری

### البقرة آیت ۲۶۴ - پارہ ۳

اے ایمان لانے والو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دکھنے سے گراؤ اس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کو خرچ کرتا ہے۔ اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے، نہ آخرت پر۔ اُس کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان مٹی جس پر مٹی کی نہ جی ہوئی تھی، اُس پر جب زور کا مینڈ برسا تو ساری مٹی بہہ گئی اور صاف چٹان کی چٹان رہ گئی۔ ایسے لوگ اپنے نزدیک خیرات کر کے جو نیکی کہتے ہیں اُس سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آتا اور کافروں کو سیدھی راہ دکھانا اللہ کا دستور نہیں ہے۔

### آل عمران آیت ۱۸۸ - پارہ ۴

تم اُن لوگوں کو عذاب سے محفوظ نہ سمجھو جو اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایسے کاموں کی تعریف انہیں حاصل ہو جو فی الواقع اُنہوں نے نہیں کیے ہیں۔ حقیقت میں اُن کے لیے دردناک سزا تیار ہے۔

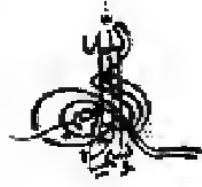
### النساء آیت ۱۴۲ تا ۱۴۳ - پارہ ۵

یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ ہی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ جب یہ نماز کے لیے اُٹھتے ہیں تو کہتے ہوئے محض لوگوں کو دکھانے کی خاطر اُٹھتے ہیں اور خدا کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔ گھر و ایمان کے درمیان ڈولیاں ڈولتی ہیں۔ نہ پورے اس طرف ہیں نہ پورے اُس

طرف۔ جسے اللہ نے جٹکا دیا جو اس کے لیے تم کوئی راستہ نہیں پاسکتے۔

المَاعُونُ آیت نمبر ۲۰۔ پارہ ۳۰

پہر تباہی ہے اُن غماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں، جو ریاکاری کرتے ہیں اور معمولی مزدورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔



## جمل سازی

فاطر آیت ۱۰- پارہ ۲۲

جو کوئی عزت چاہتا ہو اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ عزت ساری کی ساری اللہ کی ہے۔ اس کے ہاں جو چیز اوپر چڑھتی ہے وہ صرف پاکیزہ قول ہے اور عملیں سارے اُس کو اوپر چڑھانا ہے۔ رہے وہ لوگ جو بے ہودہ چال بازیوں کرتے ہیں، اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور اُن کا مگر خود ہی عارت ہونے والا ہے۔

فاطر آیت ۱۱ تا ۲۲ - پارہ ۲۲

یہ لوگ کڑی کڑی تمہیں کھا کر کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی خبردار کرنے والا ان کے ہاں آگیا تو یہ دنیا کی ہر دوسری قوم سے بڑھ کر راست رو ہوتے۔ مگر جب خبردار کرنے والا ان کے پاس آگیا تو اس کی آمد نے ان کے اندر حق سے فرار کے سوا کسی چیز میں احنافہ نہ کیا۔ یہ زمین میں اور زیادہ استنکبار کرنے لگے اور بُری بُری چالیں چلنے لگے، حالانکہ بُری چالیں اپنے چلنے والوں ہی کو لے بیٹھتی ہیں۔ اب کہا یہ لوگ اس کا انتظار کر رہے ہیں کہ پھلتی قوموں کے ساتھ اللہ کا جو طریقہ رہا ہے وہی ان کے ساتھ بھی برتنا جائے؟ یہی بات ہے تو تم اللہ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے اور تم کبھی نہ دیکھو گے کہ اللہ کی سنت کو اس کے منفر راستے سے کوئی طاقت پھیر سکتی ہے۔

الشعراء آیت ۲۲۱ تا ۲۲۳ - پارہ ۱۹

لوگو! کیا میں تمہیں بناؤں کہ دنیا میں کس پر اترا کرتے ہیں؟ وہ ہر جہاں بیکار پر اترا کرتے ہیں۔ کسی سنائی باتیں کانوں میں پھونکتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

## الانعام آیت ۱۲۳ تا ۱۲۴ - پارہ ۸

اور اس طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو لگا دیا ہے کہ وہاں اپنے مکرو فریب کا جال پھیلا لیں۔ دراصل وہ اپنے فریب کے جال میں آپ بھٹتے ہیں، مگر انہیں اس کا شہر نہیں ہے۔ جب ان کے سامنے کوئی آیت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں "ہم نہ مانیں گے جب تک کہ وہ چیز خود ہم کو نہ دی جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے" اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی پیغامبری کا کام کس سے لے اور کس طرح لے۔ قریب ہے وہ وقت جب یہ مجرم اپنی سرکاریوں کی پاداش میں اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب سے دوچار ہوں گے۔



## ظلم

البُرُوج آیت ۱۰- پارہ ۳۰

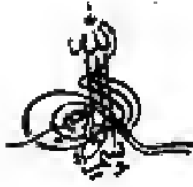
جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں پر ظلم و ستم توڑا اور پھر اس سے تائب نہ ہوئے۔ یقیناً ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلائے جانے کی سزا ہے۔

النحل آیت ۹۰- پارہ ۱۴

اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور ہدی دے جاتی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبقت نہ لو۔

الاحزاب آیت ۵۷ تا ۵۸- پارہ ۲۲

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کو اذیت دیتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت فرمائی ہے اور ان کے لیے سواکن عذاب ہتیا کر دیا ہے۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور عورتوں کو بے قصور اذیت دیتے ہیں انہوں نے ایک بڑے بہتان اور مرتح گناہ کا وبال اپنے سر لے لیا ہے۔



## زیادتی

ص آیت ۲۳ میں - پارہ ۲۳

داؤد نے جواب دیا : " اس شخص نے اپنی دونوں کے ساتھ تیری ڈنچی ملا لینے کا مطالبہ کر کے یقیناً تجھ پر ظلم کیا، اور واقعہ یہ ہے کہ بل جیل کر ساتھ رہنے والے لوگ اکثر ایک دوسرے پر زیادتیاں کرتے رہتے ہیں۔

البقرة آیت ۱۹۰ - پارہ ۲

اور تم اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو، جو تم سے لڑتے ہیں، مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

البقرة آیت ۱۹۳ - پارہ ۲

لوہ حرام کا بدلہ ماہ حرام ہی ہے اور تمام محرمات کا لحاظ برابری کے ساتھ ہوگا۔ لہذا جو تم پر دست درازی کرے تم بھی اسی طرح اس پر دست درازی کرو۔ البتہ اللہ سے ڈرنے رہو اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ پر ہتھیاروں کے ساتھ ہے۔

الاحزاب آیت ۵۸ - پارہ ۲۲

اور جو لوگ مومن مردوں اور عورتوں کو بے قصور آذیت دیتے ہیں انہوں نے ایک بڑے بہتان اور مرتکب گناہ کا وبال اپنے سر لے لیا ہے۔

الحجرات آیت ۹ - پارہ ۲۶

اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ۔ اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔



## بدزبانی

الضحیٰ آیت ۹ تا ۱۱ - پارہ ۳۰

لہذا تیم پر سختی نہ کرو اور مسائل کو نہ جھڑکو اور اپنے رب ہی کی طرف راغب ہو۔

المؤمنون آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۱۸

یقیناً نلاج پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو اپنی نماز میں زاری کیلئے والے ہیں اور جو

..... لغویات سے دور رہتے ہیں۔

الفرقان آیت ۴۳ - پارہ ۱۹

رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے

منہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام۔

الفرقان آیت ۴۲ - پارہ ۱۹

(اور رحمان کے بندے وہ ہیں) جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر

ان کا گزر ہو جائے تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔

القصص آیت ۵۵ - پارہ ۲۰

اور جب انہوں نے بے ہودہ بات سنی تو یہ کہہ کر اس سے کنارہ کش ہو گئے

کہ: "ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے تم کو سلام ہے، ہم

جاہلوں کا سا طریقہ اختیار کرنا نہیں چاہتے۔"

الانعام آیت ۱۵۱ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں

عائد کی ہیں..... اور بے شرمی کی باتوں کے قریب

جی نہ جاؤ خواہ وہ کھلے ہوں یا چھپی۔

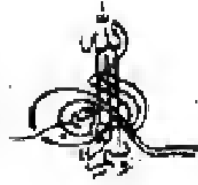


## ابراہیم آیت ۲۶ - پارہ ۱۳

اور کلمہ خبیثہ کی مثال ایک بدخات درخت کی سی ہے جو زمین کی سطح سے اٹھاڑ پھینکا جاتا ہے۔ اس کے لیے کوئی استحکام نہیں ہے۔

## النساء آیت ۱۳۶ - پارہ ۶

اللہ اس کو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگوئی پر زبان کھولے، الّا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو، اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جانتے والا ہے۔ (مظلوم ہونے کی صورت میں اگر جہنم کو بدگوئی کا حق ہے) لیکن اگر تم ظالم ہو باطن میں بھلائی ہی کیے جاؤ، یا کم از کم بُرائی کو معاف کرو تو اللہ کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے حالانکہ سزا دینے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔



## مذاق

### المطففين آیت ۳۹ تا ۳۲ - پارہ ۳۰

بھرم لوگ دنیا میں ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے تھے، جب اُن کے پاس سے گزرنے تو آنکھیں مار مار کر اُن کی طرف اشارے کرنے لگتے، اپنے گھروں کی طرف پلٹتے تو بے لیتے ہوتے پلٹتے تھے، اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے تھے کہ یہ بکے ہوئے لوگ ہیں، حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

### الانعام آیت ۱۰ - پارہ ۷

اے محمد! تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے، مگر ان مذاق اڑانے والوں پر آخر کار قوی حقیقت مسلط ہو کر رہی جس کا وہ مذاق اڑانے تھے۔

### التوبة آیت ۷۹ تا ۸۰ - پارہ ۱۰

(وہ خوب جانتا ہے اُن کو جس دولت مندوں کو) جو برضا و رغبت دینے والے اہل ایمان کی مالی قربانیوں پر باتیں چھانٹتے ہیں اور اُن لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جن کے پاس (راہِ خدا میں دینے کے لیے) اُس کے سوا کچھ نہیں ہے جو وہ اپنے اُوپر مشقت برداشت کر کے دیتے ہیں۔ اللہ ان مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑاتا ہے اور اُن کے لیے دردناک سزا ہے۔ اے نبی! تم خواہ اُن لوگوں کے لیے معافی کی درخواست کرو یا نہ کرو، اگر تم ستر مرتبہ بھی انہیں معاف کر دینے کی درخواست کرو گے تو اللہ انہیں ہرگز معاف نہ کرے گا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور اللہ ناسق لوگوں کو راہِ نجات نہیں دکھاتا۔

## الحجرات آیت ۱۱ - پارہ ۲۶

اسے لوگو جو ایمان لاتے ہر نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے  
 بستریوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بستریوں - آپس میں  
 ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو بڑے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد فسق  
 میں نام پیدا کرنا بہت بُری بات ہے۔ جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں۔



## دین سے مذاق

التَّوْبَةُ آیت ۴۵ تا ۴۴ - پارہ ۱۰

اگر ان سے پوچھو کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے، تو جھٹ کہہ دیں گے کہ ہم تو ہنسی مذاق اور دل لگی کر رہے تھے۔ اُن سے کہو ”کیا تمہاری ہنسی دل لگی اللہ اور اس کی آیات اور اُس کے رسول ہی کے ساتھ تھی؟ اب عذرات نہ تراشو تم نے ایمان لانے کے بعد کُفر کیا ہے۔ اگر تم نے تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر بھی دیا تو دوسرے گروہ کو تو ہم ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ مجرم ہے۔“



## فضول سوالات

### المائدة آیت ۱۰۱- پارہ ۷

اسے لوگوں کو ایمان لاتے ہو۔ ایسی باتیں نہ پوچھا کرو جو تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں۔ لیکن اگر تم انہیں ایسے وقت پر چھو گے جب کہ قرآن نازل ہو رہا ہو تو وہ تم پر کھول دی جائیں گی۔ مناسب تک جو کچھ تمہنے کیا، اُسے اللہ نے معاف کر دیا۔ وہ درگزر کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔



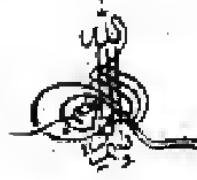
## جادو اور اُس کی حقیقت

یسونس آیت ۷۷ تا ۷۷ - پارہ ۱۱

پس جب ہمارے پاس سے حق ان کے سامنے آیا تو انہوں نے کہہ دیا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ مومنوں نے کہا: تم حق کو یہ کہتے ہو جب کہ وہ تمہارے سامنے آگیا، کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادو گر قتلح نہیں پایا کرتے۔

البقرہ آیت ۱۰۲ - پارہ ۱

اور گئے اُن چیزوں کی پیروی کرنے جو شیاطینِ سلیمان کی سلطنت کا نام لے کر پیش کیا کرتے تھے حالانکہ سلیمان نے کبھی کفر نہیں کیا، کفر کے مرتکب تو وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادوگری کی تعلیم دیتے تھے۔ وہ پیچھے پڑے اُس چیز کے جو بائبل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر نازل کی گئی تھی، حالانکہ وہ (فرشتے) جب بھی کسی کو اس کی تعلیم دیتے تھے، تو پہلے سات طوڑ پر منبہ کر دیا کرتے تھے کہ ”وکیہ ہم محض ایک آزمائش ہیں تو کفر میں مبتلا نہ ہو“ پھر بھی یہ لوگ اُن سے وہ چیز سیکھتے تھے جس سے شہر اور بڑی میں جدائی ڈال دیں۔ ظاہر تھا کہ اذنِ الہی کے بغیر وہ اس ذریعے سے کسی کو بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے۔ مگر اس کے باوجود وہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو خود ان کے لیے نفع بخش نہیں، بلکہ نقصان دہ تھی اور انہیں خوب معلوم تھا کہ جو اس چیز کا خریدار بنا اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ کتنی بڑی تباہی تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ کاش انہیں معلوم ہوتا۔



## جادو گر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا

ظہ آیت ۶۹ من - پارہ ۱۸

یہ جو کچھ بنا کر لائے ہیں یہ تو جادو گر کا فریب ہے اور جادو گر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ خواہ کسی شان سے وہ آئے۔



## قال یا پانسہ

المائدۃ آیت ۳ من - پارہ ۶

تم پر حرام کیا گیا مژوازا، خون، سوزک، گوشت، وہ جانور جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو، وہ جو کھلا گھٹ کر، یا چوٹ کھا کر، یا بلندی سے گر کر، یا ٹکڑا کھا کر مرے ہو، یا جسے کسی درندے کے بھاڑا ہو۔۔۔۔۔ سواتے اس کے جسے تم نے زندہ پا کر ذبح کر لیا۔۔۔۔۔ اور وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو۔ نیز یہ بھی تمہارے لیے ناجائز ہے کہ پانوں کے ذریعہ سے اپنی قسمت معلوم کرو۔ یہ سب افعال فسق ہیں۔

المائدۃ آیت ۹۰ - پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لائے، یہ شراب اور جڑا اور یہ آستانے اور پانسے، یہ سب گندے شیطان کی کام ہیں ان سے پرہیز کرو، امید ہے کہ تمہیں صلاح نصیب ہوگی۔





## آستانے

الانعام آیت ۱۳۸ تا ۱۳۹ - پارہ ۸

کہتے ہیں یہ جانور اور یہ کھیت محفوظ ہیں ، انہیں صرف ڈبی لوگ کھا سکتے ہیں ، جنہیں ہم کھلانا چاہیں ، حالانکہ یہ پابندی ان کی خود ساختہ ہے ۔ پھر کچھ جانور ہیں جن پر سواری اور بار برداری حرام کر دی گئی ہے اور کچھ جانور ہیں جن پر اللہ کا نام نہیں لیتے ، اور یہ سب کچھ انہوں نے اللہ پر افسوس کیا ہے ۔ عنقریب اللہ انہیں ان افترا پر دوزخوں کا بدلہ دے گا ۔

اور کہتے ہیں کہ جو کچھ ان جانوروں کے پیٹ میں ہے یہ ہمارے مردوں کے لیے مخصوص ہے اور سواری عورتوں پر حرام ، لیکن اگر وہ مرد ہو تو دونوں اس کے کھانے میں شریک ہو سکتے ہیں یہ باتیں جو انہوں نے گھڑی ہیں ان کا بدلہ اللہ انہیں دے کر ہے گا ۔ یقیناً وہ حکیم ہے اور سب باتوں کی اسے خبر ہے ۔

المائدہ آیت ۹۰ - پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو یہ شراب اور خمر اور یہ آستانے اور پانسے یہ سب گندے شیطان کا کام

ہیں ان سے پرہیز کرو ۔ امید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے ۔

المائدہ آیت ۱۰۳ - پارہ ۷

اللہ نے کوئی بجزیرہ مقرر کیا نہ ساتھ اور نہ وسیلہ اور نہ عام ۔ مگر یہ کافر اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے

ہیں اور ان میں سے اکثر بے عقل ہیں (کہ ایسے وہمات کو مان رہے ہیں) ۔



## کھیل اور تماشہ

الجمعة آیت ۱۱ - پارہ ۲۸

اور جب انہوں نے تجارت اور کھیل تماشہ ہوتے دیکھا تو اس کی طرف لپک گئے اور  
 نہیں کھڑا چھوڑ دیا۔ ان سے کہو جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر  
 ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔



## جوا

### البقرة آیت ۲۱۹ - پارہ ۲

پوچھتے ہیں : شراب اور جوئے کا کیا حکم ہے ؟ کہو : ان دونوں چیزوں میں بڑی خرابی ہے۔ اگرچہ ان میں لوگوں کے لیے کچھ منافع بھی ہیں، مگر اُن کا گناہ اُن کے غائدے سے بہت زیادہ ہے۔

### المائدہ آیت ۹۰ - پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو۔ یہ شراب اور خمر اور یہ آستانے اور پائسے پر سب گندے شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو۔ امید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔

### المائدہ آیت ۹۱ - پارہ ۷

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں خدا کی پابندی اور نماز سے روک دے۔ پھر کیا تم ان چیزوں سے باز ہو گے ؟



## شراب

البقرة آیت ۲۱۹ میں - پارہ ۲

پڑھتے ہیں : شراب اور جوئے کا کیا حکم ہے۔ کہو ان دونوں چیزوں میں بڑی  
خرابی ہے۔ اگرچہ ان میں لوگوں کے لیے کچھ منافع بھی ہیں مگر ان کا گناہ ان کے فائدے  
سے بہت زیادہ ہے۔

المائدہ آیت ۹۰ - پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، یہ شراب اور جوئے اور زینہ آسنے اور پانسے، یہ سب گندے  
شیطان کا کام ہیں۔ ان سے پرہیز کرو، امید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔

المائدہ آیت ۹۱ - پارہ ۷

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان عداوت  
اور بغض ڈال دے اور تمہیں خدا کی یاد اور نماز سے روک دے۔ پھر کیا تم ان چیزوں سے  
باز رہو گے؟



## بڑے لوگوں کے ناپسندیدہ کام

سَبَا آیت ۳۴ تا ۳۵ - پارہ ۲۲

کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ہم نے کسی بستی میں ایک خبردار کرنے والا بھیجا ہو اور اس بستی کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہ نہ کہا ہو کہ جو پیغام تم لے کر آتے ہو اس کو ہم نہیں مانتے۔ انہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ہم تم سے زیادہ مال اولاد رکھتے ہیں اور ہم ہرگز سزا پانے والے نہیں ہیں۔

الانعام آیت ۱۲۲ تا ۱۲۳ - پارہ ۸

کیا وہ شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندگی بخشی اور اس کو وہ خوشی عطا کی جس کے اجالے میں لوگوں کے درمیان زندگی کی راہ طے کرتا ہے اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تارکیوں میں پڑا ہوا ہو اور کسی طرح اُن سے نکلنا نہ ہو، کافروں کے لیے تو اسی طرح اُن کے اعمال خوشنما بنا دیے گئے ہیں، اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے لوگوں کو جرائم کا مرکب بنا دیا کہ وہ ان اپنے مکرو فریب کا جال پھیلاتیں۔ دراصل وہ اپنے مکرو فریب کے جال میں آپ پھنستے ہیں مگر انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔



## بدبخت انسان

حکم السجدة آیت ۳ من تا ۵ - پارہ ۲۴

مگر ان لوگوں میں سے اکثر نے اس سے روگردانی کی اور وہ سن کر نہیں دیتے۔ کہتے ہیں: "جس چیز کی طرف تو ہمیں بٹلا رہا ہے اس کے لیے ہمارے دلوں پر غلاط چڑھے ہوئے ہیں، ہمارے کان بھرے ہو گئے ہیں، اور ہمارے اوزیرے درمیان ایک حجاب حائل ہو گیا ہے، تو اپنا کام کر، ہم اپنا کام کیے جائیں گے۔"

حکم السجدة آیت ۱۳ - پارہ ۲۴

جب خدا کے رسول ان کے پاس آگے اور پیچھے ہر طرف سے آئے اور انہیں سمجھایا کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو تو انہوں نے کہا "ہمارا رب چاہتا تو فرشتے بھیجتا، لہذا ہم اس بات کو نہیں مانتے جس کے لیے تم بھیجے گئے ہو۔"

حکم السجدة آیت ۲۲ تا ۲۳ - پارہ ۲۴

تم دنیا میں جرائم کرتے وقت جب چھپتے تھے تو تمہیں یہ خیال نہ تھا کہ کبھی تمہارے اپنے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے جسم کی کھالیں تم پر گواہی دیں گی۔ بلکہ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ تمہارے بہت سے اعمال کی اللہ کو بھی خبر نہیں ہے۔ تمہارا یہی گمان جو تم نے اپنے رب کے ساتھ کیا تھا، تمہیں لے ڈوبا اور اسی کی بدولت تم خسارے میں پڑ گئے۔

الشوری آیت ۴۴ - پارہ ۲۵

جس کو اللہ ہی گمراہی میں پھینک دے اس کا کوئی سمجھانے والا اللہ کے بعد نہیں ہے۔ تم دیکھو گے کہ یہ ظالم جب عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے اب پلٹنے کی بھی کوئی سبیل ہے؟

الشوری آیت ۴۸ - پارہ ۲۵

اب اگر یہ لوگ سزا ملتے ہیں تو اسے نبی، ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر تو نہیں

بھیجا ہے۔ تم پر تو صرف بات پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔ انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم اسے اپنی رحمت کا سزا چکھاتے ہیں تو اس پر پھول جاتا ہے اور اگر اس کے اپنے ہاتھوں کا کیا دھرا کسی سعیت کی شکل میں اُس پر اُلٹ پڑتے تو سخت ناسخکرا بن جاتا ہے۔

### الزُّحْرُفِ آیت ۴ تا ۷ - پارہ ۲۵

پہلے گزری ہوئی قوموں میں بھی بار بار ہم نے نبی بھیجے ہیں۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی نبی اُن کے ہاں آیا ہو اور اُنہوں نے اُس کا مذاق نہ اُڑایا ہو۔

### الزُّحْرُفِ آیت ۲۰ تا ۲۵ - پارہ ۲۵

یہ کہتے ہیں: "اگر خدائے رحمن چاہتا (کہ ہم اُن کی عبادت نہ کریں) تو ہم کبھی اُن کو نہ پہنچتے۔" یہ اس معاملے کی حقیقت کو قطعی نہیں جانتے، بعض تیز نکتے لڑاتے ہیں۔ کیا ہم نے اس سے پہلے کوئی کتاب اُن کو دی تھی جس کی سند (اپنی اس ملائکہ پرستی کے لیے) یہ اپنے پاس رکھتے ہوں؟ نہیں، بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم اُنہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ اسی طرح تم سے پہلے جس بستی میں بھی ہم نے کوئی نذیر بھیجا، اُس کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم اُنہی کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔ ہر نبی نے اُن سے پوچھا، کیا تم اُنس ڈر کر پرچلے جاؤ گے خواہ میں اُس راستے سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں بتاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے؟ انہوں نے سارے رسولوں کو یہی جواب دیا کہ جس دین کی طرف بلانے کے لیے تم بھیجے گئے ہو ہم اُس کے کافر ہیں۔ آخر کار ہم نے اُن کی خبر لے ڈالی اور دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ ۷

### الزُّحْرُفِ آیت ۳۴ تا ۳۹ - پارہ ۲۵

جو شخص رحمان کے فکر سے تغافل برتتا ہے۔ ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا رفیق بن جاتا ہے۔ یہ شیاطین ایسے لوگوں کو راہِ راست پر آنے سے روکنے میں اور وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک جا رہے ہیں۔ آخر کار جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا: "کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کا بھد ہوتا۔ تو تو بدترین ساتھی نکلا۔" اُس وقت اُن لوگوں سے کہا جائے گا کہ جب تم ظلم کر چکے تو آج یہ بات تمہارے لیے کچھ بھی نافع نہیں ہے کہ تم اور تمہارے شیاطین عذاب میں مشترک ہیں۔

### الْمَلِكِ آیت ۹ تا ۱۱ - پارہ ۲۹

وہ جواب دیں گے "ہاں، خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا، مگر ہم نے اسے جھٹلایا اور

کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے، تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ اور وہ کہیں گے "کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں نہ شامل ہوتے۔" اس طرح وہ اپنے قصور کا خود اعتراف کر لیں گے، لعنت ہے ان دوزخیوں پر۔

### القلم آیت ۷ تا ۱۵۔ پارہ ۲۹

تمہارا رب اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے ہٹنے لگے ہو اور وہی اُن کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ لہذا تم اُن بھٹلانے والوں کے دباؤ میں ہرگز نہ آؤ۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ تم مہارت کر دو تو یہ بھی مہارت کریں۔ ہرگز نہ دو کسی ایسے شخص سے جو بہت تمہیں کھانے والے ہے و نعمت آدمی ہے، طعنے دیتا ہے، بچھلیاں کھاتا پھرتا ہے، بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حصہ گزر جانے والا ہے۔ سخت بد اعمال ہے، جتنا کار ہے۔ اس کے علاوہ حرام زادہ ہے۔ اس بنا پر کہ وہ بہت مال و اولاد رکھتا ہے۔ جب ہماری آیات اُس کو سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے وقت کے افسانے ہیں۔

### القلم آیت ۱۷ تا ۲۷۔ پارہ ۲۹

ہم نے ان (اہل مکہ) کو اسی طرح آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ایک باغ کے مالکوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جب انہوں نے قسم کھائی کہ صبح سویرے ضرور اپنے باغ کے پھل توڑیں گے اور وہ کوئی استثنا نہیں کر رہے تھے۔ رات کو وہ سوئے پڑے تھے کہ تمہارے رب کی طرف سے ایک بلا اس باغ پر پھر گئی اور اُس کا ایسا حال ہو گیا جیسے کئی ہوتی فصل ہو۔ صبح اُن لوگوں نے ایک دوسرے کو پکارا کہ اگر پھل توڑنے ہیں تو سویرے سویرے اپنی کھیتی کی طرف چل چکو۔ چنانچہ وہ پھل پڑے اور آپس میں چھپکے چھپکے کہتے جاتے تھے کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس باغ میں نہ آنے پائے۔ وہ کچھ نہ دینے کا فیصلہ کیے ہوئے صبح سویرے جلدی جلدی اس طرح وہاں گئے جیسے کہ وہ (پھل توڑنے پر) قادر ہیں۔ مگر جب باغ کو دیکھا تو کہنے لگے "ہم راستہ بھول گئے ہیں۔" نہیں، بلکہ ہم محروم رہ گئے۔

### القلم آیت ۳۳ تا ۴۴۔ پارہ ۲۹

پس اسے نبی، تم اس کلام کے بھٹلانے والوں کا معاملہ عجیب پر چھوڑ دو۔ ہم ایسے طریقے سے اُن کو بندر چک تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ اُن کو نہر بھی نہ ہوگی۔ میں اُن کی رسی دراز کر رہا ہوں، میری چال بڑی زبردست ہے۔

### القلم آیت ۵۱ تا ۵۲۔ پارہ ۲۹

جب یہ کافر لوگ کلامِ فیہمت (قرآن) سنتے ہیں تو تمہیں ایسی نظروں سے دیکھتے ہیں کہ



گویا تمہارے قدم اکھاڑ دیں گے، اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے، حالانکہ یہ تو سارے جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

### الحاقۃ آیت ۳۰ تا ۳۳ - پارہ ۲۹

(حکم ہوگا) پکڑو اُسے اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو، پھر اسے جہنم میں جھونک دو۔ پھر اس کو ستر ہفت لمبی زنجیر میں جکڑ دو۔ یہ نہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان لانا تھا اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دینا تھا۔

### المعارج آیت ۲۱ تا ۲۹ - پارہ ۲۹

ہرگز نہیں وہ تو بھڑکتی بونی آگ کی لپٹ ہوگی جو گوشت پرست کو چاٹ جائے گی۔ پکار پکار کر اپنی طرف بٹلے گی ہر اُس شخص کو جس نے حق سے سُننہ موڑا اور پیٹھے پھیری اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔ انسان ٹھنڈ دلا پیدا کیا گیا ہے۔ جب اس پر نصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بھل کرنے لگتا ہے۔

### المدثر آیت ۱۱ تا ۱۴ - پارہ ۲۹

چھوڑ دو مجھے اور اُس شخص کو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا، بہت سامان اُس کو دیا، اس کے ساتھ حاضر رہنے والے بیٹے دیے، اور اس کے لیے ریاست کی راہ ہموار کی، پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔ ہرگز نہیں، وہ ہماری آیات سے غنا رکھتا ہے۔ میں تو اسے عنقریب ایک کٹھن چڑھاتی چڑھاؤں گا۔

### المدثر آیت ۱۸ تا ۲۶ - پارہ ۲۹

اس نے سوچا اور کچھ بات بنانے کی کوشش کی تو خدا کی مار اس پر کیسی بات بنانے کی کوشش کی۔ ہاں خدا کی مار اُس پر کیسی بات بنانے کی کوشش کی۔ پھر لوگوں کی طرف ہو گیا۔ پھر پیشانی سیکڑی اور منہ بنایا۔ پھر پٹا اور کتہر میں پڑ گیا۔ آخر کار بولا کہ یہ کچھ نہیں ہے مگر ایک جاو جو پپے سے چلا آ رہا ہے، یہ تو ایک انسانی کلام ہے۔ عنقریب میں اسے روزخ میں جھونک دوں گا۔

### المدثر آیت ۳۸ تا ۴۷ - پارہ ۲۹

پھر منتقس اپنے کسب کے بدلے رہن ہے۔ دائیں بازو والوں کے سوا، جو جنتوں میں ہوں گے۔ وہاں وہ مجرموں سے پوچھیں گے "تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟" وہ کہیں گے "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے، اور سیکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے، اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے اور روز جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے، یہاں تک کہ ہمیں اُس یقینی چیز سے سابقہ پیش آ گیا۔"

### الْقِيَامَةُ آیت ۳۱ تا ۳۵ - پارہ ۲۹

مگر اس نے سوچ مانا اور نہ نماز پڑھی، بلکہ جھٹلایا اور لپٹ گیا۔ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھروں کی طرف چل رہا۔ یہ روش تیرے ہی لیے سزاوار ہے اور تجھی کو زیب دیتی ہے ہاں یہ روش تیرے ہی لیے سزاوار ہے اور تجھی کو زیب دیتی ہے۔

### الدَّهْرُ آیت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ۲۹

یہ لوگ تو جلدی حاصل کرنے والی چیز (دُنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ہم نے ہی ان کو پیدا کیا ہے اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیے ہیں، اور ہم جب چاہیں ان کی شکلوں کو بدل کر رکھ دیں۔

### الْمُرْسَلَاتُ آیت ۲۶ - پارہ ۲۹

کھا لو اور مزے کرو تو تھوڑے دن۔ حقیقت میں تم لوگ مجرم ہو۔

### الْمُرْسَلَاتُ آیت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ۲۹

تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو نہیں جھکتے۔

### الْمُرْسَلَاتُ آیت ۲۹ تا ۵۰ - پارہ ۲۹

تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔ اب اس (قرآن) کے بعد اور کونسا ایسا کلام ہو سکتا ہے جس پر یہ ایمان لائیں۔

### النَّبَاُ آیت ۲۷ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

وہ (اللہ تعالیٰ کے سرکش) کسی صاحب کی توقع نہ رکھتے تھے اور ہماری آیات کو انہوں نے بالکل جھٹلا دیا تھا، اور حال یہ تھا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر لکھ رکھی تھی، اب چکھو مزہ، ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں ہرگز اضافہ نہ کریں گے۔

### الْتَّرْغُتُ آیت ۳۱ تا ۳۹ - پارہ ۳۰

پھر جب وہ ہنگامہ عظیم برپا ہوگا۔ جس روز انسان اپنا سب کیا دھرا یاد کرے گا اور ہر دیکھنے والے کے سامنے دوزخ کھول کر رکھ دی جائے گی تو جس نے سرکشی کی تھی اور دُنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگا۔

### المُطَفِّفِينَ آیت ۱ تا ۱۷ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، بلکہ دراصل ان لوگوں کے دلوں پر ان کے بُرے اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے۔ ہرگز نہیں، بالیقین اُس روز یہ اپنے رب کی دید سے محروم رکھے جائیں گے، پھر یہ جہنم میں جا پڑیں گے،

پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسے تم جھٹلاتے یا کرتے تھے۔

### الانشقاق آیت ۱۳ تا ۱۵۔ پارہ ۳۰

وہ اپنے گھر والوں میں مگن تھا۔ اُس نے سمجھا تھا کہ اسے کبھی پلٹنا نہیں ہے۔ پلٹنا کیسے  
رہتا، اُس کا رب اُس کے کرتوت دیکھ رہا تھا۔

### الانشقاق آیت ۲۰ تا ۲۲۔ پارہ ۳۰

پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے اور جب مست آن اُن کے  
سامنے پڑسا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟ بلکہ یہ منکرین حق کو اُلٹا جھٹلاتے ہیں حالانکہ جو  
پکھیر (اپنے نامہ اعمال میں) جمع کر رہے ہیں اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ لہذا ان کو دردناک  
عذاب کی بشارت دے دو۔

### الاعلیٰ آیت ۸ تا ۱۳۔ پارہ ۳۰

اور ہم تمہیں آسان طریقے کی سولت دیتے ہیں لہذا تم نصیحت کرو اگر نصیحت نافع ہو۔  
جو شخص ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا۔ اور اُس سے گریز کرے گا وہ انتہائی بد بخت جو  
بڑی آگ میں جائے گا پھر نہ اُس میں مرے گا نہ چھپے گا۔

### العلق آیت ۶ تا ۸۔ پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، انسان سرکش کرتا ہے اس بنا پر کہ وہ لپٹے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے۔  
(حالانکہ) پلٹنا یقیناً تیرے رب ہی کی طرف ہے۔

### العلق آیت ۹ تا ۱۲۔ پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو ایک بندے کو منع کرتا ہے جبکہ وہ نماز پڑھتا ہو؟ تمہارا کیا خیال ہے  
اگر وہ بندہ) راہ راست پر ہو یا پر سیرگاری کی تلقین کرتا ہو؟

### العلق آیت ۱۳ تا ۱۴۔ پارہ ۳۰

تمہارا کیا خیال ہے اگر (یہ منع کرنے والا شخص حق کو) جھٹلاتا اور تمز موزٹا ہو؟ کیا وہ نہیں  
جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

### الہہرة آیت ۱ تا ۳۔ پارہ ۳۰

تباہی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو (متر در متر) لوگوں پر طعن اور (میٹھ چھپے) بُرائیاں کرنے  
کا فوگر ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔

وہ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا ہرگز نہیں، وہ شخص زچلن چور کرینے والی جگہ  
میں پیچیک دیا جائے گا اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چلن چور کرینے والی جگہ؟ اللہ کی آگ، خوب بھڑکانی

ہوتی، جو دلوں تک پہنچے گی۔ وہ اُن پر ٹھکانک کر بند کر دی جائے گی (اس حالت میں کروہ) اُونچے اُونچے ستونوں میں (لکھڑے ہوتے ہوں گے)۔

**العَدِیۃ** آیت ۶ تا ۸۔ پارہ ۳۰

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکر ہے اور وہ خود اس پر گواہ ہے، اور وہ مال و دولت کی محبت میں بُری طرح مُبتلا ہے۔

**التَّكَاثُرِ** آیت ۱ تا ۲۔ پارہ ۳۰

تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دُمن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لب گوز تک پہنچ جاتے ہو۔

**الْمَاعُونِ** آیت ۱ تا ۳۔ پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے، وہی تو ہے جو تمہیں گودھلے دیتا ہے اور سکین کا کھانا دینے پر نہیں اُکساتا۔

**الْمَاعُونِ** آیت ۴ تا ۷۔ پارہ ۳۰

پھر تباہی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں اور بیکاری کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔

**ق** آیت ۲۲ تا ۲۶۔ پارہ ۲۶

حکم دیا گیا، پھینک دو جہنم میں ہر کچھ کافر کو جو حق سے غادر کھتا تھا، خیر کو روکنے والا اور صدمے تجاویز کرنے والا تھا، شک میں پڑا ہوا تھا اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو خدا بنائے بیٹھا تھا۔ ڈال دو اُسے سخت عذاب میں۔

**الْقَلُوۡرِ** آیت ۱۶۔ پارہ ۲۶

جاؤ اب جھلسو اس کے (نار جہنم کے) اندر، تم خواہ صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے لیے یکساں ہے، تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تم عمل کر رہے تھے۔

**الْقَلُوۡرِ** آیت ۳۴ تا ۴۴۔ پارہ ۲۶

یہ لوگ آسمان کے ٹکڑے بھی گرتے ہوئے دیکھ لیں تو کہیں گے یہ بادل ہیں جو اُڑے چلے آرہے ہیں۔ پس اسے نبی، انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو، یہاں تک کہ یہ اپنے اُس دن کو پہنچ جائیں، جس دن نہ ان کی اپنی کوئی چال ان کے کسی کام آئے گی نہ کوئی ان کی مدد کو آئے گا۔ اور اُس وقت کے آنے سے پہلے بھی ظالموں کے لیے ایک عذاب ہے، مگر ان میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔

## الفجر آیت ۱۵ تا ۲۰ - پارہ ۳۰

مگر انسان کا حال یہ ہے کہ اس کا رب جب اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں سر رب نے مجھے عورت وار بنایا اور جب وہ اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اُس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرا رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔ ہرگز نہیں، بلکہ تم تمہیں سے عورت کا سلوک نہیں کرتے، اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں آکھاتے اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جلتے ہو، اور مال کی بخت میں بُری طرح گرفتار ہو۔

## البلد آیت ۱۱ تا ۱۸ - پارہ ۳۰

مگر اس نے (انسان نے) دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی۔ اور تم کیا جانو کہ کیسا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی؛ کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا، یا ناستے کے دن کسی قریبی قییم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا۔ پھر (اس کے ساتھ یہ کہ) آدمی اُن لوگوں میں شامل ہو، جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر (اور خلقِ خدا پر) رحم کی تلقین کی۔ یہ لوگ ہیں دائیں بازو والے۔

## الشمس آیت ۷ تا ۱۰ - پارہ ۳۰

اور نفس انسانی کی اور اُس ذات کی قسم جس نے اُسے ہموار کیا پھر اس کی بدی اور اس کی بد ہیز گاری اس پر الہام کر دی، یقیناً علاج پا گیا وہ جس نے نفس کا تذکیہ کیا اور نامراد ہوا وہ جس نے اُس کو برباد کیا۔

## التیل آیت ۸ تا ۱۱ - پارہ ۳۰

اور جس نے نخل کیا اور (اسپنے خدا سے) بے نیازی برقی اور بھلائی کو جھٹلایا۔ اس کو ہم سخت راستے کے لیے سہولت دیں گے اور اُس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا، جب کہ وہ ہلاک ہو جائے؟

## التیل آیت ۱۲ تا ۱۶ - پارہ ۳۰

بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمہ ہے اور درحقیقت آخرت اور دُنیا دونوں کے ہم ہی مالک ہیں۔ پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھرتی ہوئی آگ سے۔ اُس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بد بخت ہے جس نے جھٹلایا اور منہ پیرا۔

## الصفات آیت ۱۱ تا ۱۸ - پارہ ۲۳

اب ان سے پوچھو، ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اُن چیزوں کی جو ہم نے پیدا کر

رکھی ہیں؟ ان کو تو ہم نے لیس وار گارے سے پیدا کیا ہے۔ تم (اللہ کی قدرت کے کرشموں پر) حیران ہو اور یہ اس کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ سمجھایا جاتا ہے، تو سمجھ کر نہیں دیتے۔ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اُسے ٹھٹھوں میں اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں: "یہ تو مرتج جادو ہے، بجلا کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ جب ہم مر چکے ہوں اور مٹی بن جائیں، اور ٹہریوں کا پتھر رہ جائیں اُس وقت ہم پھر زندہ کر کے اٹھا کھڑے کیے جائیں؟ اور کیا ہمارے اگلے وقتوں کے آباؤ اجداد بھی اٹھاتے جائیں گے؟ ان سے کہو ہاں، اور تم (خدا کے مقابلے میں) بے بس ہو۔"

### فاطر آیت ۸ - پارہ ۲۲

(بجلا کچھ ٹھکانا ہے اُس شخص کی گمراہی کا) جس کے لیے اُس کا بُرا عمل خوش نما بنا دیا گیا ہو اور وہ اسے اچھا سمجھ رہا ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں ڈال دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہِ راست دکھا دیتا ہے۔ پس (مے نبی) خواہ مخواہ تمہاری جان ان لوگوں کی خاطر غم و افسوس میں نہ گھٹے۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

### فاطر آیت ۳۶ تا ۳۷ - پارہ ۲۲

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ نہ ان کا قصہ پاک کر دیا جائے گا کہ رہ جائیں اور نہ ان کے لیے جہنم کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی۔ اس طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ہر اُس شخص کو جو کفر کرنے والا ہو۔ وہ وہاں چیخ و جیج کر کہیں گے کہ "اے ہمارے رب، ہمیں یہاں سے نکال لے تاکہ ہم نیک عمل کریں ان اعمال سے مختلف جو پہلے کرتے رہے تھے۔" (انہیں جواب دیا جائے گا) "کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی جس میں کوئی سبق لینا چاہتا تو سبق لے سکتا تھا؟ اور تمہارے پاس متغیر کرنے والا بھی آچکا تھا۔ اب مزا چکھو۔ ظالموں کا یہاں کوئی مددگار نہیں ہے۔"

### فاطر آیت ۴۲ تا ۴۳ - پارہ ۲۲

یہ لوگ کوئی کڑی قسمیں کھا کر کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی خیر دار کرنے والا ان کے ہاں آ گیا ہوتا تو یہ دنیا کی ہر دوسری قوم سے بڑھ کر راست رو ہوتے۔ مگر جب خبردار کرنے والا ان کے پاس آ گیا تو اس کی آمد نے ان کے اندر حق سے فرار کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کیا۔ یہ زمین اور زیادہ اسکتا ہر کرنے لگے اور بُری بُری چالیں چلنے لگے، حالانکہ بُری چالیں اپنے چلنے والوں ہی کو لے بیٹھتی ہیں۔ اب کیا یہ لوگ اس کا استغفار کر رہے ہیں کہ پھیلی قوموں کے ساتھ اللہ کا جو طریقہ رہا ہے وہی ان کے ساتھ بھی برتنا جائے؟ یہی بات ہے تو تم اللہ کے طریقے میں

ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے اور تم کبھی نہ دیکھو گے کہ اللہ کی سنت کو اس کے مقرر راستے سے کوئی طاقت پھیر سکتی ہے۔

**یس آیت ۱۰ تا ۲۲**

ان میں سے اکثر لوگ فیصلہ عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں، اسی لیے وہ ایمان نہیں لائے، ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں جن سے وہ ٹھوڑیوں تک جکڑے گئے ہیں، اس لیے وہ سر اٹھانے کھڑے ہیں۔ ہم نے ایک ویلار ان کے آگے کھڑی کر دی ہے اور ایک ویلار ان کے پیچھے۔ ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے انہیں اب کچھ نہیں سوجھتا۔ ان کے لیے کیا ہے تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو، یہ نہ مانیں گے۔

**یس آیت ۴ تا ۲۳**

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو تو یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے ایمان لانے والوں کو جواب دیتے ہیں "کیا ہم ان کو کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو غور کھلا دیتا؟ تم تو بالکل ہی بہک گئے ہو۔"

**الکہف آیت ۵۷ تا ۱۵**

اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جسے اس کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ پھیرے اور اُس بُرے انجام کو بھول جاتے جس کا سر و سامان اُس نے اپنے لیے خود اپنے ہاتھوں کیا ہے؟ (جن لوگوں نے یہ روش اختیار کی ہے) ان کے دلوں پر ہم نے غلاف چڑھا دیے ہیں جو انہیں قرآن کی بات نہیں سمجھنے دیتے، اور ان کے کانوں میں ہم نے گرانی پیدا کر دی ہے، تم انہیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بلاؤ، وہ اس حالت میں کبھی ہدایت نہ پائیں گے۔

**الکہف آیت ۳ تا ۱۰۶** - پارہ ۱۶

اے محمد، ان سے کہو، کیا تم تمہیں بائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و ناسرمد لوگ کون ہیں؟ وہ کہ دنیا کی زندگی میں جن کی ساری سعی و جہد راہِ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اس کے حضور پیشی کا یقین نہ کیا۔ اس لیے ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے، قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے۔ ان کی جزا جہنم ہے اُس کفر کے بدلے جو انہوں نے کیا اور اُس مذاق کی پاداش میں جو وہ میری آیات اور میرے رسولوں کے ساتھ کرتے رہے۔

مریو آیت ۵۹ - پارہ ۱۶

پھر ان کے بعد وہ ناخلف لوگ ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشات نفس کی پیروی کی، پس قریب ہے کہ وہ گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں۔

الانبیاء آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۱۷

اُن کے پاس جو تازہ نصیحت بھی ان کے رب کی طرف سے آتی ہے اُس کو یہ تکلف سنتے ہیں اور کھیل میں پڑے رہتے ہیں، دل ان کے (دوسری ہی فکروں میں) منہمک ہیں۔ اور ظالم آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں کہ "یہ شخص آخر تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے، پھر کیا تم آنکھوں دیکھتے جاؤ گے پھندے میں پھنس جاؤ گے؟"

الشعراء آیت ۱۹۸ تا ۲۰۲ - پارہ ۱۹

(لیکن ان کی ہٹ دھرمی کا حال تو یہ ہے کہ) اگر ہم اسے کسی عجبی پر بھی نازل کر دیتے اور یہ (نصیح عربی کلام) وہ ان کو پڑھ کر سنا تا تب بھی یہ مان کر نہ دیتے۔ اسی طرح ہم نے اس (فکر) کو مجرموں کے دلوں میں گزارا ہے۔ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں۔ پھر جب وہ بے خبری میں ان پر آ پڑتا ہے اُس وقت وہ کہتے ہیں کہ "کیا اب ہمیں کچھ نصیحت مل سکتی ہے؟"

الفرقان آیت ۱۷ تا ۱۹ - پارہ ۱۸

اور وہی دن ہوگا جب کہ (تمہارا رب) ان لوگوں کو بھی گھیر لائے گا اور ان کے اُن مجرموں کو بھی بلالے گا جنہیں آج یہ اللہ کو چھوڑ کر پوج رہے ہیں، پھر وہ اُن سے پوچھے گا "کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود راہِ راست سے بھٹک گئے تھے؟" وہ عرض کریں گے "پاک ہے آپ کی ذات، ہماری تو یہ بھی مجال نہ تھی کہ آپ کے سوا کسی کو اپنا مولیٰ بنائیں۔ مگر آپ نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو خوب سامانِ زندگی دیا حتیٰ کہ یہ سبق بھول گئے اور شامت زور ہو کر رہے۔" تو ان جھٹلا دیں گے وہ (تمہارے مہموم) تمہاری اُن باتوں کو جو آج تم کہہ رہے ہو، پھر تم نے اپنی شامت کو ٹال سکو گے نہ کہیں سے مدد پاسکو گے اور جو بھی تم میں سے ظلم کرے اُسے ہم سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے۔

الفرقان آیت ۲۱ تا ۲۳ - پارہ ۱۹

جو لوگ ہمارے حضور پیش ہونے کا اندیشہ نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں: "کیوں نہ فرشتے ہمارے پاس بھیجے جائیں؟ یا پھر ہم اپنے رب کو دیکھیں؟" بڑا گھمٹا لے بیٹھے یہ اپنے نفس میں اور حد سے گور گئے یہ اپنی سرکشی میں۔ جس روز یہ فرشتوں کو دیکھیں گے وہ



مُجْرَموں کے لیے بشارت کا اون نہ ہوگا، چیخ اٹھیں گے کہ پناہ بخدا، اور جو کچھ بھی ان کا کیا دھرا ہے اُسے لے کر ہم غبار کی طرح اُڑا دیں گے۔

### الفرقان آیت ۲۶ تا ۲۹۔ پارہ ۱۹

اُس روز حقیقی بادشاہی صوف رحمان کی ہوگی۔ اور وہ منکرین کے لیے بڑا سخت دن ہوگا۔ ظالم انسان اپنا ہاتھ چلنے لگا اور کئے لگا اور کئے میں نے رحول کا ساتھ دیا ہوتا۔ ہاتے میری کم بختی، کاش میں نے نکال کو دوست نہ بنا یا ہوتا۔ اُس کے بہکاتے میں آکر میں نے وہ نصیحت نہ مانی جو میرے پاس آئی تھی، شیطان انسان کے حق میں بڑا ہی بے وفائے نکلا۔

### الشعرا آیت ۲۲۱ تا ۲۲۳۔ پارہ ۱۹

لوگو! کیا میں نہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اُترا کرتے ہیں؟ وہ ہر جمل ساز بدکار پر اُترا کرتے ہیں۔ سن سنائی باتیں کانوں میں بھونکتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

### القصص آیت ۵۷۔ پارہ ۲۰

وہ کہتے ہیں: "اگر ہم تمہارے ساتھ اس ہدایت کی پیروی اختیار کریں تو اپنی زمین سے اُچک لیے جائیں گے۔"

### القصص آیت ۵۸۔ پارہ ۲۰

اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر اُترا گئے تھے۔ سو دیکھ لو، وہ ان کے مسکن پڑے ہوئے ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسلا ہے۔ آخر کار ہم ہی وارث ہو کر رہے۔

### لقمن آیت ۲۱۔ پارہ ۲۱

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو اُس چیز کی جو اللہ نے نازل کی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اُس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا یہ انہی کی پیروی کریں گے خواہ شیطان اُن کو بھڑکتی ہوئی آگ ہی کی طرف کیوں نہ بلاتا رہے؟

### لقمن آیت ۳۲۔ پارہ ۲۱

اور جب (ممندر میں) ان لوگوں پر ایک موج ساٹانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو یہ اللہ کو پکارنے ہیں اپنے دین کو بالکل اسی کے لیے خالص کر کے، پھر جب وہ بچا کر انہیں خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے کوئی اقتصاد برتا ہے، اور ہماری نشانیں کا انکار

نہیں کرتا مگر ہر وہ شخص جو غدار اور ناشکر ہے۔

### العنكبوت آیت ۳ - پارہ ۲۰

اور کیا وہ لوگ جو بُری حرکتیں کر رہے ہیں یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ ہم سے بازی لے جائیں گے؟ بڑا غلط فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

### الرُّوم آیت ۱۰ - پارہ ۲۱

آخر کار جن لوگوں نے بُرائیاں کی تھیں ان کا انجام بہت بُرا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا تھا۔ اور وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے۔

### الرُّوم آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۲۱

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا ہے۔ تم خواہ کوئی نشانی لے آؤ، جن لوگوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ بھی کہیں گے کہ تم باطل پر ہو، اس طرح ٹھپٹہ لگا دیتے ہیں اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو بے علم ہیں۔

### السجدة آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۲۱

جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان کے لیے توبہتوں کی قیام نگاہیں ہیں۔ رضی اللہ عنہم کے طور پر ان کے اعمال کے بدلے میں۔ اور جنہوں نے فسق اختیار کیا ہے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب کبھی وہ اُس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں دھکیل دیے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جاتے گا کہ پکھو اب اسی آگ کے عذاب کا نرا جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

### الزمر آیت ۲۵ تا ۲۶ - پارہ ۲۳

ان سے پہلے بھی بہت سے لوگ اسی طرح جھٹلا چکے ہیں۔ آخر ان پر عذاب ایسے رُخ سے آیا جو بھران کا خیال بھی نہ جاسکتا تھا۔ پھر اللہ نے ان کو دنیا ہی کی زندگی میں رسوائی کا مزا چکھایا، اور آخرت کا عذاب تو اس سے شدید تر ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔

### المؤمن آیت ۸۳ - پارہ ۲۳

جب ان کے رسول ان کے پاس بیانات لے کر آئے تو وہ اسی علم میں مگن رہے جو ان کے اپنے پاس تھا، اور پھر اسی چیز کے پھیر میں آگئے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

### البروج آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۳۰

مگر جنہوں نے کُفر کیا ہے وہ جھٹلانے میں لگے ہوتے ہیں حالانکہ اللہ نے ان کو گھیرے میں لے رکھا ہے۔

## الکوشر آیت ۳۵۲ - پارہ ۳۰

پس تو اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کو تمہارا دشمن ہی جو کٹا ہے۔

## الانعام آیت ۷۰ - پارہ ۷

چھوڑو ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشنا بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے۔ ہاں مگر یہ سزا ان سنا کر نصیحت اور تنبیہ کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے کیے کرتوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جاتے، اور گرفتار بھی اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اس کے لیے نہ ہو، اور اگر وہ ہر ممکن چیز قدسہ میں دے کر چھوٹنا چاہے تو وہ بھی اس سے قبول نہ کی جاتے، کیونکہ ایسے لوگ تو خود اپنی کمائی کے نتیجہ میں پکڑے جائیں گے، ان کو تو اپنے انکارِ حق کے معاوضہ میں کھولنا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بھگتنے کو ملے گا۔

## الاعراف آیت ۳۰ - پارہ ۸

ایک گروہ کو تو اس نے میدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ مگر دوسرے گروہ پر مگر ابھی چسپاں ہو کر رہ گئی ہے، کیونکہ انہوں نے خدا کے بجائے شیاطین کو اپنا سرپرست بنا لیا ہے اور وہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم سیدھی راہ پر ہیں۔

## الاعراف آیت ۵۰ تا ۵۱ - پارہ ۸

اور دوزخ کے لوگ جنت والوں کو پکاریں گے کہ کچھ تھوڑا سا پانی ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اسی میں سے کچھ پھینک دو۔ وہ جواب دیں گے کہ "اللہ نے یہ دونوں چیزیں ان منکرینِ حق پر حرام کر دی ہیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیا تھا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا تھا۔ اللہ فرماتا ہے کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح مجلا دیں گے جس طرح وہ اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔"

## الاعراف آیت ۱۴۸ تا ۱۴۹ - پارہ ۹

ہم نے ان کو زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔ کچھ لوگ نیک تھے اور کچھ اس سے مختلف۔ اور ہم ان کو اچھے اور بُرے حالات سے آزمائش میں مبتلا کرتے رہے کہ شاید یہ پلٹ آئیں۔ پھر اگلی نسلوں کے بعد ایسے ناخلف لوگ ان کے ہاتھ میں ہوئے جو کتابِ الہی کے وارث ہو کر اسی دنیا سے

دنی کے منہ سے میٹھتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ توقع ہے ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر وہی مستعار دُنیا پھر سامنے آتی ہے تو پھر لپک کر اُسے لے لیتے ہیں۔ کسب ان سے کتاب کا عند نہیں لیا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام پر قہری بات کہیں جو حتمی ہو؟ اور یہ خود پڑھ چکے ہیں جو کتاب میں لکھا ہے آخرت کی قیام نگاہ تو خدا ترس لوگوں کے لیے ہی بہتر ہے، کیا تم اتنی سی بات نہیں سمجھتے؟

**الاعراف آیت ۱۷۸ تا ۱۷۹۔ پارہ ۹**

جسے اللہ ہدایت بخٹھے بس موبی راہِ راست پاتا ہے۔ اور جس کو اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دے وہی ناکام و نامراد ہو کر رہتا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ بہت جتن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لیے پیدا کیا ہے۔ اُن کے پاس دل ہیں مگر وہ اُن سے سوچتے نہیں۔ اُن کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ اُن سے دیکھتے نہیں۔ اُن کے پاس کان ہیں مگر وہ اُن سے سنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ اُن سے بھی زیادہ گتے گزریے، یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھوئے گئے ہیں۔

**یونس آیت ۱۲۔ پارہ ۱۱**

انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس پر کوئی سخت وقت آتا ہے تو کھڑے، اور بیٹھے اور لیٹے ہم کو پکارتا ہے، مگر جب ہم اس کی مصیبت ٹال دیتے ہیں تو ایسا چل نکلتا ہے کہ گویا اُس نے کبھی اپنے کسی بُرے وقت ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ اس طرح حد سے گور جانے والوں کے لیے اُن کے کرتوت خوشامیاد بے گتے ہیں۔

**یونس آیت ۱۵۔ پارہ ۱۱**

جب انہیں ہماری صاف صاف باتیں مسنانی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ "اس کے بجائے کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں کچھ ترمیم کرو" اسے محمدؐ ان سے کہو "میرا یہ کام نہیں ہے کہ اپنی حرف سے اس میں کوئی تغیر و تبدل کر لوں میں تو بس اُس وحی کا پیرو ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے۔۔۔۔"

**یونس آیت ۲۷۔ پارہ ۱۱**

اور جن لوگوں نے بُرائیاں کائیں۔ اُن کی بُرائی جیسی ہے ویسا ہی وہ بدلہ پائیں گے۔ دولت اُن پر تسلط ہوگی۔ کوئی اللہ سے اُن کو بچانے والا نہ ہوگا۔ اُن کے چہروں پر ایسی تاریکی چھائی ہوئی ہوگی جیسے رات کے سیاہ پردے اُن پر پڑے ہوئے ہوں۔ وہ دوزخ کے مستحق ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

## هُود آیت ۹ تا ۱۱ - پارہ ۱۲

اگر کبھی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد پھر اس سے محروم کر دیتے ہیں تو وہ بایس ہوتا ہے۔ اور ناشکری کرنے لگتا ہے اور اگر اس مصیبت کے بعد جو اُس پر آئی تھی ہم اُسے نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کتنا ہے میرے تو سارے دلذر پار ہو گئے۔ پھر وہ پھولا نہیں سماتا اور اکرٹنے لگتا ہے۔ اس عیب سے پاک اگر کوئی ہیں تو بس وہ لوگ جو مہر کرنے والے اور نیکو کار ہیں اور وہی ہیں جن کے لیے درگزر بھی ہے اور بڑا اجر بھی۔

## الرعد آیت ۵ - پارہ ۱۳

اب اگر تمہیں تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل لوگوں کا یہ قول ہے کہ جب ہم سر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب سے گنہ کیا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی گزندوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں۔ یہ جہنمی ہیں اور جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

## الرعد آیت ۱۸ - پارہ ۱۳

جن لوگوں نے اپنے رب کی دعوت قبول کرنی اُن کے لیے جلائی ہے، اور جنہوں نے اسے قبول نہ کیا وہ اگر زمین کی ساری دولت کے بھی مالک ہوں اور اتنی ہی اور فراہم کر لیں تو وہ خدا کی پکڑ سے بچنے کے لیے اس سب کو منہ پر دے ڈالنے پر تیار ہو جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن سے بُری طرح حساب لیا جائے گا اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے، بہت ہی بُرا ٹھکانا۔

## الرعد آیت ۲۵ - پارہ ۱۳

رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں، جو اُن رابطلوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں وہ لعنت کے مستحق ہیں اور ان کے لیے آخرت میں بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

## الرعد آیت ۲۷ - پارہ ۱۳

یہ لوگ جنہوں نے (رسالتِ محمدی کو ماننے سے) انکار کر دیا ہے کہتے ہیں "اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ آئی" — کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور وہ اپنی طرف آنے کا راستہ اسی کو دکھاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے۔

## الرعد آیت ۳۳ تا ۳۴ - پارہ ۱۳

حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں نے دعوتِ حق کو ماننے سے انکار کر دیا ہے اُن کے لیے ان کی مکاریاں

خوشنما بنا دی گئی ہیں اور وہ راہِ راست سے روک جیسے گئے ہیں۔ پھر جس کو اللہ گمراہی میں پھینک دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے دنیا کی زندگی ہی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

### ابراہیم آیت ۲ تا ۳۲ - پارہ ۱۳

سخت تباہ کن سزا ہے قبولِ حق سے انکار کرنے والوں کے لیے جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔ جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روک رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ راستہ ان کی خواہشات کے مطابق (شیخہ) ہو جائے یہ لوگ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

### ابراہیم آیت ۲۸ - پارہ ۱۳

تم نے دیکھا ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ کی نعمت پائی اور اُسے کُفرانِ نعمت سے بدل ڈالا اور (اپنے ساتھ) اپنی قوم کو بھی ہلاکت کے گھر میں جھونک دیا۔

### الحجر آیت ۲ تا ۳۲ - پارہ ۱۳

بعد نہیں کہ ایک وقت وہ آجاتے جب وہی لوگ جنہوں نے آج (دعوتِ اسلام قبول کرنے سے) انکار کر دیا ہے پچھتا پچھتا کر کہیں گے کہ کاش ہم نے سر تسلیم خم کر دیا ہوتا۔ چھوڑو انہیں۔ کھائیں پئیں، مزے کریں، اور تھلاوے میں ڈالے رکھے ان کو بھولی اُمیدِ مختریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

### التحل آیت ۲۳ تا ۲۵ - پارہ ۱۳

اور جب کوئی ان سے پوچھتا ہے کہ تمہارے رب نے یہ کیا چیز نازل کی ہے، تو کہتے ہیں ”اچی وہ تو اگلے وقتوں کی فرسودہ کہانیاں ہیں۔ یہ باتیں وہ اس لیے کرتے ہیں کہ تیاست کے روز اپنے بوجھ بھی پورے اٹھائیں، اور ساتھ ساتھ کچھ ان لوگوں کے بڑھتی ہوئی جنہیں یہ بر بنائے جہالت گمراہ کر رہے ہیں۔ دیکھو! کیسی سخت ذمہ داری ہے جو یہ اپنے سر لے رہے ہیں۔“

### التحل آیت ۸۳ - پارہ ۱۳

یہ اللہ کے احسان کو پہچانتے ہیں، پھر اس کا انکار کرتے ہیں۔ اور ان میں بشیرِ لاگ ایسے ہیں جو حق ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

### التحل آیت ۱۰۷ تا ۱۰۹ - پارہ ۱۳

اور اللہ کا قاعدہ ہے کہ وہ ان لوگوں کو راہِ نجات نہیں دکھاتا جو اُس کی نعمت کا کُفران کریں۔ بیوہ لوگ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے قہر لگا دی ہے۔ یہ غفلت میں ڈوب چکے

ہیں۔ ضرور ہے کہ آخرت میں یہی خسارے میں رہیں۔

### النحل آیت ۱۱۲ تا ۱۱۳۔ پارہ ۱۴

اللہ ایک بستی کی مثال دیتا ہے۔ وہ امن و اطمینان کی زندگی بسر کر رہی تھی اور ہر طرف سے اس کو بفر اغت رزق پہنچ رہا تھا کہ اُس نے اللہ کی نعمتوں کا کفران شروع کر دیا۔ تب اللہ نے اس کے باشندوں کو اُن کے کرتوتوں کا یہ مزا چکھایا کہ بھوک اور خوف کی صعوبتیں ان پر چھا گئیں۔ اُن کے پاس ان کی اپنی قوم میں سے ایک رسول آیا۔ مگر اُنہوں نے اس کو جھٹلادیا۔ آخر کار عذاب نے اُن کو آیا جب کہ وہ ظالم ہو چکے تھے۔

### بنی اسرائیل آیت ۴۵ تا ۴۸۔ پارہ ۱۵

جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک پرودہ حامل کر دیتے ہیں اور ان کے دلوں پر ایسا غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اور ان کے کانوں میں گرائی پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے ایک ہی رب کا ذکر کرنے ہو تو وہ نفرت سے سُن کر مڑ لیتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ جب وہ کان لگا کر تمہاری بات سُنتے ہیں تو دراصل کیا سُنتے ہیں، اور جب بیٹھ کر باہم سرگوشیاں کرنے ہیں تو کیا کہتے ہیں۔ یہ ظالم آپس میں کہتے ہیں کہ یہ تو ایک سحر زدہ آدمی ہے جس کے پیچھے تم لوگ جا رہے ہو۔ دیکھو، کیسی باتیں ہیں جو یہ لوگ تم پر چھانٹتے ہیں۔ یہ جھٹک گئے ہیں۔ انہیں راستہ نہیں ملتا۔

### بنی اسرائیل آیت ۹۴ تا ۹۵۔ پارہ ۱۵

لوگوں کے سامنے جب کبھی ہدایت آئی تو اس پر ایمان لانے سے اُن کو کسی چیز نے نہیں روکا مگر اُن کے اسی قول نے کہ "کیا اللہ نے بشر کو پیغمبر بنا کر بھیج دیا؟" ان سے کہو اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ہم ضرور آسمان سے کسی فرشتے ہی کو اُن کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجتے۔

### الاحقاف آیت ۱۷ تا ۱۸۔ پارہ ۲۶

اور جس شخص نے اپنے والدین سے کہا "اُمّت تنگ کر دیا تمہارے، کیا تم مجھے یہ خوف دلاتے ہو کہ میں مرنے کے بعد پھر قبر سے نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ تجھ سے پہلے بہت سی نسلیں گزر چکی ہیں (ان میں سے تو کوئی اٹھ کر نہ آیا) مان اور باپ اللہ کی وہائی سے کرکتے ہیں" ارے یہ نصیب مان جا، اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ "مگر وہ کہتا ہے" یہ سب اگلے وقتوں کی فرسودہ کہانیاں ہیں۔"

یہ وہ لوگ ہیں جن پر عذاب کا فیصلہ چسپاں ہو چکا ہے۔ ان سے پہلے جنوں اور انسانوں

کے جوڑے (اس تماشے کے) ہو گزرے ہیں انہی میں یہ بھی جا شامل ہوں گے۔ بے شک یہ گھڈٹے میں رہ جانے والے لوگ ہیں۔

ص آیت ۱ تا ۲۔ پارہ ۲۳

ص۔ قسم ہے نصیحت بھرے قرآن کی، بلکہ یہی لوگ، جنہوں نے ماننے سے انکار کیا ہے۔ سخت تکبر اور ضد میں مبتلا ہیں۔

ص آیت ۸ تا ۱۰۔ پارہ ۲۳

اصل بات یہ ہے کہ یہ میرے ”ذکر“ پر شک کر رہے ہیں، اور یہ ساری باتیں اس لیے کہ رہے ہیں کہ انہوں نے میرے عذاب کا سراپا چکھا نہیں ہے۔ کیا تیرے دانا اور غالب پروردگار کی رحمت کے غزانے ان کے قبضے میں ہیں؟ کیا یہ آسمان وزمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کے مالک ہیں؟ اچھا تو یہ عالم اسباب کی بندیوں پر چڑھ کر دیکھیں!

الحج آیت ۱۱ تا ۱۲۔ پارہ ۱۷

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی بندگی کرتا ہے، اگر فائدہ ہوا تو مطمئن ہو گیا اور جو کوئی مصیبت آگئی تو آٹا پھر گیا۔ اس کی دنیا بھی گئی اور آخرت بھی۔ یہ ہے صریح خسارہ — پھر وہ اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارتا ہے جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ فائدہ، یہ ہے گمراہی کی انتہا۔ وہ ان کو پکارتا ہے جن کا نقصان ان کے نفع سے قریب تر ہے۔ بدترین ہے اس کا مولیٰ اور بدترین ہے اس کا رفیق۔

الحج آیت ۲ تا ۴ نامم۔ پارہ ۱۷

اے نبی، اگر وہ تمہیں جھٹلانے ہیں تو ان سے پہلے قوم قُوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور قوم لوط اور اہل مدین بھی جھٹلا چکے ہیں اور مولیٰ بھی جھٹلانے جا چکے ہیں۔ ان سب شکرین حق کو میں نے پہلے مُلت دی، پھر کپڑا لیا، اب دیکھ لو کہ میسرے عقوبت کیسی تھی۔

الحج آیت ۵۳۔ پارہ ۱۷

(اللہ اس لیے ایسا ہونے دیتا ہے) — تاکہ شیطان کی ڈالی ہوئی خرابی کو آزمائش بنوے ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں کو — (خفاقی کا) — روگ لگا ہوا ہے اور جن کے دل کھوٹے ہیں — حقیقت یہ ہے کہ ظالم لوگ عاد میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔



## الحج آیت ۵۵ - پارہ ۱۷

انکار کرنے والے لوگوں کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ یا تو ان پر قیامت کی گھڑی اچانک آجائے یا ایک منحوس دن کا عذاب نازل ہو جائے۔

## محمد آیت ۲۲ تا ۲۴ - پارہ ۲۶

اب کیا تم لوگوں سے اس کے سوا کچھ اور توقع کی جاسکتی ہے کہ اگر تم اٹھنے مٹنے پھر گئے تو زمین میں پھر خدا پر پا کرہ گے اور آپس میں ایک دوسرے کے گلے کاٹو گے؟ یہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان کو اندھا اور بہرا بنا دیا۔ کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یا دلوں پر ان کے نقل چڑھے ہوئے ہیں؟

## محمد آیت ۲۳ تا ۲۶ - پارہ ۲۶

کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا۔ یا دلوں پر ان کے نقل چڑھے ہوئے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد اُس سے پھر گئے ان کے لیے شیطان نے اس روش کو سہل بنا دیا ہے اور جھوٹی ترغیبات کا سلسلہ ان کے لیے دراز کر رکھا ہے۔ اسی لیے انہوں نے اللہ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ بعض معاملات میں ہم تمہاری مانیں گے۔ اللہ ان کی یہ تھنیل باتیں خوب جانتا ہے۔

## محمد آیت ۲۸ - پارہ ۲۶

یہ اسی لیے تو ہو گا کہ انہوں نے اُس طریقے کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرنے والا ہے۔ اور اُس کی رضا کا راستہ اختیار کرنا پسند نہیں کیا۔ اسی بناء پر اُس نے ان کے سب اعمال ضائع کر دیے۔

## الانفال آیت ۲۲ - پارہ ۹

یقیناً خدا کے نزدیک بدترین قسم کے جانور وہ ہے گوئے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

## الانفال آیت ۳۴ تا ۳۷ - پارہ ۹

جن لوگوں نے حق کو ماننے سے انکار کیا ہے وہ اپنے مال خدا کے راستے سے روکنے کے لیے صرف کر رہے ہیں اور ابھی اور غرق کرتے رہیں گے۔ مگر آخر کار یہی کوششیں ان کے لیے بچاؤ کے سبب بنیں گی پھر وہ مغلوب ہوں گے۔ پھر یہ کافر جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے تاکہ اللہ گندگی کو پاکیزگی سے چھانٹ کر الگ کرے اور ہر قسم کی گندگی کو ملا کر اکٹھا کرے پھر اس پلندے کو جہنم میں

جھونک دے۔ یہی لوگ اصل دیوالیے ہیں۔

### الانفال آیت ۵۵ تا ۵۸۔ پارہ ۱۰

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا پھر کسی طرح وہ اُسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہیں (خصوصاً) اُن میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ تو نے معاہدہ کیا۔ پھر وہ ہر موقع پر اس کو توڑتے ہیں اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ نہیں لڑائی میں مل جائیں تو ان کی ایسی خیر لو کہ اُن کے بعد جو دوسرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہیں اُن کے حواس باختہ ہو جائیں۔ تو نفع ہے کہ ہر عدول کے اس انجام سے وہ سبق لیں گے اور اگر کبھی نہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدہ کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو۔ یقیناً اللہ خانتوں کو پسند نہیں کرتا۔

### النساء آیت ۱۰ تا ۱۴۔ پارہ ۶

غرض ان یہودی بن جانے والوں کے اس ظالمانہ رویہ کی بہتاد پر، اور اس بنا پر کہ یہ بکثرت اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اور سکو پیتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، اور لوگوں کے مال نامائز طریقوں سے کھاتے ہیں، ہم نے بہت سی وہ پاک چیزیں ان پر حرام کر دیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں، اور جو لوگ ان میں سے کافر ہیں ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

### آل عمران آیت ۲۱ تا ۲۲۔ پارہ ۳

جو لوگ اللہ کے احکام و ہدایات کو ماننے سے انکار کرتے ہیں اور اس کے پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کی جان کے درپے جو جانتے ہیں جو خلق خدا میں سے عدل و راستی کا حکم دینے کے لیے آئیں، اُن کو دردناک سزا کی خوشخبری سنا دو یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو گئے، اور اُن کا مددگار کوئی نہیں ہے۔

### الحشر آیت ۱۹۔ پارہ ۲۸

ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے انہیں خود اپنا ناص بھلا دیا، یہی لوگ ناسخ ہیں۔

### التجہ آیت ۲۹ تا ۳۲۔ پارہ ۲۶

پس اے نبی، جو شخص ہمارے ذکر سے منہ پھیرتا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا جسے کچھ مطلوب نہیں ہے اُسے اس کے حال پر چھوڑ دو۔ ان لوگوں کا

مبلغِ علم بس یہی کچھ ہے۔ یہ بات تیرا رب ہی زیادہ جانتا ہے کہ اُس راستے سے کون بھٹک گیا ہے اور کون سیدھے راستے پر ہے، اور زمین اور آسمان کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے۔ تاکہ اللہ برائی کرنے والوں کو اُن کے عمل کا بدلہ دے اور اُن لوگوں کو اچھی جہاد سے نوازے جنہوں نے نیک رویہ اختیار کیا ہے، جو بڑے بڑے گناہوں اور کھلے کھلے بیعتِ افعال سے پرہیز کرتے ہیں۔  
الایہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جاتے۔

### النجم آیت ۳ تا ۳۵ - پارہ ۲۷

پھر اے نبی! تم نے اس شخص کو بھی دکھا جو راہِ خدا سے پھر گیا اور تھوڑا سا دے کر رک گیا۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ حقیقت کو دیکھ رہا ہے؟

### النور آیت ۱۹ - پارہ ۱۸

جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں فتنس پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

### النور آیت ۳۹ تا ۴۰ - پارہ ۱۸

جنہوں نے کفر کیا اُن کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دشتِ بے آب میں سراب کہ پیسا اُس کو پانی سمجھے ہوتے تھا مگر جب وہاں پہنچا تو کچھ نہ پایا، بلکہ وہاں اُس نے اللہ کو موجود پایا جس نے اُس کا پورا پورا حساب چکا دیا۔ اور اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی۔ یا پھر اُس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک گہرے سمندر میں اندھیرا کہ اوپر ایک موج چھائی ہوئی ہے، اُس پر ایک اور موج اور اُس کے اوپر بادل، تاریکی پر تاریکی مسلط ہے۔ آدمی اپنا ہاتھ نکالے تو اُسے بھی دیکھنے نہ پائے۔ جسے اللہ فوراً بخشے اُس کے لیے پھر کوئی ٹور نہیں۔

### البینۃ آیت ۶ - پارہ ۳۰

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے۔ وہ یقیناً جہنم کی آگ میں جائیں گے اور ہمیشہ اُس میں رہیں گے، یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں۔

### المائدۃ آیت ۳۱ تا ۴۲ - پارہ ۶

اے پیغمبر! تمہارے لیے باعثِ رنج نہ ہوں وہ لوگ جو کفر کی راہ میں بڑی تیسزگامی دکھا رہے ہیں۔ خواہ وہ اُن میں سے ہوں جو تم سے کہتے

ہیں، ہم ایمان لائے مگر دل اُن کے ایمان نہیں لائے یا اُن میں سے ہوں جو یہودی بن گئے ہیں۔ جن کا حال یہ ہے کہ جھوٹ کے لیے کان لگاتے ہیں اور دوسرے لوگوں کی خاطر جو تمہارے پاس کبھی نہیں آتے، سُن گئے لیتے پھرتے ہیں، کتاب اللہ کے الفاظ کو اُن کا صحیح محل متعین ہونے کے باوجود اصل معنی سے پھیرتے ہیں اور لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ حکم دیا جائے تو مانو نہیں تو نہ مانو۔ جسے اللہ ہی نے فتنہ میں ڈالنے کا ارادہ کر لیا ہو اس کو اللہ کی گرفت سے بچانے کے لیے تم کچھ نہیں کر سکتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہ چاہا، اُن کے لیے دُنیا میں رُحوائی ہے اور آخرت میں سخت سزا۔

یہ جھوٹ سُننے والے اور حرام کے مال کھانے والے ہیں، لہذا اگر یہ تمہارا پاس ہے ————— ۱۱ ————— اپنے مقدمات لے کر ————— آئیں تو تمہیں اختیار دیا جاتا ہے کہ چاہو ان کا فیصلہ کرو، ورنہ انکار کر دو۔ انکار کر دو تو یہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے، اور فیصلہ کرو تو پھر ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

### المائدة آیت ۵۸ - پارہ ۶

جب تم نماز کے لیے سناؤ کرتے ہو تو وہ اس کا مذاق اُڑانے اور اُس سے کھیلتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل نہیں رکھتے۔

### المائدة آیت ۶۲ تا ۶۳ - پارہ ۶

تم دیکھتے ہو کہ ان میں سے بکثرت لوگ گناہ اور ظلم و زیادتی کے کاموں میں دوڑ و دوڑ پھرتے پھرتے ہیں اور حرام کے مال کھاتے ہیں۔ بہت بُری حرکات ہیں جو یہ کر رہے ہیں۔ کیوں اُن کے عمل اور مشائخ انہیں گناہ پر زبان کھولنے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے؟ یقیناً بہت ہی بُرا کارنامہ زندگی ہے جو وہ تیار کر رہے ہیں۔



## مُنافِق

المعارج آیت ۳۶ تا ۳۹ - پارہ ۲۹

پس لے نئی، کیا بات ہے کہ یہ منکرین دانتیں اور بائیں سے گروہ درگروہ تمہاری طرف دوڑے  
چلے آ رہے ہیں؟ کیا ان میں سے ہر ایک یہ لالچ رکھتا ہے کہ وہ نعمت بھری جنت میں داخل کر دیا  
جائے گا؟ ہرگز نہیں۔ ہم نے جس چیز سے ان کو پیدا کیا ہے اُسے یہ خود جانتے ہیں۔

العنکبوت آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۰

کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ بس اتنا کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ  
”ہم ایمان لائے“ اور ان کو آزمایا نہ جائے گا، حالانکہ ہم ان سب لوگوں کی  
آزمائش کر چکے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ اللہ کو تو یہ دیکھنا ہے کہ سچے  
کون ہیں اور جھوٹے کون۔

العنکبوت آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۰

لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر۔ مگر جب وہ اللہ کے معاملہ میں  
سایا گیا تو اس نے لوگوں کی ڈالی ہوئی آزمائش کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیا۔ اب اگر تیرے رب کی  
طرف سے نفع و نصرت آگئی تو یہ شخص کہے گا کہ ”ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔“ کیا دنیا والوں کے دلوں  
کا حال اللہ کو بخوبی معلوم نہیں ہے؟ اور اللہ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہی ہے کہ ایمان لانے والے  
کون ہیں اور منافق کون۔

الحج آیت ۱۱ تا ۱۶ - پارہ ۱۷

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے پرہ کر اللہ کی بندگی کرتا ہے، اگر نائدہ ہوا تو مطمئن ہو گیا  
اور جو کوئی مصیبت آگئی تو ٹال پھریا۔ اُس کی دنیا بھی گئی اور آخرت بھی۔ یہ ہے صریح خسارہ۔ پھر وہ اللہ کو  
چھوڑ کر ان کو پکارتا ہے جو نہ اُس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ نائدہ، یہ ہے گمراہی کی انتہا۔ وہ ان کو

پکارنا ہے جن کا نقصان اُن کے نفع سے خریب تر ہے، بدترین ہے اکل کاموں اور بدترین ہے اُس کا رفتی۔  
(اس کے برعکس) اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لاتے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، یقیناً ایسی بہتوں میں داخل  
کرے گا جن کے نیچے نہری بہ رہی ہوں گی۔ اللہ جو چاہتا ہے کر لے۔

**محمد** آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۶

ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کان لگا کر تمہاری بات سننے میں اور  
پھر جب تمہارے پاس سے نکلنے میں تو اُن لوگوں سے جنہیں علم کی نعمت  
بخشی گئی ہے پوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی اُنہوں نے کیا کہا تھا؟ یہ وہ لوگ ہیں  
جن کے دلوں پر اللہ نے عظیم لگا دیا ہے اور یہ اپنی خواہشات کے پیروینے  
ہوئے ہیں۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی ہے اللہ اُن کو اور زیادہ ہدایت  
دینا ہے اور انہیں اُن کے حصہ کا تقویٰ عطا فرماتا ہے۔

**محمد** آیت ۲۰ تا ۲۱ - پارہ ۲۶

جو لوگ ایمان لاتے ہیں وہ کہہ رہے تھے کہ کوئی سورت کیوں نہیں نازل کی جاتی (جس  
میں جنگ کا حکم دیا جائے)۔ مگر جب ایک حکم سورت نازل کر دی گئی جس میں جنگ کا ذکر  
نہا تو تم نے دیکھا کہ جن کے دلوں میں بیماری یعنی وہ تمہاری طرف اس طرح دیکھ رہے ہیں  
جیسے کسی پر سوت چھا گئی ہو۔ افسوس اُن کے حال پر۔۔۔۔۔ (اُن کی زبان پر ہے) اطاعت  
کا استرار اور ابھی ابھی باتیں۔ مگر جب قطعی حکم دے دیا گیا اُس وقت وہ اللہ سے اپنے عہد  
میں سچے نکلنے تو انہی کے لیے اچھا تھا۔

**محمد** آیت ۲۲ تا ۲۶ - پارہ ۲۶

اب کیا تم لوگوں سے اس کے سوا کچھ اور توقع کی جاسکتی ہے کہ اگر  
تم اُلٹے منہ پھر گئے تو زمین میں پھر فساد برپا کرو گے اور آپس میں ایک دوسرے  
کے گلے کاٹو گے۔ یہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان کو اندھا اور  
بہرا بنا دیا۔ کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یا دلوں پر اُن کے فضل چڑھے  
ہوئے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد اُس سے  
پھر گئے اُن کے لیے شیطان نے اس روش کو سہل بنا دیا ہے اور جھوٹی توقعات  
کا سلسلہ اُن کے لیے دراز کر رکھا ہے۔ اسی لیے انہوں نے اللہ کے نازل کردہ دین  
کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ بعض معاملات میں ہم تمہاری مانیں گے۔ اللہ اُن  
کی یہ خفیہ باتیں خوب جانتا ہے۔

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ اللہ اُن کے دلوں کے کھوٹ نکال کر نہیں کرے گا؟ ہم چاہیں تو انہیں تم کو آنکھوں سے دکھا دیں اور اُن کے چہروں سے تم اُن کو پہچان لو۔ مگر اُن کے اندازِ کلام سے تو تم اُن کو جان ہی لو گے۔ اللہ تم سب کے اعمال سے خوب واقف ہے۔

### البقرة آیت ۸ تا ۲۰ - پارہ ۱

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے ہیں، حالانکہ درحقیقت وہ مومن نہیں ہیں۔ وہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں، مگر دراصل وہ خود اپنے آپ ہی کو دھوکے میں ڈال رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے جسے اللہ نے اور زیادہ بڑھا دیا، اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں، اس کی پاداش میں ان کے لیے دردناک سزا ہے۔ جب کبھی اُن سے کہا گیا کہ زمین میں فسار برپا نہ کرو، تو انہوں نے یہی کہا کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ خبردار! حقیقت میں یہی لوگ مُفسد ہیں مگر انہیں شعور نہیں ہے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں اسی طرح تم بھی ایمان لاؤ تو انہوں نے یہی جواب دیا: ”کہا ہم بے ذمہ کی طرح ایمان لائیں؟“ خبردار! حقیقت میں تو یہ خود بے وقوف ہیں۔ مگر یہ جانتے نہیں ہیں۔ جب یہ اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں، اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں، تو کہتے ہیں کہ اصل میں تو ہم تمہارے ساتھ ہیں اور ان لوگوں میں محض مذاق کر رہے ہیں۔ اللہ اُن سے مذاق کر رہا ہے، وہ ان کی رسی دراز کیے جانا ہے، اور یہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹکتے چلے جاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں، جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے۔ مگر یہ سودا ان کے لیے نفع بخش نہیں ہے۔ اور یہ ہرگز صحیح راستے پر نہیں ہیں۔ ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ روشن کی اور جب اس نے سارے باحول کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کا نور بصیرت سلب کر لیا۔ اور انہیں اس حال میں چھوڑ دیا کہ تارکیوں میں انہیں کچھ نظر نہیں آتا۔ یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، یہ اب نہ پیشیں گے۔ یا پھر ان کی مثال

یوں سمجھو کہ آسمان سے زور کی بارش ہو رہی ہے اور اس کے ساتھ اندھیری گھٹنا اور کڑک اور چمک بھی ہے، یہ بجلی کے کڑکے سُن کر اپنی جانوں کے فون سے کانوں میں انگلیاں ٹھونسنے لیتے ہیں اور اللہ ان مُنکر بنِ حق کو ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ چمک سے ان کی حالت یہ ہو رہی ہے کہ گویا عنقریب بجلی ان کی بصارت اُچک لے جائے گی۔ جب ذرا کچھ روشنی انہیں محسوس ہوتی ہے تو اس میں کچھ دُور چل لیتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت بالکل ہی سلب کر لیتا، یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

البقرۃ آیت ۲۰۴ تا ۲۰۵ - پارہ ۲

انسانوں میں کوئی تو ایسا ہے جس کی باتیں دنیا کی زندگی میں نہیں بہت بھلی معلوم ہوتی ہیں، اور اپنی نیک نیتی پر وہ بار بار خدا کو گواہ ٹھہراتا ہے، مگر حقیقت میں وہ بدترین دشمنِ حق ہوتا ہے۔ جب اسے اقتدار حاصل ہو جاتا ہے، تو زمین میں اس کی ساری دوڑ و دوپ اس لیے ہوتی ہے کہ فساد پھیلائے، کھینٹوں کو غارت کرے اور نسلِ انسانی کو تباہ کرے۔ حالانکہ اللہ (جیسے وہ گواہ بنا رہا تھا) فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

النساء آیت ۶۰ - پارہ ۵

اے نبی تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اُس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور اُن کتابوں پر جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے طاغوت کی طرف رجوع کریں حالانکہ انہیں طاغوت سے کفر کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ شیطان انہیں بھٹکا کر راہِ راست سے بہت دُور لے جانا چاہتا ہے۔

النساء آیت ۸۹ تا ۹۱ - پارہ ۵

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تاکہ تم اور وہ سب یکساں ہو جائیں۔ لہذا ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کر کے نہ آجائیں، اور اگر وہ ہجرت سے باز رہیں تو جہاں پاؤ اُنہیں پکڑو اور قتل کرو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔ البتہ وہ منافق اس حکم سے مستثنیٰ ہیں جو کسی ایسی قوم سے جا لیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے۔ اسی طرح وہ منافق



بھی مستثنیٰ ہیں جو تمہارے پاس آئے ہیں اور لڑائی سے دل برداشتہ ہیں، نہ تم سے لڑنا چاہتے ہیں نہ اپنی قوم سے۔ اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا اور وہ بھی تم سے لڑتے۔ لہذا اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو جائیں اور لڑنے سے باز رہیں اور تمہاری طرف صلح و آسختی کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر دست درازی کی کوئی سبیل نہیں رکھی ہے۔ ایک اور قسم کے منافق نہیں ایسے ملیں گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی، مگر جب کبھی نفع کا موقع پائیے گے اس میں کود پڑیں گے۔ ایسے لوگ اگر تمہارے مقابلہ سے باز رہیں اور صلح و سلامتی تمہارے آگے پیش نہ کریں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو جہاں وہ ملیں انہیں پکڑو اور مارو، ان پر ہاتھ اٹھانے کے لیے تم نے ہمیں کھلی نجات دے دی ہے۔

### النساء آیت ۱۳۸ تا ۱۳۹ - پارہ ۵

اور جو منافق اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق بنائے ہیں انہیں یہ مشورہ سننا دو کہ ان کے لیے دردناک سزا تیار ہے۔ کیا یہ لوگ عزت کی طلب میں ان کے پاس جاتے ہیں؟ حالانکہ عزت تو ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

### النساء آیت ۱۴۰ تا ۱۴۳ - پارہ ۵

یقین جانو کہ اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کرنے والا ہے۔ یہ منافق تمہارے معاملہ میں انتظار کر رہے ہیں (کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے) اگر اللہ کی طرف سے نفع تمہاری ہوئی تو آکر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ سکتے؟ اگر کافروں کا پلہ بھاری رہا تو ان سے کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے اور پھر بھی ہم نے تم کو مسلمانوں سے بچایا؟ بس اللہ ہی تمہارے اور ان کے معاملہ کا فیصلہ قیامت کے روز کرے گا اور (اس فیصلہ میں) اللہ نے کافروں کے لیے مسلمانوں پر غالب ہونے کی ہرگز کوئی سبیل نہیں رکھی ہے۔

یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ ہی نے انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے۔ جب یہ نماز کے لیے اٹھتے ہیں تو کھستے ہوئے محض لوگوں کو دکھانے کی خاطر اٹھتے ہیں اور خدا کو تم ہی یاد کرتے ہیں۔ کفر و ایمان کے درمیان ڈالو ڈول ہیں۔ نہ پورے اس طرف ہیں نہ پورے اُس طرف۔ جسے اللہ نے جھٹکا دیا ہو اُس کے لیے تم کوئی راستہ نہیں پاسکتے۔

### النساء آیت ۱۴۴ تا ۱۴۶ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے

ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف صریح حجت دے دو؛ یعنی جانو کہ منافق جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے اور تم کسی کو ان کا مدد کار نہ پاؤ گے۔ البتہ جو ان میں سے تائب ہو جائیں اور اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں اور اللہ کا وہ امن تقام لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر دیں ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور اللہ مومنوں کو ضرور اجر عظیم عطا فرماتے گا۔

### آل عمران آیت ۱۶۷ - پارہ ۴

وہ منافق کہ جب ان سے کہا گیا، اؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو، یا تم از ہم (اپنے شہر کی) مدافعت ہی کرو، تو کہنے لگے اگر ہمیں علم ہونا کہ آج جنگ ہوگی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے۔ یہ بات جب وہ کہہ رہے تھے اُس وقت وہ ایمان کی بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنی زبانوں سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں، مومنیں اور جو کچھ وہ دلوں میں چھپاتے ہیں اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔

### الحدید آیت ۱۴ تا ۱۵ - پارہ ۲۷

وہ (منافقین) مومنوں سے پکار پکار کر کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ مومن جواب دیں گے ہاں، مگر تم نے اپنے آپ کو خود قتلے میں ڈالا، موقع پرستی کی، شک میں پڑے رہے اور جھوٹی توہمات تمہیں فریب دیتی رہیں، یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا اور آخر وقت تمہارے بڑا رھو کے باز تمہیں اللہ کے معاملے میں دھوکہ دینا رہا۔ لہذا آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کھلا کھلا کفر کیا تھا۔

### الحشر آیت ۱۳ - پارہ ۲۸

ان (منافقانہ روش اختیار کرنے والوں) کے دلوں میں اللہ سے بڑھ کر تمہارا خوف ہے، اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ بوجھ نہیں رکھتے۔

### الحشر آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۲۸

یہ (منافقانہ روش اختیار کرنے والے) آپس کی مخالفت میں بڑے سخت ہیں۔ ہم انہیں اکٹھا بچھنے ہو مگر ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں۔ ان کا یہ حال اس لیے ہے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔ یہ انہی لوگوں کے مانند ہیں جو ان سے تھوڑی ہی مدت پہلے اپنے کیے کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

### الحشر آیت ۱۶ - پارہ ۲۸

ان کی (منافقانہ روش اختیار کرنے والوں کی) مثال شیطان کی سی ہے، پہلے وہ

انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر اور جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری اللہ ہوں، مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

### الاحزاب آیت ۱۸ تا ۲۰۔ پارہ ۲۱

اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو حُرَب جانتا ہے جو (جنگ کے کام میں) رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں، جو اپنے جانیوں سے کہتے ہیں کہ "آؤ ہماری طرف، جو لڑائی میں حصہ لینے بھی ہیں تو میں نام لگانے کو، جو تمہارا ساتھ دینے میں سخت تکلیف ہیں۔ خطرے کا وقت آجائے تو اس طرح ویدے پھر پھرا کر تمہاری طرف دیکھتے ہیں جیسے کسی مرنے والے پر غشی طاری ہو رہی ہو، مگر جب خطرہ گزر جاتا ہے تو یہی لوگ فائدوں کے حریف بن کر یمنی کی طرح چلتی ہوئی زبانیں یہ تمہارے استقبال کو آجاتے ہیں۔ یہ لوگ ہرگز ایمان نہیں لائے، اسی لیے اللہ نے ان کے سارے اعمال ضائع کر دیے۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ یہ سمجھ رہے ہیں کہ جلداً درگزر بھی گئے نہیں اور اگر وہ پھر حملہ آور ہو جائیں تو ان کا جی چاہتا ہے کہ اُس موقع پر یہ کہیں صحرا میں بدوؤں کے درمیان جا بیٹھیں اور وہیں سے تمہارے حالات پوچھتے رہیں، تاہم اگر یہ تمہارے درمیان رہے بھی تو لڑائی میں کم ہی حصہ لیں گے۔

### الاحزاب آیت ۷ تا ۸۔ پارہ ۲۲

بشارت دے دو اُن لوگوں کو جو — (تم پر) — ایمان لاتے ہیں کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے اور ہرگز نہ دو کُفَر و منافقین سے، کوئی پروا نہ کرو اُن کی اذیت رسائی کی اور بھروسہ کر لو اللہ پر، اللہ ہی اس کے لیے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اُس کے سپرد کرے۔

### الاحزاب آیت ۴۰ تا ۴۲۔ پارہ ۲۲

اگر منافقین، اور وہ لوگ جن کے دلوں میں خرابی ہے، اور وہ جو مدینہ میں، یسجان انگیز افراد ہیں پھیلنے والے ہیں، اپنی حرکتوں سے باز نہ آتے تو ہم ان کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے نہیں اٹھا کھڑا کریں گے، پھر وہ اس شہر میں مشکل ہی سے تمہارے ساتھ رہ سکیں گے، ان پر ہر طرف سے لعنت کی ٹوچھاڑ ہوگی، جہاں کہیں پاتے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح مارے جائیں گے۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو ایسے لوگوں کے معاملے میں پہلے سے جلی آ رہی ہے، اور تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

### النور آیت ۷۔ پارہ ۱۸

یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لاتے اللہ اور رسول پر اور ہم نے اطاعت

قبول کی مگر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ (اطاعت سے) منہ موڑ جاتا ہے۔ ایسے لوگ ہرگز مومن نہیں ہیں۔

### النور آیت ۵۳ - پارہ ۱۸

یہ (منافق) اللہ کے نام سے کڑی کڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ "آپ حکم دی تو ہم گھروں سے نکل کھڑے ہیں۔" ان سے کہو "تمہیں نہ کھاؤ، تمہاری اطاعت کا حال معلوم ہے، تمہارے کفو توں سے اللہ بے غیر نہیں ہے۔"

### الفتح آیت ۴ - پارہ ۲۶

اور ان منافق مردوں اور عورتوں اور مشرک مردوں اور عورتوں کو سزا دے جو اللہ کے متعلق بڑے گمان رکھتے ہیں۔ بڑائی کے پھیر میں وہ خود ہی آگئے، اللہ کا غضب ان پر بڑا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے جہنم مہیا کر دی جو بہت ہی بڑا ٹھکانا ہے۔

### المجادلة آیت ۸ - پارہ ۲۸

کیا تم نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جنہیں سرگوشیاں کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر بھی وہ وہی حرکت کیے جاتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا؟ یہ لوگ چھپ چھپ کر آپس میں گستاہ اور زیادتی اور رسول کی نامسلمانگی کی باتیں کرتے ہیں، اور جب تمہارے پاس آئے ہیں تو تمہیں اس طریقے سے سلام کرتے ہیں جس طرح اللہ نے تم پر سلام نہیں کیا ہے اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہماری ان باتوں پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا۔ ان کے لیے جہنم ہی کافی ہے۔ اسی کا وہ ایندھن نہیں گے۔ بڑا ہی بڑا انجام ہے ان کا۔

### المنفقون آیت ۵۸ - پارہ ۲۸

اے نبی، جب یہ منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں۔" ہاں اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور اس کے رسول ہو، مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق لفظی جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی ذمہ داریوں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اس طرح یہ اللہ کے راستے سے غور کرتے ہیں اور دنیا کو روکتے ہیں۔ کیسی بڑی حرکتیں ہیں جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔ یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ ان لوگوں نے ایمان لاکر پھر کفر کیا اس لیے ان کے دلوں پر ٹھہر لگا دی گئی، اب یہ کچھ نہیں سمجھتے۔

انہیں دیکھو تو ان کے بچنے نہیں بڑے شاندار نظر آئیں۔ بولیں تو تم ان کی باتیں سننے رہ جاؤ۔ مگر اہل میں یہ گویا لکڑی کے گندے ہیں جو دیوار کے ساتھ چن کر رکھ دیے گئے ہوں۔ ہر زور کی آواز کو یہ اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ یہ پکے دشمن ہیں، ان سے بچ کر رہو، اللہ کی بار

ان پر، یہ کہہ کر اٹھے پھرتے جا رہے ہیں۔  
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تاکہ اللہ کا رسول تمہارے لیے مغفرت کی دعا کرے تو سر  
بھٹکتے ہیں اور تم دیکھتے ہو کہ وہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ آنے سے رکتے ہیں۔

### الْمُنْفِقُونَ آیت ۶ - پارہ ۲۸

اے نبی، تم چاہتے ہو ان کے (منافقین کے) لیے مغفرت کی دعا کرو  
یا نہ کرو، ان کے لیے کیسا ہے، اللہ ہرگز انہیں معاف نہ کرے گا۔ اللہ نامق لوگوں کو  
ہرگز ہدایت نہیں دیتا۔

### الْمُنْفِقُونَ آیت ۸ - پارہ ۲۸

یہ کڑی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ رسول کے سامنیوں پر خرچ کرنا بہت دردناک  
بہشتشہ ہو جاتیں۔ حالانکہ زمین اور آسمانوں کے خزانوں کا مالک اللہ ہی ہے، مگر یہ منافق  
سمجھتے نہیں ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ ہمسہ دینے واپس پہنچ جائیں تو جو عزت والا ہے  
وہ ذلیل کو دہاں سے نکالی باہر کرے گا۔ حالانکہ عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین  
کے لیے ہے مگر یہ منافق جانتے نہیں ہیں۔

### الْمَائِدَةُ آیت ۴۱ - پارہ ۶

اے پیغمبر! تمہارے لیے باعثِ رنج نہ ہوں وہ لوگ جو کفر کی راہ میں بڑی تیز گامی  
دکھا رہے ہیں خواہ وہ ان میں سے ہوں جو تم سے کہتے ہیں، ہم ایمان لائے مگر دل ان کے  
ایمان نہیں لائے۔

### الْمَائِدَةُ آیت ۵۲ تا ۵۴ - پارہ ۶

تم دیکھتے ہو کہ جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے وہ انہی میں دوڑ دھوپ کرتے پھرتے ہیں۔  
کہتے ہیں: "ہمیں ڈر لگتا ہے کہ کہیں ہم کسی مصیبت کے چکر میں نہ چسپاں جائیں مگر بعید نہیں کہ اللہ  
جب تمہیں فیصلہ کن نتیجہ بخشے گا یا اپنی طرف سے کوئی اور بات ظاہر کرے گا تو یہ لوگ اپنے اس  
نفاق پر جسے یہ دلوں میں چھپائے ہوتے ہیں نادوم ہوں گے۔ اور اس وقت اہل ایمان کہیں  
گے: "کیا یہ کڑی لوگ ہیں جو اللہ کے نام سے کڑی کڑی قسمیں کھا کر یقین دلاتے تھے کہ ہم  
تمہارے ساتھ ہیں؟" ان کے سب اعمال ضائع ہو گئے اور آخر کار یہ ناکام و نامراد ہو کر رہے۔

### التَّوْبَةُ آیت ۴۶ تا ۴۷ - پارہ ۱۰

اے نبی، اگر غامدہ سہل الحصول برتا اور سفر ہلکا ہونا تو وہ ضرور تمہارے پیچھے چلنے پر آمادہ  
ہو جاتے، مگر ان پر توبہ راستہ بہت کٹھن ہو گیا۔ اب وہ خدا کی قسم کھا کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم چل

سکتے تو یقیناً تمہارے ساتھ چلتے۔ وہ اپنے آپ کو بلاکت میں ڈال رہے ہیں۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ ع

اے نبی، اللہ تمہیں سمان کرے، تم نے کیوں انہیں رخصت دے دی؟ تمہیں چاہیے تھا کہ خود رخصت نہ دیتے، تاکہ تم پر کھل جاتا کہ کون لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی تم جان لیتے۔ جو لوگ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں تو کبھی تم سے یہ درخواست نہ کریں گے کہ انہیں اپنی جان و مال کے ساتھ ہمارا کرنے سے سمان رکھا جائے۔ اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔ اسی درخواستیں تو صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں رکھتے، جن کے دلوں میں شک ہے اور وہ اپنے شک ہی میں مسترد ہو رہے ہیں۔

اگر واقعی ان کا ارادہ بچکنے کا ہوتا تو وہ اس کے لیے کچھ تیاری کرتے۔ لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند ہی نہ تھا۔ اس لیے اُس نے انہیں سست کر دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھ رہو بیٹھے والوں کے ساتھ۔

### التوبة آیت ۵۳ تا ۵۵۔ پارہ ۱۰

ان سے کہو، تم اپنے مال خواہ راضی خوش خرچ کر دیا بہ کراہت، بہر حال وہ قبول نہیں کیے جائیں گے کیونکہ تم ناسن لوگ ہو۔ ان کے دیے ہوئے مال قبول نہ ہونے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور رسول سے کفر کیا ہے۔ نماز کے لیے آتے ہیں تو کسماتے ہونے آتے ہیں اور راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو بادل ناخواستہ خرچ کرتے ہیں۔ ان کے مال و دولت اور ان کی کثرت لوگوں کو دیکھ کر دھوکہ نہ کھاؤ، اللہ توبہ چاہتا ہے کہ ان ہی چیزوں کے ذریعہ سے ان کو دنیا کی زندگی میں جگہ سے عذاب کریں اور یہ جان بھی دیں تو انکارِ حق کی حالت میں دیں۔

### التوبة آیت ۶۷۔ پارہ ۱۰

منافق مرو اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں، برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ خیر سے روکتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً یہ منافق ہی ناسن ہیں۔

### التوبة آیت ۷۹ تا ۸۱۔ پارہ ۱۰

(وہ خوب جانتا ہے ان کجس دولت مندوں کو) جو برضا و رغبت دینے والے اہل ایمان کی مالی قربانیاں پر باتیں چھانٹتے ہیں اور ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جن کے پاس (راہِ خدا میں دینے کے لیے) اس کے سوا کچھ نہیں ہے جو وہ اپنے اوپر شفقت برداشت کر کے دیتے ہیں اللہ ان مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑاتا ہے اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔ اے نبی، تم خواہ ایسے لوگوں کے لیے صفائی

کی درخواست کرو یا نہ کرو، اگر تم ستر مرتبہ بھی انہیں معاف کر دینے کی درخواست کرو گے تو اللہ انہیں ہرگز معاف نہ کرے گا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے، اور اللہ ناسخ لوگوں کو راہ نجات نہیں دکھاتا۔ ع

### التوبة آیت ۸۳ تا ۸۹ - پارہ ۱۰

اور آئندہ ان میں سے جو کوئی مرے اس کی نیاز گزارہ بھی تم ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کہیں اس کی قبر پر کھڑے ہونا کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ مرے ہیں اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔ ان کی مالداری اور ان کی کثرت اولاد تم کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ اللہ نے تو ارادہ کر لیا ہے کہ اس مال و اولاد کے ذریعے سے ان کو اس دنیا میں سزا دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

جب کبھی کوئی سورتہ اس مضمون کی نازل ہوتی کہ اللہ کو مانو اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو تم نے دیکھا کہ جو لوگ ان میں سے صاحب مفذرت تھے تو ہی تم سے درخواست کرنے لگے کہ انہیں جہاد کی شرکت سے معاف رکھا جائے اور انہوں نے کہا کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں۔ ان لوگوں نے گھر بیٹھنے والوں میں شامل ہونا پسند کیا اور ان کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا گیا، اس لیے ان کی سمجھ میں اب کچھ نہیں آتا۔ بخلاف اس کے رسول نے اور ان لوگوں نے جو رسول کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور اب ساری بھلائیاں انہی کے لیے ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے پتے نہری بہری ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ سبے عظیم نشان کامیابی۔

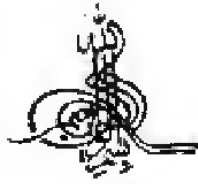
### التوبة آیت ۱۲۳ تا ۱۲۵ - پارہ ۱۱

جب کوئی نئی سورتہ نازل ہوتی ہے تو ان میں سے بعض لوگ (مذاق کے طور پر مسلمانوں سے) پوچھتے ہیں کہ: "کو، تم میں سے کس کے ایمان میں اس سے اضافہ ہوا؟" (اس کا جواب یہ ہے کہ) جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے ایمان میں تو فی الواقع (ہر نازل ہونے والی سورتہ نے) اضافہ ہی کیا ہے اور وہ اس سے دلشاد ہیں، البتہ جن لوگوں کے دلوں کو (نفاق کا) روگ لگا ہوا تھا ان کی سابق نجات پر (ہر نئی سورتہ نے) ایک اور نجات کا اضافہ کر دیا اور وہ مرتے دم تک کفر ہی میں مبتلا رہے۔

# معاشرتی بیماریاں



436



## گمان و تحسّس

**الذّریت** آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۶

مارے گئے قیاس و گمان سے حکم لگانے والے، جو جہالت میں غرق اور غفلت

میں مدبرش ہیں۔

**المؤمن** آیت ۳۴ تا ۳۵ - پارہ ۲۴

اس سے پہلے پوچھتے تھا مارے پاس بیانات لے کر آئے تھے مگر تم ان کی لاتی ہوئی تعلیم کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہے۔ پھر جب ان کا انتقال ہو گیا تو تم نے کہا اب ان کے بعد اللہ کوئی رسول ہرگز نہ بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ ان سب کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شکلی ہوتے ہیں اور اللہ کی آیات میں جھگڑے کرتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی سند یا دلیل آتی ہو۔ یہ روئے اللہ اور ایمان لانے والوں کے نزدیک سخت مبغوض ہے۔ اسی طرح اللہ ہر شکہتر اور جبار کے دل پر عقیقہ لگا دیتا ہے۔

**الانعام** آیت ۱۱۶ - پارہ ۸

اور اے محمدؐ، اگر تم ان لوگوں کی اکثریت کے کہنے پر چلو جو زمین میں بستے ہیں تو وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے۔ وہ تو محض گمان پر چلتے اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

**الانعام** آیت ۱۳۸ - پارہ ۸

یہ مشرک لوگ (تمہاری ان باتوں کے جواب میں) ضرور کہیں گے کہ "اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم مشرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے" ایسی ہی باتیں بنا بنا کر ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی حتیٰ کو ٹھٹھلایا تھا یہاں تک کہ آخر کار ہمارے عذاب کا مزا انہوں نے چکھ لیا۔ ان سے کہو کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جسے ہمارے سامنے پیش کر سکو؟ تم تو محض گمان پر چل رہے ہو اور نری قیاس آرائیاں کرتے ہو۔"

## یونس آیت ۳۶- پارہ ۱۱

حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ عرض قیاس و گمان کے پیچھے چلے جا رہے ہیں، حالانکہ گمان  
حق کی ضرورت کو کچھ بھی پورا نہیں کرتا جو کچھ یہ کر رہے ہیں، اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

## یونس آیت ۶۶ - پارہ ۱۱

آگاہ رہو! آسمان کے بسنے والے ہوں یا زمین کے، سب کے سب اللہ کے مملوک  
ہیں اور جو لوگ اللہ کے سوا کچھ (اپنے خود ساختہ) شریکوں کو پکار رہے ہیں، وہ نرے و ہم و گمان کے  
پرورد ہیں اور عرض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

## النور آیت ۱۲ - پارہ ۱۸

جس وقت تم لوگوں نے اُسے سنا تھا اُسی وقت کیوں نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے  
اپنے آپ سے نیک گمان کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ مرتد بہتان ہے؟

## النور آیت ۱۶ تا ۱۸ - پارہ ۱۸

کیوں نہ اُسے سُنتے ہی نہ منے کہہ دیا کہ "ہمیں ایسی بات زبان سے نکالنا زیب نہیں دیتا۔ سبحان اللہ  
یہ تو ایک بہتانِ عظیم ہے، اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کسی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم مومن ہو، اللہ  
تمہیں صاف صاف ہدایات دیتا ہے اور وہ عظیم و حکیم ہے۔"

## الحجرات آیت ۱۲ - پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو۔ بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں  
تجسس نہ کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کہ تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے  
مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؛ دیکھو، تم خود اس سے گلن کھاتے ہو۔ اللہ  
سے ڈرو، اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔



## علم کو گمان پر ترجیح

بنی اسرائیل آیت ۳۶ - پارہ ۱۵

(۱۳) کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو۔ یقیناً آسمان اور زمین

سب ہی کی باز پرس ہوتی ہے۔

الحج آیت ۳ تا ۳ - پارہ ۱۷

بعض لوگ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرنے لگتے ہیں حالانکہ اس کے تو نصیب ہی میں یہ لکھا ہے کہ جو اس کو دوست بناتے گا اسے وہ گمراہ کر کے چھوڑے گا اور عذاب جہنم کا راستہ دکھائے گا۔

النجم آیت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ۲۷

مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ فرشتوں کو دیوبندوں کے ناموں سے مہسوم کرتے ہیں۔

حالانکہ اس معاملہ کا کوئی حکم نہیں مہل نہیں ہے۔ وہ محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور گمان

حق کی جگہ کچھ بھی کام نہیں دے سکتا۔



## ظاہری اسباب کی تکیہ مہلک

التوبة آیت ۲۵ تا ۲۶ - پارہ ۱۰

اللہ اس سے پہلے بہت سے مواقع پر تمہاری مدد کر چکا ہے۔ ابھی غزوہ مہین کے روز (اکی دست گیری کی شان تم دیکھ چکے ہو) اس روز تمہیں اپنی کثرت تعداد کا غرہ تھا مگر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی اور تم پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے۔ پھر اللہ نے اپنی سکینت اپنے رسول پر اور مومنین پر نازل فرمائی اور وہ لشکرِ آتار سے جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور منکر بن حق کو سزا دی کہ یہی بدلہ ہے ان لوگوں کے لیے جو حق کا انکار کریں۔



## افواہ

**الشعراء آیت ۲۲۱ تا ۲۲۳ - پارہ ۱۹**

لوگو! کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر آرتے ہیں، وہ ہر جلسہ بیکار پر آتا کرتے ہیں۔  
سنی سنانی باتیں کانوں میں پھونکتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

**النساء آیت ۸۳ - پارہ ۵**

یہ لوگ جہاں کوئی اطمینان بخش یا خوفناک خبر سن پاتے ہیں اسے لے کر پھیلا دیتے ہیں حالانکہ اگر یہ ایسے رسول اور اپنی جماعت کے ذمہ دار اصحاب تک پہنچاتیں تو وہ ایسے لوگوں کے علم میں آجاتے جو ان کے درمیان اس بات کی صلاحیت رکھتے ہیں کہ اس سے صیغہ نینبہ اخذ کر سکیں۔

**الاحزاب آیت ۶۰ تا ۶۲ - پارہ ۲۲**

اگر منافقین، اور وہ لوگ جن کے دلوں میں خرابی ہے، اور وہ جو مدینہ میں بیچان انگیز افواہیں پھیلانے والے ہیں، اپنی حرکتوں سے باز نہ آتے تو ہم ان کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے تمہیں اٹھا کھڑیں گے، پھر وہ اس شہر میں مشکل ہی سے تمہارے ساتھ رہ سکیں گے۔ ان پر ہر طرف سے لعنت کی بوجھاڑ ہوگی، جہاں کہیں پاتے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح سے مارے جائیں گے یہ اللہ کی سنت ہے جو ایسے لوگوں کے معاملے میں پہلے سے چلی آ رہی ہے، اور تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

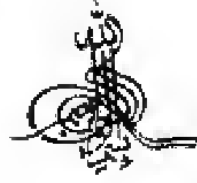
**التور آیت ۱۵ تا ۱۸ - پارہ ۱۸**

(ذرا غور تو کرو، اس وقت تم کیسی غلطی کر رہے تھے) جب کہ تمہاری ایک زبان سے دوسری زبان اس جھوٹ کو لیتی چلی جا رہی تھی اور تم اپنے منہ سے وہ کچھ کہے جا رہے تھے جس کے متعلق تمہیں کوئی علم نہ تھا۔ تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے، حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بڑی بات تھی۔

کیوں نہ اسے سنبھالنے ہی نہ ملے کہہ دیا کہ ہمیں ایسی بات زبان سے نکالنا زبردستی نہیں دیتا، سبحان اللہ  
یہ تو ایک استہتانِ عظیم ہے۔ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔ اللہ  
تمہیں صاف صاف ہدایت دیتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔

### الحجرات آیت ۶ تا ۸ - پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر کوئی غاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو  
کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔ خوب جان  
رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسول موجود ہے اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان  
لیا کرے تو تم خود ہی مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ مگر اللہ نے تم کو ایمان کی محنت دی اور اس کو تمہارے لیے  
دل پسند بنا دیا، اور کفر و فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کے فضل و احسان سے  
راست رو ہیں اور اللہ علیم و حکیم ہے۔



## شہادت کے بغیر یقین گناہ ہے

النور آیت ۱۸ تا ۱۵ - پارہ ۱۸

(ذرا غور تو کرو، اس وقت تم کیسی سخت غلطی کر رہے تھے) جب کہ تمہاری ایک زبان سے دوسری زبان اس جھوٹ کو لیتی چلی جا رہی تھی اور تم اپنے منہ سے وہ کچھ کہے جا رہے تھے جس کے متعلق تمہیں کوئی علم نہ تھا۔ تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے، حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بڑی بات تھی۔ کیوں نہ اسے سننتے ہی تم لے کہہ دیا کہ ہمیں ایسی بات زبان سے نکالنا زیب نہیں دینا، سبحان اللہ، یہ تو ایک بہتانِ عظیم ہے۔ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔ اللہ تمہیں صاف صاف ہدایات دیتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔





## خُضیہ سرگوشیاں

الشعرا آیت ۲۲۱ تا ۲۲۴ - پارہ ۱۹

لوگو کیا ہیں بناؤں کہ شیطین کس پر اُترا کرتے ہیں؟ وہ ہر جمل ساز بدکار پر اُترا کرتے ہیں۔ سنی سنائی باتیں کانوں میں پھونکتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

النساء آیت ۱۱۳ - پارہ ۵

لوگوں کی خُضیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی، ہاں اگر کوئی پوشیدہ طور پر صدقہ و خیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کے لیے کسی سے کچھ کہے تو یہ البتہ بھلی بات ہے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کے لیے ایسا کرے گا اسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔

المجادلة آیت ۸ - پارہ ۲۸

کیا تم کو خبر نہیں ہے کہ زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا اللہ کو علم ہے؟ کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ زمین آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہو اور ان کے درمیان چوتھا اللہ نہ ہو، یا پانچ آدمیوں میں سرگوشی ہو اور ان کے اندر چھٹا اللہ نہ ہو۔ خُضیہ بات کرنے والے خواہ اس سے کم ہوں یا زیادہ، جہاں کہیں بھی وہ ہوں اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے، پھر قیامت کے روز وہ ان کو بتا دے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کہا ہے۔ اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

کیا تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جنہیں سرگوشیاں کرنے سے منع کر دیا گیا تھا پھر بھی ٹوپی حرکت کیے جاتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا؟ یہ لوگ چھپ چھپ کر آپس میں گناہ اور زبانی، اور رسول کی نافرمانی کی باتیں کرتے ہیں، اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں اُس طریقے

سے سلام کرتے ہیں جس طرح اللہ نے تم پر سلام نہیں کیا ہے اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہماری ان باتوں پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا۔ ان کے لیے جہنم ہی کافی ہے۔ اسی کا وہ ایذا صحن نہیں گئے۔ جزا ہی بڑا انجام ہے ان کا۔

### المجادلة آیت ۹۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب تم آپس میں پوشیدہ بات کرو تو نگاہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہیں بلکہ نیکی اور تقویٰ کی باتیں کرو اور اس خدا سے ڈرتے رہو جس کے حضور تمہیں حشر میں پیش ہونا ہے۔

### المجادلة آیت ۱۰۔ پارہ ۲۸

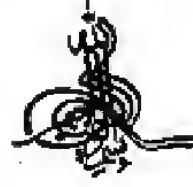
کانا پھرسی تو ایک شیطانی کلام ہے اور وہ اس لیے کی جاتی ہے کہ ایمان لانے والے لوگ اس سے رنجیدہ ہوں۔ حالانکہ بے اذن خدا وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔



## الزام تراشی

النساء آیت ۱۱۲ - پارہ ۵

پھر جس نے کوئی خفیہ گناہ کر کے اس کا الزام کسی بے گناہ پر مقروپ دیا اُس نے تو  
بڑے بہتان اور مزاح گناہ کا بار سمیٹ لیا۔



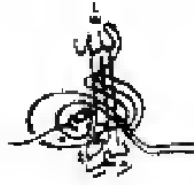
## لوگوں پر طعن

الْمُهْزَةِ آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۳۰

تباہی ہے اس شخص کے لیے جو (سُزْدَ سُنْدًا) لوگوں پر طعن اور (مُطِيطًا مَطِيطًا) برا بھلا کرنے کا  
عُزْجَہ میں نے مال جمع کیا اور اُسے گن گن کر رکھا۔

الْحَجَرَاتِ آیت ۱۱ - پارہ ۲۶

اسے لوگوں کو ایمان لاتے ہوئے مردوں اور دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے  
بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ آپس  
میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد فسق  
میں نام پیدا کرنا بہت بُری بات ہے۔ جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں۔



## غیبت

### الْهُزَّةُ آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۳۰

تباہی ہے بر اس شخص کے لیے جو (سُنہ در سُنہ) لوگوں پر طعن اور (پہ پیٹھ پیچھے) بُرائیاں کرنے کا جُور کرے۔ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔

### الْحَجَرَاتُ آیت ۱۲ - پارہ ۲۶

اسے لوگوں جو ایمان لاتے ہو، بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو، تم خود اس سے گھن کھاتے ہو، اللہ سے ڈرو۔ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔



## شیطان کی نخلت

الحشر آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۸

ان کی مثال شیطان کی سہا ہے کہ پہلے وہ انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر اور جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری الذمۃ ہوں مجھے تو رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔ چہ دونوں کا انجام یہ ہوتا ہے کہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں جائیں اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

---



## شیطان کا تسلط

النحل آیت ۹۸ تا ۱۰۰ - پارہ ۱۲

پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطانِ رحیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔ اُسے اُن لوگوں پر تسلط حاصل نہیں ہوتا جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو انہی لوگوں پر جیتا ہے جو اس کو اپنا سرپرست بناتے اور اس کے بہکانے سے شرک کرتے ہیں۔

کافر کا کردار  
اور اس سے سلوک

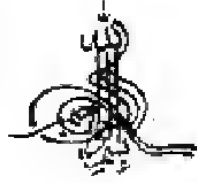




## اسلام اور ایمان میں مندرق

الحجرات آیت ۴ تا ۱۵ - پارہ ۲۶

یہ بدوی کہتے ہیں کہ "ہم ایمان لاتے" ان سے کہو تم ایمان نہیں لاتے بلکہ یوں کہو کہ "ہم مطیع ہو گئے" ایمان ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے۔ اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری اختیار کرو تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ کرے گا، یقیناً اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔ حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، پھر انہوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہی سچے لوگ ہیں۔



## مومن کو کافر پر فوقیت

حُر التَّجِدَّة آیت ۳۰ - پارہ ۲۴

جو لوگ ہماری آیات کو اُلٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے کچھ بچے ہوئے نہیں ہیں۔ خود ہی سوچ لو کہ آیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں جھونکا جانے والا ہے یا وہ جو قیامت کے روز امن کی حالت میں حاضر ہوگا؟ کرتے رہو جو کچھ تم چاہو، تمہاری ساری حرکتوں کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

الْمَجَاشِيَةِ آیت ۲۱ - پارہ ۲۵

کیا وہ لوگ جنہوں نے بُرائیوں کا انتخاب کیا ہے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں اور ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو ایک جیسا کر دیں گے کہ اُن کا جینا اور مرنا یکساں ہو جائے؟ بہت بُرے حکم ہیں جو یہ لوگ لگاتے ہیں۔

الْمَلِكِ آیت ۲۲ - پارہ ۲۹

بھلا سوچو، جو شخص مُتداندھا کے چل رہا ہو وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے یا وہ جو سراٹھائے سیدھا ایک ہموار سڑک پر چل رہا ہو؟

الْمَلِكِ آیت ۲۴ تا ۲۶ - پارہ ۲۹

یقیناً مُتداندھوں کو لوگوں کے لیے اُن کے رب کے ہاں نعمت بھری جنتیں ہیں۔ کیا ہم فرماں برداروں کا حال مجرموں کا سا کر دیں؟ تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ تم کیسے مُسکلم لگاتے ہو؟

فَاظْرِبْ آیت ۱۹ تا ۲۳ - پارہ ۲۲

اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہے۔ نہ تاریکیاں اور روشنی یکساں ہیں۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور دُھوپ کی تپش ایک جیسی ہے اور نہ زندے اور مُردے مساوی ہیں۔ اللہ جیسے چاہتا ہے سُنتا ہے، مگر (اسے نبی)، تم اُن لوگوں کو نہیں سُنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں۔ تم پس ایک خیر دار کرنے والے ہو۔

### القصص آیت ۹۱ - پارہ ۲۰

بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو اور وہ اُسے پانے والا ہو کبھی اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جیسے ہم نے صرف حیاتِ دُنیا کا سرو سامان دے دیا ہو اور پھر وہ قیامت کے روز سزا کے لیے پیش کیا جائے والا ہو؟

### السجدة آیت ۱۸ - پارہ ۲۱

بھلا کہیں یہ ہو سکتا ہے کہ جو شخص مومن ہو وہ اُس شخص کی طرح ہو جائے جو فاسق ہو؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

### الزمر آیت ۹ - پارہ ۲۲

دیکھا اس شخص کی روش بہتر ہے یا اُس شخص کی، جو مطیع فرمان ہے، رات کی گھڑیوں میں کھڑا رہتا اور سجدے کرتا ہے۔ آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت سے اُمید لگاتا ہے؟ ان سے پوچھو کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں کبھی یکساں ہو سکتے ہیں؟ نصیحت کو عقل رکھنے والے ہی قبول کرتے ہیں۔

### الزمر آیت ۲۹ - پارہ ۲۳

اللہ ایک مثال دیتا ہے۔ ایک شخص تو وہ ہے جس کی ملکیت میں بہت کچھ مخلوق آتا شریک ہیں جو اسے اپنی طرف کھینچتے ہیں اور دوسرا شخص پورا کالیورا ایک ہی آت کا غلام ہے۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ الحمد للہ، مگر اکثر لوگ نادانی میں پڑے ہوئے ہیں۔

### المؤمن آیت ۵۸ - پارہ ۲۴

اور یہ نہیں ہو سکتا کہ اندھا اور بینا یکساں ہو جائے اور ایمان دار و صالح اور بدکار برابر ٹھہریں مگر تم لوگ کم ہی کچھ سمجھتے ہو۔

### الانعام آیت ۵۰ - پارہ ۴

اے محمدؐ، ان سے کہو، "میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں، اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے" پھر ان سے پوچھو، کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟

### الانعام آیت ۱۲۳ تا ۱۲۴ - پارہ ۸

کیا وہ شخص جو پہلے مردہ تھا، پھر ہم نے اُسے زندگی بخشی اور اس کو وہ روشنی عطا

کی جس کے اُجالے میں لوگوں کے درمیان زندگی کی راہ ملے کرتا ہے۔ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہوا ہو۔ اور کسی طرح ان سے نکلتا نہ ہو؟ کافروں کے لیے تو اسی طرح ان کے اعمال خوشنما بنا دیے گئے ہیں، اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے لوگوں کو جرائم کا مرتکب بنایا کروا لیا اپنے مکرو فریب کا جال پھیلائیں۔ دراصل وہ اپنے مکرو فریب کے جال میں آپ پھنستے ہیں مگر انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔

**هُود** آیت ۲۳- پارہ ۱۲

ان دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک آدمی تو ہوا اندھا بہرا اور دوسرا ہو دیکھنے اور سننے والا، کیا یہ دونوں یکساں ہو سکتے ہیں؟ کیا تم (اس مثال سے) کوئی سبق نہیں لیتے؟

**الرعد** آیت ۱۹ تا ۲۲- پارہ ۱۳

بھلا یہ کس طرح ممکن ہے کہ وہ شخص جو تمہارے رب کی اس کتاب کو جو اس نے تم پر نازل کی ہے حق جانتا ہے، اور وہ شخص جو اس حقیقت کی طرف سے اندھا ہے، دونوں یکساں ہو جائیں؟ نصیحت تو دانش مند لوگ ہی قبول کیا کرتے ہیں اور ان کا طرز عمل یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے ساتھ اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں، اُسے مضبوط باندھنے کے بعد توڑ نہیں ڈالتے اُن کی روش یہ ہوتی ہے کہ اللہ نے جن جن روباہ کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے۔ انہیں برقرار رکھتے ہیں۔ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ کہیں اُن سے بڑی طرح حساب نہ لیا جائے۔ اُن کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے رب کی رضا کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں، ہمارے دیے ہوئے رزق سے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں اور بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔ آخرت کا گھرانہی لوگوں کے لیے ہے۔

**ص** آیت ۲۸- پارہ ۲۳

کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور نیک اعمال کرتے ہیں اور ان کو جو زمین میں فساد کرتے والے ہیں یکساں کر دیں؟ کیا متقیوں کو ہم فاجروں جیسا کر دیں؟

**محمد** آیت ۱۴ تا ۱۵- پارہ ۲۶

بھلا کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ جو اپنے رب کی طرف سے ایک صاف و صریح ہدایت پر ہو، وہ اُن لوگوں کی طرح ہو جائے جن کے لیے اُن کا بُرا عمل خوشنما بنا دیا گیا ہے اور وہ اپنی خواہشات کے پیرو بن گئے ہیں؟ پرہیزگاروں کے لیے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ اس میں نہریں بہ رہی ہوں گی، نہر سے ہوئے پانی کی نہریں

بہرہ رہی ہوں گی ایسے دُودھ کی جس کے مزے میں ذرا فرق نہ آیا ہوگا۔ نہریں بہ رہی ہوں گی ایسی شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی، نہریں بہ رہی ہوں گی صاف شفاف، شہ کی اُس میں اُن کے لیے ہر طرح کے پھل ہوں گے اور اُن کے رب کی طرف سے بخشش۔ دیکھا وہ شخص جس کے حصّے میں یہ جنت آنے والی ہے، اُن لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے جو ہمیشہ میں بہتے رہیں گے اور جنہیں ایسا گرم پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنکھیں تک کاٹ دے گا؛

### ال عمران آیت ۱۶۲ تا ۱۶۴ - پارہ ۴

بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جو شخص ہمیشہ اللہ کی رضا پر چلنے والا ہو وہ اُس شخص کے سے کام کرے جو اللہ کے غضب میں گھر گیا ہو اور جس کا آخری ٹھکانا جہنم ہے جو بدترین ٹھکانہ ہے؛ اللہ کے نزدیک دونوں قسم کے آدمیوں میں بدرجہا فرق ہے اور اللہ سب کے اعمال پر نظر رکھتا ہے۔

### الحشر آیت ۲۰ - پارہ ۲۸

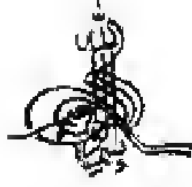
دوزخ میں جانے والے اور جنت میں جانے والے کبھی یکساں نہیں ہو سکتے۔ جنت میں جانے والے ہی اصل میں کامیاب ہیں۔

### المائدہ آیت ۱۰۰ - پارہ ۷

اے پیغمبر، ان سے کہہ دو کہ پاک اور ناپاک بہر حال یکساں نہیں ہیں نہ وہ ناپاک کی بہتات تمہیں کتنا ہی فریفتہ کرنے والی ہو، پس اے لوگو! جو عقل رکھتے ہو، اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو، اُمید رہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔

### التوبة آیت ۱۰۹ - پارہ ۱۱

پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ بہتر انسان وہ ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضا کی طلب پر رکھی ہو یا وہ جس نے اپنی عمارت ایک دادور کی کھ کھلی بے ثبات گھر پر اٹھائی اور وہ اسے لے کر سیدھی جہنم کی آگ میں جاگڑی؛ ایسے ظالم لوگوں کو اللہ کبھی سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔

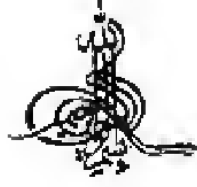


## کافر اور مومن کے کردار میں فرق

محمّد آیت ۳ - پارہ ۲۶

یہ اس لیے کہ کفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی اور ایمان لانے والوں نے اس حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے آیا ہے۔ اس طرح اللہ لوگوں کو ان کی ٹھیک ٹھیک حیثیت بتائے دیتا ہے۔

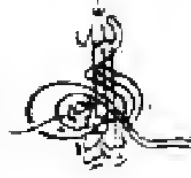
---



## کافر تاریخ سے سبق نہیں سیکھتے

الحج آیت ۴۶ - پارہ ۱۷

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان کے دل سمجھنے والے اور ان کے کان سننے والے ہوتے؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، مگر وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

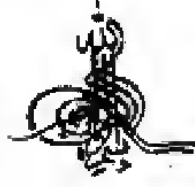


## کافر اور مومن کا انجام

محمد آیت ۱۲ تا ۱۴ - پارہ ۲۶

یہ اس لیے کہ ایمان لانے والوں کا حامی و ناصر اللہ ہے اور کافروں کا حامی و ناصر کوئی نہیں۔ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اللہ اُن جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور کفر کرنے والے بس دنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے لوٹ رہے ہیں۔ جانوروں کی طرح کھاپتی رہے ہیں اور اُن کا آخری ٹھکانا جہنم ہے۔





## مومن کی مغفرت

الحديد آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۲۷

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے گا اور تمہیں وہ نور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے اور تمہارے قصور معاف کر دے گا، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔ (تم کو یہ روشنی اختیار کرنی چاہیے) تاکہ اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے فضل پر ان کا کوئی اجارہ نہیں ہے۔ اور یہ کہ اللہ کا فضل اس کے اپنے ہی ہاتھ میں ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور وہ بڑے فضل والا ہے۔



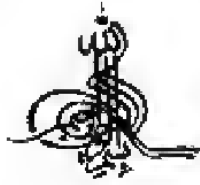
## قیامت کے دن مومن یا کافر سے تعلق

### التحریم آیت ۱۰ - پارہ ۲۸

اللہ کافروں کے معاملہ میں نوح اور لوط کی بیویوں کو بطور مثال پیش کرتا ہے۔ وہ ہمارے دو صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں، مگر انہوں نے اپنے ان شہروں سے خیانت کی اور وہ اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی نہ کام آسکے۔ دونوں سے کہہ دیا گیا کہ جاؤ آگ میں جہنم والوں کے ساتھ تم بھی چلی جاؤ۔

### التحریم آیت ۱۱ - پارہ ۲۸

اور اہل ایمان کے معاملہ میں اللہ فرعون کی بیوی کی مثال پیش کرتا ہے جب کہ اُس نے دعا کی: "اے میرے رب، میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے بچا لے اور ظالم قوم سے مجھ کو نجات دے۔"



## کافروں سے سلوک

القلو آیت ۷ تا ۹۰ - پارہ ۲۹

تمہارا رب ان لوگوں کو بھی غضب جانتا ہے جو اس کی راہ سے ہٹنے لگے ہیں اور تمہاری ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ لہذا تم ان جھٹلانے والوں کے باؤ میں ہرگز نہ آؤ، یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ تم معاہدت کرو تو یہ بھی معاہدت کریں۔

الذھر آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۹

اے نبی، ہم نے ہی تم پر یہ قرآن مقرر فرمایا ہے، لہذا تم اپنے رب کے حکم پر صبر کرو اور ان میں سے کسی بد عمل یا منکر حق کی بات نہ مانو۔

الفرقان آیت ۵۱ تا ۵۲ - پارہ ۱۹

اگر ہم چاہتے تو ایک ایک تہی میں ایک ایک نذیراً ٹھاکھا کھڑا کرتے۔ پس اے نبی، کافروں کی بات ہرگز نہ مانو اور اس قرآن کو لے کر ان کے ساتھ جہاد کبیر کرو۔

ھود آیت ۴۵ تا ۴۷ - پارہ ۱۲

نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا۔ کہا: "اے رب، میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب حاکموں سے بڑا اور بہتر حاکم ہے۔" جواب میں ارشاد ہوا: "اے نوحؑ، وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے، وہ تو ایک پلٹا ہوا کام ہے۔ لہذا تو اس بات کی تجھ سے درخواست نہ کر جس کی حقیقت تو نہیں جانتا، میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادان نہ بن جاؤ۔" نوحؑ نے فوراً عرض کیا: "اے میرے رب، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ چیز تجھ سے مانگوں جس کا تجھے علم نہیں۔ اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا تو میں، ربار ہر جاؤں گا۔"

ہود آیت ۱۲ تا ۱۱۳ - پارہ ۱۲

پس اسے محمدؐ، تم اور تمہارے وہ ساتھی جو (کفر و بغاوت سے ایمان و طاعت کی طرف) پلٹ آئے ہیں، ٹھیک ٹھیک راہِ راست پر ثابت قدم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ اور دائرہ (دین) سے ذرا تجاوز نہ کرو۔ جو کچھ تم کر رہے ہو اس پر تمہارا رب نگاہ رکھتا ہے۔ ان ظالموں کی طرف ذرا نہ جھکنا ورنہ جہنم کی لپیٹ میں آ جاؤ گے اور تمہیں کوئی ایسا ولی و سرپرست نہ ملے گا جو خدا سے تمہیں بچا سکے اور کہیں سے تم کو مدد نہ پہنچے گی۔

الحجر آیت ۹۳ تا ۹۶ - پارہ ۱۳

پس اسے نبیؐ جس چیز کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اسے ہانکے پکارے کہہ دو۔ اور شرک کرنے والوں کی ذرا پروا نہ کرو۔ تمہاری طرف سے ہم (ان مذاق اڑانے والوں کی خبر لینے کے لیے کافی ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی خدا قرار دیتے ہیں۔ عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

الانفال آیت ۶۱ تا ۶۲ - پارہ ۱۰

اور اے نبیؐ، اگر دشمن صلح و سلامتی کی طرف مائل ہو تو تم بھی اس کے لیے آمادہ ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو، یقیناً وہی سب کچھ ٹھنسنے اور جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ دھوکے کی نیت رکھتے ہوں تو تمہارے لیے اللہ کافی ہے۔

آل عمران آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹ - پارہ ۳

اے ایمان لانے والو! اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی کے کسی موقع سے فائدہ اٹھانے میں نہیں چوکتے۔ تمہیں جس چیز سے نقصان پہنچے وہی ان کو محبوب ہے۔ ان کے دل کا بغض ان کے منہ سے نکلا پڑتا ہے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپاتے ہوئے ہیں وہ اُس سے شہ پتر ہے۔ ہم نے تمہیں صاف صاف ہدایات دے دی ہیں، اگر تم عقل رکھتے ہو (تو ان سے تعلق رکھنے میں احتیاط برتو گے)۔ تم ان سے محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتبِ آسمانی کو مانتے ہو۔ جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے بھی (تمہارے رسول اور تمہاری کتاب کو) مان لیا ہے مگر جب جدا ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف ان کے غیظ و غضب کا یہ حال ہوتا ہے کہ اپنی انگلیاں چبانے لگتے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ اپنے عفتہ میں آپ جل مروا اللہ دلوں کے پھپھے ہوئے راز دہنک جاتا ہے۔

## آل عمران آیت ۱۳۹ - پارہ ۴

اسے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اگر تم ان لوگوں کے اشاروں پر چلو گے، جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے تو وہ تم کو اٹا پھیرے جائیں گے اور تم نامراد ہو جاؤ گے۔

## الاحزاب آیت ۱ - پارہ ۲۱

اے نبی! اللہ سے ڈرو، اور کفار و منافقین کی اطاعت نہ کرو، حقیقت میں عظیم اور حکیم تو اللہ ہی ہے۔

## الاحزاب آیت ۴۸ - پارہ ۲۲

اور ہرگز نہ دو گتار و منافقین سے، کوئی پروا نہ کرو ان کی اذیت رسالی کی اور بھروسہ کرو اللہ پر، اللہ ہی اس کے لیے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اس کے سپرد کر دے۔

## التوبة آیت ۲ - پارہ ۱۰

عذاب برأت ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے جن سے تم نے معاہدہ کیا تھے۔ پس تم لوگ ملک میں چار مہینے اور چل پھرو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور یہ کہ اللہ منکرین حق کو رسوا کرنے والا ہے۔

## التوبة آیت ۳ نام - پارہ ۱۰

اطلاع عام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن تمام لوگوں کے لیے کہ اللہ مشرکین سے بری الذمہ ہے اور اس کا رسول بھی۔ اب اگر تم لوگ توبہ کرو تو تمہارے ہی لیے بہتر ہے اور جو تمہارے پھرنے ہو تو خوب سمجھ لو کہ تم اللہ کے عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور اسے نبی، انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ بجز ان مشرکین کے جن سے تم نے معاہدہ کیا ہے پھر انہوں نے اپنے عہد کو پورا کرنے میں تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی، تو ایسے لوگوں کے ساتھ تم بھی عدت معاہدہ تک وفا کرو کیونکہ اللہ مستقیم ہی کو پسند کرتا ہے۔

## التوبة آیت ۵ نام - پارہ ۱۰

پس جب حرام چہینے گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں پاؤ اور انہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھات میں ان کی خبر لینے کے لیے بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ دیں تو انہیں چھوڑ دو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر مشرکین میں سے

کوئی شخص پناہ مانگ کر تمہارے پاس آنا چاہے (تاکہ اللہ کا کلام سمجھے) تو اُسے پناہ دے دو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔ پھر اس کے سامنے تک پہنچا دو۔ یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

ان مشرکین کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد آخر کیسے ہو سکتا ہے۔ بجز ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تم بھی ان کے ساتھ سیدھے رہو۔ جو اللہ متقیوں کو پسند کرنا ہے۔

التوبة آیت ۲۸ - پارہ ۱۰

اے ایمان والو، مشرکین ناپاک ہیں۔ لہذا اس سال کے بعد یہ مسجد حرام کے قریب نہ بیٹھنے پائیں اور اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہے تو بعید نہیں کہ اللہ چاہے تو تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اللہ علیم و حکیم ہے۔

التوبة آیت ۲۲ تا ۲۶ - پارہ ۱۰

اے نبی، اگر فائدہ سہل الحصول ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور تمہارے پیچھے چلنے پر آمادہ ہو جاتے مگر ان پر تو یہ راستہ بہت کٹھن ہو گیا۔ اب وہ خدا کی قسم کھا کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم چل سکتے تو یقیناً تمہارے ساتھ چلتے۔ وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

اے نبی، اللہ تمہیں معاف کرے، تم نے انہیں کیوں رخصت دے دی؟ (تمہیں چاہیے تھا کہ خود رخصت نہ دیتے) تاکہ تم پر کھل جانا کہ کون لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی تم جان لیتے۔ جو لوگ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو کبھی تم سے یہ درخواست نہ کریں گے کہ انہیں اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کرنے سے معاف رکھا جائے۔ اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔ ایسی درخواستیں تو صرف کُبریٰ لوگ کرتے ہیں جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں رکھتے۔ جن کدلوں میں شک ہے اور وہ اپنے شک ہی میں متردد ہو رہے ہیں۔

اگر واقعی ان کا ارادہ نکلنے کا ہوتا تو وہ اس کے لیے کچھ تیاری کرتے، لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند ہی نہ تھا اس لیے اُس نے انہیں سُست کر دیا اور کہہ دیا کہ بیٹھے رہو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔

## التوبة آیت ۲۶ - پارہ ۱۰

اور آئندہ اُن میں سے جو کوئی مرے اُس کی نماز جنازہ بھی تم ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کبھی اُس کی قبر پر کھڑے ہونا کیونکہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ مرے نبی اس حال میں کہ وہ خاص تھے۔ اُن کی مالداری اور اُن کی کثرت اولاد تم کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ تم نے توراہ کو لیا ہے کہ اس مال و اولاد کے ذریعہ سے ان کو اسی دنیا میں سزا دے اور اُن کی جانیں اس حالی میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

جب کبھی کوئی سورۃ اس مضمون کی نازل ہوئی کہ اللہ کو مانو اور اُس کے رسول کیساتھ مل کر جہاد کرو تو تم نے دیکھا کہ جو لوگ اُن میں سے صاحبِ مقدرت تھے وہی تم سے درخواست کرنے لگے کہ انہیں جملہ کی شرکت سے معاف رکھا جائے اور اُنہوں نے کہا کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں۔ ان لوگوں نے گھر بیٹھنے والیوں میں شامل ہونا پسند کیا اور اُن کے دلوں پر شہ پر لگا دیا گیا، اسی لیے اُن کی سمجھ میں اب کچھ نہیں آتا۔ بخلاف اس کے رسول نے اور ان لوگوں نے جو رسول کے ساتھ ایمان لاتے تھے اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور اب ساری جلدائیاں ان کے لیے ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے شریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ہے عظیم الشان کامیابی۔

## التوبة آیت ۱۱ - پارہ ۱۱

ابراہیم نے اپنے باپ کے لیے جو دعائے مغفرت کی تھی وہ تو اُس وعدے کی وجہ سے تھی جو اُس نے اپنے باپ سے کیا تھا، مگر جب اُس پر یہ بات کھل گئی کہ اُس کا باپ خدا کا دشمن ہے تو وہ اُس سے بے زار ہو گیا۔ حق یہ ہے کہ ابراہیم بڑا رقیب القلب و خدا ترس اور بڑا بار آدمی تھا۔



## رفاقت کا معیار

### الجاثیة

آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۲۵

عالم لوگ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔ اور متقیوں کا ساتھی اللہ ہے۔  
یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں سب لوگوں کے لیے اور ہدایت اور رحمت اُن لوگوں  
کے لیے جو یقین لائیں۔

### الانعام

آیت ۵۲ - پارہ ۷

اور جو لوگ اپنے رب کو رات دن پکارتے ہیں اور اُس کی خوشنودی  
کی طلب میں لگے ہوتے ہیں انہیں اپنے سے دُور نہ پھینکو، اُن کے حساب  
میں سے کسی چیز کا بار تم پر نہیں ہے، اور تمہارے حساب میں سے کسی چیز  
کا بار اُن پر نہیں۔ اس پر بھی اگر تم اُنہیں دُور پھینکو گے تو ظالموں میں شمار  
ہو گے۔

### الانفال

آیت ۱ - پارہ ۹

پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو اور اللہ  
اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم مومن ہو۔

### الانفال

آیت ۴۳ تا ۴۳ - پارہ ۱۰

..... وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے تمہاری  
تائید کی اور مومنوں کے دل ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیے۔ تم رُوئے زمین کی ساری  
دولت بھی غریب کر ڈالتے تو اُن لوگوں کے دل نہ جوڑ سکتے.....

### الانفال

آیت ۷۲ - پارہ ۱۰

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں



لو ائیں اور اپنے مال کھپائے اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور اُن کی مدد کی وہی دراصل ایک دوسرے کے ولی ہیں۔

**النساء آیت ۱۳۸ تا ۱۳۹ - پارہ ۵**

اور جو منافق اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق بناتے ہیں انہیں یہ مشرکہ سنا دو کہ اُن کے لیے دردناک سزا تیار ہے۔ کیا یہ لوگ عورت کی طلب میں اُن کے پاس جاتے ہیں؟ حالانکہ عورت تو ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

**النساء آیت ۱۴۴ - پارہ ۵**

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو۔ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف صریح حجت دے دو؟

**المجادلة آیت ۲۲ - پارہ ۲۸**

تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جنہوں نے اللہ اور اُس کے رسولؐ کی مخالفت کی ہے، خواہ وہ اُن کے باپ ہوں یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے اہل خاندان، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک رُوح عطا کر کے اُن کو قوت بخشی ہے۔ . . . . . وہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار رہو۔ اللہ کی پارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

**المائدة آیت ۵۵ - پارہ ۶**

تمہارے رفیق تو حقیقت میں صرف اللہ اور اللہ کا رسولؐ اور وہ اہل ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے ٹھکنے والے ہیں۔

**المائدة آیت ۵۶ - پارہ ۶**

اور جو اللہ اور اُس کے رسولؐ اور اہل ایمان کو اپنا رفیق بناتے اُسے معلوم ہو کہ اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے۔

**المائدة آیت ۵۷ تا ۵۸ - پارہ ۶**

اے ایمان لانے والو! تمہارے پیش رو اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق اور تفریح کا سامان بنا لیا ہے، انہیں اور دوسرے کافروں کو اپنا دوست اور رفیق نہ بناؤ۔ اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ جب تم نماز کے لیے مُنادی کرتے ہو تو وہ اس کا مذاق اُڑاتے اور اس سے کھیلتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ

وہ عقل نہیں رکھتے۔

## المتحنة آیت ۳ تا ۲۸ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کے لیے اور میری رضا جوئی کی خاطر (وطن چھوڑ کر گھروں سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم ان کے ساتھ دوستی کی طرح ڈالتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے اس کو ماننے سے وہ انکار کر چکے ہیں۔ اور ان کی روش یہ ہے کہ رسولؐ کو اور خود تم کو صرف اس قصور پر جلا وطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب، اللہ پر ایمان لاتے ہو۔ تم چھپا کر ان کو دوستانہ پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو اعلانیہ کرتے ہو۔ ہر چیز کو میں خوب جانتا ہوں۔ جو شخص بھی تم میں سے ایسا کرے وہ یقیناً راہِ راست سے ہٹک گیا، ان کا رویہ تو یہ ہے کہ اگر تم پر مت ابو پاجائیں تو تمہارے ساتھ دشمنی کریں اور ہاتھ اور زبان سے تمہیں آزار دیں۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی نہ تمہاری اولاد۔ اُس روز اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا اور وہی تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے۔

تم لوگوں کے لیے ابراہیمؑ اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے، کہ انہوں نے اپنی قوم سے صاف کہہ دیا: "ہم تم سے اور تمہارے ان معبودوں سے جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوجتے ہو قطعی بے زار ہیں۔ ہم نے تم سے کفر کیا، اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت ہو گئی اور بیر پڑ گیا جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔" مگر ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے یہ کہنا (اس سے مستثنیٰ ہے) کہ "میں آپ کے لیے مغفرت کی درخواست ضرور کروں گا اور اللہ سے آپ کے لیے کچھ حاصل کر لینا میرے بس میں نہیں ہے" (اور ابراہیمؑ و اصحاب ابراہیمؑ کی دعا یہ تھی کہ) اے ہمارے رب تیرے ہی اوپر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا اور تیرے ہی حضور ہم نے پلٹنا ہے۔

## المتحنة آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۲۸

اللہ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرو جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی ہے۔ اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا ہے۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند

کرتا ہے۔ وہ نہیں جس بات سے روکتا ہے وہ تو یہ ہے کہ تم اُن لوگوں سے دوستی کرو جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی ہے اور تمہیں گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے اخراج میں ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔ اُن سے جو لوگ دوستی کریں وہی ظالم ہیں۔

### التَّوْبَةُ آیت ۱۴ - پارہ ۱۰

کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے۔ حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں جنہوں نے (اس کی راہ میں) جان نثانی کی اور اللہ اور رسولؐ اور مومنین کے سوا کسی کو جگری دوست نہ مانا، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔

### التَّوْبَةُ آیت ۲۳ - پارہ ۱۰

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اپنے باپوں اور بھائیوں کو بھی اپنا رفیق نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر کو ترجیح دیں۔ تم میں سے جو اُن کو رفیق بناؤ گے وہی ظالم ہوں گے۔

### التَّوْبَةُ آیت ۷۱ - پارہ ۱۰

مومن مرد، مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں، جلالی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی۔ یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔

### التَّوْبَةُ آیت ۱۱۹ - پارہ ۱۱

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔



## کافروں سے دوستی

الجماعۃ آیت ۱۸ - پارہ ۲۵

اس کے بعد اب اسے نبی، ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاف شاہراہ (شرعیہ) پر قائم کیا ہے۔ لہذا تم اس پر چلو اور ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

ہود آیت ۱۱۳ - پارہ ۱۲

ان ظالموں کی طرف سے ڈرانہ جھکانا اور نہ جہنم کی لپیٹ میں آ جاؤ گے اور تمہیں کوئی ایسا دلی دوسرپرست نہ ملے گا جو خدا سے تمہیں بچا سکے اور کہیں سے تم کو مدد نہ پہنچے گی۔

النساء آیت ۸۹ - پارہ ۵

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تاکہ تم اور وہ سب یکساں ہو جائیں۔ لہذا ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کر کے نہ آجائیں، اور اگر وہ ہجرت سے باز رہیں تو جہاں پاؤ انہیں پکڑو اور قتل کرو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔

النساء آیت ۱۳۴ تا ۱۳۶ - پارہ ۵

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف مزاحمت دے دو۔ یعنی جانو کہ منافق جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے اور تم کسی کو ان کا مددگار نہ پاؤ گے۔ البتہ جو ان میں سے تائب ہو جائیں اور اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں اور اللہ کا دامن غلام لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خاص کر دیں۔ ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور اللہ مومنوں کو ضرور اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

آل عمران آیت ۲۸ - پارہ ۳

مومنین اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق اور دوست ہرگز نہ بنائیں۔ جو ایسا

کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔ ہاں یہ معاف ہے کہ تم اُن کے ظلم سے بچنے کے لیے بظاہر ایسا طرز عمل اختیار کر جاؤ۔ مگر اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے اور تمہیں اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

### آل عمران آیت ۱۱۸ - پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی کے کسی موقع سے فائدہ اٹھانے میں نہیں چوکتے۔ تمہیں جس چیز سے نقصان پہنچے وہی ان کو محبوب ہے۔ اُن کے دل کا بغض ان کے مُنہ سے نکلا پڑتا ہے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے شدید تر ہے۔ ہم نے تمہیں صاف صاف ہدایات دے دی ہیں، اگر تم غفلت رکھتے ہو (تو ان سے تعلق رکھنے میں احتیاط برتو گے)۔

### آل عمران آیت ۱۱۹ - پارہ ۳

تم ان سے محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کُتب آسمانی کو مانتے ہو۔ جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے بھی (تمہارے رسولؐ اور تمہاری کتاب کو) مان لیا ہے، مگر جب جدا ہونے لگے ہیں تو تمہارے خلاف اُن کے غیظ و غضب کا یہ حال ہوتا ہے کہ اپنی انگلیاں چبانے لگتے ہیں — ان سے کہہ دو کہ اپنے غصہ میں آپ جل مرد، اللہ دلوں کے چھپے ہوئے راز نگ جاننا ہے۔

### آل عمران آیت ۱۲۰ - پارہ ۳

تمہارا ابلا ہوتا ہے تو ان کو برا معلوم ہوتا ہے، اور تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یہ خوش ہونے لگے۔ مگر ان کی کوئی تدبیر تمہارے خلاف کارگر نہیں ہو سکتی بشرطیکہ تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس پر حاوی ہے۔

### المجادلة آیت ۱۳ تا ۱۹ - پارہ ۲۸

کیا تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جنہوں نے دوست بنایا ہے ایک ایسے گروہ کو جو اللہ کا مضمون ہے؟ وہ نہ تمہارے ہیں اور نہ اُن کے، اور وہ جان بوجھ کر صوفی بات پر تمہیں کھاتے ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے، بڑے ہی بُرے کرتوت ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو حوالہ بنا کر رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں، اس پر ان کے لیے وقت کا عذاب ہے۔ اللہ سے بچانے کے لیے نہ ان کے مال کچھ کام آئیں گے نہ اُن کی اولاد۔ وہ دوزخ کے یار ہیں، اسی میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ جس روز اللہ ان سب کو اٹھائے گا، وہ اس کے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے

کھاتے ہیں اور اپنے نزدیک یہ سمجھیں گے کہ اس سے ان کا کچھ کام ہی جاتے گا۔ خوب جان لو، وہ پرلے درجے کے جھوٹے ہیں۔ شیطان اُن پر مسلط ہو چکا ہے اور اُس نے خدا کی یاد اُن کے دل سے جھلا دی ہے۔ وہ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار ہو، شیطان کی پارٹی والے ہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

### المجادلة آیت ۲۲ من - پارہ ۲۸

تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے، خواہ وہ اُن کے باپ ہوں، اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے اہل خاندان۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک رُوح عطا کر کے ان کو قوت بخشی ہے..... وہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار ہو۔ اللہ کی پارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

### المائدة آیت ۵۱ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا رفیق نہ بناؤ، یہ آپس ہی میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور اگر تم میں سے کوئی ان کو اپنا رفیق بناتا ہے تو اس کا شمار بھی پھر انہی میں ہے، یقیناً اللہ ظالموں کو اپنی راہ مٹانی سے محروم کر دیتا ہے۔

### المائدة آیت ۵۷ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، تمہارے پیشرو اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق اور تفریح کا سامان بنا لیا ہے، انہیں اور دوسرے کافروں کو اپنا دوست اور رفیق نہ بناؤ۔ اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

### المائدة آیت ۸۰ - پارہ ۶

آج تم ان میں بکثرت ایسے لوگ دیکھتے ہو جو (اہل کتاب کے مقابلے میں) کفار کی حمایت اور رفاقت کرنے میں یقیناً بہت بُرا انجام ہے جس کی تیاری اُن کے نفسوں نے اُن کے لیے کی ہے، اللہ اُن پر غضبناک ہو گیا ہے اور وہ دائمی عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں۔

### المائدة آیت ۸۱ - پارہ ۶

اگر فی الواقع یہ لوگ اللہ اور پیغمبر اور اُس چیز کے ماننے والے ہوتے جو پیغمبر پر نازل ہوئی تھی تو کبھی (اہل ایمان کے مقابلے میں) کافروں کو اپنا رفیق نہ بناتے۔ مگر ان میں سے تو بیشتر لوگ خدا کی اطاعت سے نکل چکے ہیں۔

### المتحنة آیت ۱ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کے لیے اور میری رضا جوئی کی خاطر (وطن چھوڑ کر گھروں سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم اُن کے ساتھ دوستی کی

طرح ڈالتے ہو، حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے اُس کو ماننے سے وہ انکار کر چکے ہیں اور اُن کی روش یہ ہے کہ رسولؐ کو اور خود تم کو صرف اس تصور پر جلا وطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب، اللہ پر ایمان لائے ہو نہ تم چھپا کر اُن کو دوستانہ پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو علانیہ کہتے ہو، ہر چیز کو میں خوب جانتا ہوں۔ جو شخص بھی تم میں سے ایسا کرے وہ یقیناً راہِ راست سے ہٹک گیا۔

### المتحنة آیت ۲ - پارہ ۲۸

اُن کا رویہ تو یہ ہے کہ اگر تم پر قابو پا جائیں تو تمہارے ساتھ دشمنی کریں اور ہاتھ اور زبان سے تمہیں آزار دیں۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

### المتحنة آیت ۳ - پارہ ۲۸

قیامت کے دن تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی نہ تمہاری اولاد۔ اُس روز اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا اور وہی تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے۔

### المتحنة آیت ۴ - پارہ ۲۸

تم لوگوں کے لیے ابراہیمؑ اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے کہ انہوں نے اپنی قوم سے صاف کہہ دیا "ہم تم سے اور ان یہودوں سے بن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوجتے ہو قلمی بیزار ہیں، ہم نے تم سے کفر کیا اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت ہو گئی اور نیر پڑ گیا جب تک اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔" مگر ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے یہ کہنا (اس سے مستثنیٰ ہے) کہ "میں آپ کے لیے مغفرت کی درخواست ضرور کروں گا، اور اللہ سے آپ کے لیے کچھ حاصل کر لینا میرے بس میں نہیں ہے" (اور ابراہیمؑ اور اصحاب ابراہیمؑ کی دعا یہ تھی کہ؟) اے ہمارے رب! تیرے ہی اوپر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کر لیا اور تیرے ہی حضور ہمیں پلٹا ہے۔"

### المتحنة آیت ۴ - پارہ ۲۸

ان ہی لوگوں (ابراہیمؑ اور اصحاب ابراہیمؑ) کے طریقہ عمل میں تمہارے لیے اور ہر شخص کے لیے اچھا نمونہ ہے جو اللہ اور روزِ آخر کا امیدوار ہو۔ اس سے کوئی منحرف ہو تو اللہ بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے۔

### المتحنة آیت ۷ - پارہ ۲۸

بے حد نہیں کہ اللہ کبھی تمہارے اور اُن لوگوں کے درمیان محبت ڈال دے جن سے آج تم نے دشمنی مول لی ہے۔ اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور وہ غفور و رحیم ہے۔

### المتحنة آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۲۸

اللہ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ

کرو جنہوں نے دین کے معاملے میں تم سے جنگ نہیں کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا ہے۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ وہ تمہیں جس بات سے روکتا ہے وہ تو یہ ہے کہ تم ان لوگوں سے دوستی کرو جنہوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے اخراج میں ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔ ان سے جو لوگ دوستی کریں وہی ظالم ہیں۔

### المتحنة آیت ۱۳- پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ نے غضب فرمایا ہے، جو آخرت سے اسی طرح مایوس ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر مایوس ہیں۔

### التحریر آیت ۱۰- پارہ ۲۸

اللہ کافروں کے معاملہ میں نوح اور قوط کی بی بیوں کو بطور مثال پیش کرتا ہے۔ وہ ہمارے دوصالح بندوں کی زوجیت میں تھیں، مگر انہوں نے اپنے ان شوہروں سے خیانت کی اور وہ اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ بھی نہ کام آسکے۔





## منافق اور فاسق کی نمازِ جنازہ

الثَّوْبَةُ آیت ۸۴ - پارہ ۱۰

اور آئندہ ان میں سے جو کوئی مرے اس کی نمازِ جنازہ بھی تم ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کبھی اُس کی قبر پر کھڑے ہونا کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ مرے ہیں اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔

---



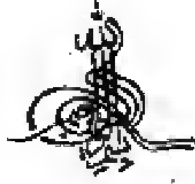
نوبت



## نفس کی حقیقت

یوسف آیت ۵۳۔ پارہ ۱۳

”میں کچھ اپنے نفس کی برائت نہیں کر رہا ہوں۔ نفس تو بدی پر اکٹا ہی ہے، الٰہیہ کہ  
کسی پر میرے رب کی رحمت ہو، بے شک میرا رب بڑا غفور درحیم ہے۔“



## خواہشِ نفس

ص ۲۶ - آیت ۲۳

(ہم نے اس سے کہا) "اے داؤد! ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہذا تو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور خواہشِ نفس کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں یقیناً ان کے لیے سخت سزا ہے کہ وہ یوم الحساب کو قبول گئے۔"



## خواہشات کی پیروی

### الجبائیة آیت ۱۸ - پارہ ۲۵

اس کے بعد اب لئے نبی، ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاف شاہراہ (شرعیّت) پر قائم کیا ہے۔ لہذا تم اسی پر چلو اور ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

### الجبائیة آیت ۲۳ - پارہ ۲۵

پھر کیا تم نے کبھی اُس شخص کے حال پر بھی غور کیا جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا خدا بنا لیا اور اللہ نے علم کے باوجود اُسے گمراہی میں پھینک دیا اور اُس کے دل اور کانوں پر ٹھہر لگادی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا؟ اور کہے بداب اور کون ہے جو اُسے ہدایت دے؟ کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے؟

### الکہف آیت ۲۸ - پارہ ۱۵

کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہشِ نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے اور جس کا طریق کار افراط اور تفریط پر مبنی ہے۔

### مریوہ آیت ۵۹ - پارہ ۱۶

پھر ان کے بعد وہ ناخلف لوگ ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشاتِ نفس کی پیروی کی، پس قریب ہے کہ وہ گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں۔

### المؤمنون آیت ۷۱ - پارہ ۱۸

اور حق اگر کہیں اُن کی خواہشات کے پیچھے چلتا تو زمین اور آسمان اور ان کی ساری آبادی کا نظام درہم برہم ہو جاتا — نہیں بلکہ ہم ان کا اپنا ہی ذکر اُن کے پاس لائے ہیں اور وہ اپنے ذکر سے متاثر رہے ہیں۔

## الفرقان آیت ۳۳ تا ۴۴ - پارہ ۱۹

کبھی تم نے اس شخص کے حال پر غور کیا ہے جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا خدا بنا لیا ہو؟  
کیا تم ایسے شخص کو راہِ راست پر لانے کا ذمہ لے سکتے ہو؟  
کیا تم سمجھتے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ سننے اور سمجھتے ہیں؟ یہ تو جانوروں  
کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔

## القصاص آیت ۲۹ تا ۵۰ - پارہ ۲۰

(مئے نبی) ان سے کہو "اچھا تو لاؤ اللہ کی طرف سے کوئی کتاب جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت  
بخشنے والی ہو۔ اگر تم سچے ہو۔ میں اُس کی پیروی کروں گا۔"  
اب اگر وہ تمہارا یہ مطالبہ پورا نہیں کرتے تو سمجھ لو کہ دراصل یہ اپنی خواہشات کے پیرو ہیں۔  
اور اُس شخص سے بڑھ کر کون کراہ ہو گا جو خدائی ہدایت کے بغیر اپنی خواہشات کی پیروی کرے۔ اللہ ایسے  
ظالموں کو ہرگز ہدایت نہیں بخشتا۔

## الروم آیت ۲۹ - پارہ ۲۱

مگر یہ ظالم بے سمجھے بوجھے اپنے تخیلات کے پیچھے چل پڑے ہیں۔ اب  
کون اُس شخص کو راستہ دکھا سکتا ہے جسے اللہ نے بھٹکلا دیا ہو۔ ایسے لوگوں کا تو  
کوئی مددگار نہیں ہو سکتا۔

## الانعام آیت ۱۵۰ - پارہ ۸

ان سے کہو کہ "لاؤ اپنے وہ گواہ جو اس بات کی شہادت دیں کہ اللہ ہی نے ان چیزوں کو حرام کیا  
ہے؟ پھر اگر وہ شہادت دے دیں تو تم ان کے ساتھ شہادت نہ دینا اور ہرگز ان لوگوں کی خواہشات  
کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیات کو بھٹکلا دیا ہے، اور جو آخرت کے منکر ہیں اور جو دوسروں کو  
اپنے رب کا ہمسرہ بنا تے ہیں۔"

## الزُّمَر آیت ۳۷ - پارہ ۱۳

اسی ہدایت کے ساتھ ہم نے یہ فرمانِ عربی تم پر نازل کیا ہے۔ اب اگر تم نے اس علم کے باوجود جو تمہارے  
پاس آچکا ہے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مغلوبے میں نہ کوئی تمہارا حامی و مددگار ہے اور  
نہ کوئی اس کی پکڑ سے تم کو بچا سکتا ہے۔

## مُحَمَّد آیت ۱۶ - پارہ ۲۶

ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو کان لگا کر تمہاری بات سننے میں اور پھر جب تمہارے پاس سے نکلتے ہیں  
تو ان لوگوں سے جنہیں علم کی نعمت بخشی گئی ہے پوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی انہوں نے کیا کہا تھا؟ یہ وہ لوگ

ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے ٹھپہ لگا دیا ہے اور یہ اپنی خواہشات کے پیرو بنے ہوئے ہیں۔

### النساء آیت ۲۴۔ پارہ ۵

ہاں اللہ تو تم پر رحمت کے ساتھ توجہ کرنا چاہتا ہے، مگر جو لوگ خود اپنی خواہشاتِ نفس کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہِ راست سے ہٹ کر دُور نکل جاؤ۔

### النساء آیت ۱۳۵۔ پارہ ۵

اے ایمان لانے والو! انصاف کے علمبردار اور خدا واسطے کے گواہ بنو، اگرچہ انصاف اور تمہاری گواہی کی زد تمہاری اپنی ذات یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ فریقِ معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب، اللہ تم سے زیادہ ان کا خیر خواہ ہے۔ لہذا اپنی خواہشِ نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو۔ اور اگر تم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلو بچا یا توجان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

### التحجر آیت ۲۳ تا ۲۵۔ پارہ ۲۴

دراصل یہ کچھ نہیں ہیں مگر بس چند نام جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے کوئی سند نازل نہیں کی۔ حقیقت یہ ہے کہ لوگ محض دہم و گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور خواہشاتِ نفس کے مریع بنے ہوئے ہیں۔ حالانکہ ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے۔ کیا انسان جو کچھ چاہے اس کے لیے وہی حق ہے؟ دنیا اور آخرت کا مالک تو اللہ ہی ہے۔

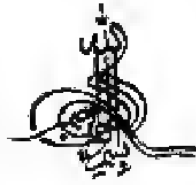


## آسودگی میں خدا کو بھول جانا

الفرقان آیت ۱۷ تا ۱۸ - پارہ ۱۸

اور وہی دن ہوگا جب کہ (تمہارا رب) ان لوگوں کو بھی گھیر لائے گا اور ان کے ان سمجھدوں کو بھی بلائے گا، جنہیں یہ اللہ کو چھوڑ کر پوج رہے ہیں، پھر وہ ان سے پوچھے گا: ”کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود راہِ راست سے بھٹک گئے تھے۔“ وہ عرض کریں گے: ”پاک ہے آپ کی ذات ہماری تو یہ بھی مجال نہ تھی کہ آپ کے سوا کسی کو اپنا مولیٰ بنائیں مگر آپ نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو خوب سامانِ زندگی دیا حتیٰ کہ یہ سب بھول گئے اور شامت زدہ ہو کر رہے۔“





## اللہ کی رحمت سے مایوسی

### العنکبوت آیت ۲۳- پارہ ۲۰

جن لوگوں نے اللہ کی آیات اور اس سے ملاقات کا انکار کیا ہے وہ میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

### الزمر آیت ۵۲- پارہ ۲۳

(اے نبی) کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ وہ تو غفورٌ رحیم ہے۔

### یوسف آیت ۸۷- پارہ ۱۳

(حضرت یعقوبؑ نے فرمایا) میرے بچو! جا کر یوسفؑ اور اس کے بھائی کی کچھ ٹوہ لگاؤ، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، اس کی رحمت سے تو بس کافر ہی مایوس ہوا کرتے ہیں۔



## توبہ

### الشوریٰ آیت ۲۵ - پارہ ۲۵

وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور بُرائیوں سے درگزر کرتا ہے،  
ملا لکھ تم لوگوں کے سب افعال کا اُسے علم ہے۔

### الشوریٰ آیت ۲۴ - پارہ ۲۵

مان لو اپنے رب کی بات قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹٹنے کی کوئی صورت اللہ  
کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن تمہارے لیے کوئی چاہے پتہ نہ ہوگی اور نہ کوئی تمہارے  
حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہوگا۔

### القلوب آیت ۴۸ - پارہ ۲۹

پس اپنے رب کا فیصلہ صا اور ہونے تک صبر کرو اور پھلی والے (یونس علیہ السلام)  
کی طرح نہ ہو جاؤ، جب اس نے پکارا تھا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔

### مَرِیو آیت ۵۹ تا ۶۰ - پارہ ۱۶

پھر ان کے بعد وہ ناخلف لوگ ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا  
اور خواہشات نفس کی پیروی کی، پس قریب ہے کہ وہ گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں۔  
البتہ جو توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں اور نیک عملی اختیار کر لیں وہ جنت میں داخل ہوں  
گے اور ان کی ذرہ برابر حق تلفی نہ ہوگی۔

### طہ آیت ۸۱ تا ۸۲ - پارہ ۱۶

کھاؤ ہمارا دیا ہوا پاک رزق اور لے کھا کر سرکشی نہ کرو، ورنہ تم پر میرا غضب ٹوٹ  
پڑے گا اور جس پر میرا غضب ٹوٹ پڑے گا اور جس پر میرا غضب ٹوٹا وہ پھر گمراہی رہا۔  
البتہ جو توبہ کر لے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر سیدھا چلتا رہے اس کے لیے  
میں بہت درگزر کرنے والا ہوں۔

## المؤمنون آیت ۱۱۸ - پارہ ۱۸

اے محمدؐ، کہو: میرے رب درگزر فرما، اور رحم کر اور تو سب جیوں سے اچھا رحیم ہے: ﴿

## الفرقان آیت ۶۰ تا ۷۰ - پارہ ۱۹

جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں چکارتے، اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے، اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں — یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا، قیامت کے روز اس کو کومر عذاب دیا جائے گا اور اسی میں وہ ہمیشہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ الا یہ کہ کوئی (ان گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لا کر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا غفور رحیم ہے۔

## الفرقان آیت ۷۱ - پارہ ۱۹

جو شخص توبہ کر کے نیک عملی اختیار کرتا ہے وہ تو اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے جیسا کہ

پلٹنے کا حق ہے۔

## التمل آیت ۱۱ تا ۱۱ - پارہ ۱۹

اے موسیٰؑ، ڈرو نہیں۔ میرے حضور رسول ڈرا نہیں کرتے، الا یہ کہ کسی نے قصور کیا ہو۔ پھر اگر بُرائی کے بعد اس نے بھلائی سے (اپنے فعل کو) بدل لیا تو میں معاف کرنے والا مہربان ہوں۔

## التمل آیت ۴۲ - پارہ ۱۹

صالح نے کہا: اے میری قوم کے لوگو، بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے کیوں جلدی مچاتے ہو؟ کیوں نہیں اللہ سے مغفرت طلب کرتے؟ شاید کہ تم پر رحم فرمایا جائے؟

## القصص آیت ۶۷ - پارہ ۲۰

البتہ جس نے آج توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیے وہی یہ توقع کر سکتا ہے کہ وہاں فلاح پانے والوں میں سے ہوگا۔

## الزمر آیت ۵۳ - پارہ ۲۳

(اے نبیؐ)، کہ دو کہ اے میرے بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے وہ تو غفور رحیم ہے۔

## الزمر آیت ۵۴ تا ۵۸ - پارہ ۲۳

پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور مطیع بن جاؤ اس کے قبل اس کے کہ تم پر عذاب آئے اور پھر کہیں سے تمہیں مدد نہ مل سکے۔ اور پیروی اختیار کرو اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہترین

پہلو کی، قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آئے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ بعد میں کوئی شخص کہے "افسوس میری اس تقصیر پر جو میں اللہ کی جناب میں کرتا رہا۔ بلکہ میں تو اکتا مذاق اڑانے والوں میں شامل تھا" یا کہے "کاش اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی تو میں بھی مستقیماً میں سے ہوتا" یا عذاب دیکھ کر کہے۔ "کاش مجھے ایک موقع اور مل جائے اور میں بھی نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں"۔

**المؤمن** آیت ۵۵۔ پارہ ۲۳

پس اے نبی صبر کرو، اللہ کا وعدہ برحق ہے، اپنے قصور کی معافی چاہو اور صبر و شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو۔

**المؤمن** آیت ۵۴۔ پارہ ۲۳

بس اللہ کی پشاہ مانگ لو، وہ سب کچھ دیکھتا اور سنتا ہے۔

**الانعام** آیت ۵۳۔ پارہ ۷

جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہو تم پر سلامتی ہے۔ تمہارے رب نے رحم و کرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ یہ اس کا رحم و کرم ہی ہے کہ اگر تم میں سے کوئی نادانی کے ساتھ کسی بُرائی کا ارتکاب کر بیٹھا ہو پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرے تو وہ اُسے معاف کر دیتا ہے اور نرمی سے کام لیتا ہے؟

**الاعراف** آیت ۱۵۳۔ پارہ ۹

اور جو لوگ بڑے عمل کریں پھر توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں تو یقیناً اس توبہ اور ایمان کے بعد تیرا رب درگزر اور رحم فرمائے والا ہے۔

**ہود** آیت ۳۔ پارہ ۱۱

اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ تو وہ ایک بدلت خاص تک تم کو اچھا سامانِ زندگی دے گا اور ہر صاحبِ فضل کو اس کا فضل عطا کرے گا۔ لیکن اگر تم منہ پھرتے ہو تو میں تمہارے حق میں ایک بڑے ہولناکن کے عذاب بکھاتا ہوں۔

**ہود** آیت ۹۰۔ پارہ ۱۲

دیکھو! اپنے رب سے معافی مانگو اور اس کی طرف پلٹ آؤ، بے شک میرا رب رحیم ہے اور اپنی مخلوق سے محبت رکھتا ہے۔

**ہود** آیت ۱۱۷۔ پارہ ۱۲

تیرا رب ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے حالانکہ ان کے باشندے صالح

کرنے والے ہوں۔

**النحل** آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹ - پارہ ۱۴

وہ چیزیں ہم نے خاص طور پر یہودیوں کے لیے حرام کی تھیں جن کا ذکر ہم اس سے پہلے تم سے کر چکے ہیں۔ اور یہ ان پر ہمارا ظلم نہ تھا بلکہ ان کا اپنا ہی ظلم تھا جو وہ اپنے اوپر کر رہے تھے۔ البتہ جن لوگوں نے جہالت کی بنا پر بُرا عمل کیا اور پھر توبہ کر کے اپنے عمل کی اصلاح کرنی تو یقیناً توبہ و اصلاح کے بعد تیرا رب ان کے لیے غفور اور رحیم ہے۔ ع

**بنی اسرائیل** آیت ۲۵ - پارہ ۱۵

اگر تم صالح بن کر رہو تو وہ ایسے سب لوگوں کے لیے درگزر کرنے والا ہے جو اپنے قصور پر متنبہ ہو کر بندگی کے رویے کی طرف پلٹ آئیں۔

**المزمل** آیت ۲۰ - پارہ ۲۹

پس جتنا قرآن باسانی پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرین دیتے رہو۔ جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے۔ اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ وہی زیادہ بہتر ہے اور اس کا اجر بہت بڑا ہے۔ اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔ بے شک اللہ بڑا غفور و رحیم ہے۔

**محمد** آیت ۱۹ - پارہ ۲۶

پس اسے نبیؐ خوب جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے اور حافی مانگو اپنے قصور کے لیے بھی اور مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بھی۔ اللہ تمہاری سرگرمیوں کو بھی جانتا ہے اور تمہارے ٹھکانے سے بھی واقف ہے۔

**الانفال** آیت ۲۳ - پارہ ۹

اُس وقت تو اللہ ان پر عذاب کرنے والا نہ تھا جب کہ تو ان کے درمیان موجود تھا۔ اور نہ اللہ کا یہ قاعدہ ہے کہ لوگ استغفار کر رہے ہوں اور وہ ان کو عذاب دے دے۔

**النساء** آیت ۱۴ - پارہ ۴

ہاں یہ جان لو کہ اللہ پر توبہ کی قبولیت کا حق اُنہی لوگوں کے لیے ہے جو نادانی کی وجہ سے کوئی بُرا فعل کر گزرتے ہیں اور اس کے بعد جلدی ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر اللہ اپنی نظر عنایت سے پھر متوجہ ہو جاتا ہے اور اللہ ساری باتوں کی خبر رکھنے والا اور حکیم و دانایا ہے۔

## النِّسَاء آیت ۱۸ - پارہ ۴

مگر توبہ اُن لوگوں کے لیے نہیں ہے جو بڑے کام کیے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے اس وقت وہ کہتا ہے کہ اب میں نے توبہ کی۔ اور اسی طرح توبہ اُن کے لیے بھی نہیں ہے جو سرتے دم تک کافر رہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے توبہ ہم نے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

## النِّسَاء آیت ۱۱۰ تا ۱۱۱ - پارہ ۵

اگر کوئی شخص بُرا فعل کر گزرے یا اپنے نفس پر ظلم کر جائے اور اس کے بعد اللہ سے درگزر کی درخواست کرے تو اللہ کو درگزر کرنے والا اور رحیم پائے گا۔ مگر جو برائی کمائے تو اس کی یہ کمائی اس کے لیے وبال ہوگی۔ اللہ کو سب باتوں کی خبر ہے.....

## النِّسَاء آیت ۱۴۵ تا ۱۴۶ - پارہ ۵

یقین جانو کہ منافق جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے اور تم کسی کو اُن کا مددگار نہ پاؤ گے۔ البتہ جو اُن میں سے تائب ہو جائیں اور اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں اور اللہ کا دامن تھام لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر دیں، ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور اللہ مومنوں کو ضرور اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

## آل عمران آیت ۸۷ تا ۸۹ - پارہ ۳

اُن کے دُعاؤں کے، ظلم کا صحیح بدلہ بھی ہے کہ اُن پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی پھینکا رہے، اسی حالت میں وہ ہمیشہ رہیں گے، نہ ان کی سزا میں تخفیف ہوگی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی، البتہ وہ لوگ بچ جائیں گے جو اس کے بعد توبہ کر کے اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں، اللہ بخشنے والا اور رحیم فرمانے والا ہے۔

## آل عمران آیت ۱۳۵ تا ۱۳۶ - پارہ ۴

اور جن کا حال یہ ہے کہ اگر کبھی کوئی شخص کلام اُن سے سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گستاخ کا ارتکاب کر کے وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو معاً اللہ انہیں یاد آجاتا ہے اور اُس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں۔ کیونکہ اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کر سکتا ہو۔ اور وہ دیدہ و دانستہ اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی جزا اُن کے رب کے پاس یہ ہے کہ وہ اُن کو معاف کر دے گا اور ایسے باغوں میں انہیں داخل کرے گا جن کے نیچے نہری بہتی ہوں گی اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ کیسا اچھا بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کے لیے۔

## الثَّوْر آیت ۳۱ - پارہ ۱۸

اسے مومنو، تم سب اہل اللہ سے توبہ کرو، توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

## المائدۃ آیت ۳۹ - پارہ ۶

پھر جو ظلم کرنے کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ کی نظر عنایت پھر اس پر مائل ہو جائے گی، اللہ بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

## التحریم آیت ۸ - پارہ ۲۸

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے توبہ کرو، خالص توبہ، بعید نہیں کہ اللہ تمہاری بُرائیاں تم سے دُور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرما دے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔

## الثَّوْبَةُ آیت ۱۰ تا ۱۲ - پارہ ۱۰

کسی مومن کے معاملہ میں نہ یہ (مشرکین) قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کی فترت داری کا۔ اور زیادتی ہمیشہ اُن ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ پس اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے یعنی بھائی ہیں اور جاننے والوں کیلئے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ (پھر تلوار ہی کے زور سے) وہ باز آئیں گے۔

## الثَّوْبَةُ آیت ۱۰ تا ۱۲ - پارہ ۱۰

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تصوروں کا اعتراف کر لیا ہے۔ ان کا عمل مخلوط ہے، کچھ نیک ہے اور کچھ بد۔ بعید نہیں کہ اللہ ان پر پھر مہربان ہو جائے کیونکہ وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اے نبی، تم ان کے اموال میں سے صدقہ لے کر انہیں پاک کرو اور (نیکی کی راہ میں) انہیں بڑھاؤ، اور ان کے حق میں دُعا سے رحمت کرو کیونکہ تمہاری دُعا ان کے لیے وجہ تسکین ہوگی، اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی خیرات کو قبولیت عطا فرماتا ہے، اور یہ کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔



## گناہوں سے بچنا

الشوریٰ آیت ۳۶ تا ۳۸ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سرو سامان ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی ہے۔ وہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصہ آجائے تو درگزر کر جانتے ہیں۔ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اپنے معاملات آپس کے منور سے سے چلاتے ہیں۔ ہم نے جو کچھ بھی رزق انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فاطر آیت ۶ تا ۹ - پارہ ۲۲

لوگو، اللہ کا وعدہ یقیناً برحق ہے۔ لہذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے۔ درحقیقت شیطان تمہارا دشمن ہے اس لیے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے پیروؤں کو اپنی راہ پر اس لیے بلاتا ہے کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۔

یس آیت ۹۰ تا ۹۱ - پارہ ۲۳

آدم کے بیٹے، کیا میں نے تم کو ہدایت نہ کی تھی کہ شیطان کی بندگی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے، اور میری ہی بندگی کرو، یہ سیدھا راستہ ہے؟

لقمان آیت ۱۷ تا ۱۹ - پارہ ۲۱

(اور لقمان نے کہا تھا کہ) ”بیٹا، نماز قائم کر، نیکی کا حکم دے، بدی سے منع کر، اور جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کر۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کی بڑی تاکید کی گئی ہے، اور لوگوں سے



مٹے پھیر کر بات نہ کر، نہ زمین میں الٹ کر چل، اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر، اور اپنی آواز ذرا پست رکھ، سب آوازوں سے زیادہ بڑی آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔

**الْاِنْعَام** آیت ۱۲۰ - پارہ ۸

تم کھلے گناہوں سے بھی بچو اور چھپے گناہوں سے بھی، جو لوگ گناہ کر رہے ہیں وہ اپنی اس کمائی کا بدلہ پا کر رہیں گے۔

**الْاَعْرَافِ** آیت ۲۳ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں: بے مشرعی کے کام — خواہ کھلے ہوں یا چھپے — اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کر دو جس کے لیے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو، کہ وہ حقیقت میں اُسی نے فرمائی ہے۔

**التَّحْلِی** آیت ۹۰ - پارہ ۱۳

اللہ تعالیٰ عدلی اور احسان اور اہل قربت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم سبق لو۔

**الحج** آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۱۶

بعض لوگ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتے ہیں حالانکہ اُس کے تو نصیب ہی میں یہ لکھا ہے کہ جو اس کو دوست بنائے گا اُسے وہ گمراہ کر کے چھوڑے گا اور عذابِ جہنم کا راستہ دکھائے گا۔

**النِّسَاء** آیت ۳۱ - پارہ ۵

اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے تو تمہاری چھوٹی موٹی بُرائیوں کو ہم تمہارے حساب سے ساقط کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے۔

**التَّحِیْم** آیت ۳۱ تا ۳۲ - پارہ ۲۷

اور زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے تاکہ اللہ برائی کرنے والوں کو اُن کے عمل کا بدلہ دے اور اُن لوگوں کو اچھی جزا سے نوازے جنہوں نے نیک رویہ اختیار کیا ہے جو بڑے بڑے گناہوں اور کھلے کھلے قبیح افعال سے پرہیز کرتے ہیں،

الذیہ کہ کچھ قصور اُن سے سرزد ہو جائے۔

## النُّور آیت ۲۱ - پارہ ۱۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ اس کی پیروی کوئی کرے گا تو وہ اُسے فحش اور بدیہی ہی کا حکم دے گا۔ اگر اللہ کا فضل اور اس کا رحم تم پر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی شخص پاک نہ ہو سکتا۔ مگر اللہ ہی ہے جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔



## موت سے پہلے ایمان

الشوری آیت ۴۷ - پارہ ۲۵

مان لو اپنے رب کی بات قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹھننے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن تمہارے لیے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور نہ کوئی تمہارے حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہوگا۔

المؤمنون آیت ۹۹ تا ۱۰۰ - پارہ ۱۸

(یہ لوگ اپنی کرنی سے باز آئیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے گی تو کہنا شروع کرے گا کہ: "اے میرے رب، مجھے اسی دنیا میں واپس بھیج دیجیے جسے میں چھوڑ آیا ہوں، امید ہے کہ اب میں نیک عمل کروں گا۔" ہرگز نہیں، یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ تک رہا ہے۔ اب ان سب (مرنے والوں) کے پیچھے ایک برزخ حائل ہے دوسری زندگی کے دن تک۔

الزّٰوٰر آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۲۱

پس (اے نبی) اپنا رخ مضبوطی کے ساتھ جما دو اس دینِ راست کی سمت میں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹھل جانے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن لوگ پھٹ کر ایک دوسرے سے الگ ہوجائیں گے جس نے کفر کیا ہے۔ اُس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور جن لوگوں نے نیک عمل کیا ہے وہ اپنے ہی لیے فلاح کا راستہ صاف کر رہے ہیں۔

السّٰجِدۃ آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۲۱

یہ لوگ کہتے ہیں کہ: "یہ فیصلہ کب ہوگا اگر تم سچتے ہو؟" ان سے کہو "فیصلے کے دن ایمان لانا ان لوگوں کے لیے کچھ بھی نافع نہ ہوگا جنہوں نے کفر کیا ہے اور پھر ان کو کوئی مُلت نہ ملے گی۔"

## المومن آیت ۸ تا ۸۵ - پارہ ۲۲

جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو پکار اٹھے کہ ہم نے مان لیا اللہ وحدہ لا شریک کو اور ہم انکار کرتے ہیں ان سب معبودوں کا جنہیں ہم شریک ٹھہراتے تھے مگر ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کا ایمان ان کے لیے کچھ بھی نافع نہ ہو سکتا تھا، کیونکہ یہی اللہ کا مقرر ضابطہ ہے جو ہمیشہ اس کے بندوں میں جاری رہا ہے، اور اس وقت کافر لوگ خسارے میں پڑ گئے۔ ع

## الانعام آیت ۱۵۸ - پارہ ۸

کیا اب لوگ اس کے منتظر ہیں کہ ان کے سامنے فرشتے آکھڑے ہوں یا تمہارا رب خود آجائے، یا تمہارے رب کی بعض مرتبہ نشانیاں نمودار ہو جائیں؟ جس روز تمہارے رب کی بعض مخصوص نشانیاں نمودار ہو جائیں گی پھر کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان کچھ نائدہ نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لایا ہو یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کرائی ہو۔ اے محمد ان سے کہ دو کہ اچھا تم انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

## یونس آیت ۹۰ تا ۹۲ - پارہ ۱۱

اور ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار لے گئے۔ پھر فرعون اور اس کے لشکر ظلم اور زیادتی کی غرض سے ان کے پیچھے چلے۔ حتیٰ کہ جب فرعون ڈوبنے لگا تو بل اُٹھا: "میں نے مان لیا کہ خداوند حقیقی اُس کے سوا کوئی نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لاتے، اور میں بھی سزا عمت جھکا دینے والوں میں سے ہوں (جواب دیا گیا) "اب ایمان لاتا ہے حالانکہ اس سے پہلے تمہک تو نافرمانی کرنا رہا اور خدا پر پاک کرنے والوں میں سے تھا۔ اب تو ہم موت تیری لاش ہی کو بچاؤں گے تاکہ تو بعد کی نسلوں کے لیے نشان عبرت بنے اگرچہ بہت سے انسان ایسے ہیں جو ہماری نشانہوں سے غفلت برتتے ہیں۔" ع

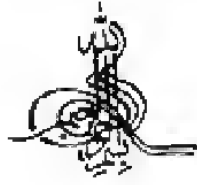
## محمد آیت ۸ - پارہ ۲۴

اب کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے؟ اُس کی علامات تو آپکی ہیں۔ جب وہ خود آجائے گی تو ان کے لیے نصیحت قبول کرنے کا کوئی موقع باقی رہ جائے گا۔



# نیک بندوں کے اوصاف

500



## نیکی

**الْأَنْعَام** آیت ۱۲۶ تا ۱۲۷ - پارہ ۸

حالانکہ یہ راستہ تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے اور اس کے نشانات اُن لوگوں کے لیے واضح کر دیے گئے ہیں جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔ اُن کے رب کے پاس اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے اور وہ اُن کا سرپرست ہے اُس صحیح طرز عمل کی وجہ سے جو انہوں نے اختیار کیا۔

**الْأَنْعَام** آیت ۱۶۰ - پارہ ۸

جو اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اُس کے لیے دس گنا اجر ہے، اور جو بدی لے کر آئے گا اُس کو اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا جتنا اس نے قصور کیا ہے، اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

**الْاعْرَاف** آیت ۴۲ - پارہ ۸

جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا ہے اور اچھے کام کیے ہیں — اور اس باب میں ہم ہر ایک کو اس کی استطاعت ہی کے مطابق ذمہ دار ٹھہراتے ہیں — وہ اہل جنت ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

**الْبَقَرَة** آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے پھرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال، رشتہ داروں اور قبیلوں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب حمد کریں تو اُسے دُعا کریں اور تنگی اور مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ مُنتقی ہیں۔

## البقرة آیت ۱۹۵ - پارہ ۲

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ تمہیں نیکوں کو پسند کرتا ہے۔

## النساء آیت ۱۲۴ - پارہ ۵

اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن، تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرہ برابر حق تلفی نہ ہوتے پائے گی۔

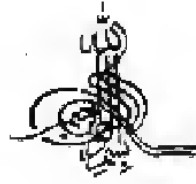
## النساء آیت ۱۴۳ - پارہ ۶

اُس وقت وہ لوگ جنہوں نے ایمان لاکر نیک طریقہ عمل اختیار کیا ہے اپنے اجر پورے پورے پائیں گے اور اللہ اپنے فضل سے ان کو مزید اجر عطا فرمائے گا، اور جن لوگوں نے بندگی کو عار سمجھا اور تکبر کیا ہے ان کو اللہ دردناک سزا دے گا اور اللہ کے سوا جن جن کی سرپرستی اور مددگاری پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں ان میں سے کسی کو بھی وہ دہاں نہ پائیں گے۔

## المائدہ آیت ۸۴ تا ۸۶ پارہ ۷

اور وہ کہتے ہیں کہ "آخر کیوں نہ ہم اللہ پر ایمان لائیں اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اُسے کیوں نہ مان لیں جب کہ ہم اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کرے؟ اُن کے اس قول کی وجہ سے اللہ نے اُن کو ایسی جہنمیں عطا کیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ جزا ہے نیک رویہ اختیار کرنے والوں کے لیے۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا اور انہیں جھٹلایا، تو وہ جہنم کے مستحق ہیں۔ ۵۔





## نیک لوگ

حَوَّ السَّجْدَةِ آیت ۳۰ تا ۳۲ - پارہ ۲۴

جن لوگوں نے کما کر اللہ ہمارا رب ہے اور پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے ، یقیناً اُن پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ نہ ڈرو ، نہ غم کرو ، اور خوش ہو جاؤ اُس جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ہم اس دُنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی ، وہاں جو کچھ تم چاہو گے تمہیں ملے گا اور ہر چیز جس کی تم تمنا کرو گے وہ تمہاری ہوگی ، یہ ہے سامانِ ضیافت اُس بہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے۔

حَوَّ السَّجْدَةِ آیت ۳۳ - پارہ ۲۴

اور اُس شخص کی بات سے ابھی بات اور کس کی ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کما کر میں مسلمان ہوں۔

الشُّورَى آیت ۲۲ - پارہ ۲۵

بخلافت اس کے جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ جنت کے گلستانوں میں ہوں گے ، جو کچھ بھی وہ چاہیں گے ، اپنے رب کے ہاں پائیں گے ، یہی بڑا فضل ہے۔

الشُّورَى آیت ۲۶ - پارہ ۲۵

وہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دُعا قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے ان کو اور زیادہ دیتا ہے۔

الشُّورَى آیت ۳۶ تا ۳۹ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی چند روزہ زندگی کا سر و سامان ہے ، اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وہ اُن لوگوں کے لیے

ہے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ جو بڑے بڑے گنہگاروں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصہ آجائے تو درگزر کرتے ہیں، جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نسا زقائم کرتے ہیں، اور ان کا ہر کام آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے۔

ہم نے جو کچھ بھی رزق انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور حیب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔

### الزُّكُوفِ آیت ۶۸ تا ۷۰۔ پارہ ۲۵

اُس روز ان لوگوں سے جو ہماری آیات پر ایمان لائے تھے اور مطیع فرمان بن کر رہے تھے کہا جائے گا کہ "اے میرے بندو، آج تمہارے لیے کوئی خوف نہیں اور نہ تمہیں کوئی غم لاحق ہوگا۔ داخل ہو جاؤ جنت میں تم اور تمہاری بیویاں، خوش بخش خوش داخل ہو جاؤ گا۔"

### الدِّخَانِ آیت ۵۱ تا ۵۳۔ پارہ ۲۵

خدا ترس لوگ اس کی جگہ میں ہوں گے۔ بانوں اور چشموں میں، حریر و دیبا کے لباس پہنے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

### الْجَاثِيَةِ آیت ۱ تا ۱۵۔ پارہ ۲۵

اے نبی، ایمان لانے والوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کی طرف سے بڑے دن آنے کا کوئی اندیشہ نہیں رکھتے، ان کی حرکتوں پر درگزر سے کام لیں تاکہ اللہ خود ایک گروہ کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا اپنے ہی لیے کرے گا، اور جو بُرائی کرے گا وہ آپ ہی اس کا خمیازہ بھگتے گا۔ پھر جانا تو سب کو اپنے رب ہی کی طرف سے۔

### الْجَاثِيَةِ آیت ۱۸۔ پارہ ۲۵

اس کے بعد اب اسے نبی، ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاف سفاہراہ (شریعت) پر قائم کیا ہے۔ لہذا تم اُسی پر چلو اور ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

### الْجَاثِيَةِ آیت ۳۰۔ پارہ ۲۵

پھر جو لوگ ایمان لائے تھے اور نیک عمل کرتے رہے تھے انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی صریح کامیابی ہے۔

## الملك آیت ۱۲ - پارہ ۲۹

جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، یقیناً ان کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر۔

## الحاقة آیت ۱۹ تا ۲۴ - پارہ ۲۹

اُس وقت جس کا نامہ اعمال اُس کے سیدھے ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا "لو دیکھو، پڑھو میرا نامہ اعمال، میں سمجھتا تھا کہ مجھے ضرور اپنا حساب ملنے والا ہے" پس وہ دل پسند عیش میں ہوگا، عالی مقام جنت میں، جس کے پھلوں کے گچھے ٹھکے پڑ رہے ہوں گے، ایسے لوگوں سے کہا جائے گا، مزے سے کھاؤ اور پیو اپنے ان اعمال کے بدلے جو تم نے گزرے ہوئے دنوں میں کیے ہیں۔

## المعارج آیت ۱۹ تا ۲۵ - پارہ ۲۹

انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ جب اس پر انسان پر، مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے، اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو سخیل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ اس عیب سے بچے ہوئے ہیں، جو نماز پڑھنے والے ہیں، جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں، جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک مقرر حق ہے۔

## المعارج آیت ۲۶ تا ۳۴ - پارہ ۲۹

جو روز جزا کو بھرتے مانتے ہیں۔

جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں، کیونکہ اُن کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں ہے جس سے کوئی بے خوف ہو۔ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ بجز اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ عورتوں کے جن سے محفوظ نہ رکھنے میں اُن پر کوئی ملامت نہیں، البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔ جو اپنی گواہیوں میں راست بازی پر قائم رہتے ہیں اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

## المَدِّش آیت ۵۲ تا ۵۶ - پارہ ۲۹

ہرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ آخرت کا خوف نہیں رکھتے۔ ہرگز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے، اب جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کرے۔ اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے، اِلا یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے۔ وہ اس کا حق دار ہے کہ اس سے تقویٰ کیا جائے اور وہ اُس کا اہل ہے کہ (تقویٰ) کرنے والوں کو بخش دے۔

## الدَّهْرُ آیت ۱۱ تا ۱۱ - پارہ ۲۹

یہ وہ لوگ ہوں گے جو (دنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی، اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قسیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (ادراں سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں، ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ، ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ انہیں اُس دن کے شر سے بچالے گا اور انہیں تازگی و سرور بخشنے گا۔

## الْمُرْسَلَاتِ آیت ۱۴ تا ۱۴ - پارہ ۲۹

مشقی لوگ آج سایوں اور چشموں میں ہیں اور جو پھل وہ چاہیں دان کے لیے حاضر ہیں، کھاؤ اور پیو مزے سے اپنے ان اعمال کے صلے میں جو تم کرتے رہے ہو۔ ہم نیک لوگوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔

## الْمُزْعِمَاتِ آیت ۴۰ تا ۴۱ - پارہ ۳۰

اور جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا تھا اور نفس کو بڑھتی خواہشات سے باز رکھا تھا جنت اُس کا ٹھکانا ہوگی۔

## الْإِنْفِطَارِ آیت ۱۳ - پارہ ۳۰

یقیناً نیک لوگ مزے میں ہوں گے۔

## الْمُطَفِّفِينَ آیت ۳۲ تا ۳۹ - پارہ ۳۰

آج ایمان لانے والے کفار پر پسنس رہے ہیں، مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہیں، مل گیا ناکافروں کو اُن حرکتوں کا ثواب جو وہ کیا کرتے تھے۔

## الْإِنْشِقَاقِ آیت ۲۵ - پارہ ۳۰

البتہ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں اُن کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

## الْأَعْلَى آیت ۴ تا ۱۵ - پارہ ۳۰

فلاح پاگیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

## الَّتِينَ آیت ۴ تا ۶ - پارہ ۳۰

ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا، پھر اُسے اٹلا پھیر کر ہم نے سب نیچوں سے نیچا کر دیا، سو اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لیے

کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

**العصر** آیت ۲ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے، سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے، اور نیک اعمال کرتے رہے، اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

**الْبَيْتَةِ** آیت ۵ - پارہ ۳۰

اور اُن کو اُس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کریں اپنے دین کو اُس کے لیے خالص کر کے، بالکل یکسو ہو کر، اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ یہی نہایت صحیح و درست دین ہے۔

**الْبَيْتَةِ** آیت ۸ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

جو لوگ ایمان لے آئے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، وہ یقیناً بہترین خلائق ہیں۔ اُن کی جزا اُن کے رب کے ہاں دائمی قسم کی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ کچھ ہے اُس شخص کے لیے جس نے اپنے رب کا خوف کیا ہو۔

**ق** آیت ۳۱ تا ۳۴ - پارہ ۲۶

اور جنتِ مُتَّقِیْنَ کے قریب لے آئی جائے گی، کچھ بھی ڈور نہ ہوگی۔ ارشاد ہوگا "یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اُس شخص کے لیے جو بہت رجوع کرنے والا اور بڑی نگہداشت کرنے والا تھا، جو بے دیکھے رحمن سے ڈرتا تھا اور جو دل گردیدہ لیے ہوئے آیا ہے داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ۔"

**سَبَا** آیت ۳۷ - پارہ ۲۲

یہ تمہاری دولت اور تمہاری اولاد نہیں ہے جو تمہیں ہم سے قریب کرتی ہو۔ ہاں مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے عمل کی دُہری جزا ہے، اور وہ بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے۔

**الذَّرِيَّتِ** آیت ۱۵ تا ۱۹ - پارہ ۲۶

البتہ متقی لوگ اُس روز باغوں اور چشموں میں ہوں گے، جو کچھ ان کا رب انہیں نے گا اُسے خوشی خوشی لے رہے ہوں گے۔ وہ اُس دن کے آنے سے پہلے نیکو کار تھے، واقفوں کو کم ہی سوتے تھے، پھر وہی رات کے پچھلے پھروں میں معافی مانگتے تھے، اور اُن کے مالوں میں حق تھا سائل اور محروم کے لیے۔

## الطُّور آیت ۲۱ - پارہ ۲۴

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور ان کی اولاد بھی کسی درجہ ایمان میں ان کے نقش قدم پر چلی ہے ان کی اُس اولاد کو بھی ہم (جنت میں) ان کے ساتھ ملا دیں گے اور ان کے عمل پر میں کوئی گھانا ان کو نہ دیں گے۔ ہر شخص اپنے کسب کے عوض رہیں ہے۔

## الطُّور آیت ۲۶ تا ۲۸ - پارہ ۲۴

(مشتقی لوگ) یہ کہیں گے کہ ہم پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتے تھے، آخر کار اللہ نے ہم پر فضل فرمایا اور ہمیں مجلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے بچالیا۔ ہم پچھلی زندگی میں اُسی سے دُعائیں مانگتے تھے، وہ واقعی بڑا ہی محسن اور رحیم ہے۔

## الفجر آیت ۲۴ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

(دوسری طرف ارشاد ہوگا) اے نفس مطمئن، چل اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تو (اپنے انجام نیک سے) خوش اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ شامل ہو جا میرے (نیک) بندوں میں اور داخل ہو جا میری جنت میں۔

## الْبَلَد آیت ۱۸ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

مگر اُس نے (انسان نے) دُشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی بہت نہ کی۔ اور تم کیسا جانو کہ کیا ہے وہ دُشوار گزار گھاٹی؟ کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا یا قافے کے دن کسی قریبی تمیم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلاتا۔ پھر (اس کے ساتھ یہ کہ) آدمی ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر (اور خلقِ خدا پر) رحم کی تلقین کی۔ یہ لوگ ہیں دائیں بازو والے۔

## الشمس آیت ۱۰ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

اور نفسِ انسانی کی اور اس ذات کی قسم جس نے اُسے ہموار کیا پھر اُس کی بدی اور اُس کی پرہیزگاری اس پر الہام کر دی، یقیناً سلاحِ پاکیا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامرد ہوا وہ جس نے اُس کو دبا دیا۔

## اللَّيْل آیت ۳ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

در حقیقت تم لوگوں کی کوششیں مختلف قسم کی ہیں تو جس نے (راہِ خدا میں) مال دیا اور (خدا کی نافرمانی سے) پرہیز کیا اور بھلائی کو سچ مانا، اس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے۔

## اللَّيْلِ آیت ۲۱ تا ۲۰ - پارہ ۳۰

بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمہ ہے۔ اور درحقیقت آخرت اور دنیا کے ہم ہی مالک ہیں پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اُس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بد بخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور اُس سے دُور رکھا جائے گا وہ نہایت پرہیزگار جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے۔ اُس پر کسی کا احسان نہیں ہے جس کا بدلہ اُسے دینا ہو۔ وہ تو صرف اپنے رب برتر کی رضا جوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے اور ضرور وہ (اس سے) خوش ہوگا۔

## فاطر آیت ۴ - پارہ ۲۲

جو لوگ کفر کریں گے اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائیں گے نیک عمل کریں گے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

## فاطر آیت ۱۸ - پارہ ۲۲

(اے نبی!) تم صرف ان لوگوں کو مُتذِیہ کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے رب سے دُرتے ہیں اور نسا زقائم کرتے ہیں جو شخص بھی پاکیزگی اُختیار کرتا ہے اپنی ہی بھلائی کے لیے کرتا ہے اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

## فاطر آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۲

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نسا زقائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں، یقیناً وہ ایک ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا اس تجارت میں اُنہوں نے سب کچھ اس لیے کھپا یا ہے تاکہ اللہ اُن کے اجر پورے کے پورے اُن کو دے اور مزید اپنے فضل سے ان کو عطا فرمائے۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور مستدردان ہے۔

## فاطر آیت ۳۲ - پارہ ۲۲

پھر ہم نے اُس کتاب کا وارث بنا دیا اُن لوگوں کو جنہیں ہم نے (اس وراثت کے لیے) اپنے بندوں سے چُن لیا۔ اب کوئی تو ان میں سے اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی بیچ کی راس ہے اور کوئی اللہ کے اذن سے نیکیوں میں سبقت کرنے والا ہے۔ یہی بہت بڑا فضل ہے۔

## یس آیت ۱۱ - پارہ ۲۲

تم تو اسی شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور بے دیکھے خدا سے

رحمان سے ڈرے۔ اُسے مغفرت اور اجر کریم کی بشارت دے دو۔

**القمر** آیت ۵۴ تا ۵۵ - پارہ ۲۰

تافرفانی سے پرہیز کرنے واسے یقیناً باغوں اور منروں میں ہوں گے، سچی عزت کی جگہ؛  
بڑے ذی اقتدار بادشاہ کے قریب۔

**الکہف** آیت ۳۰ تا ۳۱ - پارہ ۱۵

رہے وہ لوگ جو ایمان لیں اور نیک عمل کریں، تو یقیناً ہم نیکو کار لوگوں کا اجر ضائع  
نہیں کیا کرتے۔ ان کے لیے سدا بہار جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، وہاں وہ  
سونے کے کنگنوں سے آراستہ کیے جائیں گے، باریک ریشم اور اطلس و دیبا کے سبز  
کپڑے پہنیں گے، اور اونچی مسندوں پر کیے لگا کر بیٹھیں گے۔ بہترین اجر اور اعلیٰ درجے  
کی جائے قیام ہوں گے۔

**الکہف** آیت ۱۰۷ تا ۱۰۸ - پارہ ۱۶

البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، ان کی میزبانی کے لیے  
فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کبھی اُس جگہ سے نکل کر کہیں جاتے  
کو اُن کا جی نہ چاہے گا۔

**مریم** آیت ۶۰ - پارہ ۱۶

البتہ جو توبہ کریں اور ایمان لے آئیں اور نیک عملی اختیار کر لیں وہ جنت میں داخل  
ہوں گے اور ان کی ذرہ برابر حق تلفی نہ ہوگی۔

**مریم** آیت ۷۶ - پارہ ۱۶

اس کے برعکس جو لوگ راہ راست اختیار کرتے ہیں۔ اللہ ان کی راست روی  
میں ترقی عطا فرماتا ہے اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک جزا اور  
انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

**مریم** آیت ۹۶ - پارہ ۱۶

یقیناً جو لوگ ایمان لائے ہیں اور عمل صالح کر رہے ہیں عنقریب رحمان اُن کے لیے  
دلوں میں محبت پیدا کر دے گا۔

**طلہ** آیت ۴ تا ۷ - پارہ ۱۶

حقیقت یہ ہے کہ جو مجرم بن کر اپنے رب کے حضور حاضر ہوگا اس کے لیے جہنم  
ہے جس میں وہ تہیجے گا نہ مرے گا۔ اور جو اس کے حضور زون کی حیثیت سے حاضر ہوگا،



جس نے نیک عمل کیے ہوں گے، ایسے سب لوگوں کے لیے بلند درجے ہیں، سدا بہار  
بارغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ جزا ہے اس  
شخص کی جو پاکیزگی اختیار کرے۔

**ظہ آیت ۱۱۲** - پارہ ۱۶

اور کسی ظلم یا حجتِ ظلمی کا خطرہ نہ ہوگا اُس شخص کو جو نیک عمل کرے اور اس کے ساتھ  
وہ مومن بھی ہو۔

**ظہ آیت ۱۲۳ تا ۱۲۴** - پارہ ۱۶

اور فرمایا "تم دونوں (فریق یعنی انسان اور شیطان) یہاں سے اتر جاؤ۔ تم ایک  
دوسرے کے دشمن رہو گے۔ اب اگر میری طرف سے تمہیں کوئی ہدایت پہنچے تو جو کوئی میری  
اُس ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ بھٹکے گا نہ بدبختی میں مبتلا ہوگا اور جو میرے ذکر (ذری  
نصیحت) سے مُنہ موڑے گا اُس کے لیے دُنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز  
ہم اُسے اندھا اٹھائیں گے۔

**الانبیاء آیت ۱۱ تا ۱۰۳** - پارہ ۱۷

رہے وہ لوگ جن کے لیے ہماری طرف سے جھلائی کا پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہوگا، تو  
وہ یقیناً اُس سے دُور رکھے جائیں گے، اس کی سرسراہٹ تک نہ سنیں گے۔ اور وہ ہمیشہ  
ہمیشہ اپنی من بجاتی چیزوں کے درمیان رہیں گے۔ وہ انتہائی گھبراہٹ کا وقت اُن کو ذرا  
پریشان نہ کرے گا، اور ملائکہ بڑھ کر اُن کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے کہ "یہ تمہارا وہی دن ہے  
جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا"

**الانبیاء آیت ۱۰۵ تا ۱۰۶** - پارہ ۱۷

اور زبور میں ہم نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے  
ہوں گے۔ اس میں ایک بڑی خبر ہے عبادت گزار لوگوں کے لیے۔

**المؤمنون آیت ۱۱ تا ۱۸** - پارہ ۱۸

یقیناً سلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو:

اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔ لغویات سے دُور رہتے ہیں۔ زکوٰۃ کے  
طریقے پر عالی ہوتے ہیں۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں کے اور  
اُن عورتوں کے جو ان کی ملکِ یمین میں ہوں کہ ان پر (محفوظ نہ رکھتے ہیں) وہ قابلِ ملامت  
نہیں ہیں، البتہ جو اُس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی زیادتی کرنے والے ہیں، اپنی امانتوں اور

اپنے عمد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں، اور اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ وہ وارث ہیں جو میراث میں فردوس پائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

**المؤمنون** آیت ۵۴ تا ۶۱ - پارہ ۱۸

بھلائیوں کی طرف دوڑنے والے اور سبقت کر کے انہیں پالنے والے تو درحقیقت وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے خوف سے ڈرے رہتے ہیں، جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں، جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے، اور جن کا حال یہ ہے کہ دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں اور دل ان کے اس خیال سے کانپتے رہتے ہیں کہ ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

**الفرقان** آیت ۱۵ تا ۱۴ - پارہ ۱۸

ان سے پوچھو، یہ انجام اچھا ہے یا وہ ابدی جہنم جس کا وعدہ خدا ترس پر ہیزگاروں سے کیا گیا ہے؟ جو ان کے عمل کی جزا اور ان کے سفر کی آخری منزل ہوگی، جس میں ان کی ہر خواہش پوری ہوگی جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، جس کا عطا کرنا ہمارے رب کے ذمے ایک واجب الادا وعدہ ہے۔

**الفرقان** آیت ۶۳ تا ۷۱ - پارہ ۱۹

رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے مُنہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام۔ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں جو دُعا مانگتے کرتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، جہنم کے عذاب سے ہم کو بچائے، اس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے۔ وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔ جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بخل، بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔ جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اللہ کی حرام کی ہُوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا، قیامت کے روز اس کو مگر عذاب دیا جائے گا۔ اور اسی میں وہ ہمیشہ وقت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ اَلَا یہ کہ کوئی (ان گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لاکر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا غفور رحیم ہے۔ جو شخص توبہ کر کے نیک عملی اختیار کرتا ہے وہ تو اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔

**الفرقان** آیت ۷۲ - پارہ ۱۹

(اور رحمان کے بندے وہ ہیں) جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر ان کا

گزر ہو جائے تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔

### الفرقان آیت ۷۳ - پارہ ۱۹

جنہیں اگر ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اندھے اور بے بین کر نہیں رہ جاتے۔

### الفرقان آیت ۷۴ - پارہ ۱۹

جو دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا"۔

### النمل آیت ۵۹ - پارہ ۱۹

(اے نبی، کہو، حمد ہے اللہ کے لیے اور سلام اس کے اُن بندوں پر جنہیں اُس نے برگزیدہ کیا۔

### النمل آیت ۸۹ - پارہ ۲۰

جو شخص بھلائی کے کر آئے گا اسے اُس سے زیادہ بہتر صلہ ملے گا اور ایسے لوگ اُس دن کے بہوں سے محفوظ ہوں گے۔

### النمل آیت ۹۱ تا ۹۲ - پارہ ۲۰

(اے محمدؐ ان سے کہو) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے رب کی بندگی کروں جس نے اسے حرم بنایا ہے اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلم بن کر رہوں اور یہ قرآن پڑھ کر سناؤں۔ اب جو ہدایت اختیار کرے گا وہ اپنے ہی بھلے کے لیے ہدایت اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہ ہو اُس سے کہہ دو کہ میں تو بس خبردار کر دینے والا ہوں۔

### القصص آیت ۵۳ تا ۵۴ - پارہ ۲۰

اور جب یہ اُن کو سنا لیا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ "ہم اس پر ایمان لائے، یہ واقعی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے، ہم تو پہلے ہی سے مسلم ہیں۔" یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اُن کا اجر دو بار دیا جائے گا اُس ثابت قدمی کے بدلے جو انہوں نے دکھائی۔ وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

### القصص آیت ۵۵ - پارہ ۲۰

اور جب انہوں نے (اہل ایمان نے) بے ہودہ بات سنی تو یہ کہہ کر اس سے کنارہ کش ہو گئے کہ "ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے، تم کو سلام ہے، ہم جاہلوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے"۔

### القصاص آیت ۵۲ - پارہ ۲۰

اسے نبی تم جسے چاہو اسے ہدایت نہیں دے سکتے مگر اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں۔

### القصاص آیت ۶۵ تا ۶۷ - پارہ ۲۰

اور (فراموش نہ کریں یہ لوگ) وہ دن جبکہ وہ ان کو پکارے گا اور پوچھے گا کہ "جو رسول بھیجے گئے تھے انہیں تم نے کیا جواب دیا تھا؟" اُس وقت کوئی جواب ان کو نہ سوجھے گا اور نہ یہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھ ہی سکیں گے۔ البتہ جس نے آج توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیے وہی یہ توقع کر سکتا ہے کہ وہاں فلاح پانے والوں میں سے ہوگا۔

### القصاص آیت ۸۳ - پارہ ۲۰

وہ آخرت کا گھر تو ہم ان لوگوں کے لیے مخصوص کر دیں گے جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں اور انجام کی بھلائی متعین ہی کے لیے ہے۔

### لقمن آیت ۵ تا ۲۱ - پارہ ۲۱

یہ کتاب حکیم کی آیات ہیں، ہدایت اور رحمت نیکو کار لوگوں کے لیے جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی عزت سے راہِ راست پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

### لقمان آیت ۸ - پارہ ۲۱

البتہ جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں، ان کے لیے نعمت بھری جنتیں ہیں۔

### لقمان آیت ۲۲ - پارہ ۲۱

جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو اُس نے فی الواقع ایک بھروسے کے قابل سہارا تمام لیا اور سارے معاملات کا آخری فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ ہے۔

### العنکبوت آیت ۷ - پارہ ۲۰

اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک اعمال کریں گے ان کی بُرائیاں ہم ان سے دُور کر دیں گے اور انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزا دیں گے۔

### العنکبوت آیت ۹ - پارہ ۲۰

اور جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور جنہوں نے نیک اعمال کیے ہوں گے ان کو ہم ضرور صالحین میں داخل کریں گے۔

### العنكبوت آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۲۱

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں۔ ان کو ہم جنت کی بلند و بالا عمارتوں میں رکھیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی عمدہ اجر ہے عمل کرنے والوں کے لیے۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے صبر کیا ہے اور جو اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

### العنكبوت آیت ۶۹ - پارہ ۲۱

جو لوگ ہماری خاطر مشقتیں برداشت کریں گے انہیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقیناً اللہ نیکو کاروں ہی کے ساتھ ہے۔

### الروم آیت ۱۵ - پارہ ۲۱

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ ایک باغ میں شاداں فرماں رکھے جائیں گے

### السجدة آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۲۱

ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں یہ آیات مستنکر جب نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔ ان کی پیٹھیں بستروں سے الگ رہتی ہیں، اپنے رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

### السجدة آیت ۱۹ - پارہ ۲۱

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان کے لیے تو جنتوں کی قیام گاہیں ہیں، ضیافت کے طور پر اُن کے اعمال کے بدلے میں۔

### الزمر آیت ۱۰ - پارہ ۲۳

(اے نبیؐ) کہو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو۔ جن لوگوں نے اس دُنیا میں نیک رویہ اختیار کیا ہے ان کے لیے بھلائی ہے اور خدا کی زمین وسیع ہے صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

### الزمر آیت ۱۸ تا ۱۷ - پارہ ۲۳

بخلاف اس کے جن لوگوں نے طاغوت کی بندگی سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کر لیا اُن کے لیے خوشخبری ہے۔ پس (اے نبیؐ) بشارت دے دو میرے اُن بندوں کو جو بات کو غور سے سمجھتے ہیں اور اُس کے بہترین پہلو کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے

ہدایت بخشتی ہے اور یہی دانش مند ہیں۔

### الزُّمَر آیت ۲۰ - پارہ ۲۳

البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈر کر رہے اُن کے لیے بلند عمارتیں ہیں منزل پر منزل بنی ہوئی، جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ کبھی اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

### الزُّمَر آیت ۲۳ تا ۳۵ - پارہ ۲۴

اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور جنہوں نے اُس کو سچ مانا وہی عذاب سے بچنے والے ہیں۔ انہیں اپنے رب کے ہاں وہ سب کچھ سنے گا جس کی وہ خواہش کریں گے۔ یہ ہے نیکی کرنے والوں کی جزا۔ تاکہ جو بدترین اعمال انہوں نے کیے تھے۔ انہیں اللہ اُن کے حساب سے ساقط کر دے اور جو بہترین اعمال وہ کرتے رہے اُن کے لحاظ سے اُن کو اجر عطا فرمائے۔

### الزُّمَر آیت ۶۱ - پارہ ۲۴

اس کے برعکس جن لوگوں نے یہاں تقویٰ کیا ہے ان کے اسباب کامیابی کی وجہ سے اللہ ان کو نجات دے گا، ان کو نہ کوئی گزند پہنچے گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

### الزُّمَر آیت ۷۳ - پارہ ۲۴

اور جو لوگ اپنے رب کی نافرمانی سے پرہیز کرتے تھے انہیں گروہ درگروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ دنیاں پہنچیں گے، اور اس کے دروازے پہلے ہی کھولے جا چکے ہوں گے، تو اس کے منتظرین ان سے کہیں گے کہ "سلام ہو تم پر، بہت اچھے رہے، داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لیے"۔

### المؤمن آیت ۴۰ - پارہ ۲۴

اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مؤمن، ایسے سب لوگ جنت میں داخل ہوں گے جہاں ان کو بے حساب رزق دیا جائے گا۔

### الأنعام آیت ۵۴ - پارہ ۷

جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہو تم پر سلامتی ہے۔ تمہارے رب نے رحم و کرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ یہ اس کا رحم و کرم ہی ہے کہ اگر تم میں سے کوئی نادانی کے ساتھ کسی بُرائی کا ارتکاب کر بیٹھا ہو پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کر لے تو وہ اسے معاف کر دیتا ہے اور نرمی سے کام لیتا ہے!

## الأنعام آیت ۸۲ - پارہ ۷

حقیقت میں تو امن انہی کے لیے ہے اور راہِ راست پر وہی ہیں جو ایمان لائے

اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلودہ نہیں کیا - ۷

## الأنعام آیت ۱۲۵ تا ۱۳۷ - پارہ ۸

پس یہ حقیقت ہے (کہ جسے اللہ ہدایت بخشنے کا ارادہ کرتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہی میں ڈالنے کا ارادہ کرتا ہے اس کے سینے کو تنگ کر دیتا ہے اور ایسا بھینچتا ہے کہ (اسلام کا تصور کرتے ہی) اُسے یوں معلوم ہونے لگتا ہے کہ گویا اس کی رُوح آسمان کی طرت پر داز کر رہی ہے۔ اس طرح اللہ (حق) سے فرار اور نفرت کی، ناپاکی ان لوگوں پر مسلط کر دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے، حالانکہ یہ راستہ مٹتا رہے رب کا سیدھا راستہ ہے اور اس کے نشانات ان لوگوں کے لیے واضح کر دیے گئے ہیں جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔ ان کے لیے اُن کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان کا سرپرست ہے اس صحیح طرزِ عمل کی وجہ سے جو انہوں نے اختیار کیا۔

## الأنعام آیت ۱۵۱ تا ۱۵۳ - پارہ ۸

اے محمدؐ ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں

عائد کی ہیں:

- ۱ - یہ کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔
- ۲ - اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔
- ۳ - اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے۔
- ۴ - اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی۔
- ۵ - اور کسی جان کو جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے ہلاک نہ کرو مگر حق کے ساتھ۔
- یہ باتیں ہیں جن کی ہدایت اس نے تمہیں کی ہے، شاید کہ تم سمجھ لو چھوٹے سے کام نو۔
- ۶ - اور یہ کہ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنے سن رشد کو پہنچ جائے۔
- ۷ - اور تاپ تول میں پورا انصاف کرو، ہم ہر شخص پر ذمہ داری کا اُتسہ ہی بار رکھتے ہیں جتنا اس کے امکان میں ہے۔
- ۸ - اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو۔

۹۔ اور اللہ کے نمد کو پورا کر دو۔

ان باتوں کی ہدایت اللہ نے تمہیں کی ہے شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔

۱۰۔ نیز اس کی ہدایت یہ ہے کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے لہذا تم اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ اُس کے راستے سے ہٹا کر تمہیں پرانا گندہ کر دیں گے۔ یہ ہے وہ ہدایت جو تمہارے رب نے تمہیں کی ہے، شاید کہ تم کج روی سے بچو۔

### الاعراف آیت ۴۲۔ پارہ ۸

بخلاف اس کے جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا ہے اور اچھے کام کیے ہیں۔ اور اس باب میں ہم ہر ایک کو اس کی استطاعت ہی کے مطابق قدر دار ٹھہراتے ہیں۔ وہ اہل جنت ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

### الاعراف آیت ۱۵۴۔ پارہ ۹

جواب میں ارشاد ہوا، "سزا تو میں جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں، مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے، اور اُسے میں ان لوگوں کے حق میں لکھوں گا جو نافرمانی سے پرہیز کریں گے، زکوٰۃ دیں گے اور میری آیات پر ایمان لائیں گے"۔

### الاعراف آیت ۱۷۰۔ پارہ ۹

جو لوگ کتاب کی پابندی کرتے ہیں اور جنہوں نے نماز قائم رکھی ہے، یقیناً ایسے نیک کردار لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے۔

### الاعراف آیت ۱۷۸۔ پارہ ۹

جسے اللہ ہدایت بخشنے لیس وہی راہِ راست پاتا ہے اور جس کو اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دے وہی ناکام و نامراد ہو کر رہتا ہے۔

### الاعراف آیت ۱۸۱۔ پارہ ۹

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق ہدایت اور حق ہی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔

### یونس آیت ۱۰۲۔ پارہ ۱۱

اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جو لوگ ایمان لائے (یعنی جنہوں نے ان صدقاتوں کو قبول کر لیا جو اس کتاب میں پیش کی گئی ہیں) اور نیک اعمال کرتے رہے انہیں اُن کا رب اُن کے ایمان کی وجہ سے سیدھی راہ چلائے گا۔ نعمت بھری جنتوں میں ان کے نیچے نمربیں بہیں گی، وہاں ان کی صدا یہ ہوگی کہ "پاک ہے تو اسے خدا"۔ اُن کی دعا یہ ہوگی کہ "سلامتی



ہو" اور ان کی ہر بات کا خاتمہ اس پر ہو گا کہ "ساری تعریف اللہ رب العالمین ہی کے لیے

ہے۔" ع

**یونس** آیت ۲۶- پارہ ۱۱

جن لوگوں نے بھلائی کا طریقہ اختیار کیا ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور مزید فضل۔ ان کے چہروں پر رُوسیا ہی اور ذلت نہ چھائے گی۔ وہ جنت کے مستحق ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

**یونس** آیت ۶۲ تا ۶۴- پارہ ۱۱

سنو جو اللہ کے دوست ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے تقویٰ کا رویہ اختیار کیا ان کے لیے کسی خوف و رنج کا موقع نہیں ہے۔ دنیا اور آخرت دونوں زندگیوں میں ان کے لیے بشارت ہی بشارت ہے۔ اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

**ہود** آیت ۱۱- پارہ ۱۲

اس عیب سے پاک اگر کوئی ہیں تو بس وہ لوگ جو صبر کرنے والے اور نیکو کار ہیں اور وہی ہیں جن کے لیے درگزر بھی ہے اور بڑا اجر بھی۔

**ہود** آیت ۲۳- پارہ ۱۲

رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اپنے رب ہی کے ہو کر رہے، تو یقیناً وہ جنتی لوگ ہیں اور جنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

**یوسف** آیت ۳۷- پارہ ۱۲

واقعہ یہ ہے کہ میں نے ان لوگوں کا طریقہ چھوڑ کر جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں، اپنے بزرگوں ابراہیم، اسماعیل اور یعقوب کا طریقہ اختیار کیا ہے۔ ہمارا یہ کام نہیں ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھیرائیں۔ درحقیقت یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر اور تمام انسانوں پر (کہ اس نے اپنے سوا کسی کا بندہ ہمیں نہیں بنایا) مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اے زمان کے ساتھیو! تم خود ہی سوچو کہ بہت سے متفرق رب بہتر ہیں یا وہ ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟ اُس کو چھوڑ کر تم جن کی بندگی کر رہے ہو وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہیں کہ بس چند نام ہیں جو تم نے اور ہمارے آباؤ اجداد نے رکھ لیے ہیں اللہ نے اُن کے لیے کوئی سزا نازل نہیں کی۔ فرماں روائی کا اقتدار اللہ کے سوا کسی کے لیے نہیں ہے۔ اس کا حکم ہے کہ خود اس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ یہی ٹھیکہ سیدھا طریقہ زندگی ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

یوسف آیت ۵۶ تا ۵۷ - پارہ ۱۳

ہم اپنی رحمت سے جس کو چاہتے ہیں نوازتے ہیں، نیک لوگوں کا اجر ہمارے ہاں مارا نہیں جاتا، اور آخرت کا اجر ان لوگوں کے لیے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور پھر گناہی ہیں۔

الرعد آیت ۲۴ تا ۲۹ - پارہ ۱۳

بھلا یہ کس طرح ممکن ہے کہ وہ شخص جو تمہارے رب کی اس کتاب کو جو اُس نے تم پر نازل کیا ہے حق جانتا ہے، اور وہ شخص جو اس حقیقت کی طرف سے اندھا ہے، دونوں کیسا ہو جائیں؟ نصیحت تو دانش مند لوگ ہی قبول کیا کرتے ہیں۔ اور اُن کا طرز عمل یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے ساتھ اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں، اُسے مضبوط باندھنے کے بعد توڑ نہیں ڈالتے۔ اُن کی روش یہ ہوتی ہے کہ اللہ نے جن میں روایط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے انہیں برقرار رکھتے ہیں؛ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ میں ان سے بُری طرح حساب نہ لیا جائے۔ ان کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے رب کی رضا کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں؛ نماز قائم کرتے ہیں؛ ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے علائقہ اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں اور بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔ آخرت کا گھران ہی لوگوں کے لیے ہے۔ یعنی ایسے باغ جو اُن کی ابدی قیامگاہ ہوں گے۔ وہ خود بھی اُن میں داخل ہوں گے اور ان کے آباؤ اجداد اور اُن کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو جو صالح ہیں وہ بھی اُن کے ساتھ وہاں جائیں گے۔ ملائکہ ہر طرف سے اُن کے استقبال کے لیے آئیں گے اور ان سے کہیں گے کہ "تم پر سلامتی ہے، تم نے دُنیا میں جس طرح صبر سے کام لیا اُس کی بدولت آج تم اس کے مستحق ہوئے ہو"

الرعد آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۱۳

خبردار رہو! اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوا کرتا ہے پھر جن لوگوں نے دعوتِ حق کو مانا اور نیک عمل کیے وہ خوش نصیب ہیں اور ان کے لیے اچھا انجام ہے۔

ابراہیم آیت ۲۳ - پارہ ۱۳

بجلافت اس کے جو لوگ دُنیا میں ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ ایسے باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ اپنے رب کے اذن سے ہمیشہ رہیں گے، اور وہاں ان کا استقبال سلامتی کی مبارکباد سے ہوگا۔

ابراہیم آیت ۲۷ - پارہ ۱۳

ایمان لانے والوں کو اللہ ایک قولِ ثابت کی بنیاد پر دُنیا اور آخرت، دونوں میں ثبات عطا کرتا ہے۔ اور ظالموں کو اللہ بھٹکا دیتا ہے۔ اللہ کو اختیار ہے جو چاہے کرے۔

## الحجر آیت ۴۵ تا ۴۸ - پارہ ۱۴

بخلوات اس کے متعلق لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ بے خوف و خطر۔ ان کے دلوں میں جو تھوڑی بہت کھوٹا کپٹ ہوگی اسے ہم نکال دیں گے، وہ آپس میں بھائی بھائی بن کر آئے سائے تختوں پر بیٹھیں گے۔ انہیں نہ دیاں کسی مشقت سے پالا پڑے گا اور نہ وہ دیاں سے نکالے جائیں گے۔

## النحل آیت ۳۰ تا ۳۲ - پارہ ۱۴

دوسری طرف جب خدا ترس لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ یہ کیا چیز ہے جو تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے، تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ”بہترین چیز اتنی ہے۔“ اس طرح کے نیکو کار لوگوں کے لیے اس دنیا میں بھی بھائی ہے اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی ان کے حق میں بہتر ہے۔ بڑا اچھا گھر ہے متقیوں کا، دائمی قیام کی جنتیں، جن میں وہ داخل ہوں گے، نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، اور سب کچھ دیاں عین ان کی خواہش کے مطابق ہوگا۔ یہ جزا دیتا ہے اللہ متقیوں کو۔ ان متقیوں کو جن کی رُو میں پاکیزگی کی حالت میں جب ملائکہ قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں ”سلام ہو تم پر، جاؤ جنت میں اپنے اعمال کے بدلے۔“

## النحل آیت ۹۷ - پارہ ۱۴

جو شخص بھی نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن، ہم دنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کریں گے اور آخرت میں، ایسے لوگوں کو ان کے اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق بخشیں گے۔

## النحل آیت ۱۲۸ - پارہ ۱۴

اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگار اور نیک کردار ہوتے ہیں۔

## الاحقاف آیت ۱۳ تا ۱۴ - پارہ ۲۶

یقیناً ہم لوگوں نے کہہ دیا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے پھر اُس پر جم گئے ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ایسے سب لوگ جنت میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اپنے اُن اعمال کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے رہے ہیں۔

## الاحقاف آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۲۶

ہم نے انسان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرے۔ اُس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھا اور مشقت اٹھا کر ہی اُس کو جنا، اور اس کے صلے اور دودھ پھرانے میں تیس بیسے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری طاقت کو پہنچا

اور چالیس سال کا ہو گیا تو اُس نے کہا۔  
 ”اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ میں تیری اُن نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے  
 مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں، اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو، اور  
 میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سکھ دے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور تابع فرمان  
 (مسلم) بندوں میں سے ہوں۔“ اس طرح کے لوگوں سے ہم اُن کے بہترین اعمال کو قبول  
 کرتے ہیں اور ان کی بُرائیوں سے درگزر کرتے ہیں۔ یہ جتنی لوگوں میں شامل ہوں گے  
 اُس بچے و عدسے کے مطابق جو ان سے کیا جاتا رہا ہے۔

### الحج آیت ۱۴ - پارہ ۱۴

(اس کے برعکس) اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، یقیناً  
 ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ اللہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔

### الحج آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۱۴

(دوسری طرف) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اُن کو اللہ ایسی جنتوں  
 میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ وہاں وہ سونے کے کنگنوں اور زینوں  
 سے آراستہ کیے جائیں گے اور ان کے لباس ریشم کے ہوں گے۔ ان کو پاکیزہ بات قبول  
 کرنے کی ہدایت بخشی گئی اور انہیں خدائے ستودہ صفات کا راستہ دکھایا گیا۔

### الحج آیت ۳۲ - پارہ ۱۴

یہ ہے اصل معاملہ (اسے سمجھ لو)، اور جو اللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے  
 تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

### الحج آیت ۳۴ تا ۳۵ - پارہ ۱۴

اور اے نبی! بشارت دے دے عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو جن کا حال  
 یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں، جو مصیبت بھی اُن پر آتی  
 ہے اُس پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اُس میں  
 سے خرچ کرتے ہیں۔

### الحج آیت ۳۸ - پارہ ۱۴

یقیناً اللہ مدافعت کرتا ہے ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے ہیں۔ یقیناً  
 اللہ کسی خائن کا فر نعمت کو پسند نہیں کرتا۔

## الحج آیت ۴۱ - پارہ ۱۴

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے  
 زکوٰۃ دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور بُرائی سے منع کریں گے اور تمام معاملات کا انجام کار  
 اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

## الحج آیت ۴۹ تا ۵۱ - پارہ ۱۴

اے محمدؐ، کہہ دو کہ لوگو! میں تو تمہارے لیے صرف وہ شخص ہوں جو (بُرا وقت آنے  
 سے پہلے) صاف صاف خبردار کرنے والا ہو۔ پھر جو ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں  
 گے ان کے لیے مغفرت ہے اور عزت کی روزی، اور جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی  
 کوشش کریں گے وہ دوزخ کے یار ہیں۔

## الحج آیت ۵۵ - پارہ ۱۴

اور علم سے بہرہ مند لوگ جان لیں کہ یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے اور وہ اس  
 پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل اس کے آگے جھک جائیں، یقیناً اللہ ایمان لانے  
 والوں کو ہمیشہ سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

## التغابن آیت ۹ - پارہ ۲۸

وہ دن ہوگا ایک دوسرے کے مقابلے میں لوگوں کی ہار جیت کا۔ جو اللہ پر ایمان  
 لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، اللہ اس کے گناہ جھاڑ دے گا اور اسے ایسی جنتوں میں  
 داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی  
 بڑی کامیابی ہے۔

## التغابن آیت ۱۱ - پارہ ۲۸

کوئی مصیبت کبھی نہیں آتی مگر اللہ کے اذن ہی سے آتی ہے جو شخص اللہ پر ایمان  
 رکھتا ہو اللہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے، اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

## محمد آیت ۲ - پارہ ۲۶

اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اس چیز کو مان لیا  
 جو محمدؐ پر نازل ہوئی ہے۔ اور ہے وہ سراسر حق ان کے رب کی طرف سے۔ اللہ نے ان  
 کی بُرائیاں ان سے دُور کر دیں اور ان کا حال دُرست کر دیا۔

## محمد آیت ۱۲ - پارہ ۲۶

ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اللہ ان جنتوں میں داخل کرے

گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور کفر کرنے والے بس دنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے لوٹ رہے ہیں، جانوروں کی طرح کھاپی رہے ہیں اور ان کا آخری ٹھکانا جہنم ہے۔

محمد آیت ۱۷ - پارہ ۲۹

رہے وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی ہے، اللہ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انہیں ان کے حصے کا تقویٰ عطا فرماتا ہے۔

الانفال آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۹

سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر اعتماد رکھتے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

البقرة آیت ۲ تا ۵ - پارہ ۱

ہدایت ہے ان پر ہیزگار لوگوں کے لیے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں، جو رزق ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ جو کتاب تم پر نازل کی گئی ہے (یعنی قرآن) اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں ان سب پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے رب کی طرف سے راہِ راست پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

البقرة آیت ۶۲ - پارہ ۱

یقین جانو کہ نبیِ عربیٰ کو ماننے والے ہوں یا یہودی، عیسائی ہوں یا صابی، جو بھی اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے اور اس کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔

البقرة آیت ۸۶ - پارہ ۱

اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے وہی جنتی ہیں اور جنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

البقرة آیت ۱۱۲ - پارہ ۱

حق یہ ہے کہ جو بھی اپنی ہستی کو اللہ کی اطاعت میں سوچ دے اور عملاً نیک رویش پر چلے، اس کے لیے اس کے رب کے پاس اس کا اجر ہے اور ایسے لوگوں کے لیے کسی خوف یا رنج کا موقع نہیں۔

## البقرة آیت ۱۷۷- پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے پہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے ماننے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور قہمیوں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی ربائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور نیک لوگ وہ ہیں کہ جب عہد کریں تو اُسے وفا کریں، اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

## البقرة آیت ۲۱۸- پارہ ۲

بغلاف اس کے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑا اور جہاد کیا ہے، وہ رحمتِ الٰہی کے جائز اُمیدوار ہیں اور اللہ ان کی نغمہ شوں کو معاف کرنے والا اور اپنی رحمت سے انہیں نوازنے والا ہے۔

## البقرة آیت ۲۵۶- پارہ ۲

دین کے معاملے میں کوئی زورِ زبردستی نہیں ہے۔ صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آیا، اُس نے ایک ایسا مضبوط سہارا سنبھال لیا، جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں، اور اللہ جس کا سہارا اُس نے لیا ہے، سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔

## البقرة آیت ۲۵۷- پارہ ۲

جو لوگ ایمان لاتے ہیں، اُن کا حامی و مددگار اللہ ہے اور وہ ان کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا ہے، اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں، اُن کے حامی و مددگار طاغوت ہیں اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں۔ یہ آگ میں جلنے والے لوگ ہیں، جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

## البقرة آیت ۲۷۷- پارہ ۲

ہاں جو لوگ ایمان سے آئیں اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، اُن کا اجر بے شک ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔

## النساء آیت ۵۷- پارہ ۵

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا اور نیک عمل کیے ان کو ہم ایسے باغوں

میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو پاکیزہ بیویاں ملیں گی اور انہیں ہم گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔

النِّسَاء آیت ۱۲۲- پارہ ۵

رہے وہ لوگ جو ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں، تو انہیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا ہوگا۔

النِّسَاء آیت ۱۲۳ تا ۱۲۶- پارہ ۵

اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن، تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرہ برابر حق تلفی نہ ہونے پائے گی۔ اُس شخص سے بہتر اور کس کا طریق زندگی ہو سکتا ہے جن نے اللہ کے آگے تسلیم خم کر دیا اور اپنا رویہ نیک رکھا اور یکسو ہو کر براہیم کے طریقے کی پیروی کی، اُس براہیم کے طریقے کی جسے اللہ نے اپنا دوست بنالیا تھا۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے اور اللہ ہر چیز پر محیط ہے۔

النِّسَاء آیت ۱۲۷- پارہ ۵

آخر اللہ کو کیا پڑی ہے کہ تمہیں خواہ مخواہ سزا دے اگر تم شکر گزار بندے بنے رہو اور ایمان کی روشنی پر چلو۔ اللہ بڑا قادر دان ہے اور سب کے حال سے واقف ہے۔

النِّسَاء آیت ۱۵۲- پارہ ۶

بجائے اس کے جو لوگ اللہ اور اس کے تمام رسولوں کو مانیں، اور ان کے درمیان تفریق نہ کریں، اُن کو ہم ضرور ان کے اجر عطا کریں گے، اور اللہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

آل عمران آیت ۱۶ تا ۱۷- پارہ ۳

یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ مالک ہم ایمان لاتے، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما، اور ہمیں آتش دوزخ سے بچالے۔ یہ لوگ صبر کرنے والے نہیں، راست باز نہیں، فرمانبردار اور فیاض ہیں اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے نصرت کی دعا میں مانگا کرتے ہیں۔

آل عمران آیت ۱۱۰- پارہ ۳

اب دنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اہل کتاب ایمان لاتے تو اتنی کے حق میں بہتر تھا۔ اگرچہ ان میں کچھ لوگ ایمان دار بھی



پائے جاتے ہیں مگر ان کے بیشتر افراد نافرمان ہیں۔

### آل عمران آیت ۱۳۳ تا ۱۳۶ - پارہ ۴

دوڑ کر چلو اُس راہ پر جو تمہارے رب کی بخشش اور اُس جنت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے، اور وہ اُن خدا ترس لوگوں کے لیے مہیا کی گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بد حال ہوں یا خوش حال، جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔ اور جن کا حال یہ ہے کہ اگر کبھی کوئی فحش کام اُن سے سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے وہ اپنے اڈ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو معاف اللہ انہیں یاد آجاتا ہے اور اس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں۔ کیونکہ اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کر سکتا ہو۔ اور وہ کبھی دیدہ و دانستہ اپنے کیسے پر اصرار نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی جزا ان کے رب کے پاس یہ ہے کہ وہ ان کو معاف کر دے گا اور ایسے باغوں میں انہیں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ کیسا اچھا بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کے لیے۔

### آل عمران آیت ۱۴۲ تا ۱۴۳ - پارہ ۴

بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جو شخص ہمیشہ اللہ کی رضا پر چلنے والا ہو وہ اُس شخص کے سے کام کرے جو اللہ کے غضب میں گھر گیا ہو اور جس کا آخری ٹھکانا جہنم ہو جو بدترین ٹھکانا ہے؟ اللہ کے نزدیک دونوں قسم کے آدمیوں میں بدرجہا فرق ہے اور اللہ سب کے اعمال پر نظر رکھتا ہے۔

### آل عمران آیت ۱۹۸ - پارہ ۴

برعکس اس کے جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کی طرف سے یہ سائن ضیافت ہے ان کے لیے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی سب سے بہتر ہے۔

### الحديد آیت ۱۴ - پارہ ۴

کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے ذکر سے گھٹیں اور اُن کے نازل کردہ حق کے آگے جھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ایک لمبی مدت اُن پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے

اور آج اُن میں سے اکثر فاسق بننے ہوئے ہیں؟

**الطَّلَاق** آیت ۲ من ۳ تا ۲۸ - پارہ ۲۸

جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا، اللہ اُس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جو اللہ اُس کا گمان بھی نہ جانتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسہ کرے اُس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

**الطَّلَاق** آیت ۴ من ۵ تا ۲۸ - پارہ ۲۸

جو شخص اللہ سے ڈرے اُس کے معاملہ میں وہ سہولت پیدا کر دیتا ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کی بڑائیوں کو اس سے دُور کر دے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

**الطَّلَاق** آیت ۱۱ من ۲۸ - پارہ ۲۸

جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اللہ اُسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

**الاحزاب** آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۱

ایمان لانے والوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو سچا کر دکھایا ہے۔ ان میں سے کوئی اپنی نذر پوری کر چکا اور کوئی وقت آنے کا منتظر ہے۔ انہوں نے اپنے رویے میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ (یہ سب کچھ اُس لیے ہوا) تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کی جزا دے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے اور چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے، بے شک اللہ غفور و رحیم ہے۔

**الاحزاب** آیت ۲۵ - پارہ ۲۲

بالیقین جو مرد اور جو عورتیں مسلم ہیں، مومن ہیں، مطیع فرمان ہیں، راست باز ہیں، صابر ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں، اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔

**الاحزاب** آیت ۴۶ تا ۴۸ - پارہ ۲۲

بشارت دے دو اُن لوگوں کو جو (تم پر) ایمان لائے ہیں کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے اور ہرگز نہ دلو کفار و منافقین سے، کوئی پروا نہ کرو ان کی اذیت ساقی

کی اور بھروسہ کر لو اللہ پر، اللہ ہی اس کے لیے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اس کے سپرد کر دے۔

الاحزاب آیت ۴۰ تا ۴۱ - پارہ ۲۲

اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا۔ جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے۔ اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

النور آیت ۳۶ تا ۳۸ - پارہ ۱۸

(اُس کے نور کی طرف ہدایت پانے والے) اُن گھروں میں پائے جاتے ہیں جن کی عزت کرنے کا، اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ نے اذن دیا ہے۔ اُن میں ایسے لوگ صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور اقامت نماز و ادائے زکوٰۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اٹھنے اور دیدے پتھر جانے کی نوبت آجائے گی، اور وہ یہ سب کچھ اس لیے کرتے ہیں، تاکہ اللہ ان کے بہترین اعمال کی جزا اُن کو دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے، اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔

النور آیت ۵۱ تا ۵۲ - پارہ ۱۸

ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ رسول ان کے مقدمے کا فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ ایسے ہی لوگ فلاح پاتے والے ہیں، اور کامیاب وہی ہیں جو اللہ اور رسول کی فرماں برداری کریں اور اللہ سے ڈریں اور اس کی نافرمانی سے بچیں۔

النور آیت ۵۵ - پارہ ۱۸

اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے اُن لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ ان کو اسی طرح زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح اُن سے پہلے گزرے گئے لوگوں کو بنا چکا ہے، اُن کے لیے اُن کے اس دین کو مضبوط بنیادوں پر قائم کر دے گا جسے اللہ تعالیٰ نے اُن کے حق میں پسند کیا ہے، اور اُن کی (موجودہ) حالت خوف کو امن سے بدل دے گا، بس وہ میری بندگی کریں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔

## التَّوْبَةُ آیت ۶۲ - پارہ ۱۸

مومن تو اصل میں وہی ہیں جو اللہ اور اُس کے رسولؐ کو دل سے مانیں اور جب کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسولؐ کے ساتھ ہوں تو اُس سے اجازت لیے بغیر نہ جائیں (اسے نبیؐ) جو لوگ تم سے اجازت مانگتے ہیں وہی اللہ اور رسولؐ کے ماننے والے ہیں، پس جب وہ اپنے کسی کام سے اجازت مانگیں تو جسے تم چاہو اجازت دے دیا کرو اور ایسے لوگوں کے حق میں اللہ سے دُعا ئے مغفرت کیا کرو، اللہ یقیناً غفور و رحیم ہے۔

## المجادلة آیت ۲۲ - پارہ ۲۸

تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جنہوں نے اللہ اور اُس کے رسولؐ کی مخالفت کی ہے خواہ وہ اُن کے باپ ہوں، یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے اہل خاندان۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف ایک روح عطا کر کے ان کو قوت بخشی ہے۔۔۔۔۔ وہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار رہو۔ اللہ کی پارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

## الفتح آیت ۴ - پارہ ۲۶

زمین اور آسمانوں کے سب لشکر اللہ کے قبضہ قدرت میں ہیں اور وہ علیم حکیم ہے۔ (اُس نے یہ کام اس لیے کیا ہے) تاکہ مومن مردوں اور عورتوں کو ہمیشہ رہنے کے لیے ایسی جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور اُن کی بُرائیاں اُن سے دُور کر دے۔ اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے۔

## الفتح آیت ۲۹ - پارہ ۲۶

محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں، اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کھتا رہ سکتے اور آپس میں رحیم ہیں۔ تم جب دیکھو گے انہیں رکوع و سجود، اور اللہ کے فضل اور خوشنودی کی طلب میں مشغول پاؤ گے۔ سجود کے اثرات ان کے پھروں پر موجود ہیں جن سے وہ الگ پہچانے جاتے ہیں۔ یہ ہے اُن کی صفت توراہ میں اور انجیل میں اُن کی مثال یوں دی گئی ہے کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے پہلے کو نپل نکالی، پھر اس کو تقویت دی، پھر وہ گد رانی پھر اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی۔ کاشت کرنے والوں کو وہ خوشش کرتی ہے تاکہ کھتا ران کے پھلنے پھولنے پر جلیں۔ اس گروہ کے لوگ جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں اللہ نے اُن سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔

## المائدة آیت ۵۴ - پارہ ۶

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھرتا ہے (تو پھر جانے)  
اللہ اور بہت سے ایسے لوگ پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ ان کو محبوب  
ہوگا، جو مومنوں پر نرم اور کفار پر سخت ہوں گے، جو اللہ کی راہ میں جدوجہد کریں گے  
اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے، یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے  
عطا کرتا ہے، اللہ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

## المائدة آیت ۵۵ تا ۵۶ - پارہ ۶

تمہارے رفیق تو حقیقت میں صرف اللہ اور اللہ کا رسول اور وہ اہل ایمان ہیں جو  
نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں اور جو اللہ اور اس کے  
رسول اور اہل ایمان کو اپنا رفیق بنالے اُسے معلوم ہو کہ اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے

والی ہے۔

## المائدة آیت ۹۹ - پارہ ۶

(یقیناً جانو کہ یہاں اجارہ کسی کا بھی نہیں ہے) مسلمان ہوں یا یہودی، صابی ہوں یا  
عیسائی، جو بھی اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا بے شک اس کے لیے  
بہتر کسی عورت کا مقام ہے نہ رنج کا۔

## المائدة آیت ۸۴ تا ۸۵ - پارہ ۷

اور وہ کہتے ہیں کہ "آخر کیوں نہ ہم اللہ پر ایمان لائیں اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے  
اسے کیوں نہ مان لیں جب کہ ہم اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں  
شامل کرے؟ ان کے اس قول کی وجہ سے اللہ نے ان کو ایسی جنتیں عطا کیں جن کے نیچے نہریں بہتی  
ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ جزا ہے نیک رویہ اختیار کرنے والوں کے لیے۔

## المائدة آیت ۹۳ - پارہ ۷

جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے گئے انہوں نے پہلے جو کچھ کھایا یا پیا تھا اس پر  
کوئی گرفت نہ ہوگی بشرطیکہ وہ آئندہ ان چیزوں سے بچے رہیں جو حرام کی گئی ہیں اور ایمان پر ثابت  
قدم رہیں اور اچھے کام کریں، پھر جس جس چیز سے روکا جائے اس سے ڈکیں اور جو فرمانِ الٰہی جو  
اُسے مانیں، پھر خدا ترسی کے ساتھ نیک رویہ رکھیں، اللہ نیک کردار لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

## المستحیة آیت ۱۲ - پارہ ۲۸

اسے نبی، جب تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں اور اس بات

کا عہد کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھر نہ لائیں گی اور کسی امر معروف میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی، تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے حق میں اللہ سے دعا کی مغفرت کرو، یقیناً اللہ درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

### التوبة آیت ۹۹ - پارہ ۱۱

اور انہی بدویوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ فرج کرتے ہیں اُسے اللہ کے ہاں تقرباً اور رسول کی طرف سے رحمت کی دُعا میں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں۔ ہاں! وہ ضرور اُن کے لیے تقرب کا ذریعہ ہے اور اللہ ضرور ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### التحریم آیت ۱۱ - پارہ ۲۸

اور اہل ایمان کے معاملہ میں اللہ فرعون کی بیوی کی مثال پیش کرتا ہے جب کہ اُس نے دُعا کی "اے میرے رب، میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے بچالے اور ظالم قوم سے مجھ کو نجات دے۔"

### التوبة آیت ۴۲ تا ۴۶ - پارہ ۱۰

مومن مرد، مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت ہو کر رہے گی، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔ ان مومن مردوں اور عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے کہ انہیں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سدا بہار باغوں میں ان کے لیے پاکیزہ قیام گاہیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ کی خوشنودی انہیں حاصل ہوگی۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

### التوبة آیت ۱۰۰ - پارہ ۱۱

وہ ہاجر و انصار جنہوں نے سب سے پہلے دعوتِ ایمان پر لبیک کہنے میں سبقت کی، نیز وہ جو بعد میں راستبازی کے ساتھ ان کے پیچھے آئے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی عظیم الشان کامیابی ہے۔

## التَّوْبَةُ آیت ۱۱۱ - پارہ ۱۱

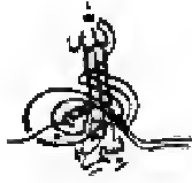
حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مالِ جنت کے بدلے خرید لیے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے اور مارتے اور مرتے ہیں۔ ان سے (جنت کا وعدہ) اللہ کے ذمے ایک پختہ وعدہ ہے۔ توراہ اور انجیل اور قرآن میں۔ اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہو؟ پس خوشیاں مناؤ اپنے اُس سودے پر جو تم نے خدا سے چُکا لیا ہے، یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

## التَّوْبَةُ آیت ۱۱۲ - پارہ ۱۱

اللہ کی طرف بار بار پلٹنے والے، اس کی بندگی نبھانے والے، اُس کی تعریف کے گُن گانے والے، اس کی خاطر زمین میں گردش کرنے والے، اس کے آگے رکوع اور سجدے کرنے والے، نیکی کا حکم دیتے والے، بدی سے روکنے والے، اور اللہ کے حدود کی حفاظت کرنے والے، (اس مشان کے ہوتے ہیں وہ مومن جو اللہ سے خرید و فروخت کا یہ معاملہ طے کرتے ہیں) اور اے نبی! ان مومنوں کو خوشخبری دے دو۔

## الحجرات آیت ۱۵ - پارہ ۲۶

حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر انہوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہی پتے لوگ ہیں۔



## اللہ تعالیٰ کا خوف

**الملك** آیت ۱۲- پارہ ۲۹  
جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، یقیناً اُن کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر۔

**المعارج** آیت ۲۷ تا ۲۸- پارہ ۲۹  
جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں، کیونکہ ان کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں ہے جس سے کوئی بے خوف ہو۔

**النزعت** آیت ۱۷ تا ۱۹- پارہ ۳۰  
”فرعون کے پکس جھا، وہ سرکش ہو گیا ہے، اور اس سے کہہ کیا تو اس کے لیے تیار ہے کہ پاکیزگی اختیار کرے اور میں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں تو (اُس کا) خوف تیرے اندر پیدا ہو۔“

**الانبیاء** آیت ۳۸ تا ۴۹- پارہ ۱۷  
پہلے ہم موسیٰؑ اور ہارونؑ کو فرقان اور روشنی اور نصیحت عطا کر چکے ہیں اُن مستحق لوگوں کی بھلائی کے لیے جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈریں اور جن کو (حساب کی) اُس گھڑی کا کھٹکا لگا ہوا ہو۔

**الشعراء** آیت ۱۸۳ تا ۱۸۴- پارہ ۱۹  
زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو اور اُس ذات کا خوف کرو جس نے تمہیں اور گزشتہ نسلوں کو پیدا کیا ہے۔

**لقمن** آیت ۳۳- پارہ ۲۱  
لوگو، بچو اپنے رب کے غضب سے اور ڈرو اُس دن سے جب کہ کوئی



باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہوگا۔ فی الواقع اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس یہ دُنیا کی زندگی نہیں دھوکے میں نہ ڈالے۔ اور نہ دھوکہ باز تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکا دینے پائے۔

### الزَّمَر آیت ۱۰ - پارہ ۲۳

(اے نبی) کوہ کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو۔ جن لوگوں نے اس دُنیا میں نیک رویہ اختیار کیا ہے ان کے لیے بھلائی ہے اور خدا کی زمین وسیع ہے، صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

### الزَّمَر آیت ۱۳ - پارہ ۲۳

کوہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا ٹون ہے۔

### الزَّمَر آیت ۵۳ تا ۵۸ - پارہ ۲۴

پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور مطیع بن جاؤ اس کے قبل اس کے کہ تم پر عذاب آئے اور پھر کہیں سے تمہیں مدد نہ مل سکے۔ اور پیروی اختیار کر لو اپنے رب کی سچی ہوتی کتاب کے بہترین پہلو کی، قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آئے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ بعد میں کوئی شخص کہے: "افسوس میری اس تفصیر پر جو میں اللہ کی جناب میں کرتا رہا، بلکہ میں تو اُلٹا مذاق اُڑانے والوں میں شامل تھا۔" یا کہے: "کاش اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی تو میں بھی متقیوں میں سے ہوتا۔" یا عذاب دیکھ کر کہے: "کاش مجھے ایک موقع اور مل جائے اور میں بھی نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں۔"

### الانعام آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۷

کوہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو ڈرتا ہوں کہ ایک بڑے خوفناک دن مجھے سزا بھگتنی پڑے گی۔ اس دن جو سزا سے بچ گیا اس پر اللہ نے بڑا ہی رحم کیا اور یہی نمایاں کامیابی ہے۔

### الحج آیت ۲۳ تا ۳۵ - پارہ ۱۷

ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ مقرر کر دیا ہے تاکہ (اس امت کے) لوگ ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کو بخشے ہیں۔ (ان مختلف طریقوں کے اندر مقصد ایک ہی ہے) پس تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے اور اسی کے نام مطیع فرمان بنو۔ اور اے نبی، بشارت دے دے عاجزانہ روکش اختیار

کرنے والوں کو، جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سننے میں تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں، جو مصیبت بھی ان پر آتی ہے اُس پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

**التغابن آیت ۱۵ تا ۱۶۔ پارہ ۲۸**

تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں، اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔ لہذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو، اور سزا اور اطاعت کرو، اور اپنے مال خرچ کرو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے جو اپنے دل کی تلخی سے محفوظ رہ گئے بس وہی خلاص پانے والے ہیں۔

**الانفال آیت ۲ تا ۳۔ پارہ ۹**

سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے، اور وہ اپنے رب پر اعتماد رکھتے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ہاری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

**الانفال آیت ۲۹۔ پارہ ۹**

اے ایمان لائے والو، اگر تم خدا ترسی اختیار کرو گے تو اللہ تمہارے لیے فیصلہ کرنے کی قوت بہم پہنچا دے گا اور تمہاری برائیوں کو تم سے دُور کر دے گا، اور تمہارے قصور معاف کرے گا، اللہ بڑا افضل فرمانے والا ہے۔

**النساء آیت ۱۔ پارہ ۴**

لوگو، اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اُس کا ایک جوڑا بنا یا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیے۔ اُس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جا لو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

**النساء آیت ۱۳۱۔ پارہ ۵**

تم سے پہلے جن کو ہم نے کتاب دی تھی انہیں بھی یہی ہدایت کی تھی اور اب تم کو بھی یہی ہدایت کرتے ہیں کہ خدا سے ڈرتے ہوئے کام کرو۔ لیکن اگر تم نہیں مانتے تو نہ مانو، آسمان و زمین کی ساری چیزوں کا مالک اللہ ہی ہے اور وہ بے نیاز

ہے، ہر تعریف کا مستحق۔

### آل عمران آیت ۱۷۵-۱۷۶ پارہ ۴

اب تمہیں معلوم ہو گیا کہ وہ دراصل شیطان تھا جو اپنے دوستوں سے خواہ مخواہ ڈرا رہا تھا۔ لہذا آئندہ تم انسانوں سے ڈرنا مجھ سے ڈرنا اگر تم حقیقت میں صاحب ایمان ہو۔

### آل عمران آیت ۱۹۸-۱۹۹ پارہ ۴

برعکس اس کے جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں، ان کے لیے ایسے مانع ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کی طرف سے یہ سامان ضیافت ہے ان کے لیے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی سب سے بہتر ہے۔

### آل عمران آیت ۲۰۰-۲۰۱ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلے میں پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کے لیے کمر بستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

### الحديد آیت ۲۸ تا ۲۹- پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے گا اور تمہیں وہ نوز بختے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے، اور تمہارے قصور معاف کر دے گا، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔ (تم کو یہ روشنی اختیار کرنی چاہیے) تاکہ اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے فضل پر ان کا کوئی احبارہ نہیں ہے، اور یہ کہ اللہ کا فضل اُس کے اپنے ہی ہاتھ میں ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور وہ بڑے فضل والا ہے۔

### الحشر آیت ۱۸ تا ۱۹- پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اُس نے کل کے لیے کیا سامان کیا ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ یقیناً تمہارے ان اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے انہیں خود اپنا نفس بھلا دیا، یہی لوگ فاسق ہیں۔

## الطَّلَاق آیت ۷ تا ۳ - پارہ ۲۸

پھر جب وہ اپنی (عدت کی) مدت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلے طریقے پر اُن سے جُدا ہو جاؤ اور وہ ایسے آدمیوں کو گواہ بنا لو جو تم میں سے صاحبِ عدل ہوں اور (اسے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کرو۔ یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے ہر اُس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اُس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کرے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسہ کرے اُس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

## الطَّلَاق آیت ۵ - پارہ ۲۸

یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کی بُرائیوں کو اُس سے دُور کرے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

## الطَّلَاق آیت ۱۰ - پارہ ۲۸

پس اللہ سے ڈرو اے صاحبِ عقل لوگو جو ایمان لاتے ہو، اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت نازل کر دی ہے۔

## الاحزاب آیت ۲ تا ۲۱ - پارہ ۲۱

اے نبی! اللہ سے ڈرو اور کفار و منافقین کی اطاعت نہ کرو، حقیقت میں عظیم اور حکیم تو اللہ ہی ہے۔ پیروی کرو اس بات کی جس کا اشارہ تمہارے رب کی طرف سے تمہیں کیا جا رہا ہے۔ اللہ ہر اُس بات سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

## الاحزاب آیت ۷ تا ۷۱ - پارہ ۲۲

اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال کو درست کر دے گا۔ اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

## المائدہ آیت ۳ - پارہ ۴

..... آج کافروں کو تمہارے دین کی طرف سے پوری مایوسی ہو چکی

ہے۔ لہذا تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو.....

## المائدہ آیت ۸ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے ہو۔ کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کرے کہ انصاف سے پھر جاؤ۔ عدل کرو، یہ تقویٰ سے زیادہ نزدیک ہے۔ اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو، جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

## المائدہ آیت ۱۱ - پارہ ۶

اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو، ایمان رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

## المائدہ آیت ۳۵ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور اس کی جناب میں باریابی کا ذریعہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جدوجہد کرو، شاید کہ تمہیں کامیابی نصیب ہو جائے۔

## المائدہ آیت ۴۴ - پارہ ۶

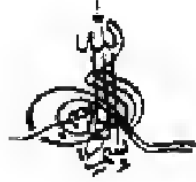
پس (اے گروہ یہود) تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو ذرا ذرا سے معاوضے لے کر پہنچا چھوڑ دو۔ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔

## التَّوْبَةُ آیت ۱۱۹ - پارہ ۱۱

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

## البینۃ آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۳۰

جو لوگ ایمان لے آئے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، وہ یقیناً بہترین خلافت ہیں۔ اُن کی جزا اُن کے رب کے ہاں دائمی قیام کی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ کچھ ہے اُس شخص کے لیے جس نے اپنے رب کا خون کیا ہو۔



## اللہ تعالیٰ پر بھروسہ

الشوری آیت ۳۶ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی چند روزہ زندگی کا سر و سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

الملك آیت ۲۹ - پارہ ۲۹

ان سے کہو وہ بڑا رحیم ہے، اسی پر ہم ایمان لاتے ہیں، اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں پڑا بُخا کون ہے۔

الفرقان آیت ۵۸ - پارہ ۱۹

اے محمدؐ، اُس خدا پر بھروسہ رکھو جو زندہ ہے اور کبھی مرنے والا نہیں۔ اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو۔ اپنے بندوں کے گناہوں سے بس اسی کا باخبر ہونا کافی ہے۔

الشعراء آیت ۲۱۷ تا ۲۲۰ - پارہ ۱۹

اور اُس زبردست اور رحیم پر توکل کرو جو اُس وقت تمہیں دیکھ رہا ہوتا ہے جب تم اُٹھتے ہو اور سجدہ گزار لوگوں میں تمہاری نقل و حرکت پر نگاہ رکھتا ہے وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

النمل آیت ۷۹ - پارہ ۲۰

پس اے نبیؐ، اللہ پر بھروسہ رکھو، یقیناً تم صریح حق پر ہو۔

## لَمْتَن آیت ۲۲ - پارہ ۲۱

جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو، اُس نے  
فی الواقع ایک بھروسے کے قابل سہارا تمام لیا۔ اور سارے معاملات کا آخری  
فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ ہے۔

## الزَّمَر آیت ۳۸ - پارہ ۲۲

بس ان سے کہہ دو کہ میرے لیے اللہ ہی کافی ہے، بھروسہ کرنے والے  
اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

## يُولَس آیت ۸۴ تا ۸۶ - پارہ ۱۱

موسٰیؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ: "لوگو، اگر تم واقعی اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو  
اس پر بھروسہ کرو اگر مسلمان ہو۔" انہوں نے جواب دیا: "ہم نے اللہ ہی پر  
بھروسہ کیا، اسے ہمارے رب، ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائشوں کا موجب بنا،  
اور اپنی رحمت سے ہم کو کافروں سے نجات دے۔"

## هُود آیت ۱۲۳ - پارہ ۱۲

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ چھپا ہوا ہے سب اللہ کے قبضہ قدرت میں  
ہے اور سارا معاملہ اُسی کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ بس اے نبیؑ، تو اُسی کی  
بندگی کر اور اُسی پر بھروسہ رکھ، جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تیرا رب اس سے  
بے خبر نہیں ہے۔

## النحل آیت ۱۰۱ تا ۱۰۲ - پارہ ۱۴

جو لوگ ظلم سہنے کے بعد اللہ کی خاطر ہجرت کر گئے ہیں ان کو ہم دنیا ہی  
میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش جان لیں وہ  
مظلوم جنہوں نے صبر کیا ہے اور جو اپنے رب کے بھروسے پر کام کر رہے ہیں (کہ کیسا  
اچھا انجام اُن کا منتظر ہے)۔

## النحل آیت ۹۸ تا ۱۰۰ - پارہ ۱۴

پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطانِ رجیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔  
اُسے اُن لوگوں پر تسلط حاصل نہیں جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے  
ہیں۔ اس کا زور تو اُنہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو اپنا سرپرست بناتے اور  
اس کے بہکانے سے شکر کرتے ہیں۔

## التغابن آیت ۱۳ - پارہ ۲۸

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں، لہذا ایمان لانے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

## الانفال آیت ۴۹ - پارہ ۱۰

جب کہ منافقین اور وہ سب لوگ جن کے دلوں کو روگ لگا ہوا ہے، کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو تو ان کے دین نے ضبط میں مبتلا کر رکھا ہے۔ حالانکہ اگر کوئی اللہ پر بھروسہ کرے تو یقیناً اللہ بڑا ہر دست اور دانا ہے۔

## الانفال آیت ۶۱ - پارہ ۱۰

اور اے نبی، اگر دشمن صلح و سلامتی کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کے لیے آمادہ ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو، یقیناً وہی سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

## النساء آیت ۸۱ - پارہ ۵

وہ تم پر کہتے ہیں کہ ہم صلح فرمان ہیں۔ مگر سب تمہارے پاس سے نکلتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ راتوں کو جمع ہو کر تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتا ہے۔ اللہ ان کی یہ ساری سرگوشیاں لکھ رہا ہے۔ تم ان کی پروا نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو، وہی بھروسہ کے لیے کافی ہے۔

## آل عمران آیت ۱۲۲ - پارہ ۲

یاد کرو جب تم میں سے دو گروہ بڑولی دکھانے پر آمادہ ہو گئے تھے، حالانکہ اللہ ان کی مدد پر موجود تھا اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

## آل عمران آیت ۱۵۹ - پارہ ۲

..... پھر جب تمہارا عزم کسی رائے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کرو۔ اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔

## آل عمران آیت ۱۶۰ - پارہ ۲

اللہ تمہاری مدد پر ہو تو کوئی طاقت تم پر غالب آنے والی نہیں، اور وہ تمہیں چھوڑ دے، تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کر سکتا ہو؟ پس جو سچے مومن ہیں ان کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

## الطلاق آیت ۳ - پارہ ۲۸

جو اللہ پر بھروسہ کرے اس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا



ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

### الاحزاب آیت ۳۔ پارہ ۲۱

اللہ پر توکل کرو، اللہ ہی وکیل ہونے کے لیے کافی ہے۔

### الاحزاب آیت ۷۷ تا ۸۴۔ پارہ ۲۲

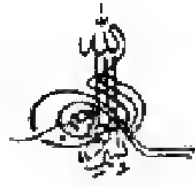
بشارت دے دو ان لوگوں کو جو (تم پر) ایمان لائے ہیں کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔ اور ہرگز نہ دو کفار و منافقین سے کوئی پروا نہ کرو ان کی اذیت رسائی کی اور بھروسہ کرو اللہ پر، اللہ ہی اس کے لیے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اس کے سپرد کرے۔

### المجادلة آیت ۱۰۔ پارہ ۲۸

کانا چھوٹی تو ایک شیطان کام ہے اور وہ اس لیے کی جاتی ہے کہ ایمان لانے والے لوگ اس سے رنجیدہ ہوں، حالانکہ بے اذن خدا وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

### التوبة آیت ۵۱۔ پارہ ۱۰

ان سے کہو "ہمیں ہرگز کوئی (برائی یا بھلائی) نہیں پہنچتی مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے، اور اہل ایمان کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔"



## انسان کا خوف

النساء آیت ۷۷ - پارہ ۵

تم نے ان لوگوں کو بھی دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو؟ اب جو انہیں لڑائی کا حکم دیا گیا تو ان میں سے ایک فریق کا حال یہ ہے کہ لوگوں سے ایسا ڈر رہے ہیں جیسا خدا سے ڈرنا چاہیے یا کچھ اس سے بھی بڑھ کر۔ کہتے ہیں خدایا، یہ ہم پر لڑائی کا حکم کیوں لکھ دیا؟ کیوں نہ ہمیں ابھی کچھ اور ٹہلت دی؟ ان سے کہو، دنیا کا سرمایہ زندگی ٹھوڑا ہے، اور آخرت ایک خدا ترس انسان کے لیے زیادہ بہتر ہے، اور تم پر ظلم ایک شتمہ برابر بھی نہ کیا جائے گا۔

آل عمران آیت ۷۵ - پارہ ۴

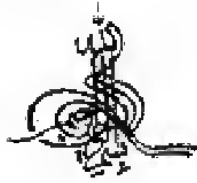
اب تمہیں معلوم ہو گیا کہ وہ دراصل شیطان تھا جو اپنے دوستوں سے خواہ مخواہ ڈرا رہا تھا۔ لہذا آئندہ تم انسانوں سے نہ ڈرنا، مجھ سے ڈرنا اگر تم حقیقت میں صاحب ایمان ہو۔

المائدہ آیت ۳۲ - پارہ ۶

..... آج کانسروں کو تمہارے دین کی طرف سے پوری مایوسی ہو چکی ہے۔ لہذا تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو.....

المائدہ آیت ۴۴ - پارہ ۶

پس (اسے گروہ بیہود) تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو ذرا ڈرانے سے معاذ منے لے کر بیچنا چھوڑ دو۔ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔



## تقویٰ

المدثر آیت ۵۳ تا ۵۶ - پارہ ۲۹

ہرگز نہیں، اہل بات یہ ہے کہ یہ آخرت کا خوف نہیں رکھتے۔ ہرگز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے۔ اب جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کر لے۔ اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے، اللہ ہی ایسا چاہے۔ وہ اس کا حق دار ہے کہ اُس سے آفتوئی کیا جائے اور وہ اس کا اہل ہے کہ (تقویٰ کرنے والوں کو) بخش دے۔

طہ آیت ۱۳۲ - پارہ ۱۶

اپنے اہل و عیال کو نماز کی تلقین کرو۔ اور خود بھی اس کے پابند رہو۔ تم تم سے کوئی رزق نہیں چاہتے، رزق تو ہم ہی تمہیں دے رہے ہیں۔ اور انجام کی بھلائی تقویٰ ہی کے لیے ہے۔

الزمر آیت ۶۰ تا ۶۱ - پارہ ۲۳

آج جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ باندھے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے۔ کیا جہنم میں شہتروں کے لیے کافی جگہ نہیں ہے؟ اس کے برعکس جن لوگوں نے یہاں تقویٰ کیا ہے ان کے اسباب کا میا بی کی دجہ سے اللہ ان کو نجات دے گا۔ ان کو نہ کوئی گزند پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

الاعراف آیت ۹۶ - پارہ ۹

اگر سستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ کی روش اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے، مگر انہوں نے تو جھٹلایا، لہذا ہم نے ان کے برے اعمال کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔

یوسف آیت ۹۰ من - پارہ ۱۳

..... حقیقت یہ ہے کہ اگر کوئی تقویٰ اور صبر سے کام لے

تو اللہ کے ہاں ایسے نیک لوگوں کا اجر مارا نہیں جاتا۔

یوسف آیت ۱۰۹ من - پارہ ۱۳

پھر کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ اُن قوموں کا انجام نظر نہ آیا۔ جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ یقیناً آخرت کا گھران لوگوں کے لیے اور زیادہ بہتر ہے جنہوں نے پیغمبروں کی بات مان کر تقویٰ کی روش اختیار کی، کیا اب بھی تم لوگ نہ سمجھو گے؟

النحل آیت ۱۲۸ - پارہ ۱۴

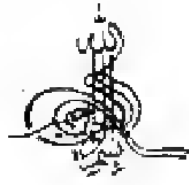
اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگار اور نیک کردار ہوتے ہیں۔

الحج آیت ۳۲ - پارہ ۱۷

یہ ہے اصل معاملہ (۱ سے سمجھ لو) اور جو اللہ کے مقرر کردہ شعار کا اقرار کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

الحج آیت ۳۷ - پارہ ۱۷

نہ اُن کے (قربانی کے جانوروں کے) گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں نہ خون، مگر اُسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ اُس نے ان کو تمہارے لیے اس طرح مسخر کیا ہے تاکہ اس کی بخشش پرتی ہدایت پر تم اس کی تکبیر کرو۔ اور اے نبی! بشارت سے لے نیکو کار لوگوں کو۔



## صبر

ختم السجدة آیت ۲۴ تا ۳۵ - پارہ ۲۴

اور اسے نبی - نبی اور بدی یکساں نہیں ہیں - تم بدی کو اُس نبی سے دفع کرو جو بہترین ہو - تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے - یہ صفت نصیب نہیں ہوتی، مگر اُن لوگوں کو جو صبر کرنے ہیں اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر اُن لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں -

الشوری آیت ۴۱ تا ۴۲ - پارہ ۲۵

اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں اُن کو ملامت نہیں کی جاسکتی، ملامت کے مستحق تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں - ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے - البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے تو یہ بڑی اولوالعزمی کے کاموں میں سے ہے -

المعارج آیت ۵ - پارہ ۲۹

پس لے نبی، صبر کرو، اور صبر بھی ایسا جس میں شکایت کا نام نہ ہو -

القلعہ آیت ۴۸ - پارہ ۲۹

پس اپنے رب کا فیصلہ صادر ہونے تک صبر کرو اور مچھلی والے (یونس) کی طرح نہ ہو جاؤ، جب اُس نے پکارا تھا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا -

المدثر آیت ۱ تا ۷ - پارہ ۲۹

اسے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے، اٹھو اور خبردار کرو - اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو اور اپنے کپڑے پاک رکھو - اور گندگی سے دور رہو -

اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کے لیے۔

اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو۔

**الحصر** آیت ۱ تا ۳۰۔ پارہ ۳۰۔

زمانے کی قسم، انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے، سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

**ساق** آیت ۳۹ تا ۴۰۔ پارہ ۲۶

پس اے نبی، جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں ان پر صبر کرو، اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو، طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے، اور رات کے وقت پھر اس کی تسبیح کرو اور سجدہ ریزوں سے فارغ ہونے کے بعد بھی۔

**الطور** آیت ۴۸ تا ۴۹۔ پارہ ۲۷

اے نبی، اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو، تم ہماری نگاہ میں ہو۔ تم جب اُٹھو تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، رات کو بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور سارے جب پلٹتے ہیں اُس وقت بھی۔

**البلد** آیت ۱۷۔ پارہ ۳۰

(اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی)..... آدمی

اُن لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر اور (عقبتِ خدا پر) رحم کی تلقین کی۔

**طہ** آیت ۱۳۰۔ پارہ ۱۶

پس اے محمد، جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اُن پر صبر کرو، اور اپنے رب کی حمد و ثناء کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے، اور رات کے اوقات میں بھی تسبیح کرو اور دن کے کناروں پر بھی، شاید کہ تم خوش ہو جاؤ۔

**المؤمنون** آیت ۱۰۴ تا ۱۱۱۔ پارہ ۱۸

تم وہی لوگ تو ہو کہ میرے کچھ بندے جب کہتے تھے کہ سائے ہمارے پروردگار، ہم ایمان لائے، ہمیں معاف کر دے، ہم پر رحم کر، تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے تو تم نے اُن کا مذاق بنایا۔ یہاں تک کہ ان کی ضد نے تمہیں یہ بھی بھلا دیا کہ میں بھی

کوئی ہوں، اور تم اُن پر ہنستے رہو۔ آج اُن کے اُس صبر کا میں نے یہ پھل دیا ہے کہ تُو ہی کامیاب ہیں۔

### الفرقان آیت ۳، تا ۷۵ - پارہ ۱۹

جو دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھ کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا۔" یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے صبر کا پھل منزلِ بلند کی شکل میں پاتیں گے۔ آداب و تسکینات سے اُن کا استقبال ہوگا۔

### القصاص آیت ۷۹، تا ۸۰ - پارہ ۲۰

ایک روز وہ (قارون) اپنی قوم کے سامنے اپنے پورے خزانے میں نکلا۔ جو لوگ حیاتِ دنیا کے طالب تھے وہ اسے دیکھ کر کہنے لگے: "کاش ہمیں بھی وہی کچھ ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے، یہ تو بڑے نصیبے والا ہے۔" مگر جو لوگ علم رکھنے والے تھے وہ کہنے لگے: "افسوس تمہارے حال پر، اللہ کا ثواب بہتر ہے اُس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اور یہ دولت نہیں ملتی مگر صبر کرنے والوں کو؟"

### لقمن آیت ۱۷ - پارہ ۲۱

بیٹا، نماز قائم کر، نیکی کا حکم دے، بدی سے منع کر، اور جو صیبت بھی پڑے اس پر صبر کر۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کی بڑی تاکید کی گئی ہے۔

### العنکبوت آیت ۵۸، تا ۵۹ - پارہ ۲۱

جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان کو ہم جنت کی بلند و بالا عمارتوں میں رکھیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی عمدہ اجر ہے عمل کرنے والوں کے لیے۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے صبر کیا ہے اور جو اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

### الزمر آیت ۹۰ - پارہ ۲۱

پس (اے نبی) صبر کرو، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور ہرگز ہلکا نہ پائیں

یہ تم کو وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے۔ ع

### الزمر آیت ۱۰ - پارہ ۲۳

(اے نبی) کہو کہ اے میرے بندو جو ایمان لاتے ہو، اپنے رب سے ڈرو۔ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک رویہ اختیار کیا ہے ان کے لیے بھلائی ہے، اور خدا کی زمین وسیع ہے۔

صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

### المؤمن آیت ۵۵ - پارہ ۲۴

پس اسے نبی صبر کرو، اللہ کا وعدہ برحق ہے، اپنے قصور کی معافی چاہو اور صبح و شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو۔

### الاعراف آیت ۸۷ - پارہ ۸

اگر تم میں سے ایک گروہ اس تعلیم پر جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں، ایمان لانا ہے اور دوسرا ایمان نہیں لانا، تو صبر کے ساتھ دیکھتے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

### یونس آیت ۱۰۹ - پارہ ۱۱

اور اے نبی، تم اس ہدایت کی پیروی کیسے جاؤ جو تمہاری طرف بذریعہ وحی بھیجی جا رہی ہے، اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

### ہود آیت ۹ تا ۱۱ - پارہ ۱۲

اگر کبھی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد پھر اس سے محروم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس ہوتا ہے اور ناشکری کرنے لگتا ہے، اور اگر اس مصیبت کے بعد جو اس پر آئی تھی ہم اسے نعمت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے ہے میرے تو سارے ڈکٹر پار ہو گئے، پھر وہ پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے۔ اس عیب سے پاک اگر کوئی ہیں تو بس وہ لوگ جو صبر کرنے والے اور نیکو کاریں، اور وہی ہیں جن کے لیے درگزر بھی ہے اور بڑا اجر بھی۔

### ہود آیت ۱۱۵ - پارہ ۱۲

اور صبر کرو، اللہ نیک کرنے والوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا۔

### یوسف آیت ۹۰ - پارہ ۱۳

حقیقت یہ ہے کہ اگر کوئی تقویٰ اور صبر سے کام لے تو اللہ کے ہاں ایسے نیک لوگوں کا اجر مارا نہیں جاتا۔

### الترعد آیت ۲۲ تا ۲۴ - پارہ ۱۳

اُن کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے رب کی رضا کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے علائقہ اور پوشیدہ خراج



کرتے ہیں، اور بڑائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر اپنی لوگوں کے لیے ہے، یعنی ایسے باغ جو ان کی ابدی قیام گاہ ہوں گے۔ وہ خود بھی ان میں داخل ہوں گے اور ان کے آباء و اجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں۔ جو جو صالح ہیں وہ بھی ان کے ساتھ وہاں جائیں گے۔ ملائکہ ہر طرف سے ان کے استقبال کے لیے آئیں گے اور ان سے کہیں گے کہ "تم پر سلامتی ہے تم نے دنیا میں جس طرح صبر سے کام لیا اس کی بدولت آج تم اس کے منتظر ہوئے ہو۔"

### النحل آیت ۴۱ تا ۴۲ - پارہ ۱۴

جو لوگ ظلم سہنے کے بعد اللہ کی خاطر ہجرت کر گئے ہیں ان کو ہم دنیا ہی میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش جان لیں وہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا ہے اور جو اپنے رب کے بھروسے پر کام کر رہے ہیں دکھ کیسا اچھا انجام ان کا منتظر ہے۔

### النحل آیت ۹۶ - پارہ ۱۴

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ فنا ہو جائے والا ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہی باقی رہنے والا ہے، اور ہم ضرور صبر سے کام لینے والوں کو ان کے اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق دیں گے۔

### النحل آیت ۱۱۰ - پارہ ۱۴

جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب ایمان لانے کی وجہ سے (وہ تباہ گئے تو انہوں نے گھر بار چھوڑ دیے، ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور صبر سے کام لیا، ان کے لیے یقیناً تیرا رب غفور و رحیم ہے۔ ع

### النحل آیت ۱۲۶ - پارہ ۱۴

اور اگر تم لوگ بدلہ لو تو اسی قدر لے لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو۔ لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے۔

### النحل آیت ۱۲۷ - پارہ ۱۴

اے محمدؐ، صبر سے کام کیے جاؤ۔ اور تمہارا یہ صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔ ان لوگوں کی حرکات پر رنج نہ کرو اور نہ ان کا چال بازیوں پر دل تنگ ہو۔

ص ۱۴ آیت ۲۳ - پارہ ۲۳

اسے نبی، صبر کرو ان باتوں پر جو یہ لوگ بناتے ہیں۔

الحج آیت ۲۲ میں تا ۳۵ - پارہ ۱۴

اور اسے نبی، بشارت دے دے عاجزانہ روئش اختیار کرنے والوں کو، جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں، جو مصیبت بھی ان پر آتی ہے اس پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

المزمل آیت ۱۰ - پارہ ۲۹

اور جو باتیں لوگ بنا رہے ہیں ان پر صبر کرو اور شرافت کے ساتھ ان سے الگ ہو جاؤ۔

الانفال آیت ۳۶ - پارہ ۱۰

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

الانفال آیت ۶۶ - پارہ ۱۰

اچھا اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا اور اسے معلوم ہوا کہ ابھی تم میں کمزوری ہے، اگر تم میں سے سو آدمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر اور ہزار آدمی ایسے ہوں تو وہ ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آئیں گے اور اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

البقرة آیت ۱۵۳ - پارہ ۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر اور نماز سے مدد لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

البقرة آیت ۱۵۵ تا ۱۵۷ - پارہ ۲

اور ہم ضرور تمہیں خوف و خطر، فاقہ کشی، جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے، تو کہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہیں پلٹ کر جانا ہے۔ انہیں خوشخبری دے دو۔ ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی، اسکی رحمت ان پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست زو ہیں۔

### آل عمران آیت ۱۷ - پارہ ۳

یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں، راست باز ہیں، فرمانبردار اور فیاض ہیں، اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دعائیں مانگا کرتے ہیں۔

### آل عمران آیت ۱۲۰ - پارہ ۳

تمہارا بھلا ہونا ہے تو ان کو گڑا معلوم ہوتا ہے اور تم پر کوئی سببت آتی ہے تو یہ غمخس ہوتے ہیں۔ مگر ان کی کوئی تدبیر تمہارے خلاف کارگر نہیں ہو سکتی بشرطیکہ تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس پر حاوی ہے۔

### آل عمران آیت ۱۴۲ - پارہ ۳

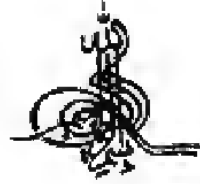
کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ نو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں جانیں نڈھالنے والے اور اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔

### آل عمران آیت ۱۸۶ - پارہ ۳

مسلمانو، تمہیں مال اور جان دونوں کی آزمائشیں پیش آ کر رہیں گی، اور تم اہل کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف وہ بانیں سٹو گے۔ اگر ان سب حالات میں تم صبر کرو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے۔

### آل عمران آیت ۲۰۰ - پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلے میں پامردی دکھاؤ۔ حق کی خدمت کے لیے کمر بستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ فلاج پاؤ گے۔



## مُصِيبَتٌ مِّنْ جَانِبِ اللَّهِ

التغابن آیت ۱۱- پارہ ۲۸

کوئی مصیبت کبھی نہیں آتی مگر اللہ کے اذن ہی سے آتی ہے۔ جو شخص  
اللہ پر ایمان رکھتا ہو اللہ اُس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے اور اللہ کو  
ہر چیز کا علم ہے۔

---



## عفو و درگزر اور حسن سلوک

الشوری آیت ۴۰ - پارہ ۲۵

بُرَّائِي كَا بَدَلُ وَلَيْسَ بِیْ بُرَّائِي هِیْةٌ مِّمَّنْ یُؤْتِی السَّلَامَ وَاُولَئِكَ هُمُ السَّالِمُونَ  
بُرَّائِي كَا بَدَلُ وَلَيْسَ بِیْ بُرَّائِي هِیْةٌ مِّمَّنْ یُؤْتِی السَّلَامَ وَاُولَئِكَ هُمُ السَّالِمُونَ  
بُرَّائِي كَا بَدَلُ وَلَيْسَ بِیْ بُرَّائِي هِیْةٌ مِّمَّنْ یُؤْتِی السَّلَامَ وَاُولَئِكَ هُمُ السَّالِمُونَ

الشوری آیت ۴۱ تا ۴۲ - پارہ ۲۵

اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد برائیاں اُن کو ملامت نہیں کی جاسکتی، ملامت کے مستحق  
تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے  
لیے دردناک عذاب ہے البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے تو یہ بڑے اُولُو الْعِزَّةِ  
کے کاموں میں سے ہے۔

الزخرف آیت ۸۹ - پارہ ۲۵

اِیْمَانُ لَانِیْ وَالْوَالِدِیْنَ سِیْئَاتِهِنَّ لِیَ غَیْرُ حَرَامٍ وَاُولَئِكَ هُمُ السَّالِمُونَ  
اِیْمَانُ لَانِیْ وَالْوَالِدِیْنَ سِیْئَاتِهِنَّ لِیَ غَیْرُ حَرَامٍ وَاُولَئِكَ هُمُ السَّالِمُونَ  
اِیْمَانُ لَانِیْ وَالْوَالِدِیْنَ سِیْئَاتِهِنَّ لِیَ غَیْرُ حَرَامٍ وَاُولَئِكَ هُمُ السَّالِمُونَ

معلوم ہو جائے گا۔

الجاثیة آیت ۱۴ تا ۱۵ - پارہ ۲۵

اِسْمِیْ اَنْزِلْنٰهُ عَلٰی سِدْرٍ مَّجْدٍ وَاُولَئِكَ هُمُ السَّالِمُونَ  
اِسْمِیْ اَنْزِلْنٰهُ عَلٰی سِدْرٍ مَّجْدٍ وَاُولَئِكَ هُمُ السَّالِمُونَ  
اِسْمِیْ اَنْزِلْنٰهُ عَلٰی سِدْرٍ مَّجْدٍ وَاُولَئِكَ هُمُ السَّالِمُونَ

الاعراف آیت ۱۹۹ - پارہ ۹

اِسْمِیْ اَنْزِلْنٰهُ عَلٰی سِدْرٍ مَّجْدٍ وَاُولَئِكَ هُمُ السَّالِمُونَ  
اِسْمِیْ اَنْزِلْنٰهُ عَلٰی سِدْرٍ مَّجْدٍ وَاُولَئِكَ هُمُ السَّالِمُونَ  
اِسْمِیْ اَنْزِلْنٰهُ عَلٰی سِدْرٍ مَّجْدٍ وَاُولَئِكَ هُمُ السَّالِمُونَ

جاہلوں سے نہ الجھو۔

### الحجر آیت ۸۶ تا ۱۳۰ - پارہ ۱۳

ہم نے زمین اور آسمانوں کو اور ان کی سب موجودات کو حق کے سوا کسی اور بنیاد پر خلق نہیں کیا ہے اور فیصلے کی گھڑی یقیناً آنے والی ہے، پس اسے حمد، تم زبان لوگوں کی بیہودگیوں پر مشرینانہ درگزر سے کام لو۔ یقیناً تم سارا رب سب کا خالق ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

### النحل آیت ۹۰ - پارہ ۱۳

اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔

### النحل آیت ۱۲۶ - پارہ ۱۳

اور اگر تم لوگ بدلہ لو تو میں اسی قدر لے لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو۔ لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے۔

### الاحقاف آیت ۲۵ - پارہ ۲۶

پس اے نبیؐ، صبر کرو جس طرح اولوالعزم رسولوں نے صبر کیا ہے، اور ان کے معاملہ میں جلدی نہ کرو۔ جس روز یہ لوگ اُس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا انہیں خوف دلایا جا رہا ہے تو انہیں یوں معلوم ہوگا کہ جیسے دُنیا میں دن کی ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ بات پہنچا دی گئی، اب کیا نافرمان لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک ہوگا؟

### الحج آیت ۲۴ تا ۲۵ - پارہ ۱۴

اور اے نبیؐ بشارت دے دے عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں جو مصیبت بھی ان پر آئی ہے اُس پر صبر کرتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

### التغابن آیت ۱۴ - پارہ ۲۸

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارا دشمن ہیں ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم غفور و درگزر سے کام لو اور معاف کر دو، تو اللہ غفور و رحیم ہے۔

### البقرة آیت ۱۹۵ - پارہ ۲

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ تمہارے دشمنوں کو پسند کرتا ہے۔

## البقرۃ آیت ۲۶۳- پارہ ۳

ایک میٹھا بول اور غلطی معاف کرنا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دکھ ہو۔ اللہ نے نبی زہے اور بڑ باری اس کی صفت ہے۔

## البقرۃ آیت ۲۶۸- پارہ ۳

شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور شرمناک طرز عمل اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے، مگر اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کی امید دلاتا ہے۔ اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔

## النساء آیت ۳۶- پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ، اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے، اور ان لوگوں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پیسہ دار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

## النساء آیت ۳۸ تا ۴۹- پارہ ۶

اللہ اس کو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگوئی پر زبان کھولے، الا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو، اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے (مظلوم ہونے کی صورت میں اگرچہ تم کو بدگوئی کا حق ہے) لیکن اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کیے جاؤ، یا کم از کم بُرائی سے درگزر کرو تو اللہ کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے حالانکہ سزا دینے پر قدرت رکھتا ہے۔

## آل عمران آیت ۱۳۳- پارہ ۴

اور وہ (جنت) ان خدا ترس لوگوں کے لیے مہیا کی گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بد حال ہوں یا خوش حال۔ جو غصے کو پنی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔

## آل عمران آیت ۱۵۹- پارہ ۴

(اے پیغمبر!) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہونے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تند خو اور سنگدل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے بچھٹ جاتے۔ ان کے قصور معاف کرو، ان کے حق میں دُعاے مغفرت کرو، اور دین کے کام میں ان کو بھی شریک مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عزم کسی راستے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر

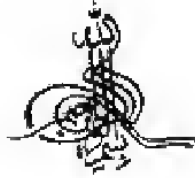
بھروسہ کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اُمی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔  
**التورہ آیت ۲۸** - پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا  
 بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور مہاجرین کے سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے۔ انہیں  
 معاف کر دینا چاہیے اور درگزر کرنا چاہیے کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟ اور  
 اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔

**المائدہ آیت ۱۳** - پارہ ۶

جو تعلیم انہیں دینی اسرائیل کو دی گئی تھی اس کا بڑا حصہ بھول چکے ہیں اور آئے  
 دن تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ ان میں سے بہت کم لوگ اس عیب سے  
 بچے ہوئے ہیں۔ دل پس جب یہ اس حال کو پہنچ چکے ہیں تو جو شرارتیں بھی یہ کریں وہ ان سے عین  
 متوقع ہیں، لہذا انہیں معاف کرو اور ان کی حرکات سے چشم پوشی کرتے رہو، اللہ ان لوگوں کو  
 پسند کرتا ہے جو احسان کی روش دکھتے ہیں۔





## انتقام

ضم السجدة - آیت ۲۵ تا ۲۴ - پارہ ۲۴

اور اسے نبی یکتا اور بری کبھی نہیں ہیں۔ تم ہدی کو اس کی نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو  
تم دیکھو گے تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہو تو یہی جتنی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ یہ عفت  
نسیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو بڑا صبر کرتے ہیں اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا۔ مگر ان لوگوں  
کو جو بڑے نصیب والے ہیں۔

الشوری آیت ۴۰ - پارہ ۲۵

بھائی کا بدلہ ویسی ہی بھائی ہے، پھر جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کرے اس کا اجر  
اللہ کے ذمہ ہے، اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

الشوری آیت ۴۱ تا ۴۳ - پارہ ۲۵

اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں، ان کو ظلمت نہیں کی جاسکتی، ظلمت  
کے مستحق تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں ایسے  
لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے۔ تو یہ  
بڑی اڈو العزیمی کے کاموں میں سے ہے۔

التحل آیت ۱۲۶ - پارہ ۱۴

اور اگر تم لوگ بدلہ لو تو اس قدر سے جو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو۔ لیکن اگر تم صبر  
کو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے۔

الشوری آیت ۳۶ اور ۳۹ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سرو سامان ہے اور  
جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی، وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو

ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں اور.....

جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔

**الحج آیت ۶۰** - پارہ ۱۷

اور جو کوئی بدلہ لے، ویسا ہی جیسا اس کے ساتھ کیا گیا، اور پھر اس پر زیادتی بھی کی گئی ہو، تو اللہ اس کی مدد ضرور کرے گا۔ اللہ معاف کرنے والا اور درگزر کرنے والا ہے۔

**البقرة آیت ۱۹۴** - پارہ ۲

ماہ حرام کا بدلہ ماہ حرام ہی ہے اور تمام حرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہوگا۔ لہذا جو تم پر دست درازی کرے، تم بھی اسی طرح اس پر دست درازی کرو۔ اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان رکھو کہ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ ہے، جو اس کی حدود توڑنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

**النساء آیت ۱۳۸ تا ۱۳۹** - پارہ ۶

اللہ اس کو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگوئی پر زبان کھولے، الا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو اور اللہ سب کچھ سنتے والا اور جاننے والا ہے۔ (منظوم ہونے کی صورت میں اگرچہ تم کو بدگوئی کا حق ہے، لیکن اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کیے جاؤ یا کم از کم بُرائی سے درگزر کرو تو اللہ کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے حالانکہ سزا دینے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔



## غصہ کا پینا

الشُّورَى آیت ۲۶ تا ۳۰ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سرو سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائدار بھی۔ وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصہ آجائے تو درگزر کرتے ہیں۔

آلِ عَمْرَانَ آیت ۱۳۳ تا ۱۴۴ - پارہ ۴

دوڑ کر چلو اُس راہ پر جو تمہارے رب کی بخشش اور اُس جنت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے اور وہ اُن خدا ترس لوگوں کے لیے مہیا کی گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بد حال ہوں یا خوش حال جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔

آلِ عَمْرَانَ آیت ۱۵۹ - پارہ ۴

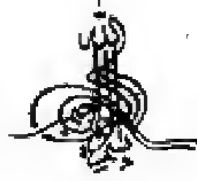
(اے پیغمبر!) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم اُن لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تند خو اور سنگدل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے پھٹ جاتے۔ ان کے قصور معاف کر دو، ان کے حق میں دُعاؤں سے مغفرت کرو، اور دین کے کام میں ان کو بھی شریک مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عزم کسی رائے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کر دو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔



## نیکی بدی کو مٹاتی ہے

ہود آیت ۱۱۳ - پارہ ۱۲

اور دیکھو، نماز قائم کرو دن کے دونوں سطروں پر اور کچھ رات گزرنے پر —  
 درحقیقت نیک کام مٹا دیتے ہیں بُرے کاموں کو۔ یہ ایک یاد دہانی ہے ان لوگوں  
 کے لیے جو خدا کو یاد رکھنے والے ہیں۔



## بدی کے بدلے نیکی

حکم السجدة آیت ۳۴ تا ۳۵ - پارہ ۲۴

اور اسے نبیؐ، نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔ تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری درست بن گیا ہے۔ یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں، اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔

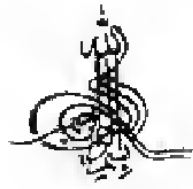
المؤمنون آیت ۹۶ تا ۹۸ - پارہ ۱۸

اے محمدؐ، بُرائی کو اُس طرز عمل سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ جو کچھ باتیں وہ تم پر بتاتے ہیں وہ ہمیں خوب معلوم ہیں۔ اور دُعا کرو کہ ہر دور دُعا، میں شبائین کی اُنکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بلکہ اے میرے رب، میں تو اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

القصص آیت ۵۳ تا ۵۴ - پارہ ۲۰

اور جب یہ اُن کو سُنا یا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ”ہم اس پر ایمان لائے، یہ واقعی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے، ہم تو پہلے ہی سے مسلم ہیں۔“ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دوبار دیا جائے گا اُن ثابت قدمی کے بدلے جو انہوں نے دکھائی۔ وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اللہ میں کو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگئی پر زبان کھولے ، والا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو ،  
 اور اللہ سب کچھ سُنتے والا اور جانتے والا ہے (مظلوم ہونے کی صورت میں اگرچہ تم کو بدگئی  
 کا حق ہے) لیکن اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کیے جاؤ یا کم از کم بُرائی سے درگزر کرو تو  
 اللہ کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے حالانکہ سزا دینے پر پوری قدرت  
 رکھتا ہے۔



## احسان

المُدَّثِّرُ آیت ۶ تا ۷ - پارہ ۲۹

اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کے لیے - اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو -

المَائِدَةُ آیت ۱۳ من - پارہ ۶

القدَّانُ لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں -





## جاہلوں سے سلوک

### الزخرف آیت ۸۹- پارہ ۲۵

اچھا، اے نبیؐ، ان سے درگزر کرو اور کہہ دو کہ سلام ہے تمہیں، عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

### الفرقان آیت ۶۳- پارہ ۱۹

رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم خیال چلتے ہیں اور جاہل ان کے منہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں تم کو سلام۔

### القصاص آیت ۵۵- پارہ ۲۰

اور جب انہوں نے (اہل ایمان نے) بیہودہ بات سنی تو یہ کہہ کر اس سے کنارہ کش ہو گئے کہ "ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے، تم کو سلام ہے، ہم جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔"

### الاعراف آیت ۱۹۹ تا ۲۰۱- پارہ ۹

اے نبیؐ، نرمی و درگزر کا طریقہ اختیار کرو، معروف کی تلقین کیے جاؤ، اور جاہلوں سے نہ الجھو۔ اگر کبھی شیطان تمہیں لگائے تو اللہ کی پستہ مانگو، وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ حقیقت میں جو لوگ منہی ہیں ان کا حال تو یہ ہوتا ہے کہ کبھی شیطان کے اثر سے کوئی بُرا خیال اگر انہیں چھو بھی جاتا ہے تو وہ فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں صاف نظر آتے لگتا ہے کہ ان کے لیے صحیح طریق کار کیا ہے۔

### المزمل آیت ۹ تا ۱۰- پارہ ۲۹

وہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے لہذا اٹھی کو اپنا وکیل بنا لو اور جو باتیں لوگ بتا رہے ہیں ان پر صبر کرو اور شرافت کے ساتھ ان سے الگ ہو جاؤ۔



## المزمل آیت ۱۱ - پارہ ۲۹

ان مجھلانے والے خوش حال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مجھ پر چھوڑ دو، اور انہیں ذرا  
کچھ دیر اسی حالت پر رہنے دو۔

## التوبہ آیت ۶ - پارہ ۲۰

اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص پیناہ مانگ کر تمہارے پاس آنا چاہے (تاکہ اللہ  
کا کلام سنے) تو اسے پیناہ دے دو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔ پھر اسے اس کے  
مامن تک پہنچا دو۔ یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔



## نعمتوں کی ناشکری

ہود آیت ۱۰- پارہ ۱۲

اگر کبھی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد پھر اس سے محروم کر دیتے ہیں تو وہ بایکس ہونا ہے اور ناشکری کرنے لگتا ہے۔ اور اگر اس مصیبت کے بعد جو اس پر آئی تھی ہم اسے نعمت کا مزا چکھانے میں تو کہتا ہے میرے تو سارے دلدادہ پار ہو گئے۔ پھر وہ پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے۔

النحل آیت ۵۳ تا ۵۵ - پارہ ۱۲

تم کو جو نعمت بھی حاصل ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب کوئی سخت وقت تم پر آتا ہے تو تم لوگ خود اپنی ٹریڈیں لے کر اس طرف دوڑنے ہو۔ مگر جب اللہ اس وقت کو ٹال دیتا ہے تو بیکار تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو (اس مہربانی کے شکر یہ میں) شریک کرنے لگتا ہے تاکہ اللہ کے احسان کی ناشکری کرے۔ اچھا مزہ کر لو، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

النحل آیت ۱۱۲ - پارہ ۱۲

اللہ ایک بستی کی مثال دیتا ہے۔ وہ امن و امان کی زندگی بسر کر رہی تھی اور ہر طرف سے اس کو بفرافعت رزق پہنچ رہا تھا کہ اس نے اللہ کی نعمتوں کا کفران شروع کر دیا۔ تب اللہ نے اس کے باشندوں کو اُن کے کرتوتوں کا یہ مزہ چکھایا کہ بھوک اور خوف کی مصیبتیں ان پر چھا گئیں۔



## شکر گزار

**الضحیٰ** آیت ۱۱۹ - پارہ ۳۰

لہذا یتیم پر سستی نہ کرو اور سائل کو نہ بھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو۔

**العنکبوت** آیت ۸۰۴ - پارہ ۳۰

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے اور وہ خود اس پر گواہ ہے اور

وہ مال و دولت کی محبت میں بڑی طرح مبتلا ہے۔

**سبا** آیت ۱۳ - پارہ ۲۲

اسے آل و اولاد، عمل کرو شکر کے طریقے پر، میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں۔

**النمل** آیت ۲۰ - پارہ ۱۹

اور جو کوئی شکر کرتا ہے اس کا شکر اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے۔ ورنہ کوئی ناشکرا

کرے تو میرا رب بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ بزرگ ہے۔

**النمل** آیت ۷۳ - پارہ ۲۰

حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب تو لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

**النمل** آیت ۷۸ - پارہ ۲۰

اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا اس حالت میں کہ تم کچھ نہ جانتے تھے۔

اُس نے تمہیں کان دیے، آنکھیں دیں، اور سوچنے والے دل دیے، اس لیے کہ تم شکر گزار بنو۔

**القصاص** آیت ۷۳ - پارہ ۲۰

یہ اسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم درات میں ہو سکو

حاصل کرو اور (دن کو) اپنے رب کا فضل تلاش کرو، شاید کہ تم شکر گزار بنو۔

### ابراہیم آیت ۲۸ تا ۳۰ - پارہ ۱۳

تم نے دیکھا اُن لوگوں کو جنہوں نے اللہ کی نعمت پائی اور اُسے کفرانِ نعمت سے بدل  
 فرالا اور اپنے ساتھ اپنی قوم کو بھی بلاکت کے گھر میں جھونک دیا۔ یعنی بھسترم، جس میں وہ ٹھیکے  
 جائیں گے اور وہ بدترین جائے قرار ہے۔ اور اللہ کے کچھ ہمسرے تجویز کر لیے تاکہ وہ انہیں  
 اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں۔ ان سے کہو، اچھا مزے کر لو، آخر کار تمہیں پلٹ کر جانا  
 دوزخ ہی میں ہے۔

### لقمان آیت ۱۲ من - پارہ ۲۱

جو کوئی شکر کرے اُس کا شکر اُس کے اپنے ہی لیے مفید ہے۔ اور جو کفر کرے تو حقیقت  
 میں اللہ بے نیاز اور آپ کا محمود ہے۔

### البقرہ آیت ۱۵۲ - پارہ ۲

لذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا، اور میرا شکر ادا کرو، کفرانِ نعمت نہ کرو۔

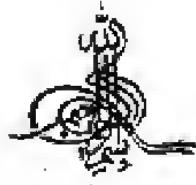
### المائدہ آیت ۶ من - پارہ ۶

اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا، مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور  
 اپنی نعمت تم پر تمام کر دے، شاید کہ تم شکر گزار بنو۔



# دُنیاوی دولت اور اس کی حقیقت

572



## اللہ کا فضل

بنی اسرائیل آیت ۸۴ تا ۸۷ - پارہ ۱۵

اور اے محمدؐ، ہم چاہیں تو وہ سب کچھ تم سے چھین لیں جو ہم نے وحی کے ذریعہ سے تم کو عطا کیا ہے، پھر تم ہمارے مقابلے میں کوئی حمایت نہ پاؤ گے جو اسے واپس دلا سکے۔ یہ تو جو کچھ تمہیں ملا ہے تمہارے رب کی رحمت سے ملا ہے، حقیقت یہ ہے کہ اس کا فضل تم پر بہت بڑا ہے۔

الحديد آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۲۷

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لانا۔ اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے گا۔ اور تمہیں وہ ثور بچھٹے گا جس کی رتوں میں تم چلو گے اور تمہارے قصور معاف کر دے گا، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔ (تم کو یہ روش اختیار کرنی چاہیے) تاکہ اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے فضل پر اُن کا کوئی اجارہ نہیں ہے اور یہ کہ اللہ کا فضل اُس کے اپنے ہی ہاتھ میں ہے۔ جیسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور وہ بڑے فضل والا ہے۔

الطلاق آیت ۲ کن تا ۳ کن - پارہ ۲۸

ہر اُس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اُس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اُسے ایسے راستے سے رزق دے گا جس سے اُس کا گمان بھی نہ جانا ہو۔



## عزّت

فناطر آیت ۱۰ - پارہ ۲۲

جو کوئی عزت چاہتا ہو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ عزت ساری کی ساری اللہ کی ہے۔ اس کے ہاں جو چیز اوپر چڑھتی ہے وہ صرف پاکیزہ قول ہے اور عمل صالح اس کو اوپر چڑھاتا ہے۔ رہے وہ لوگ جو بے ہجڑہ چالیازباہن کرتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے، اور ان کا کمر خود ہی غارت ہونے والا ہے۔

الحج آیت ۸ - پارہ ۱۷

اور جسے اللہ ذلیل و خوار کر دے، اسے پھر کوئی عزت دینے والا نہیں ہے۔ اللہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔

الحج آیت ۷۲ - پارہ ۱۷

واقفہ یہ ہے کہ قوت اور عزت والا تو اللہ ہی ہے۔

النساء آیت ۱۳۸ تا ۱۳۹ - پارہ ۵

اور جو منافق اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق بناتے ہیں انہیں یہ مژدہ سنا دو کہ ان کے لیے دروناک سزا تیار ہے۔ کیا یہ لوگ عزت کی طلب میں ان کے پاس جاتے ہیں؟ حالانکہ عزت تو ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

آل عمران آیت ۲۴ - پارہ ۳

کو خدا یا مالک کے مالک! تو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے چھین لے، جسے چاہے عزت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

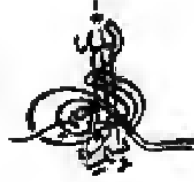


### المنافقون آیت ۸۔ پارہ ۲۸

یہ کہتے ہیں کہ ہم مدینے واپس پہنچ جائیں تو جو عورت والا ہے وہ ذلیل کو وہاں سے نکال باہر کرے گا۔ حالانکہ عورت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہے، مگر یہ منافق جانتے نہیں ہیں۔ ۷

### الحجرات آیت ۱۳۔ پارہ ۲۶

لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہاری قومیں اور برادریاں بنا دیں تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔



## عزّت کی روزی

الحج ایت ۲۹ تا ۵ - پارہ ۱۷

اسے ”خمر“ کہہ دو کہ ”لوگو“ میں تو تمہارے لیے وہ شخص ہوں جو (بڑا وقت آنے سے پہلے) صاف صاف خبردار کر دینے والا ہو۔ پھر جو ایران لائیں گے اور نیک عمل کریں گے ان کے لیے مغفرت ہے اور عزّت کی روزی۔ اور جو ہماری آیات کو نبچا دکھانے کی کوشش کریں گے وہ دوزخ کے یار ہیں۔



## مُفلسی کی زندگی

البقرة آیت ۲۶۸ - پارہ ۳

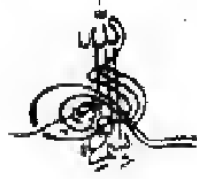
شیطان تمہیں مفلس سے ڈراتا ہے اور شرمناک طرز عمل اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ مگر اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کی امید دلاتا ہے۔ اللہ بڑا فرح دست اور وانا ہے۔

النساء آیت ۳۴ - پارہ ۵

اور جو فضیلت اللہ نے تم میں سے ایک پر دوسرے کو دی ہے اس کی تناء کرو۔ جو کچھ مردوں نے کمایا ہے اس کے مطابق اُن کا حصہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے۔ اس کے مطابق اُن کا حصہ۔ یا اللہ سے اس کے فضل کی دعا مانگیں رہو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

التوبة آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۱۰

اے نبی، ان میں سے بعض لوگ صدقات کی تقسیم میں تم پر اعتراضات کرتے ہیں۔ اگر اس مال میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو خوش ہو جائیں اور نہ دیا جائے تو بگڑنے لگتے ہیں۔ کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسول نے جو کچھ بھی انہیں دیا تھا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے کہ "اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور اپنے فضل سے ہمیں اور بہت کچھ دے گا اور اس کا رسول بھی ہم پر عنایت فرمائے گا، ہم اللہ ہی کی طرف نظر جمائے ہوتے ہیں۔" ع



## ایام کا الٹ پھیر

آل عمران آیت ۱۰۱-۱۰۲

اس وقت اگر تمہیں چوٹ لگی ہے تو اس سے پہلے ایسی ہی چوٹ تمہارے مخالف فریق کو بھی لگ چکی ہے۔ یہ تو زمانہ کے نشیب و فراز ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں۔ تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا کہ اللہ دیکھنا چاہتا تھا کہ تم میں سچے مومن کون ہیں اور ان لوگوں کو چھانٹ لینا چاہتا تھا جو واقعی (راستی کے) گواہ ہوں۔ کیوں کہ ظالم لوگ اللہ کو پسند نہیں ہیں۔



## آزمائش

القلم آیت ۱۷ تا ۳۳ - پارہ ۲۹

ہم نے ان اہل کفر کو اسی طرح آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ایک باغ کے مٹوں کو آزمائش میں ڈالنا تھا۔ جب انہوں نے تم کھائی کہ صبح سویرے ضرور اپنے باغ کے پھل توڑیں گے اور وہ کوئی استثنا نہیں کر رہے تھے۔ رات کو وہ سوئے پڑے تھے کہ تمہارے رب کی طرف سے ایک بلا اس باغ پر پھر گئی اور اُس کا ایسا حال ہو گیا جیسے کئی ہوئی فصل ہو۔ صبح اُن لوگوں نے ایک دوسرے کو پکارا کہ اگر پھل توڑنے ہیں تو سویرے سویرے اپنی کھیتی کی طرف نکل چلو۔ چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چُپکے چُپکے کہنے جاتے تھے کہ آج کوئی سکین تمہارے پاس باغ میں نہ آئے پائے۔ وہ کچھ نہ دینے کا فیصلہ کیے ہوئے صبح سویرے جلدی جلدی اس طرح وہاں گئے جیسے کہ وہ پھل توڑنے پر قادر ہیں۔ مگر جب باغ دیکھا تو کہنے لگے: "ہم راستہ بھول گئے ہیں۔" انہیں بلکہ ہم محروم رہ گئے۔" اُن میں جو سب سے بہتر آدمی تھا اُس نے کہا: "میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟" وہ پکار اُٹھے، پاک ہے ہمارا رب واقعی ہم گناہ گار تھے۔ پھر اُن میں ہر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگا۔ آخر کو انہوں نے کہا: "افسوس ہمارے حال پر، بے شک ہم سرکش ہو گئے تھے۔ بعید نہیں کہ ہمارا رب ہمیں بدلے میں اس سے بہتر باغ عطا فرمائے، ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔" ایسا ہوتا ہے عذاب۔

الانبیاء آیت ۳۵ - پارہ ۱۷

ہر جاندار کو موت کا سزا چکھنا ہے، اور ہم اچھے اور بُرے حالات میں ڈالی کرتے سب کی آزمائش کر رہے ہیں۔ آخر کار تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے۔

## العنكبوت آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۰

کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ بس اتنا کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؛ حالانکہ ہم ان سب لوگوں کی آزمائش کر چکے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ اللہ کو تو یہ ضرور دیکھنا ہے کہ سچے کون ہیں اور جھوٹے کون۔

## العنكبوت آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۰

لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر۔ مگر جب وہ اللہ کے معاملہ میں سنایا گیا تو اس نے لوگوں کی ڈالی یعنی آزمائش کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیا۔ اب اگر تیرے رب کی طرف سے نفع و نصرت آگئی تو یہی شخص کہے گا کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے کیا دنیا والوں کے دلوں کا حال اللہ کو بخوبی معلوم نہیں ہے؟ اور اللہ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہی ہے کہ ایمان لانے والے کون اور منافق کون۔

## الاعراف آیت ۱۶۸ - پارہ ۹

ہم نے انکو زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔ کچھ لوگ ان میں نیک تھے اور کچھ اس سے مختلف۔ اور ہم ان کو اچھے اور بُرے حالات سے آزمائش میں مبتلا کرتے رہے کہ شاید یہ پلٹ آئیں۔

## محمد آیت ۳۱ - پارہ ۲۶

ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ تمہارے حالات کی جانچ کریں اور دیکھ لیں کہ تم میں مجاہد اور ثابت قدم کون ہے۔

## البقرة آیت ۱۵۵ تا ۱۵۷ - پارہ ۲

اور ہم ضرور تمہیں خوف و خطر، فاقہ کشی، جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے، تو کہیں کہ ”ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے“ انہیں خوشخبری دے دو۔ ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی، اُس کی رحمت اُن پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست رو ہیں۔

## آل عمران آیت ۱۴۲ - پارہ ۳

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اُس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اُس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔

## آل عمران آیت ۱۸۶- پارہ ۴

مسلمانوں، تمہیں مال اور جان دونوں کی آزمائشیں پیش آکر رہیں گی اور تم اہل کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف وہ باتیں منو گے۔ اگر ان سب حالات میں تم سیر اور خدائی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے۔

## الانعام آیت ۱۶۵- پارہ ۸

وہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا، اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلہ میں زیادہ بلند درجے دیے تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ بیشک تمہارا رب سزا دینے میں بہت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے اور رحم فرمانے والا بھی ہے۔

## التوبة آیت ۱۶- پارہ ۱۰

کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں جنہوں نے (اُس کی راہ میں) جانِ حقانی کی اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو بگڑی دوست نہ بنایا جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔



## مال کی حرص

الْهُمَزَةُ آیت ۱ تا ۷ - پارہ ۳۰

نبی ہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو (مُسَدِّر مَنَد) لوگوں پر طعن اور (پہنچ پیچھے) بُرائیاں کرنے کا عثر کرے۔ جس نے مال جمع کیا اور اُسے گن گن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اُس کے پاس رہے گا۔ برگز نہیں۔ وہ شخص تو چلنا چڑ کر سینے والی جگہ میں پینیک دیا جلتے گا۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چلنا چڑ کر سینے والی جگہ؟ اللہ کی آگ حُزْب بھڑکائی ہوئی جو دلوں تک پہنچے گی۔

الْعَدِيَّةُ آیت ۶ تا ۸ - پارہ ۳۰

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکر ہے، اور وہ خود اس پر گواہ ہے، اور وہ مال و دولت کی محبت میں بُری طرح جُتلا ہے۔

التَّكَاثُرُ آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۳۰

تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دُنیا حاصل کرنے کی دُھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لب گوز تک پہنچ جاتے ہو۔

التَّغَابُنُ آیت ۱۴ - پارہ ۲۸

لہذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرنے رہو، اور سُنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال خرچ کرو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔

الْحٰشِرُ آیت ۹ - پارہ ۲۸

(نئے اُن لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان ہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لا کر دارا ہجرت میں مقیم تھے۔ یہ اُن لوگوں سے محبت کرنے میں جو ہجرت کر کے



اُن کے پاس آتے ہیں اور جو کچھ بھی اُن کو دے دیا جائے اس کی کوئی حاجت نہک  
 یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ  
 اپنی جگہ خود محتاج ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچا لیے گئے  
 وہی فلاح پانے والے ہیں۔

---



## مال اور اولاد کی حقیقت

سَبَا آیت ۳۷ تا ۳۸ - پارہ ۲۲

یہ تمہاری دولت اور تمہاری اولاد نہیں ہے جو تمہیں ہم سے قریب کرتی ہو۔ ہاں مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے عمل کی دُہری جزا ہے اور وہ بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے۔ رہے وہ لوگ جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لیے دُور دُور چلے گئے ہیں، تو وہ عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

فاطر آیت ۵ تا ۶ - پارہ ۲۲

لوگو، اللہ کا وعدہ یقیناً برحق ہے، لہذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے۔ درحقیقت شیطان تمہارا دشمن ہے اس لیے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے پیروں کو اپنی راہ پر اس لیے بھلا رہا ہے کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۔

الکہف آیت ۴ - پارہ ۱۵

یہ مال اور یہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہلکا سی آرائش ہے۔ اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور انہی سے اچھی امیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں۔

مردیہ آیت ۳ تا ۵ - پارہ ۱۶

ان لوگوں کو جب ہماری کھلی کھلی آیات سنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والے ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں: "بناؤ ہم دونوں گروہوں میں سے کون بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلسیں زیادہ شاندار ہیں؟" حالانکہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی ایسی

قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے زیادہ مسرور سامان رکھتی تھیں اور ظاہری شان و شوکت میں ان سے بڑھی ہوئی تھیں۔ ان سے کہو جو شخص مگر اہی میں مبتلا ہوتا ہے اُسے رحمن فریاد دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب ایسے لوگ وہ چیز دیکھ لیتے ہیں جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے۔ خواہ وہ عذاب الہی ہو یا قیامت کی گھڑی۔ تب انہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ کس کا حال خراب ہے اور کس کا جتنا کمزور۔

### المؤمنون آیت ۵۵ تا ۵۶ - پارہ ۱۸

کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انہیں مال اور اولاد سے مدد دیتے جا رہے ہیں لوگوں کو بائیں بھلائیاں دینے میں سرگرم ہیں؟ نہیں، اصل معاملے کا انہیں شعور نہیں ہے۔

### القصاص آیت ۶۰ - پارہ ۲۰

تم لوگوں کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے بہتر اور باقی تر ہے۔ کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟

### یونس آیت ۲۳ - پارہ ۱۱

دنیا کی یہ زندگی (جس کے نشے میں مست ہو کر تم ہماری نشانیوں سے غفلت برت رہے ہو) اس کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسایا تو زمین کی پیداوار جسے آدمی اور جانور سب کھاتے ہیں خوب گھنی ہو گئی، پھر عین اُس وقت جب کہ زمین اپنی بہار پر تھی اور کھیتیاں بنی سنوری کھڑی تھیں اور اُن کے مالک سمجھ رہے تھے کہ اب ہم ان سے فائدہ اٹھانے پر قادر ہیں، یکایک رات کو یادوں کو ہمارا حکم آگیا اور ہم نے اسے ایسا غارت کر کے رکھ دیا کہ گوبائل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ اُس طرح ہم نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سوچنے سمجھنے والے ہیں۔

### ابراہیم آیت ۲ من تا ۳ - پارہ ۱۳

اور سخت تباہ کن سزا ہے قبول حق سے انکار کرنے والوں کے لیے جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں، جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روک رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ راستہ (ان کی خواہشات کے مطابق) ٹیڑھا ہو جائے۔ یہ لوگ مگر اہی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

### التغابن آیت ۱۳ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہاری بیویوں اور تمہاری اولادوں سے بعض تمہارے دشمن ہیں ان سے بڑھاد

رہو۔ اور اگر تم معذور و درگزر سے کام لو اور معاف کرو تو اللہ بخیر و رحیم ہے۔

### التعابین آیت ۱۵ تا ۲۸ - پارہ ۲۸

تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے لہذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو، اور سنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال خرچ کو یہ تمہارا ہی لیے بتر ہے جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے ہیں۔ بس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

### الانفال آیت ۳۷ تا ۲۸ - پارہ ۹

اسے ابان لائے والو، جانتے بوجھتے اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو۔ اپنی امانتوں میں خداری کے ترکیب نہ ہو۔ اور جہاں رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں مسلمانانِ آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس اجر دینے کے لیے بہت کچھ ہے۔

### آل عمران آیت ۱۰ - پارہ ۳

جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے، انہیں اللہ کے مقابلے میں نہ اُن کا مال کچھ کام دے گا نہ اولاد۔ وہ دوزخ کا ابدی صحن بن کر رہیں گے۔

### آل عمران آیت ۱۱۴ - پارہ ۴

رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا تو اللہ کے مقابلے میں ان کو نہ اُن کا مال کچھ کام دے گا نہ اولاد۔ وہ تو آگ میں جانے والے لوگ ہیں اور آگ ہی میں ہمیشہ رہیں گے۔

### الحديد آیت ۲۰ - پارہ ۲۷

حُوب جان لو کہ یہ دُنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور دل لگی۔ اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جنانا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش ہو گئی تو اُس سے پیدا ہونے والی نباتات کو دیکھ کر کاشت کار خوش ہو گئے۔ پھر وہی کھیتی پک جاتی ہے اور تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو گئی۔ پھر وہ جھس بن کر رہ جاتی ہے۔ اس کے برعکس آخرت وہ جگہ ہے جہاں سخت عذاب ہے اور اللہ کی محضرت اور اُس کی خوشنودی ہے۔ دُنیا کی زندگی ایک دھوکے کی ٹیٹی کے سوا کچھ نہیں۔

### المجادلة آیت ۱۵ تا ۱۷ - پارہ ۲۸

بڑے ہی بڑے کثوت ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو بوجھل بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں۔ اس پر ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ اللہ سے بچانے کے لیے نہ اُن کے مال کچھ کام آئیں گے نہ اُن کی اولاد۔ وہ دوزخ کے یار ہیں، اسی میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

### المنافقون آیت ۹۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، تمہارے مال اور تمہاری اولاد میں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ جو لوگ ایسا کریں تو ہی تمہارے میں رہنے والے ہیں۔

### المتحنۃ آیت ۳۔ پارہ ۲۸

قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ دار یاں کسی کام آئیں گی نہ تمہاری اولاد۔ اُس روز اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا، اور وہی تمہارے اعمال دیکھنے والا ہے۔

### التوبة آیت ۵۴ تا ۵۵۔ پارہ ۱۰

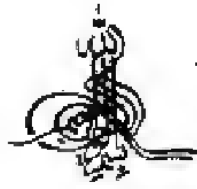
(منافق) نماز کے لیے آتے ہیں تو کسمپاسے ہوتے آتے ہیں۔ اور راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو باولِ ناخواستہ خرچ کرتے ہیں۔ اُن کے مال و دولت اور اُن کی کثرتِ اولاد و بچہ کر دھوکا نہ کھاؤ۔ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہی چیزوں کے ذریعہ سے ان کو دنیا کی زندگی میں بھی بُنلائے عذاب کرے اور یہ جان بھی دے تو انکار حق کی حالت میں دے۔



## رزق من جانب اللہ

الطلاق آیت ۲ میں تا ۳ - پارہ ۲۸

جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اُس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اسی ایسے راستے سے رزق ملے گا جیسا کہ اللہ نے فرمایا ہے۔ جو اللہ پر بھروسہ کرے اس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک نصاب مقرر کر رکھا ہے۔



## اللہ بہترین رازق ہے

المؤمنون آیت ۷۲ - پارہ ۱۸

کیا تو اُن سے کچھ مانگ رہا ہے؟ تیرے لیے تیرے رب کا دیا ہی  
بہتر ہے اور وہ بہترین رازق ہے۔

---



## انسانوں میں مختلف درجات

الشوری آیت ۱۲ - پارہ ۲۵

آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں اُس کے پاس ہیں، جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے، اُسے ہر چیز کا علم ہے۔

الشوری آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۲۵

اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، جسے جو کچھ چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے، جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اُس کی کھیتی کو ہم بڑھانے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اُسے — دُنیا ہی میں سے دے دیتے ہیں مگر آخرت میں اُس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔

الشوری آیت ۲۷ - پارہ ۲۵

اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لیے روزی فراخ کر دیتا تو وہ دُنیا میں شہارت کرنے لگتے۔ لیکن جتنا رزق چاہتا ہے اندازہ سے آتا رہتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کو جاننے والا دیکھنے والا ہے۔

الزخرف آیت ۲۲ - پارہ ۲۵

کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ دُنیا کی زندگی میں ان کی گزربسر کے ذرائع تو ہم نے ان کے درمیان تقسیم کیے ہیں، اور ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسرے لوگوں پر ہم نے بدرجاء فوقیت دی ہے تاکہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لیں اور تیرے رب کی رحمت اُس دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو (ان کے رئیس) سمیٹ رہے ہیں۔

سبا آیت ۳۶ - پارہ ۲۲

اے نبی، ان سے کہو میرا رب جسے چاہتا ہے کھلا دے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا عطا کرتا ہے، مگر اکثر لوگ اس کی حقیت نہیں جانتے۔



## سَبَا آیت ۳۹ - پارہ ۲۲

اے نبی، ان سے کہو: "میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے پٹا تھلا دیتا ہے جو کچھ تم خرچ کر دیتے ہو اُس کی جگہ وہی تم کو اور دیتا ہے وہ سب رازقوں سے بہتر رازق ہے۔"

## طٰہ آیت ۱۳۱ - پارہ ۱۶

اور نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اُس شان و شوکت کو جو ہم نے اُن میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے۔ وہ تو ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالنے کے لیے دی ہے۔ اور میرے رب کا دیا ہوا رزقِ حلال ہی بہتر اور پابندہ تر ہے۔

## العنکبوت آیت ۶۲ - پارہ ۲۱

اللہ جس ہے جو اپنے بندوں میں جس کا چاہتا ہے رزق کثاؤہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کرتا ہے، یقیناً اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

## الرّٰہ آیت ۲۷ - پارہ ۲۱

کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ اللہ ہی رزق کثاؤہ کرتا ہے جس کا چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جس کا چاہتا ہے) یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

## الرّٰہ آیت ۵۲ - پارہ ۲۴

اور کیا انہیں معلوم نہیں ہے کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق کثاؤہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے؟ اس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

## الانعام آیت ۱۶۵ - پارہ ۸

وہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلہ میں زیادہ بلند و برجے دیے تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں تمہاری آزمائش کرے۔ بے شک تمہارا رب سزا دینے میں بھی بہت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرماتے والا بھی ہے۔

## الرّعد آیت ۲۶ - پارہ ۱۳

اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے پٹا تھلا رزق دیتا ہے۔ یہ لوگ دنیوی زندگی میں مگن ہیں۔ حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاعِ قلیل کے سوا کچھ بھی نہیں۔

## النحل آیت ۷۱ - پارہ ۱۴

اور دیکھو اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے۔ پھر جن لوگوں کو یہ فضیلت دی گئی ہے وہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیر دیا کرتے ہوں تاکہ دونوں اس رزق میں برابر کے حصہ دار بن جائیں۔ تو کیا اللہ ہی کا احسان ماننے سے ان لوگوں کو انکار ہے؟

## النحل آیت ۷۵ - پارہ ۱۴

اللہ ایک شال دیتا ہے۔ ایک تو بے غلام، جو دوسرے کا ملوک ہے اور خود کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ دوسرا شخص ایسا ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا کیا ہے اور وہ اس میں سے کھلے اور چھپے خوب غریب کرنا ہے۔ بناؤ، کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ — الحمد للہ، مگر اکثر لوگ (اس سیدھی بات کو) نہیں مانتے۔

## النحل آیت ۷۶ - پارہ ۱۴

اللہ ایک اور شال دیتا ہے۔ وہ آدمی ہیں۔ ایک گونگ ہے، کوئی کام نہیں کر سکتا، اپنے آقا پر بوجھ بنا ہوا ہے۔ جب بھی وہ بھیجے کوئی بھلا کام اس سے نہ بن آئے۔ دوسرا شخص ایسا ہے کہ انصاف کا حکم دیتا ہے اور خود راہِ راست پر قائم ہے۔ بناؤ کیا یہ دونوں یکساں ہیں؟

## بنی اسرائیل آیت ۲۱ - پارہ ۱۵

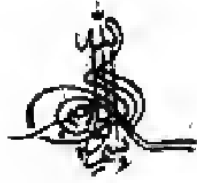
مگر دیکھ لو دنیا ہی میں ہم نے ایک گروہ کو دوسرے پر کسی فضیلت دے رکھی ہے اور آخرت میں اس کے درجے اور بھی زیادہ ہوں گے۔ اور اس کی فضیلت اور بھی بڑھ چڑھ کر ہوگی۔

## النساء آیت ۳۲ - پارہ ۵

اور جو کچھ اللہ نے تم میں سے کسی کو دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ دیا ہے، اس کی نمائندہ کرو۔ جو کچھ مردوں نے کمایا ہے اُس کے مطابق اُن کا حصہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے اس کے مطابق اُن کا حصہ۔ ہاں اللہ سے اس کے فضل کی دعا مانگنے رہو یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

## النساء آیت ۳۳ - پارہ ۵

مرد عورتوں پر قوام ہیں، اس بنا پر کہ اللہ نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس بنا پر کہ مرد اپنے مال غریب کرتے ہیں۔



## مُسلمان بھائی بھائی ہیں

الحجرات آیت ۱۰- پارہ ۲۶

مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں — لہذا اپنے بھائیوں کے  
درمیان تعلقات درست کرو۔ اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم پر رحم  
کیا جائے گا۔



## کافروں کے لیے ڈھیل

القلم آیت ۴۴ تا ۴۵ - پارہ ۲۹

پس اسے نبیؐ، تم اس کلام کے ٹھٹھلانے والوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دو، ہم ایسے طریقے سے ان کو بندریک تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ میں ان کی رستی دراز کر رہا ہوں، میری چال بڑی زبردست ہے۔

الطارق آیت ۱۵ تا ۱۷ - پارہ ۳۰

یہ لوگ کچھ چالیں چل رہے ہیں اور میں بھی ایک چال چل رہا ہوں۔ پس چھوڑ دو اسے نبیؐ، ان کافروں کو اک ذرا کی ذرا ان کے حال پر چھوڑ دو۔

الصف آیت ۱۷ تا ۱۹ - پارہ ۲۳

پس اسے نبیؐ، ذرا کچھ مدت تک انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو اور دیکھتے رہو، عذریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ جب وہ ان کے صحن میں آؤں گے گا تو وہ دن ان لوگوں کے لیے ہمت بڑا ہوگا جنہیں متنبیہ کیا جا چکا ہے۔ پس ذرا انہیں کچھ مدت کے لیے چھوڑ دو اور دیکھتے رہو، عذریب یہ خود دیکھ لیں گے۔

مزیم آیت ۷۵ - پارہ ۱۶

ان سے کہو، جو شخص گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے اسے رحمان ڈھیل دیا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ایسے لوگ وہ چیز دیکھ لیتے ہیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ خواہ وہ عذاب الہی برپا قیامت کی گھڑی، تب انہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ کس کا حال خراب ہے اور کس کا جھٹکا کمزور۔

## از انبیاء آیت ۳۳ - پارہ ۱۷

اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں کو اور ان کے آبا و اجداد کو ہم زندگی کا سرو سامان دینے چلے گئے یہاں تک کہ ان کو دن لگ گئے۔ مگر کیا انہیں نظر نہیں آتا کہ ہم زمین کو مختلف سمتوں سے ٹھٹھاتے چلے آ رہے ہیں؟ پھر کیا یہ غالب آجائیں گے؟

## لقمن آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۱

اب جو کفر کرنا ہے اس کا کفر تمہیں غم میں مبتلا نہ کرے۔ انہیں پلٹ کر آنا تو ہماری ہی طرف ہے۔ پھر ہم انہیں بنا دیں گے کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں۔ اَلْقِنَا اللہ سینوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔ ہم فتور ہی مدت انہیں دینا ہیں مزے کرنے کا موقع دے رہے ہیں، پھر ان کو بے بس کر کے ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ لے جائیں گے۔

## الانعام آیت ۱۲۲ تا ۱۲۳ - پارہ ۸

کیا وہ شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندگی بخشی اور اس کو وہ روشنی عطا کی جس کے اُجالے میں وہ لوگوں کے درمیان زندگی کی راہ طے کرتا ہے اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو ناریکیوں میں پڑا ہوا ہوا اور کسی طرح اُن سے نہ نکلتا ہو۔ کافروں کے لیے تو اسی طرح ان کے اعمال غرضنا بنا دیے گئے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر سمتی میں اس کے بڑے لوگوں کو جرائم کا مرکب بنایا ہے کہ وہ ان اپنے کردار فریب کا جال پھیلائیں۔ دراصل وہ اپنے فریب کے جال میں آپ چنستے ہیں مگر انہیں اس کا شعور نہیں۔

## الاعراف آیت ۱۸۱ تا ۱۸۲ - پارہ ۹

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق انصاف کرنا ہے۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو ٹھٹھا دیا ہے۔ تو انہیں ہم بتا دیں گے کہ اسے طریقہ سے تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی۔ میں ان کو ڈھیل دے رہا ہوں۔ میری چال کا کوئی توڑ نہیں ہے۔

## یونس آیت ۱۱ - پارہ ۱۱

اگر کہیں اللہ لوگوں کے ساتھ برا معاملہ کرنے میں عیب ہی جلدی کرنا چاہتی وہ دنیا کی جلدی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں۔ تو اُن کی مُلت عمل کبھی کی نعمت کر دی گئی ہوتی۔ (مگر ہمارا یہ طریقہ نہیں ہے) اس لیے ہم ان لوگوں کو جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اُن کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوٹ دے دیتے ہیں۔

### هُود آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۱۲

جو لوگ بس اسی دنیا کی زندگی اور اس کی خوشنمایوں کے طالب ہوتے ہیں، اُن کی کارگزاری کا سارا پھل ہم یہیں اُن کو دے دیتے ہیں اور اس میں اُن کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ مگر آخرت میں ایسے لوگوں کے لیے آگ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ (دو باں معلوم ہو جائے گا کہ) جو کچھ اُنہوں نے دنیا میں بنایا سب ملیا میٹ ہو گیا اور اب ان کا سارا کیا زہرِ امّھض باطل ہے۔

### الرعد آیت ۲۲ - پارہ ۱۳

تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے مگر میں نے ہمیشہ مکروں کو ڈھیل دی اور آخر کار ان کو پکڑ لیا، پھر دیکھ لو کہ میری سزا کیسی سخت تھی۔

### النحل آیت ۹۱ - پارہ ۱۴

اگر کہیں اللہ لوگوں کو ان کی زیادتی پر فوراً ہی پکڑ لیا کرنا تو رُوئے زمین پر کسی منتفض کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ سب کو ایک وقت مقرر تک حملت دیتا ہے، پھر جب وہ وقت آ جاتا ہے تو اُس سے کوئی ایک گھڑی بھیج بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتا۔

### بنی اسرائیل آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۱۵

جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اُس کے عویش حال لوگوں کو (رسول کی اطاعت کا) حکم دیتے ہیں اور وہ اُس میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں، تب عذاب کا فیصلہ اُس بستی پر چپا ہوا ہوتا ہے۔ اور ہم اسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔ دیکھ لو، کتنی ہی نسلیں ہیں جو توح کے بعد ہمارے حکم سے ہلاک ہوئیں، نیز ارب اپنے بندوں کے گناہوں سے پوری طرح باخبر ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

### المزمل آیت ۱۱ تا ۱۳ - پارہ ۲۹

ان جھٹلانے والے عویش حال لوگوں سے بیٹھنے کا کام تم چھ پر چھوڑ دو اور انہیں خراک چھ دو۔ اسی حالت پر رہنے دو۔ ہمارے پاس (ان کے لیے) بھاری بیڑیاں ہیں اور جھڑکتی ہوئی آگ اور حلق میں پھینسنے والا کھانا اور دردناک عذاب۔

### آل عمران آیت ۱۷۸ - پارہ ۳

یہ جو ڈھیل ہم اُنہیں دے جاتے ہیں اس کو یہ کافر اپنے حق میں بہتری نہ سمجھیں، ہم تو انہیں اس لیے ڈھیل دے رہے ہیں کہ یہ خوب بارگاہِ میث میں، پھر ان کے لیے سخت ذلیل کرنے والی سزا ہے۔

## آل عمران آیت ۱۹۴ تا ۱۹۷ - پارہ ۴

اے نبیؐ، دنیا کے ملکوں میں خدا کے نافرمان لوگوں کی چلت پھرت نہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہ شخص چند روزہ زندگی کا تھوڑا سا نطقت ہے، یہ سب جہنم میں جائیں گے، جو بدترین جاتے قرار ہے۔

## التوبة آیت ۵۲ تا ۵۵ - پارہ ۱۰

اُن سے کہو: "تم اپنے مال غواہِ راضیِ خوشی خرچ کر دیا باکراہت بہر حال وہ قبول نہ کیے جائیں گے کیونکہ تم فاسق لوگ ہو۔ ان کے ویسے ہوتے مال قبول نہ ہونے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور رسولؐ سے کفر کیا ہے۔ نماز کے لیے آتے ہیں تو کھساتے ہوئے آتے ہیں اور راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو بادلِ ناخواستہ خرچ کرتے ہیں۔ ان کے مال و دولت اور ان کی کثرتِ اولاد دیکھ کر دھوکا نہ کھاؤ۔ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں چیزوں کے ذریعہ سے ان کو دنیا کی زندگی میں بھی مبتلائے عذاب کرے اور یہ جان بھی دی تو انکا حق ہی کی حالت میں دی۔"



## تاریخ میں وقت کا حساب

الحج آیت ۴۷ - پارہ ۱۷

یہ لوگ عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں۔ اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہ کرے گا، مگر تیرے رب کے ہاں کا ایک دن تمہارے شمار کے ہزار برس کے برابر ہوتا کرتا ہے۔





## کافر کی دولت

الثوبۃ آیت ۵۲ تا ۵۵ - پارہ ۱۰

ان سے کہو، تم اپنے مال خواہ راضی خوشی خرچ کر دیا بکرا بہت بہر حال وہ قبول نہ کیے جائیں گے کیونکہ تم فاسق لوگ ہو، ان کے دیئے ہوئے مال قبول نہ ہونے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے کفر کیا ہے، نماز کے لیے آتے ہیں تو کہہ سکتے ہوئے آتے ہیں اور راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو بادلِ نخواستہ خرچ کرتے ہیں۔ ان کے مال و دولت اور ان کی کثرتِ اولاد کو دیکھ کر دھوکا نہ کھاؤ، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہی چیزوں کے ذریعہ سے ان کو دنیا کی زندگی میں بھی بہت سارے عذاب کرے اور یہ جان بھی دیں تو انکار حتیٰ کی حالت میں دیں۔



## دوسروں کی دولت کے متعلق صحیح نقطہ نظر

صلۃ آیت ۱۳۱ - پارہ ۱۶

اور نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اُس شان و شوکت کو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے۔ وہ تو ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالنے کے لیے دی ہے، اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق حلال ہی بستر اور پائتہ تر ہے۔

القصاص آیت ۶، تا ۷ - پارہ ۲۰

ایک دفعہ جب اُس کی (قارون کی) قوم کے لوگوں نے اُس سے کہا: ”بھول نہ جا، اللہ پھولنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جو مال اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر اور دنیا میں سے بھی اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ احسان کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے اور زمین میں بنا دیا ہے پانچ روپے کی کوشش نہ کر۔ اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔“

القصاص آیت ۷۸ - پارہ ۲۰

تو اُس نے کہا: ”یہ سب کچھ تو مجھے اس علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو مجھ کو حاصل ہے۔“ کیا اس کو یہ علم نہ تھا کہ اللہ اس سے پہلے بہت سے ایسے لوگوں کو بلا کر چکا ہے جو اس سے زیادہ توت اور جمعیت رکھتے تھے۔ مجرموں سے تو ان کے گناہ نہیں پوچھے جاتے۔

القصاص آیت ۷۹ - پارہ ۲۰

ایک روز وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے پورے شاعٹھ میں نکلا۔ جو لوگ حیات و دنیا کے طالب تھے وہ اُسے دیکھ کر کہنے لگے: ”کاش ہمیں بھی وہی کچھ ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے یہ تو بڑے نصیبے والا ہے۔“

القصاص آیت ۸۰ - پارہ ۲۰

مگر جو لوگ علم رکھنے والے تھے وہ کہنے لگے: ”افسوس تمہارے حال پر، اللہ کا

ثواب بہتر ہے اُس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اور یہ ثواب نہیں ملتا مگر صبر کرنے والوں کو۔“

### القصاص آیت ۸۱- پارہ ۲۰

آخر کار ہم نے اُسے اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا پھر کوئی اُس کے حامیوں کا گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کو آتا اور نہ وہ خود اپنی مدد آپ کر سکا۔

### القصاص آیت ۸۲- پارہ ۲۰

اب وہی لوگ جو کل اُس کی منزلت کی نمٹا کر رہے تھے کہنے لگے: ”افسوس، ہم بھول گئے تھے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کشاوت کرنا ہے اور جسے چاہتا ہے نپاٹا دیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ افسوس ہم کو یاد نہ رہا کہ کافر فلاح نہیں پایا کرتے۔“

### العنکبوت آیت ۶۲- پارہ ۲۱

اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق کشاوت کرنا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کرتا ہے، یقیناً اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

### الحجر آیت ۸۷ تا ۸۹- پارہ ۱۳

ہم تم کو سات ایسی آیتیں دے رکھی ہیں جو بار بار دُہرائی جانے کے لائق ہیں اور تمہیں قرآن عظیم عطا کیا ہے۔ نہ اس متاع دُنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھو جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو دے رکھی ہے اور نہ ان کے حال پر اپنا دل کڑھاؤ۔ انہیں چھوڑ کر ایمان لانے والوں کی طرف جھکو اور (دُماننے والوں سے) کہہ دو کہ میں تو صاف صاف تنبیہ کرنے والا ہوں۔

### بنی اسرائیل آیت ۲۹ تا ۳۰- پارہ ۱۵

نہ تو اپنا باطن گروہی سے باندھ رکھو، اور نہ اُسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشاوت کرنا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔

### البقرہ آیت ۱۸۸- پارہ ۲

اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کا مال ناروا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض کے لیے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً اظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔

## النساء آیت ۹ - پارہ ۴

لوگوں کو اس بات کا خیال کر کے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑتے تو مرتے وقت انہیں اپنے بچوں کے حق میں کیسے کچھ اندیشے لاحق ہوتے۔ پس چاہیے کہ وہ خدا کا خوف کریں اور راستی کی بات کریں۔

## النساء آیت ۲۹ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، لیکن دین ہونا چاہیے آپس کی رضامندی سے اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ ایٹین مالو کہ اللہ تمہارے اوپر مہربان ہے۔

## النساء آیت ۳۲ - پارہ ۵

اور جو فضیلت اللہ نے تم میں سے ایک پر دوسرے کو دی ہے اس کی منقہ نہ کرو۔ جو کچھ مردوں نے کما یا ہے اُس کے مطابق ان کا حصہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کما یا ہے اُس کے مطابق ان کا حصہ۔ ہاں اللہ سے اُس کے فضل کی دعا مانگتے رہو یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔



# معانیات

604



## حرام و باطل کی کمائی سے پرہیز

### البقرة آیت ۱۸۸- پارہ ۲

اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناروا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض کے لیے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً اظلاماً نہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔

### النساء آیت ۲۹ تا ۳۰- پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، لین دین ہونا چاہیے آپس کی رضامندی سے۔ اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اور پرہیزگاروں کے جو شخص ظلم و زیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا اُس کو ہم ضرور آگ میں جھونکیں گے اور یہ اللہ کے لیے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

### النساء آیت ۱۴۰ تا ۱۴۱- پارہ ۶

غرض ان یہودی بن جانے والوں کے اس ظالمانہ رویہ کی بناء پر اور اس بناء پر کہ یہ بکثرت اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور سبوتاہینے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا اور لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں۔ ہم نے بہت سی وہ پاک چیزیں ان پر حرام کر دیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں اور جو لوگ ان میں سے کافر ہیں ان کے لیے ہم نے دروناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

### المائدة آیت ۴۲- پارہ ۶

یہ جھوٹ سننے والے اور حرام کے مال کھانے والے ہیں، لہذا اگر یہ تمہارے پاس اپنے مقدمات لے کر آئیں تو تمہیں اختیار دیا جاتا ہے کہ چاہو ان کا فیصلہ کرو ورنہ انکار کرو۔ انکار کرو تو یہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے اور فیصلہ کرو تو پھر ٹھیک ٹھیک

انصاف کے ساتھ کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

### المائدة آیت ۶۱ تا ۶۳ - پارہ ۶

جب یہ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ کفر لیے ہوئے آئے تھے اور کفر ہی لیے ہوئے واپس گئے اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ دلوں میں چھپاتے ہوئے ہیں۔ تم دیکھتے ہو کہ ان میں سے بکثرت لوگ گناہ اور ظلم زیادتی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے پھرتے ہیں اور حرام کے مال کھاتے ہیں۔ بہت بڑی حرکات ہیں جو یہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ ان کے علماء اور مشائخ انہیں گناہ پر زبان کھولنے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے؛ یقیناً بہت ہی بڑا کارنامہ زندگی سے جو وہ تیار کر رہے ہیں۔

### التوبة آیت ۳۳ - پارہ ۱۰

اے ایمان لائے والو! ان اہل کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دروناک سزا کی خوش خبری دو ان کو جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔





## سُور

### آل عمران آیت ۱۳۰ تا ۱۳۱ - پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، یہ بڑھتا اور چڑھتا سُور کھانا چھوڑ دو اور اللہ سے ڈرو  
اسید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔ اُس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

### السُّورہ آیت ۳۹ - پارہ ۳

جو سُور تم دیتے ہو، ناکہ لوگوں کے اموال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے، اللہ کے  
نزدیک وہ نہیں بڑھتا، اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی نِعْمَتِ سُورِی حاصل کرنے کے ارادے سے دیتے ہو،  
اسی کے دینے والے در حقیقت اپنے مال بڑھاتے ہیں۔

### البقرۃ آیت ۲۴۵ - پارہ ۳

مگر جو لوگ سُور کھاتے ہیں، ان کا حال اس شخص کا سا ہوتا ہے، جسے شیطان نے چھو  
کر باؤ لاکر دیا ہو۔ اور اس حالت میں ان کے بُنلا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں: "بخارت  
میں تو آخر سُور ہی جیسی چیز ہے"، حالانکہ اللہ نے بخارت کو حلال کیا ہے اور سُور کو حرام۔ لہذا جس  
شخص کو اس کے رب کی طرف سے یہ نصیحت پہنچے اور آئندہ کے لیے وہ سُورِ خوارِی سے باز  
آجائے، تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا، سو کھا چکا، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اور جو اس  
حکم کے بعد پھر اسی حرکت کا اعادہ کرے، وہ جہنمی ہے، جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔

### البقرۃ آیت ۲۴۶ - پارہ ۳

اللہ سُور کو مٹاتا ہے اور صدقات کو نشتو نما دیتا ہے، اور اللہ کسی ناشکرے بد عمل  
انسان کو پند نہیں کرتا۔

### البقرۃ آیت ۲۴۸ - پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، خدا سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سُور لوگوں پر باقی رہ گیا  
ہے، اسے چھوڑ دو، اگر واقعی تم ایمان لاتے ہو۔

## البقرة آیت ۲۷۹ - پارہ ۳

لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا، تو آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

تمہارے خلاف اعلان جنگ ہے۔ اب بھی توبہ کرو (اور سزا چھوڑ دو) تو اپنا اصل سرمایہ لینے کے  
حق حقدار ہو۔ نہ تم ظلم کرو، نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

النساء آیت ۱۴۰ تا ۱۴۱ - پارہ ۴

غرض ان یہودی بن جانے والوں کے اسی مخالفانہ رویہ کی بناء پر اور اس بناء پر کہ یہ  
بکثرت اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور سزا لینے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، اور لوگوں  
کے مال نا جائز طریقوں سے کھاتے ہیں، ہم نے بہت سی وہ پاک چیزیں ان پر حرام کر  
دی ہیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں اور جو لوگ ان میں سے کافر ہیں ان کے لیے ہم نے  
دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔



## ناپ اور تول میں انصاف

**المطففين** آیت ۱ تا ۶ - پارہ ۳۰

تباہی ہے ڈونڈی مارنے والوں کے لیے۔ جن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب ان کو ناپ یا تول کر دیتے ہیں تو انہیں گھٹا دیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دن یہ اٹھا کر لاتے جلتے والے ہیں، اُس دن جب کہ سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

**الرحمن** آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۲۷

اس کا تقاضا یہ ہے کہ تم میزان میں خلل نہ ڈالو۔ انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک تولو اور ترازو میں ڈونڈی نہ مارو۔

**الشعراء** آیت ۱۸۱ تا ۱۸۴ - پارہ ۱۹

پیمانے ٹھیک پھرو اور کسی کو گھٹانا نہ دو۔ صحیح ترازو سے تولو اور لوگوں کو ان کی پیمیزی کم نہ دو۔ زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو، اور اُس ذات کا خوف کرو جس نے تمہیں اور گورشتہ نسلوں کو پیدا کیا ہے۔

**الانعام** آیت ۱۵۱ تا ۱۵۲ - پارہ ۸

اے محمد! ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں.....

اور ناپ اور تول میں پورا انصاف کرو۔ ہم ہر شخص پر روتداری کا اتنا ہی بار رکھتے ہیں جتنا اس کے امکان میں ہو۔

**الاعراف** آیت ۸۵ - پارہ ۸

..... تمہارے پاس تمہارے رب کی صاف رہنمائی آگئی ہے،

لہذا وزن اور پیمانے پڑے کرو، لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھٹانہ دو اور زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے۔

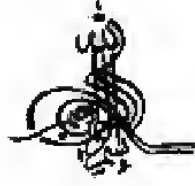
**بنی اسرائیل** آیت ۲۵۔ پارہ ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ..... پیمانے سے دو تو پورا بھر کر دو اور تو لو

تو ٹھیک ترازو سے تولو۔ یہ اچھا طریقہ ہے اور لحاظ انجام بھی یہی بہتر ہے۔

**ہود** آیت ۸۴ تا ۸۶۔ پارہ ۱۲

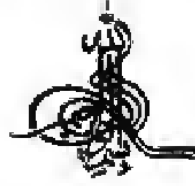
اور تدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اُس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی بندگی کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں ہے۔ اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔ آج میں تم کو اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں، مگر مجھے ڈر ہے کہ کل تم پر ایسا دن آئے گا جس کا عذاب سب کو گھیر لے گا۔ اور اے برادران قوم، ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ پورا ناپو اور تولو اور لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھٹانہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلانے پھرو۔ اللہ کی دی ہوئی بچیت تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو۔ اور ہر حال میں تمہارے اوپر کوئی نگران کار نہیں ہوگا۔



## رشوت کی ممانعت

البقرة آیت ۱۸۸ - پارہ ۲

اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کا مال ناروا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے  
آگے ان کو اس غرض کے لیے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قضااً لاء طریقے  
سے کھانے کا موقع مل جائے۔



## زکوٰۃ

**المؤمنون** آیت ۱۸ نام - پارہ ۱۸

یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو :  
زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہوتے ہیں۔

**التمل** آیت ۳ نام - پارہ ۱۹

ط - س - یہ آیات ہیں قرآن اور کتاب میں کی ہدایت اور بشارت ان ایمان  
لانے والوں کے لیے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور چہرہ ایسے لوگ ہیں جو  
آخرت پر پورا یقین رکھتے ہیں۔

**لقمان** آیت ۲ تا ۵ - پارہ ۲۱

یہ کتاب حکیم کی آیات ہیں۔ ہدایت اور رحمت نیکو کار لوگوں کے لیے جو نماز قائم  
کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے  
راہ راست پر ہیں اور میں فلاح پانے والے ہیں۔

**الروم** آیت ۳۹ - پارہ ۲۱

جو سکوتم دیتے ہوتا کہ لوگوں کے اموال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے، اللہ کے  
نزدیک وہ نہیں بڑھنا، اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے ارادے سے دیتے  
ہو، اسی کے دینے والے در حقیقت اپنے مال بڑھانے ہیں۔

**الحج** آیت ۷۸ - پارہ ۱۷

اللہ کی راہ میں جہاد کر جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں اپنے کام کے لیے  
پہن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیم کی ملت  
پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا۔ اور اس د قرآن میں بھی تمہارا یہی نام ہے

تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ۔ پس نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ۔ وہ ہے تمہارا مولیٰ۔ بہت ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے وہ مددگار۔

### المزمل آیت ۲۰ - پارہ ۲۹

نماز قائم کرو زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرص دیتے رہو جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اُسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ وہی زیادہ بہتر ہے اور اس کا اجر بہت بڑا ہے۔ اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔ بے شک اللہ بڑا غفور و رحیم ہے۔

### البقرة آیت ۱۱۰ - پارہ ۱

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ تم اپنی عاقبت کے لیے جو بھلائی کما کر آگے بھیجو گے، اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

### البقرة آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

بلکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال، رشتے داروں اور شیعوں پر ہیکنیوں اور مسافروں پر، ہر کے لیے ہاتھ پھیلائے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اسے وفا کریں اور بیعت کے وقت میں اور حق اور باطن کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ نجاتی ہیں۔

### البقرة آیت ۲۷۷ - پارہ ۳

ہاں، جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، ان کا اجر بے شک ان کے رب کے پاس ہے۔ اور ان کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔

### النور آیت ۵۶ - پارہ ۱۸

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رسول کی اطاعت کرو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

### التوبة آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۱۰

اے نبی، ان میں سے بعض لوگ صدقات کی تقسیم میں تم پر اعتراضات کرتے ہیں۔ اگر اس نال میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو خوش ہو جائیں اور نہ دیا جائے تو بگڑنے لگتے ہیں۔ کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسول نے جو کچھ بھی آ نہیں دیا تھا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے، وہ اپنے فضل سے ہمیں اور بہت کچھ دے گا اور اس کا رسول بھی ہم پر عنایت فرمائے گا، ہم اللہ ہی کی طرف نظر جلتے ہوئے ہیں۔ ۷

## التَّوْبَةُ آیت ۴۰ - پارہ ۱۰

یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور سیکتوں کے لیے ہیں اور ان لوگوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مامور ہوں اور ان کے لیے جن کی تالیفِ قلوب مطلوب ہو نیز یہ گردنوں کے چھڑانے اور فرضداروں کی مدد کرنے میں اور راہِ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لیے ہیں۔ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور داننا و بینا ہے۔

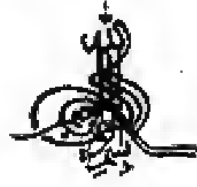
## التَّوْبَةُ آیت ۷۱ - پارہ ۱۰

مومن مرد اور مومن عورتیں یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی۔ یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و داننا ہے۔

## الْبَيِّنَاتُ آیت ۵ - پارہ ۳۰

اور ان کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کریں۔ اپنے دین کو اس کے لیے خالص کر کے بالکل یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ یہی نہایت صحیح و درست دین ہے۔





## عُشْر

### الانعام آیت ۱۴۱ - پارہ ۸

وہ اللہ ہی ہے جس نے طرح طرح کے باغ اور تانستان اور نخلستان پیدا کیے، کھیتیاں اُگائیں جن سے قسم قسم کے ماکولات حاصل ہوتے ہیں۔ زیتون اور انار کے درخت پیدا کیے جن کے پھل صورت میں مشابہ اور مزے میں مختلف ہوتے ہیں۔ کھادان کی پیداوار جب کہ یہ پھلیں، اور اللہ کا حق ادا کرو جب ان کی فصل کاٹو اور حد سے نہ گزرو کہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

### البقرة آیت ۲۶۷ - پارہ ۳

اے ایمان لانے والو! جو مال تم نے کما ہے میں اور جو کچھ ہم نے زمین سے تمہارے لیے کما ہے اس میں سے بہتر حصہ راہِ خدا میں خرچ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ اس کی راہ میں دینے کے لیے بُری سے بُری چیز چھانٹنے کی کوشش کرنے لگو، حالانکہ وہی چیز اگر کوئی تمہیں دے، تو تم ہرگز اسے لینا گوارا نہ کرو گے، اَلَا یہ کہ اس کو قبول کرنے میں تم اغماض برت جاؤ۔ تمہیں جان لینا چاہیے کہ اللہ بے نیاز ہے اور بہترین صفات سے متصف ہے۔



## خیرات

الشوری آیت ۲۴ تا ۳۹ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی چند روزہ زندگی کا سردمان ہے، اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں..... ہم نے جو کچھ بھی رزق نہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں.....

المعارج آیت ۱۹ تا ۲۵ - پارہ ۲۹

انسان ٹھٹھولا پیدا کیا گیا ہے جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے، اور جب اسے خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بھول کر لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچنے ہوئے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں جو اپنی ناز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک مقرر حق ہے۔

سبا آیت ۳۹ - پارہ ۲۲

اے نبی، ان سے کہو: "میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپاٹلا دیتا ہے۔ جو کچھ تم خرچ کر دیتے ہو اس کی جگہ وہی تم کو اور دیتا ہے، وہ سب رازنوں سے بہتر رازق ہے۔"

الذاریت آیت ۱۵ تا ۱۹ - پارہ ۲۴

البتہ متفقہ لوگ اس روز باغوں اور چشموں میں ہوں گے، جو کچھ ان کا رب انہیں دے گا اسے خوشی خوشی لے رہے ہوں گے۔ وہ اس دن کے آنے سے پہلے نیکو کار تھے، راتوں کو کم ہی سوتے تھے، پھر وہی رات کے پھیلے پروں میں معافی مانگتے تھے، اور ان کے مالوں میں حق مٹا سائل اور محروم کے لیے۔

## التیل آیت ۳ تا ۷ - پارہ ۳۰

درحقیقت نم لوگوں کی کوششیں مختلف قسم کی ہیں۔ تو جس نے (راہِ خدا میں) مال دیا اور (خدا کی نافرمانی سے) پرہیز کیا، اور عجلانی کو سچ مانا، اس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے۔

## التیل آیت ۱۲ تا ۱۶ - پارہ ۳۰

بے شک راستہ بنانا ہمارے ذمہ ہے اور درحقیقت آخرت اور دنیا کے ہم ہی مالک ہیں پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اُس میں نہیں جھلکے گا مگر وہ انتہائی بد بخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور اُس سے ڈور رکھا جائے گا وہ نہایت پرہیزگار جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے۔ اُس پر کسی کا احسان نہیں ہے جس کا بدلہ اُسے دینا ہے وہ تو صرف اپنے رب برتر کی رضا جوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے اور ضرور وہ اس سے خوش ہو گا۔

## فاطر آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۲

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں، یقیناً وہ اکیسا ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہو گا۔ (اس تجارت میں انہوں نے سب کچھ اُس لیے کھپایا ہے) تاکہ اللہ اُن کے اجر کو پورے کے پورے اُن کو دے اور مزید اپنے فضل سے ان کو عطا کرے۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور قدر دان ہے۔

## یس آیت ۳۷ - پارہ ۲۳

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں عطا کیا ہے اُس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو تو یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے ایمان لانے والوں کو جواب دیتے ہیں: "کیا ہم اُن کو کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا، ہم تو بالکل ہی بہک گئے ہو۔"

## القصاص آیت ۵۳ تا ۵۵ - پارہ ۲۰

اور جب یہ اُن کو سنا یا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ: "ہم اس پر ایمان لائے، یہ واقعی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے، ہم تو پہلے ہی مسلم ہیں۔" یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اُن کا اجر دو بار دیا جائے گا اُس ثابت قدمی کے بدلے جو انہوں نے دکھائی۔ وہ بُرائی کو عجلانی سے دفع کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

## السَّجْدَةُ آیت ۱۵ تا ۲۱ - پارہ ۲۱

ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لائے ہیں جنہیں یہ آیات سنا کر جب نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور تکبیر نہیں کرتے۔ ان کی پیشین بستروں سے الگ رہتی ہیں، اپنے رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے فرح کرتے ہیں۔

## الرَّعْد آیت ۲۲ - پارہ ۱۳

اُن کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے رب کی رضا کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے علائقہ اور پوشیدہ طرح کرتے ہیں اور بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر اُنہی لوگوں کے لیے ہے۔

## ابراہیم آیت ۳۱ - پارہ ۱۳

اُسے نبی، میرے جربند سے ایمان لائے ہیں اُن سے کہ دو کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے کھلے اور چھپے (راہ غیر میں) خرچ کریں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔

## التَّحَلُّل آیت ۴۵ - پارہ ۱۴

اللہ ایک مثال دیتا ہے۔ ایک تو ہے غلام، جو دوسرے کا ملوک ہے اور خود کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ دوسرا شخص ایسا ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا کیا ہے اور وہ اس میں سے کھلے اور چھپے جو بخرچ کرنا ہے۔ بناؤ، کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ — الحمد للہ، گلا اکثر لوگ (اس سیدھی بات کو) نہیں جانتے۔

## بنی اسرائیل آیت ۲۸ - پارہ ۱۵

اگر اُن سے (یعنی حاجت مند رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں) سے نہیں کھڑانا ہو اس بنا پر کہ ابھی تم اللہ کی اُس رحمت کو جس کے تم امیدوار ہو تلاش کر رہے ہو تو اُنہیں نرم جواب دے دو۔

## بنی اسرائیل آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۱۵

نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور نہ اُسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق نکشادہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔

## الحج آیت ۳۳ تا ۳۵ - پارہ ۱۷

اور اسے نبی، بشارت دے دے سے عاجزانہ روکش اختیار کرنے والوں کو، جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سنستے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

## المزمل آیت ۲۰ - پارہ ۲۹

نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو۔ اور اللہ کو اچھا قرص دیتے رہو۔ جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔

## التغابن آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۲۸

تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں، اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔ لہذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو۔ اللہ سے ڈرنے رہو۔ اور سنو اور اطاعت کرو۔ اور اپنے مال خرچ کرو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے ہیں بس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

## التغابن آیت ۱۷ - پارہ ۲۸

اگر تم اللہ کو قرص من دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر دے گا، اللہ بڑا قادر دان اور بڑا مہربان ہے۔

## محمد آیت ۳۲ - پارہ ۲۶

یہ دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشہ ہے۔ اگر تم ایمان رکھو اور تقویٰ کی روش پر چلتے رہو تو اللہ تمہارے اجر تم کو دے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا۔

## محمد آیت ۳۷ - پارہ ۲۶

اگر کہیں وہ تمہارے مال تم سے مانگ لے اور سب کے سب تم سے طلب کرے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمہارے کھوٹ آجھار لائے گا۔

## محمد آیت ۳۸ - پارہ ۲۶

دیکھو، تم لوگوں کو دعوت دی جا رہی ہے کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو۔ اس پر تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کر رہے ہیں، حالانکہ جو بخل کرتا ہے وہ درحقیقت اپنے آپ ہی سے بخل کر رہا ہے۔ اللہ تو غنی ہے، تم ہی اس کے محتاج ہو۔ اگر تم نہ موڑو گے تو اللہ تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا اور وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

### الانفال آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۹

سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر اعتماد رکھتے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

### الانفال آیت ۶۰ - پارہ ۱۰

اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدل تمہاری طرف پلٹا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہوگا۔

### البقرة آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۱

یہ اللہ کی کتاب ہے، اس میں کوئی شک نہیں۔ ہدایت ہے ان پر ہرگز گمراہی کے لیے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

### البقرة آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

یہی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے پیروں سے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ یہی ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال، رشتے داروں اور بیویوں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اسے وفا کریں، اور تنگی اور مصیبت کے وقت میں اور حق اور باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ مستحق ہیں۔

### البقرة آیت ۱۹۵ - پارہ ۲

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے با محسنوں اپنے آپ کو بلاکت میں نہ ڈالو۔ احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے۔

### البقرة آیت ۲۱۵ - پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں، ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔ اور جو بھلائی بھی تم کرو گے، اللہ اس سے باخبر ہوگا۔

### البقرة آیت ۲۱۹ - پارہ ۲

پتو چھتے ہیں : ہم راہِ خدا میں کیا خرچ کریں ؟ کو : جو کچھ تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے صاف صاف احکام بیان کرنا ہے، شاید کہ تم دنیا اور آخرت دونوں کی فکر کرو۔

### البقرة آیت ۲۴۵ - پارہ ۲

تم میں کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسن دے تاکہ اللہ اُسے کئی گنا بڑھا چڑھا کر واپس کرے ؟ گھٹانا بھی اللہ کے اختیار میں ہے اور بڑھانا بھی، اور اسی کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے۔

### البقرة آیت ۲۵۴ - پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جو کچھ مال متاع ہم نے تم کو بخشا ہے، اسی میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آئے، جس میں نہ خریدو نہ فروخت ہوگی، نہ دوختی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی۔ اور ظالم اہل میں وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔

### البقرة آیت ۲۶۱ - پارہ ۳

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں صرف کرتے ہیں، ان کے خرچ کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اُس سے سائت بالین نکلیں اور ہر بال میں سو دانے ہوں۔ اسی طرح اللہ جس کے عمل کو چاہتا ہے، افزودنی عطا فرماتا ہے۔ وہ فراغِ دست بھی ہے اور عظیم بھی۔

### البقرة آیت ۲۶۲ - پارہ ۳

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے میں اور خرچ کر کے پیر انسان نہیں بناتے، نہ دُکھ دیتے ہیں، اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور اُن کے لیے کیسی رنج اور خوف کا موقعہ نہیں۔

### البقرة آیت ۲۶۳ - پارہ ۳

اے ایمان والو ! اپنے صدقات کو احسانِ جفا کر اور دُکھ دے کر اُس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو، جو اپنا مال مٹھ لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرنا ہے، اور نہ اللہ پر ایمان رکھنا ہے، نہ آخرت پر۔ اس کے خرچ کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک چٹانِ معنی، جس پر مٹی کی تہہ جمی ہوتی تھی۔ اس پر جب زور سے مینہ برسا، تو ساری مٹی بہ گئی اور صاف کی صاف چٹان رہ گئی۔ ایسے لوگ اپنے نزدیک خیرات کر کے جو نیکی کمانے ہیں، اس سے کچھ بھی اُن کے ہاتھ نہیں آنا اور کافروں کو سیدھی راہ

دکھانا اللہ کا دستور نہیں ہے۔

### البقرة آیت ۲۴۵۔ پارہ ۳

مخلاف اس کے جو لوگ اپنے مال محض اللہ کی رضا جوئی کے لیے دل کے پورے ثبات و قرار کے ساتھ خرچ کرتے ہیں، ان کے خرچ کی مثال ایسا ہے، جیسے کسی سطح مرتفع پر ایک بانج ہو۔ اگر زور کی بارش ہو جائے تو وہ گنا پھیل لائے، اور اگر زور کی بارش نہ بھی ہو تو ایک ہلکی پھوار ہی اس کے لیے کافی ہو جائے۔ تم جو کچھ کرتے ہو، سب اللہ کی نظر میں ہے۔

### البقرة آیت ۲۴۶۔ پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جو مال تم نے کماتے ہیں اور جو کچھ ہم نے زمین سے تمہارے لیے نکالا ہے، اس میں سے بہتر چیز راہِ خدا میں خرچ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ اس کی راہ میں دینے کے لیے بُری سے بُری چیز چھانٹنے کی کوشش کرنے لگو، حالانکہ وہی چیز اگر کوئی تمہیں دے، تو تم ہرگز اسے لینا گوارا نہ کرو گے، الا یہ کہ اس کے قبول کرنے میں تم اغماض برت جاؤ، تمہیں جان لینا چاہیے کہ اللہ بے نیاز ہے اور بہترین صفات سے متصف ہے۔

### البقرة آیت ۲۴۸۔ پارہ ۳

شیطان تمہیں مجلس سے ڈراتا ہے اور شرمناک طرزِ عمل اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے، مگر اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کی امید دلاتا ہے۔ اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔

### البقرة آیت ۲۵۰۔ پارہ ۳

تم نے جو کچھ بھی خرچ کیا ہو اور جو نذر بھی مانی ہو، اللہ کو اس کا علم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

### البقرة آیت ۲۵۱۔ پارہ ۳

اگر اپنے صدقاتِ علانیہ دو، تو یہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر چھپا کر حاجت مندوں کو دو، تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ تمہاری بہت سی برائیاں اس طرزِ عمل سے دُور کر دی جائیں گی۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ کو بہ حال اس کی خبر ہے۔

### البقرة آیت ۲۵۲۔ پارہ ۳

لوگوں کو ہدایت بخش دینے کی ذمہ داری تم پر نہیں ہے۔ ہدایت تو اللہ ہی جیسے چاہتا ہے بخشتا ہے۔ اور خیرات میں جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ تمہارے اپنے لیے جلا ہے، آخر تم اسی لیے خرچ کرتے ہو کہ اللہ کی رضا حاصل ہو۔ تو جو کچھ مال تم خیرات میں خرچ کرو گے، اُس کا پورا پورا



اجرت میں دیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی ہرگز نہ ہوگی۔

### البقرة آیت ۲۷۳ - پارہ ۳

خاص طور پر مدد کے مستحق وہ تنگ دست لوگ ہیں جو اللہ کے کام میں ایسے کچھ لگے ہیں کہ اپنے ذاتی کسب معاش کے لیے زمین میں کوئی دوڑ و دوپ نہیں کر سکتے۔ ان کی خورد واری دیکھ کر ناواقف آدمی گمان کرتا ہے کہ یہ خوش حال ہیں۔ تم ان کے چروں سے ان کی اندرونی حالت پیمان کر سکتے ہو۔ مگر وہ ایسے لوگ نہیں ہیں کہ لوگوں کے پیچھے پڑ کر کچھ مانگیں۔ ان کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کرو گے وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا۔

### البقرة آیت ۲۷۴ - پارہ ۳

جو لوگ اپنے مال شب و روز کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لیے کسی خوف اور رنج کا مقام نہیں۔

### البقرة آیت ۲۷۵ - پارہ ۳

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو نشوونما دیتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے بد عمل انسان کو پسند نہیں کرتا۔

### النساء آیت ۳۸ - پارہ ۵

اور وہ لوگ بھی اللہ کو ناپسند ہیں جو اپنے مال معص لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور حقیقت اللہ پر ایمان رکھتے ہیں نہ روز آخر پر۔ سچ یہ ہے کہ شیطان جس کا رزق ہوا اسے بہت ہی بڑی رفاقت مینتر آتی۔

### النساء آیت ۳۹ - پارہ ۵

آخر ان لوگوں پر کیا آفت آجاتی، اگر یہ اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے اور جو کچھ اللہ نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے۔ اگر یہ ایسا کرتے تو اللہ سے ان کی نیکی کا حال چھپا نہ رہ جاتا۔

### آل عمران آیت ۹۲ - پارہ ۳

تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو، جنہیں تم عزیز رکھتے ہو، اور جو کچھ تم خرچ کرو گے اللہ اس سے بے خبر نہ ہوگا۔

### آل عمران آیت ۱۳۳ تا ۱۳۴ - پارہ ۳

دوڑ کر چلو اس راہ پر جو تمہارے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے اور وہ ان خدا ترس لوگوں کے لیے مہیا کی گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرنے ہوں خواہ بد حال ہوں یا خوش حال، جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف

کر دیتے ہیں۔ ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔

### آل عمران آیت ۱۸۰۔ پارہ ۳

جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور پھر وہ کھل سے کام لیتے ہیں وہ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ بھلی اُن کے لیے اچھی ہے۔ نہیں یہ اُن کے حق میں نہایت بُری ہے، جو کچھ وہ اپنی کج نوسی سے جمع کر رہے ہیں وہی قیامت کے روز اُن کے گلے کا طوق بن جائے گا۔ زمین اور آسمانوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

### الحديد آیت ۷۔ پارہ ۷

جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں گے اور مال خرچ کریں گے اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔

### الحديد آیت ۱۰۔ پارہ ۷

آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ زمین اور آسمانوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے۔ تم میں سے جو لوگ فتح کے بعد خرچ اور جہاد کریں گے وہ کبھی اُن لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جنہوں نے فتح سے پہلے خرچ اور جہاد کیا ہے۔ اُن کا اجر بعد میں خرچ اور جہاد کرنے والوں سے بڑھ کر ہے اگرچہ اللہ نے دونوں ہی سے اچھے وعدے فرمائے ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

### الحديد آیت ۱۱۔ پارہ ۷

کون ہے جو اللہ کو قرض دے، اچھا قرض؟ تاکہ اللہ اُسے کئی گنا بڑھا کر واپس دے، اور اُس کے لیے بہترین اجر ہے۔

### الحديد آیت ۱۸۔ پارہ ۷

سردوں اور عورتوں میں سے جو لوگ صدقات دینے والے ہیں اور جنہوں نے اللہ کو قرض حسن دیا ہے، اُن کو یقیناً کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا اور اُن کے لیے بہترین اجر ہے۔

### الحشر آیت ۹۔ پارہ ۸

یہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ہیں اور جو کچھ بھی اُن کو دے دیا جائے اُس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر وہ سڑن کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچا لیں گے وہی فلاح پانے والے ہیں۔

### التور آیت ۲۲۔ پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ قدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا سکیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور مہاجرین، سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے۔ انہیں معاف کر دینا چاہیے اور درگزر کرنا چاہیے۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟ اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔

## المنافقون آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۸

جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرؤ قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور اس وقت وہ کہے کہ "اے پرے رب، کیوں نہ تو نے مجھے تھوڑی سی ٹہلت اور مے وی کہ میں صدقہ دینا اور صالح لوگوں میں شامل ہو جاؤں؟" حالانکہ جب کسی کی ٹہلت عمل پوری ہونے کا وقت آجاتا ہے تو اللہ اس کو ہرگز مزید ٹہلت نہیں دیتا، اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے۔

## التوبة آیت ۵۳ تا ۵۴ - پارہ ۱۰

ان سے کہو: "تم اپنے مال خواہ راضی خوشی خرچ کر دیا بکراہت، بہر حال وہ قبول نہ کیے جائیں گے کیونکہ تم غاسق لوگ ہو۔" ان کے دیے ہوئے مال قبول نہ ہونے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا ہے۔ ناز کے لیے آتے ہیں تو کسماتے ہوئے آتے ہیں اور راہ خدا میں خرچ کرنے میں تو بادل ناخواستہ خرچ کرتے ہیں۔

## التوبة آیت ۹۸ تا ۹۹ - پارہ ۱۱

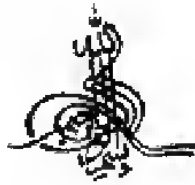
ان میں ایسے لوگ موجود ہیں جو راہ خدا میں کچھ خرچ کرتے ہیں تو اسے اپنے اوپر زبردستی کی جیتی سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں زمانہ کی گردشوں کا انتظار کر رہے ہیں (کہ تم کسی چکر میں پھنسو تو وہ اپنی گردن سے اس نظام کی اطاعت کا قلابہ اتار بھیگیں جس میں تم نے انہیں کس دیا ہے) حالانکہ بدی کا چکر خود انہی پر مستط ہے اور اللہ سب کچھ سننا اور جانتا ہے اور انہی بدیوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں نفع بگا اور رسول کی طرف سے رحمت کی دعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں۔ ہاں! وہ مزور اُن کے لیے قریب کا ذریعہ ہے اور اللہ ضرور ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا، یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

## التوبة آیت ۲ تا ۱۰ - پارہ ۱۱

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کر لیا ہے ان کا عمل مخلوط ہے۔ کچھ نیک اور کچھ بد۔ بعد نہیں کہ اللہ ان پر پھر مہربان ہو جائے کیونکہ وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اے نبی! تم اُن کے سوال میں سے صدقہ لے کر انہیں پاک کر دو اور نیکی کی راہ میں انہیں بڑھاؤ اور اُن کے حق میں دعاؤں رحمت کرو کیونکہ تمہاری دعائیں کے لیے وجہ تسکین ہوگی۔ اللہ سب کچھ سننا اور جانتا ہے۔ کیا اُن لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بدن کی توبہ قبول کرنا ہے اور اُن کی خیرات کی توبہ بہت عطا فرماتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

## التوبة آیت ۱۲۱ - پارہ ۱۱

اسی طرح یہ بھی کبھی نہ ہوگا کہ (راہِ ہدای میں) تھوڑا یا بہت کوئی خرچ وہ اٹھائیں اور (سعی  
 جماد میں) کوئی وادی وہ پار کرے اور ان کے حق میں اسے لکھ نہ لیا جائے تاکہ اللہ ان کے اس  
 اچھے کارنامہ کا صلہ انہیں عطا کرے۔



## صدقہ و خیرات کا اثر

التغابن آیت ۱۷- پارہ ۲۸

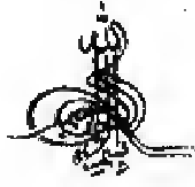
اگر تم اللہ کو قرض حسد دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا، اللہ بڑا قادر دان اور بڑا بار ہے۔

البقرۃ آیت ۲۷۱- پارہ ۲

اگر اپنے صدقات اعلانیہ دو تو یہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر چھپا کر حاجت مندوں کو دوا تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ تمہاری بہت سی برائیاں اس طرز عمل سے بخو ہو جاتی ہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو بہر حال اُس کی خبر ہے۔

التوبۃ آیت ۱۰۲ تا ۱۰۴- پارہ ۱۱

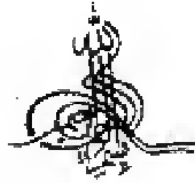
کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کر لیا ہے۔ ان کا عمل نیکو ط ہے کچھ نیک اور کچھ بد۔ بعید نہیں کہ اللہ ان پر پھر مہربان ہو جائے کیونکہ وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرم کرنے والا ہے۔ اسے نئی رقم ان کے اموال میں سے صدقہ لے کر انہیں پاک کرو اور (نیکی کی راہ میں) انہیں بڑھاؤ، اور ان کے حق میں دُعا سے رحمت کرو کیوں کہ تمہاری دُعا ان کے لیے وجہ تسکین ہوگی۔ اللہ سب کچھ سُنا اور جانتا ہے۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی خیرات کو قبولیت عطا فرماتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔



## غریب کے صدقہ کا تمسخر

الثوبۃ آیت ۷۹ - پارہ ۱۰

(وہ خوب جانتا ہے اُن کنجوس دولت مندوں کو) جو برضا و رغبت دینے والے اہل ایمان کی مالی قربانیوں پر باتیں مچاتے ہیں اور اُن لوگوں کا مذاق اُڑاتے ہیں جن کے پاس (راہِ خدا میں دینے کے لیے) اس کے سوا کچھ نہیں ہے جو وہ اپنے اوپر مشقت برداشت کر کے دیتے ہیں۔ اللہ ان مذاق اُڑانے والوں کا مذاق اُڑاتا ہے اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔



## نذر پوری کرنی چاہیے

الذہر آیت ۵ تا ۱۱ - پارہ ۲۹

نیک لوگ (جنت میں) شراب کے ایسے ساغر پیئیں گے جن میں آپ کا فور کی آئینہ سس ہوگی۔ یہ ایک بہتا چشمہ ہوگا جس کے پانی کے ساتھ اللہ کے بندے شراب پیئیں گے اور جہاں چاہیں گے بہولت اس کی شاخیں نکال لیں گے۔

یہ وہ لوگ ہوں گے جو (دنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور ان سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکر یہ، ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ انہیں اُس دن کے شر سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور سرور بخشنے لگا۔

الحج آیت ۲۷ تا ۲۹ - پارہ ۱۷

اور لوگوں کو حج کے لیے اذن عام دے دو کہ وہ تمہارے پاس ہر دور اور ہر مقام سے پیدل اور اونٹوں پر سوار آئیں تاکہ وہ فائدے دیکھیں جو یہاں ان کے لیے رکھے گئے ہیں، اور چند مقررہ دنوں میں ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں بخشے ہیں خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی دیں، پھر اپنا میل بچیل دو کر میں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔

## البقرة آیت - ۲۷ - پارہ ۳

تم نے جو کچھ بھی خرچ کیا ہو اور جو نذر بھی مانی ہو، اللہ کو اس کا علم ہے اور  
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

## التوبة آیت ۷۵ تا ۷۷ - پارہ ۱۰

ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اس نے اپنے فضل سے  
ہم کو نوازا تو ہم خیرات کریں گے اور صالح بن کر رہیں گے۔ مگر جب اللہ نے اپنے فضل سے ان  
کو دولت مند کر دیا تو وہ بخل پر اتر آئے اور اپنے عہد سے ایسے پھرے کہ انہیں اس کی پروا تک  
نہیں ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ان کی اس بد عہدی کی وجہ سے جو انہوں نے اللہ کے ساتھ کی اور اس  
بھوٹ کی وجہ سے جو وہ برتتے رہے اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق بٹھا دیا جو اس کے حضور  
ان کی پیشی کے دن تک ان کا پیچھا نہ چھوڑے گا۔





## مدد کے مستحق

بنی اسرائیل آیت ۲۶ من - پارہ ۱۵

(۳) رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق -

النساء آیت ۸ - پارہ ۳

وفات کے بعد، جب تقسیم کے موقع پر کنبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور ان کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو -

البقرة آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اسے وفا کریں، اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ مستحق ہیں۔

البقرة آیت ۲۱۵ - پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو، اور جو بھلائی بھی تم کرو گے اللہ اس سے باخبر ہوگا۔

البقرة آیت ۲۷۳ - پارہ ۳

خاص طور پر مدد کے مستحق وہ تنگ دست لوگ ہیں جو اللہ کے کام میں ایسے لگے ہیں کہ

اپنے ذاتی کسب معاش کے لیے زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ اُن کی خودداری کو دیکھ کر نادانِ آدی گمان کرتا ہے کہ یہ خوش حال ہیں۔ تم ان کے چہروں سے ان کی اندرونی حالت پہچان سکتے ہو۔ مگر وہ ایسے لوگ نہیں ہیں کہ لوگوں کے پیچھے بڑا کچھ مانگیں۔ اُن کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کرو گے، وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا۔ ع۔

### النور آیت ۲۲ - پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور ہاجرینِ بسیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے۔ انہیں معاف کر دینا چاہیے اور درگزر کرنا چاہیے۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟ اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔

### التوبة آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۱۰

اے نبیؐ، ان میں سے بعض لوگ صدقات کی تقسیم میں تم پر اعتراضات کرتے ہیں۔ اگر اس مال میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو خوش ہو جائیں اور نہ دیا جائے تو بگڑنے لگتے ہیں۔ کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسولؐ نے جو کچھ بھی انہیں دیا تھا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے، وہ اپنے فضل سے ہمیں اور بہت کچھ دے گا اور اس کا رسولؐ بھی ہم پر عنایت فرمائے گا، ہم اللہ ہی کی طرف نظر جمائے ہوئے ہیں۔ ع۔

### التوبة آیت ۶۰ - پارہ ۱۰

یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور ان لوگوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مامور ہیں، اور اُن کے لیے جن کی تالیفِ قلوب مطلوب ہو۔ نیز یہ گردنوں کے ٹھرنے اور قرض داروں کی مدد کرے میں اور راہِ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لیے ہیں۔ ایک فریضہ ہے۔ اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا و بینا ہے۔



## نیک لوگوں کی مدد

**الکہف آیت ۲۸ - پارہ ۱۵**

اور اپنے دل کو ان لوگوں کی معیشت پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلب گار بن کر  
صنّیع و مشام اُسے بچارتے ہیں، اور اُن سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو۔ کیا تم دُنیا کی زینت پسند کرتے  
ہو؟ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس  
نے اپنی خواہش نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے۔ اور جس کا طریق کار حد اعتدال سے تجاوز  
کر گیا ہے۔

**القصص آیت ۸۶ - پارہ ۲۰**

پس تم کامنڈوں کے لیے مددگار نہ بنو۔

**الحج آیت ۲۸ - پارہ ۱۷**

یقیناً اللہ مہر نعت کرتا ہے اُن لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے ہیں۔ یقیناً اللہ  
کسی خائن اور کافر نعمت کو پسند نہیں کرتا۔

**الحج آیت ۴۰ - پارہ ۱۷**

اللہ ضرور اُن لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے۔ اللہ بڑا طاقت ور اور

زبردست ہے۔



## امانت

المعارج آیت ۱۹ تا ۳۲ - پارہ ۲۹

انسان کم بہت پیدا ہوا ہے۔ جب اس پر (انسان پر) مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو سچل کر کے گمنا ہے۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچے ہوئے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں..... جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔

المؤمنون آیت ۱۸ - پارہ ۱۸

یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو..... اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمانے کا پاس رکھتے ہیں۔

الانفال آیت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ۹

اسے ایمان لانے والو، جانتے بوجھتے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو، اپنی امانتوں میں غداری کے ترک نہ ہو اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں سامان آفاتش ہیں اور اللہ کے پاس اجر دینے کے لیے بہت کچھ ہے۔

البقرۃ آیت ۲۸۳ - پارہ ۳

اگر تم میں سے کوئی شخص دوسرے پر بھروسہ کر کے اس کے ساتھ کوئی معاملہ کرے، تو تم میں پر بھروسہ کیا گیا ہے، اسے چاہیے کہ امانت ادا کرے اور اللہ اپنے رب سے ڈرے۔

النساء آیت ۵۸ - پارہ ۵

مسئلو، اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہل امانت کے سپرد کرو۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔ اللہ تم کو نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سنا اور دیکھتا ہے۔



## خیانت

**یوسف** آیت ۵۲ من۔ پارہ ۱۲

جو خیانت کرتے ہیں ان کی چالوں کو اللہ کامیابی کی راہ پر نہیں لگانا۔

**الحج** آیت ۳۸۔ پارہ ۱۷

یقیناً اللہ مدافعت کرتا ہے ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے ہیں۔ یقیناً اللہ کسی خائن

اور کافر نعمت کو پسند نہیں کرتا۔

**الانفال** آیت ۲۷ تا ۲۸۔ پارہ ۹

اے ایمان لائے والو، جانتے بوجھتے اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ خیانت نہ کرو، اپنی امانتوں میں عمداری کے مرکب نہ ہو، اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں سامان آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس اجر دینے کے لیے بہت کچھ ہے۔

**الانفال** آیت ۵۸۔ پارہ ۱۰

اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدے کو اعلانیہ اس کے آگے پھینک دو، یقیناً اللہ خائنتوں کو پسند نہیں کرتا۔

**النساء** آیت ۱۰۷ تا ۱۰۸۔ پارہ ۵

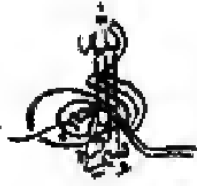
جو لوگ اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں تم ان کی حمایت نہ کرو۔ اللہ کو ایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو۔ یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں۔ مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے۔ وہ تو اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب یہ راتوں کو چھپ کر اس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ ان کے سارے اعمال پر اللہ محیط ہے۔

## آل عمران آیت ۱۶۱ - پارہ ۳

کسی نبی کا یہ کام نہیں ہو سکتا کہ وہ خیانت کر جائے — اور جو کوئی خیانت کرے  
تو وہ اپنی خیانت سمیت قیامت کے روز حاضر ہو جائے گا، پھر ہر شخص کو اس کا پورا پورا  
بدکہ مل جائے گا۔ اور کسی پر کچھ ظلم نہ ہوگا۔

## المائدہ آیت ۱۳ - پارہ ۶

پھر یہ ان کا اپنے عہد کو توڑ ڈالنا تھا جس کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے  
دور پھینک دیا اور ان کے دل سخت کر دیے۔ اب ان کا حال یہ ہے کہ الفاظ کا اٹل پھیر کر  
کے بات کو کہیں سے کہیں لے جاتے ہیں، جو تعلیم ان کو دی گئی تھی اس کا بڑا حصہ بھول  
چکے ہیں، اور آتے دن نہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پستہ چلنا رہتا ہے۔ ان میں سے بہت  
کم لوگ اس عیب سے بچے ہوئے ہیں۔ (پس جب یہ اس حال کو پہنچ چکے ہیں تو جو شرارتیں  
بھی یہ کریں وہ ان سے عین مترق ہیں) لہذا انہیں معاف کرو اور ان کی عورات سے چشم پوشی  
کرتے رہو۔ اللہ ان لوگوں کو بند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں۔



## کنجوسی

المعارج آیت ۱۵ تا ۲۱ - پارہ ۲۹

وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو گوشت پرست کو چاٹ جائے گی۔  
پکار پکار کر اپنی طرف بلاستے گی ہر اس شخص کو جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری اور مال جمع  
کیا اور سینٹ سینٹ کر رکھا۔ انسان شہرِ دلا پیدا کیا گیا ہے۔ جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا  
اٹتا ہے۔ اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔

الہمزة آیت ۱ تا ۹ - پارہ ۳۰

تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) لوگوں پر طعن اور (بہمیٹ پیچھے) برائیاں  
کرنے کا عذر ہے جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ  
اُس کے پاس رہے گا۔ ہرگز نہیں وہ شخص تو چکنا چور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا  
جائے گا، اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ۔ اللہ کی آگ، حُزب  
بھڑکتی ہوئی، جو دلوں تک پہنچے گی۔ وہ اُن پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی (اس حالت  
میں کہ وہ) اُوپے اُوپے ستونوں میں (گھرنے ہوئے ہوں گے)۔

الیل آیت ۸ تا ۱۱ - پارہ ۳۰

اور جس نے بخل کیا اور (اپنے خدا سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا  
اُس کو ہم سخت راستے کے لیے سہولت دیں گے اور اس کا مال آخر اُس کے کس کام آئے گا  
جب کہ وہ ہلاک ہو جائے۔

یس آیت ۳۷ - پارہ ۲۳

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کچھ  
اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو تو یہ لوگ جنوں نے کفر کیا ہے ایمان لانے والوں کو جواب

دیتے ہیں: ”کیا ہم ان کو کھلائیں، جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا، تم تو بالکل ہی بربک گئے ہو۔“

**بنی اسرائیل** آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۱۵

مذقو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور نہ اُسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت نروہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کثا وہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔

**بنی اسرائیل** آیت ۱۰۰ - پارہ ۱۵

اے محمدؐ، ان سے کہو، اگر کہیں میرے رب کی رحمت کے فرمائے تمہارے قبضے میں ہوتے تو تم فرج ہو جانے کے اندیشے سے نروران کو روک رکھتے۔ واقعی انسان بڑا ”تنگ دل“ واقع ہوا ہے۔ ۷

**التغابن** آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۲۸

تمہارے مال اور اولاد تو ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔ لہذا جہاں تک تمہارے بس ہیں، اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال فرج کرو۔ یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے ہیں، وہی فلاح پانے والے ہیں۔

**محمد** آیت ۳۷ تا ۳۸ - پارہ ۲۶

اگر کہیں وہ تمہارے مال تم سے مانگ لے اور سب کے سب تم سے طلب کر لے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمہارے کھوٹ اُبھار لائے گا۔

دیکھو، تم لوگوں کو دعوت دی جا رہی ہے کہ اللہ کی راہ میں مال فرج کرو۔ اس پر تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کر رہے ہیں حالانکہ جو بخل کرتا ہے وہ درحقیقت اپنے آپ ہی سے بخل کر رہا ہے۔ اللہ تو غنی ہے، تم ہی اس کے محتاج ہو۔ اگر تم منہ موڑو گے تو اللہ تمہاری جگہ کسی اور قوم کو ملے آئے گا اور وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

**البقرۃ** آیت ۲۴۸ تا ۲۴۹ - پارہ ۳

شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور شرمناک طرز عمل اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ مگر اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کی امید دلاتا ہے۔ اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے، اور جس کو حکمت ملی اسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔ ان باتوں سے صرف وہی لوگ سبق لیتے ہیں جو دانشمند ہیں۔



## النساء آیت ۳۷ - پارہ ۵

اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کج سوس کر نئے ہیں اور دوسروں کو بھی کج سوس کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اُسے چھپاتے ہیں۔ ایسے کافر نعمت لوگوں کے لیے ہم نے رسوا کئے عذاب ہتیا کر رکھا ہے۔

## النساء آیت ۳۹ - پارہ ۵

آخر ان لوگوں پر کیا آفت آجاتی اگر یہ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے اور جو کچھ اللہ نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے۔ اگر یہ ایسا کرتے تو اللہ سے ان کی نیکی کا حال چھپانہ رہ جاتا۔

## النساء آیت ۱۲۸ - پارہ ۵

جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رُخی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر میاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی بیشی پر) آپس میں صلح کر لیں۔ صلح بہر حال بہتر ہے۔ نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر تم احسان سے ہمیشہ آؤ اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرزِ عمل سے بے خبر نہ ہو گا۔

## آل عمران آیت ۱۸۰ - پارہ ۴

جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور پھر وہ کج عمل سے کام لیتے ہیں تو اس خیال میں رہیں کہ یہ کج عمل ان کے لیے اچھی ہے۔ نہیں یہ ان کے حق میں نہایت بُری ہے۔ جو کچھ وہ اپنی کج سوس سے جمع کر رہے ہیں وہی قیامت کے روز ان کے گلے کا طوق بن جائے گا۔ زمین اور آسمانوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

## الحديد آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۷

جو کچھ بھی نقصان نہیں ہو اس پر تم دل شکستہ نہ ہو اور جو کچھ اللہ تمہیں عطا فرمائے اس پر پھول نہ جاؤ۔ اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جاتے ہیں۔ جو خود بگڑ گئے ہیں اور دوسروں کو بگڑ کرنے پر اُکساتے ہیں۔ اب اگر کوئی رُوگردانی کرتا ہے تو اللہ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔

## التوبة آیت ۳ تا ۳۵ - پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو! ان اہل کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دروناک مزار کی خوشخبری دوان کو جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دن

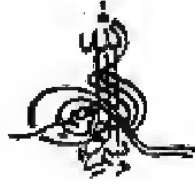
آتے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اس سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ ہے وہ عذاب جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔

### التوبة آیت ۷۵ تا ۷۷ - پارہ ۱۰

ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا کہ اگر اس نے اپنے فضل سے ہم کو نوازا تو ہم خیرات کریں گے اور صالح بن کر رہیں گے۔ مگر جب اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دولت مند کر دیا تو وہ کج عمل پر اتر آئے اور اپنے عہد سے ایسے پھرے کہ انہیں اس کی پروا تک نہیں ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ان کی اس بد عہدی کی وجہ سے جو انہوں نے اللہ کے سامنے کیا اور اس جھوٹ کی وجہ سے جو وہ بولتے رہے، اللہ نے ان کے دلوں میں لُغاب بھسا دیا، جو اس کے حضور ان کی پیشی کے دن تک ان کا پہچانہ چھوڑے گا۔

### التوبة آیت ۷۹ - پارہ ۱۰

(وہ خوب جانتا ہے ان کینوس دولت مندوں کو) جو برضا و رغبت دینے والے اہل ایمان کی مالی قربانیوں پر باتیں چھانٹتے ہیں اور ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جن کے پاس (راہ خدا میں دینے کے لیے) اُس کے سوا کچھ نہیں ہے جو وہ اپنے اوپر مشقت برداشت کر کے دیتے ہیں۔



## فضولِ خرچی

**الفرقان** آیت ۶۳ میں تا ۶۷ - پارہ ۱۹

رحمان کے اصل بندے وہ ہیں جو خرچ کرتے ہیں تو وہ فضولِ خرچی کرتے ہیں نہ نخل، بلکہ اُن کا خرچ وہ نونِ امتناؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔

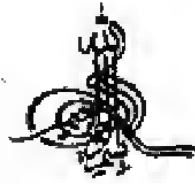
**الاعراف** آیت ۳۱ - پارہ ۸

اسے بچی آدم، ہر عبادت کے موقع پر اپنی تربیت سے آراستہ رہو اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

**بنی اسرائیل** آیت ۲۶ تا ۲۷ - پارہ ۱۵

فضولِ خرچی نہ کرو۔ فضولِ خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب

کا ناشکر ہے۔



## خرچ کا صحیح طریقہ

الفرقان آیت ۶۷ - پارہ ۱۹

جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بچل، بلکہ اُن کا خرچ دونوں انتہاؤں

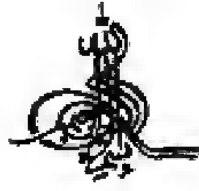
کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔

بنی اسرائیل آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۱۵

نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو، اور نہ اُسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ طامت زدہ

اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق گننا دہ کرتا ہے اور جس کے لیے

چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔



# نادان لوگوں سے مال کی حفاظت

النساء آیت ۵ - پارہ ۳

اور اپنے وہ مال جنہیں اللہ نے تمہارے لیے قیامِ زندگی کا ذریعہ بنایا ہے نادان لوگوں کے حوالے نہ کرو۔ البتہ انہیں کھانے اور پینے کے لیے دو اور انہیں نیک ہدایت کرو۔

644



# حُسن معاشرت

646





## والدین کے ساتھ سلوک

نوح آیت ۲۸ - پارہ ۲۹

میرے رب، مجھے اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے داخل ہوا ہے، اور سب مومن مردوں اور عورتوں کو معاف فرمائے اور ظالموں کے لیے ہلاکت کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کر۔

مریم آیت ۱۲ تا ۱۵ - پارہ ۱۴

"اے بچی، کتاب الہی کو مضبوط تمام لے۔" ہم نے اُسے بچپن ہی میں "حکم" سے نوازا، اور اپنی طرف سے اُس کو نرم دلی اور پاکیزگی عطا کی، اور وہ بڑا پرہیزگار اور اپنے والدین کا حق شناس تھا۔ وہ جبار نہ تھا اور نہ ناسربان۔ سلام اُس پر جس روز کہ وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے اور جس روز وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے۔

مریم آیت ۲۹ تا ۳۳ - پارہ ۱۴

مریم نے بچنے کی طرف اشارہ کر دیا۔ لوگوں نے کہا: "ہم اس سے کیا بات کریں جو گوارے میں پڑا ہوا ایک بچہ ہے؟" بچہ بول اٹھا:

"میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی، اور نبی بنایا اور بابرکت کیا جہاں بھی میں رہوں، اور نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں اور اپنی والدہ کا حق ادا کرنے والا بنایا، اور مجھ کو جبار اور شقی نہیں بنایا۔ سلام ہے مجھ پر جب کہ میں پیدا ہوا، اور اور جب کہ میں مرے، اور جب کہ زندہ کر کے اٹھایا جاؤں۔"

النمل آیت ۱۹ - پارہ ۱۹

سیماؤن اُس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑا اور بولا: "اے میرے رب مجھے قابو میں رکھ کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسا عمل صالح کروں جو تجھے پسند آئے اور اپنی رحمت

سے مجھ کو اپنے صالح بندوں میں داخل کر۔

### لُقْمٰنِ آیت ۴ تا ۱۵ - پارہ ۲۱

اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے انسان کو اپنے والدین کا حق پہچاننے کی خود تاکید کی ہے۔ اُس کی ماں نے صنّعت پر صنّعت اٹھا کر اُسے اپنے پیٹ میں رکھا اور دو سال اُس کا دودھ چھوٹنے میں لگے۔ (اُس لیے ہم نے اس کو نصیحت کی کہ) میرا شکر اور اپنے والدین کا شکر بجالا۔ میری ہی طرف تجھے پلٹنا ہے، لیکن اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ میرے ساتھ تو کسی ایسے کو شریک کر لے جسے تو نہیں جانتا تو اُن کی تباہ کن زمانہ دنیا میں اُن کے ساتھ نیک برتاؤ کرنا رہ۔ مگر پیروی اُس شخص کے راستے کی کر جس نے میری طرف رجوع کیا ہے۔ پھر تم سب کو پلٹنا میری طرف ہے۔ اُس وقت میں تمہیں بتا دوں گا کہ تم کیسے عمل کرتے رہے ہو۔

### العنکبوت آیت ۸ - پارہ ۲۰

ہم نے انسان کو ہدایت کی ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسے کو شریک بٹھرائے جسے تو میرے شریک کی حیثیت سے نہیں جانتا تو اُن کی اطاعت نہ کر۔

### الانعام آیت ۱۵۱ - پارہ ۸

اے محمد، اُن سے کہو کہ اُوّ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں۔

۲ - اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

### ابراہیم آیت ۴۰ تا ۱۳ - پارہ ۱۳

"اے میرے پروردگار، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (اچھے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں) پروردگار، میری دعا قبول کر۔ پروردگار، مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اُن دن معاف کر دو کیونکہ حساب قائم ہو گا۔"

### بنی اسرائیل آیت ۲۳ تا ۲۵ - پارہ ۱۵

میرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ:

۱ - تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اس کی۔

۲ - والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس اُن میں سے کوئی ایک یا

دونوں بولوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اُن تک نہ کہو۔ نہ انہیں جھڑک کر جواب دو بلکہ اُن سے احترام کے ساتھ بات کرو اور نرمی اور رحم کے ساتھ اُن کے سامنے جھک کر رہو اور دُعا کیا کرو کہ ”پروردگار، اُن پر رحم فرما، جس طرح انہوں نے رحمت و شفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم صالح بن کر رہو تو وہ ایسے سب لوگوں کے لیے درگزر کرنے والا ہے جو اپنے قصور پر متنبہ ہو کر بندگی کے رویے کی طرف پلٹ آئیں۔“

### الاحقاف آیت ۱۵-۱۶ پارہ ۲۶

ہم نے انسان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرے۔ اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھا اور مشقت اٹھا کر ہی اس کو جنا، اور اُس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری طاقت کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا تو اُس نے کہا، ”اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے توراہنی ہو، اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سکھ دے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور تابع فرمان (مسلم) بندوں میں سے ہوں۔“ اس طرح کے لوگوں سے ہم ان کے بہترین اعمال کو قبول کرتے ہیں اور اُن کی بُرائیوں سے درگزر کرتے ہیں۔ یہ جنتی لوگوں میں شامل ہوں گے۔ اُس پتھے وعدے کے مطابق جو اُن سے کیا جاتا رہا ہے۔

### الاحقاف آیت ۱۷-۱۸ پارہ ۲۶

اور جس شخص نے اپنے والدین سے کہا، ”اُمّت، تنگ کر دیا تم نے، کیا تم مجھے یہ خون دلاتے ہو کہ میں مرنے کے بعد قبور سے نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی نسلیں گزر چکی ہیں اور اُن میں سے تو کوئی اٹھ کر نہ آیا،“ ماں اور باپ اللہ کی دُعا ہی دے کر کہتے ہیں ”ارے بر نصیب ماں جا، اللہ کا وعدہ سچا ہے۔“ مگر وہ کہتا ہے ”یہ سب اگلے وقتوں کی فرسودہ کہانیاں ہیں۔“

### الاحقاف آیت ۱۸-۱۹ پارہ ۲۶

یہ لوگ ہیں جن پر عذاب کا فیصلہ چسپاں ہو چکا ہے۔ ان سے پہلے جنوں اور انسانوں کے جو ٹولے (اسی قبائش کے) ہو گزرے ہیں انہی میں یہ بھی جا شامل ہوں گے۔ بے شک یہ گھاٹے میں رہ جانے والے لوگ ہیں۔ دونوں گروہوں میں سے ہر ایک کے درجے اُن کے اعمال کے لحاظ سے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ کہے کہ یہ کاپورا پورا بدکار اُن کو دے۔

## البقرة آیت ۸۳ - پارہ ۱

یاد کرو، اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ مہم لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، ماں باپ کے ساتھ، رشتے داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، لوگوں سے بھلی بات کہنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا، مگر تھوڑے آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے پھر گئے اور اب تک پھر سے ہوئے ہو۔

## البقرة آیت ۱۸۰ - پارہ ۲

تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو، تو والدین اور رشتے داروں کے لیے معروہ طریقے سے وصیت کرے۔ یہ حق ہے مستحق لوگوں پر۔

## البقرة آیت ۲۱۵ - پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو، اور جو بھلائی بھی تم کرو گے اللہ اُس سے باخبر ہوگا۔

## النساء آیت ۳۶ - پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اور بڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور اُن لوٹنڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

## التوبة آیت ۱۱۴ - پارہ ۱۱

ابراہیم نے اپنے باپ کے لیے جو دعائے مغفرت کی تھی وہ تو اُس دعوے کی وجہ سے تھی جو اُس نے اپنے باپ سے کیا تھا۔ مگر جب اس پر یہ بات کھل گئی کہ اُس کا باپ خدا کا دشمن ہے تو وہ اُس سے بیزار ہو گیا، حتیٰ کہ ابراہیم بڑا رقیب القلب دُخدا ترس اور بڑو بار آدمی تھا۔



## رشتہ داروں کے ساتھ سلوک

الشوری آیت ۶۳ - پارہ ۲۵

یہ ہے وہ چیز جس کی خوشخبری اللہ اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جنہوں نے مان لیا اور نیک عمل کیے۔ اے نبیؐ، ان لوگوں سے کہہ دو کہ میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں، البتہ قربت کی محبت ضرور چاہتا ہوں، جو کوئی بھلائی کمائے گا ہم اس کے لیے اس بھلائی میں خوبی کا اضافہ کر دیں گے۔

الشعراء آیت ۲۱۴ تا ۲۱۶ - پارہ ۱۹

اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ، اور ایمان لانے والوں میں سے جو لوگ تمہاری پیروی اختیار کریں ان کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ، لیکن اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو ان سے کہہ دو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے میں بُری الذمہ ہوں۔

الرؤہ آیت ۳۸ - پارہ ۲۱

پس (اے مومن) رشتہ دار کو اُس کا حق دے اور مسکین و مسافر کو (اُس کا حق)۔ یہ طریقہ بہتر ہے اُن لوگوں کے لیے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوں، اور وہی مسلمان پانے والے ہیں۔

النحل آیت ۹۰ - پارہ ۱۴

اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور اہل قربت کو دیتے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے چارائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔

الانعام آیت ۱۵۱ تا ۱۵۲ من - پارہ ۸

اے محمدؐ! ان سے کہو کہ اُوں میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں! .....

(۸) اور جب بات کو انصاف کی کو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو۔

### بنی اسرائیل آیت ۲۶ - پارہ ۱۵

(۳) رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق ۔

### الانفال آیت ۴۱ - پارہ ۱۰

اور تمہیں معلوم ہو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو فیصلے کے روز، یعنی دونوں فوجوں کی مدد بھیڑ کے دن ہم نے اپنے بندے پر نازل کی تھی تو یہ حصہ بخوشی ادا کرو۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

### الانفال آیت ۴۵ - پارہ ۱۰

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں لڑنا شروع کیا اور جہاد کی اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی، وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے خطاؤں سے درگزر ہے اور بہترین رزق ہے اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آگئے اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد و جہد کرنے لگے وہ بھی تم ہی میں مشاغل ہیں مگر اللہ کی کتاب میں خون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

### البقرہ آیت ۸۳ - پارہ ۱

یاد کرو، اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، ماں باپ کے ساتھ، رشتے داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، لوگوں سے بھلی بات کہنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا، مگر تھوڑے آدمیوں کے سوا تم سب اس سے پھر گئے اور اب تک پھر سے ہوئے ہو۔

### البقرہ آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

یعنی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ اور اللہ کی نازل کی چوٹی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلائے والوں پر اور غلاموں کی رکائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے، اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اسے وفا کریں اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ سچے ہیں۔

## البقرة آیت ۱۸۰- پارہ ۲

تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو تو والدین اور رشتہ داروں کے لیے معروف طریقے سے وصیت کرے۔ یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔

## البقرة آیت ۲۱۵- پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں، ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔ اور جو بھلائی بھی تم کرو گے اللہ اس سے باخبر ہوگا۔

## النساء آیت ۱- پارہ ۴

لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اُس کا ایک جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دُنیا میں پھیلا دیے۔ اُس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کہ تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

## النساء آیت ۸- پارہ ۴

اور جب تقسیم کے موقع پر کتبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور ان کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو۔

## النساء آیت ۳۶- پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بہتدگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، مال باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ خشن سلوک سے پیش آؤ، اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے، اور اُن لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو، اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پیادار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

## النساء آیت ۱۲۵- پارہ ۵

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، انصاف کے علمبردار اور خدا واسطے کے گواہ بنو اگرچہ تمہارے انصاف اور تمہاری گواہی کی زد خود تمہاری اپنی ذات پر یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ فریقِ معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب اللہ تم سے

زیادہ اُن کا خیر خواہ ہے۔ لہذا اپنی خواہش نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو۔ اور اگر تم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلو بچا یا تو جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

### الاحزاب آیت ۶ - پارہ ۲۱

بلاشبہ نبیؐ تو اہل ایمان کے لیے ان کی اپنی ذات پر مقدم ہے، اور نبیؐ کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں، مگر کتاب اللہ کی رو سے عام مومنین و مہاجرین کی یہ نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ البتہ اپنے رفیقوں کے ساتھ تم کوئی بھلائی نہ کرنا چاہتوں کر سکتے ہو۔ یہ حکم کتاب الہی میں لکھا ہوا ہے۔

### النور آیت ۲۲ - پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ صاحب فضل اور صاحب مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، نسائین اور مہاجرین سمیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے۔ انہیں معاف کر دینا چاہیے اور درگزر کرنا چاہیے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟ اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔

### النور آیت ۲۱ - پارہ ۱۸

کوئی حرج نہیں اگر کوئی اندھا یا لنگرا، یا مرہین (کسی کے گھر سے) کھائے۔ اور نہ تمہارے اوپر اُس میں کوئی مضائقہ ہے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے، یا اپنی ماں نانی کے گھروں سے، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا اپنی بیمنوں کے گھروں سے، یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے، یا اپنی بیویوں کے گھروں سے، یا اپنے ماموں کے گھروں سے، یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے، یا اُن کے گھروں سے جن کی کنجیاں تمہاری پسزگی میں ہوں، یا اپنے دوستوں کے گھروں سے، اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ تم لوگ مل کر کھاؤ یا الگ الگ۔ البتہ جب تم گھروں میں داخل ہو کر تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو، وصالے خیر، اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی، بڑی بابرکت اور پاکیزہ۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے سامنے آیات بیان کرتا ہے، توقع ہے کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو گے۔

### المجادلہ آیت ۲۷ من - پارہ ۲۸

تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی ہے خواہ وہ اُن کے باپ ہوں یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے اہل خاندان، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں



میں اللہ نے ایمان ثبوت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک رُوح عطا کر کے ان کو قوت بخشی ہے۔

وہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار رہو اللہ کی پارٹی واسے ہی فلاح پانے واسے ہیں۔

### التوبة آیت ۱۱۳ تا ۱۱۴ پارہ ۱۱

نبی کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، ذیبا نہیں ہے کہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دُعا کریں چاہے وہ اُن کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ جبکہ اُن پر یہ بات کھل چکی ہے کہ وہ جہنم کے مستحق ہیں۔

ابراہیمؑ نے اپنے باپ کے لیے جو دُعاے مغفرت کی تھی وہ تو اُس وعدے کی دُعا سے تھی جو اس نے اپنے باپ سے کیا تھا، مگر جیب اس پر یہ بات کھل گئی کہ اس کا باپ دُعا کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گیا، حتیٰ یہ ہے کہ ابراہیمؑ بڑا رقیق القلب دُعا ترس اور بڑو بار آدمی تھا۔



## یتیم کے ساتھ سلوک

الضحیٰ آیت ۹ تا ۱۱ - پارہ ۳۰

لہذا یتیم پر سختی نہ کرو، اور سائل کو نہ جھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو۔

الماعون آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو آخرت کی جزا دسزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کا کھانا دینے پر نہیں آکھاتا۔

الفجر آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، بلکہ تم یتیم سے عورت کا سلوک نہیں کرتے، اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں آکھاتے، اور میراث کا سارا مال ہیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال کی محبت میں بُری طرح گرفتار ہو۔

البلد آیت ۸ تا ۱۶ - پارہ ۳۰

کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے اور دونوں نمایاں راستے اُسے نہیں دکھا دیے مگر اُس نے دشوار گزار گھاٹی سے گرنے کی ہمت نہ کی۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی، کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا، یا فاتحہ کے دن کسی قریبی یتیم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا۔

الانعام آیت ۱۵۲ - پارہ ۸

(۶) اور یہ کہ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنے سن رشد کو پہنچ جائے۔

الدھر آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۲۹

اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور اُن سے

کہتے ہیں کہ ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں، ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ۔

**بنی اسرائیل آیت ۳۳** - پارہ ۱۵

(۱۰) مالِ یتیم کے پاس بھی نہ پیشگو مگر احسن طریقے سے، یہاں تک کہ وہ اپنے شباب کو پہنچ جاتے۔

**الانفال آیت ۴۱** - پارہ ۱۰

اور تمہیں معلوم ہو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اُس کے رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ اگر تم ایمان لاتے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو فیصلے کے روز، یعنی دونوں فوجوں کی ڈبھیڑ کے دن، ہم نے بندے پر نازل کی تھی (تو یہ حصہ بخوشی ادا کرو)۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

**البقرة آیت ۸۳** - پارہ ۱

یاد کرو، اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، ماں باپ کے ساتھ، رشتے داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، لوگوں سے بھلی بات کہنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا، مگر تھوڑے آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے پھر گئے اور اب تک پھرے ہوئے ہو۔

**البقرة آیت ۱۷۷** - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے، اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اُسے وفا کریں اور تنگی و مصیبت کے وقت ہیں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

**البقرة آیت ۲۱۵** - پارہ ۲

لوگ پرچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں؟ جو اب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔ اور جو

جھلاتی بھی تم کرو گے، اللہ اُس سے باخبر ہو گا۔

### البقرة آیت ۲۲۰ - پارہ ۲

پوچھتے ہیں: یتیموں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے؟ کہو: جس طرز عمل میں ان کے لیے جھلاتی ہو، وہی اختیار کرنا بہتر ہے۔ اگر تم اپنا اور ان کا خرچ اور رہنا سہنا مشترک رکھو، تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ آخر وہ تمہارے بھائی بند ہی تو ہیں۔ بُرائی کرنے والے اور جھلاتی کرنے والے، دونوں کا حال اللہ پر روشن ہے۔ اللہ چاہتا تو اس معاملے میں تم پر سختی کرتا، مگر وہ صاحب اختیار ہونے کے ساتھ صاحب حکمت بھی ہے۔

### النساء آیت ۲ - پارہ ۳

یتیموں کے مال ان کو واپس دو، اچھے مال کو بُرے مال سے نہ بدل لو، اور اُن کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھا جاؤ، یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

### النساء آیت ۳ - پارہ ۳

اور اگر تم یتیموں کے ساتھ بے انصافی کرنے سے ڈرتے ہو تو جو عورتیں تم کو پسند آئیں اُن میں سے دو دو، تین تین، چار چار سے نکاح کر لو۔ لیکن اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ اُن کے ساتھ عدل نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی بیون کرو یا اُن عورتوں کو زوجیت میں لاؤ جو تمہارے قبضہ میں آئی ہیں، بے انصافی سے بچنے کے لیے یہ زیادہ قرین صواب ہے۔

### النساء آیت ۴ - پارہ ۳

اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کے قابل عمر کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر تم اُن کے اندر اہلیت پاؤ تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔ ایسا کبھی نہ کرنا کہ حد انصاف سے تجاوز کر کے اس خوف سے ان کے مال جلدی جلدی کھا جاؤ کہ وہ بڑے ہو کر اپنے حق کا مطالبہ کریں گے۔ یتیم کا جو سرپرست مالدار ہو وہ پرہیزگاری سے کام لے اور جو غریب ہو وہ معروف طریقے سے کھائے۔ پھر جب ان کے مال ان کے حوالے کرنے لگو تو لوگوں کو اس پر گواہ بنا لو اور حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔

### النساء آیت ۸ - پارہ ۳

اور جب یتیم کے موقع پر کنبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور ان کے ساتھ جیلے مانسوں کی سی بات کرو۔

## النساء آیت ۹ - پارہ ۳

لوگوں کو اس بات کا خیال کر کے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑتے تو مرتے وقت انہیں اپنے بچوں کے حق میں کیسے کچھ اندیشے لاحق ہوتے۔ پس چاہیے کہ وہ خدا کا خوف کریں اور راستی کی بات کریں۔

## النساء آیت ۱۰ - پارہ ۳

جو لوگ ظلم کے ساتھ یتیموں کا مال کھاتے ہیں درحقیقت وہ اپنے پیٹ آگ سے بھرتے ہیں اور وہ ضرور جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔

## النساء آیت ۳۶ - پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ نیکی برتناؤ کرو۔ قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔ اور چڑوسی رشتہ دار سے۔ اجنبی ہمسایہ سے۔ پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور ان لوٹھی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں احسان کا معاملہ رکھو۔ یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرنا جو اپنے بندار میں مغرور ہو۔ اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

## النساء آیت ۱۲۴ - پارہ ۵

لوگ تم سے عورتوں کے معاملے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہو اللہ تمہیں ان کے معاملے میں فتویٰ دیتا ہے اور ساتھ ہی وہ احکام ہیں یاد دلانا ہے جو پہلے سے تم کو اس کتاب میں سنائے جا رہے ہیں۔ یعنی وہ احکام جو ان یتیم لڑکیوں کے متعلق ہیں جن کے حق تم ادا نہیں کرتے اور جن کے نکاح کرنے سے تم باز رہتے ہو (بالایح کے طور پر تم خود ان سے نکاح کر لینا چاہتے ہو) اور وہ احکام جو ان بچوں کے متعلق ہیں جو سبے چارے کوئی زور نہیں رکھتے۔ اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے وہ اللہ کے علم سے چھپی نہ رہ جائے گی۔

## الحشر آیت ۷ - پارہ ۲۸

جو کچھ اللہ ان یتیموں کے لوگوں سے اپنے رسول کی طرف پلٹا دے وہ اللہ اور رسول اور رشتہ داروں اور یثامی اور مساکین اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ جو کچھ رسول تمہیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تم کو روک دے اس سے رک جاؤ۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔



## لوٹڈی اور غلام کے ساتھ سلوک

النساء آیت ۳۶ - پارہ ۵

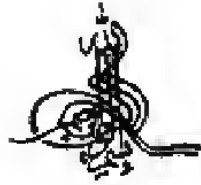
اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اُس کے ساتھ کسی نو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور اُن غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں۔ احسان کا معاملہ رکھو۔ یقین جانو، اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

النور آیت ۳۲ - پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ مجرّم ہوں اور تمہارے لوٹڈی غلاموں میں سے جو صالح ہوں ان کے نکاح کرو۔ اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا۔ اللہ بڑی وسعت والا اور علیم ہے۔

النور آیت ۳۳ - پارہ ۱۸

اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں انہیں چاہیے کہ عفت مآبی اختیار کریں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے اور تمہارے مملوکوں میں سے جو معاہدہ آزادی کی درخواست کریں ان سے مکاتبت کرو اگر تمہیں معلوم ہو کہ ان کے اندر بھلائی ہے اور ان کو اس مال میں سے دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے، اور اپنی لوٹڈیوں کو اپنے دنیوی فائدوں کی خاطر قہر گری پر مجبور نہ کر دو جب کہ وہ خود پاک دامن رہنا چاہتی ہوں، اور جو کوئی ان کو مجبور کرے تو اس جبر کے بعد اللہ ان کے لیے غفور ودجیم ہے۔



## پڑوسی کے ساتھ سلوک

النساء آیت ۳۶ - پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو۔ قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حق سلوک سے پیش آؤ اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایے سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے، اور اُن کوئی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو، اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

الماعون آیت ۳۰ - پارہ ۳۰

پھر تب ہی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں جو دیا کاری کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں) کو دینے سے گریز کرتے ہیں۔

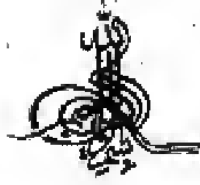


## ضرورت مندوں کے ساتھ سلوک

بنی اسرائیل آیت ۲۸ - پارہ ۱۵

اگر اُن سے (یعنی حاجت مند رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں سے) تمہیں کترانا ہو اس پست پر کہ ابھی تم اللہ کی اس رحمت کو جس کے تم اُمیدوار ہو تلاش کر رہے ہو تو انہیں نرم بواب دے دو۔





## مقروض کے ساتھ سلوک

البقرة آیت ۲۸۰ - پارہ ۳

تمہارا قرض وارث تک دست ہو تو ہاتھ کھلنے تک اُسے ٹہلت دو، اور جو صدقہ کر دو،  
تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔

البقرة آیت ۲۸۱ - پارہ ۳

اُس دن کی رُسوائی و مصیبت سے بچو، جب کہ تم اللہ کی طرف واپس ہو گئے، وہاں ہر شخص  
کو اُس کی کٹائی ہوتی یعنی یا بدی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا۔



## مسکین کا حق

### الْحَاقَّةُ

آیت ۳۰ تا ۳۴ - پارہ ۲۹

(حکم ہوگا) پکڑو اسے اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو پھر اسے جہنم میں بھونک دو پھر اس کو ستر یا تھلمی زنجیر میں جکڑ دو۔ یہ نہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان لاتا تھا اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

### الْمَذْثَرُ آیت ۳۸ تا ۴۴ - پارہ ۲۹

ہر متنفس اپنے کسب کے بدلے رہن سہے دائیں بازو والوں کے سوا جو جنتوں میں ہوں گے وہاں وہ مجرموں سے پوچھیں گے تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے اور روز جزا کو ٹھوٹ قرار دیتے تھے یہاں تک کہ ہمیں اُس یقینی چیز سے سابقہ پیش آگیا۔

### الذَّهْرُ آیت ۷ تا ۱۱ - پارہ ۲۹

یہ وہ (نیک) لوگ ہوں گے جو دنیا میں (نذر پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ مشکریہ ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف کا حق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ انہیں اُس دن کے شر سے بچا دے گا اور انہیں تازگی دے گا۔

### الصَّحْحٰی آیت ۶ تا ۱۱ - پارہ ۳۰

کیا اُس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور پھر ٹھکانا فراہم کیا؟ اور تمہیں نادانگہت راہ پایا اور

پھر ہدایت بخشی اور تمہیں نادار پایا اور پھر مالدار کر دیا۔ لہذا تمہیں پر سختی نہ کرو اور مسائل کو نہ بھڑکو، اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو۔

### الفجر آیت ۲۰ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، بلکہ تم تمہیں سے عزت کا سلوک نہیں کرتے، اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں آگاتے، اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو، اور مال کی تجارت میں بُری طرح گرفتار ہو۔

### الروم آیت ۳۸ - پارہ ۲۱

پس اے مومن! رشتہ دار کو اس کا حق دے اور مسکین و مسافر کو اس کا حق یہ طریقہ بہتر ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوں اور وہی مسکین و مسافر ہوں۔

### بنی اسرائیل آیت ۲۳ تا ۲۶ - پارہ ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ

(۳۱) رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق۔

### الانفال آیت ۱۰۵ - پارہ ۱۰

اور تمہیں معلوم ہو کہ جو کچھ مال غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو فیصلے کے روز یعنی دونوں فوجوں کی ٹڈ بھڑکے دن ہم نے اپنے بندے پر نازل کی تھی تو یہ حصہ بخشی ادا کرو۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

### البقرة آیت ۸۳ - پارہ ۱

یاد کرو اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، ماں باپ کے ساتھ، رشتہ داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، لوگوں سے بھلی بات کہنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا، مگر تمہو سے آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے پھر گئے اور اب تک پھرے ہوئے ہو۔

### البقرة آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتہ داروں اور یتیموں

پر مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی زبانی پر خرچ کرے۔ نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اسے وفا کریں اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راستباز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

### البقرۃ آیت ۲۱۵ - پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو، اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو، اور جو بھلائی بھی تم کرو گے، اللہ اس سے باخبر ہوگا۔

### الماعون آیت ۳۱ - پارہ ۲۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اگساتا۔

### النساء آیت ۸ - پارہ ۴

اور جب تقسیم کے موقع پر کتبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اُس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور ان کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو۔

### النساء آیت ۳۶ - پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، مال باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو۔ قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حُسن سلوک سے پیش آؤ۔ اور پڑوسی رشتہ دار سے اجنبی ہمسایہ سے۔ پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور ان لوٹھی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

### الحشر آیت ۷ - پارہ ۲۸

جو کچھ بھی اللہ ان بستیوں کے لوگوں سے اپنے رسول کی طرف پلٹا دے وہ اللہ اور رسول اور رشتہ داروں اور یتیمی اور مسکین اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے جو کچھ رسول تمہیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تم کو روک دے اس سے رُک جاؤ اللہ سے ڈرو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

## التَّوْبَةُ آیت ۲۲ - پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ  
 کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور مہاجر فی سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے نہیں  
 معاف کر دینا چاہیے اور درگزر کرنا چاہیے۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟  
 اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔

## التَّوْبَةُ آیت ۶۰ - پارہ ۱۰

یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور اُن لوگوں کے لیے جو  
 صدقات کے کام پر مامور ہوں اور اُن کے لیے جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو۔ نیز یہ گزلیں  
 کے چھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے میں اور راہِ خدا میں اور مسافرِ نوازی میں استعمال  
 کرنے کے لیے ہیں۔ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جانتے والا اور دانائے  
 بینا ہے۔



## قیدی کے ساتھ سلوک

الدھر آیت ۱۱۳، پارہ ۲۹

یہ وہ (نیک) لوگ ہیں جو دُنیا میں، نذر پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیل ہوئی ہوگی اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں عمرت اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ.....

محمد آیت ۶۳، پارہ ۲۹

پس جب ان کافروں سے تمہاری مذبحیڑ ہو تو پہلا کام گردنیں مارنا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم ان کو اچھی طرح کچل دو تب قیدیوں کو مضبوط باندھو اس کے بعد (تمہیں اختیار ہے) احسان کرو یا فدیہ کا معاملہ کر لو۔ تا آنکہ لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے۔ یہ ہے تمہارے کرنے کا کام۔ اللہ چاہتا تو خود ہی اُن سے نمٹ لیتا۔ مگر دیہ طریقہ اس نے اس لیے اختیار کیا ہے) تاکہ تم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے آزما سٹے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں گے۔ اللہ اُن کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ وہ ان کی رہنمائی فرمائے گا۔ ان کا حال درست کر دے گا اور ان کو اس جنت میں داخل کرے گا جس سے وہ ان کو وقت کرا چکا ہے۔

الانفال آیت ۶۸ تا ۷۰، پارہ ۱۰

کسی نبی کے لیے یہ زیبا نہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں جب تک کہ وہ زمین میں دشمنوں کو اچھی طرح کچل نہ دے۔ تم لوگ دُنیا کے فائدے چاہتے ہو، حالانکہ اللہ کے پیش نظر آخرت ہے اور اللہ غالب اور حکیم ہے۔ اگر اللہ کا نور مشرقت پہلے نہ لکھا جا چکا ہوتا تو جو کچھ تم لوگوں نے لیا ہے اس کی پاداش میں تم کو بڑی سزا دی جاتی۔

## الانفال آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۱۰

اسے نبی تم لوگوں کے قبضہ میں جو قیدی ہیں ان سے کہو اگر اللہ کو معلوم ہو کہ تمہارے دلوں میں کچھ خیر ہے تو وہ تمہیں اُس سے بڑھ چڑھ کر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہاری خطائیں معاف کرے گا، اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ لیکن اگر وہ تیرے ساتھ خیانت کا ارادہ رکھتے ہیں تو اس سے پہلے وہ اللہ کے ساتھ خیانت کر چکے ہیں چنانچہ اسی کی سزا اللہ نے انہیں دی کہ وہ تیرے قابو میں آگئے، اللہ سب کچھ جانست اور حکیم ہے۔



## مُسافر کے ساتھ سلوک

الرَّوْحِ آیت ۳۸ - پارہ ۲۱

پس (اے مومن) رشتہ دار کو اس کا حق دے اور مسکین و مسافر کو (اس کا حق) یہ طریقہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوں، اور وہی منسلاج پانے والے ہیں۔

بنی اسرائیل آیت ۲۳ - پارہ ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ رشتہ دار کو اس کا حق دو، اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق۔

بنی اسرائیل آیت ۲۸ - پارہ ۱۵

اگر ان سے (یعنی حاجت مند رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں سے) تمہیں کترانا ہو اس بنا پر کہ ابھی تم اللہ کی اس رحمت کو جس کے تم امیدوار ہو تلاش کر رہے ہو تو انہیں نرم جواب دے دو۔

التَّوْبَةِ آیت ۴۰ - پارہ ۱۰

یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور ان لوگوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مامور ہوں اور ان کے لیے جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو۔ نیز یہ گردن پھڑانے کے لیے اور قرض داروں کی مدد کرنے میں اور راہِ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لیے ہیں۔ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور واثق و بیا ہے۔



## النساء آیت ۳۶ - پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو۔ قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔ اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے۔ پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور ان بوڑھی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں احسان کا معاملہ رکھو۔ یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔



## کھانا کھلانا

**الذَّهْر** آیت ۹۶۷ - پارہ ۲۹

یہ وہ (نیک) لوگ ہوں گے جو (دنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔ اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور ان سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکر یہ.....

**الفجر** آیت ۲۰ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے، اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں اگساتے۔ اور میراث کا سارا مال سیدٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال کی محبت میں بُری طرح گرفتار ہو۔

**الْبَلَد** آیت ۱۶ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

اور (انسان کو) دونوں نمایاں راستے اُسے دکھا دیے مگر اُس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی؟ کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا یا فاقے کے دن کسی قریبی یتیم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا۔

**الْمَاعُون** آیت ۲ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو آخر کی جزا و سزا کو ٹھٹھلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اگساتا۔



# سماجی زندگی



## آدابِ مجلس

### الاحزاب آیت ۵۲-۵۳ پارہ ۲۲

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو، نبیؐ کے گھروں میں بلا اجازت نہ چلے آیا کرو۔ نہ کھانے کا وقت تاکتے رہو، ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلایا جائے تو ضرور آؤ۔ مگر جب کھانا کھا لو تو منتشر ہو جاؤ، باتیں کرنے میں نہ لگے رہو۔ ہمتا رہی یہ عمر کتیں نبیؐ کو تکلیف دیتی ہیں۔ مگر وہ مشرم کی وجہ سے کچھ نہیں کہتے اور اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا۔

### المجادلۃ آیت ۱۱- پارہ ۲۸

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔ اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا۔ اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے۔ اللہ ان کو بلند درجے عطا فرمائے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

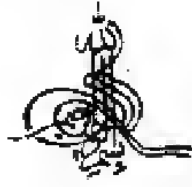


## سلام کا جواب

النساء آیت ۸۶ - پارہ ۵

اور جب کوئی احترام کے ساتھ تمہیں سلام کرے تو اس کو اس سے بہتر طریقہ کے ساتھ جواب دو یا کم از کم اسی طرح، اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔  
النور آیت ۶۱ - پارہ ۱۸

البتہ جب گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو، دعائے خیر اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی، بڑی بابرکت اور پاکیزہ۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے سامنے آیات بیان کرتا ہے، توقع ہے کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو گے۔



## خوش گفاری

الضحیٰ آیت ۹ تا ۱۱ - پارہ ۳۰  
لہذا یتیم پر سختی نہ کرو اور سائل کو نہ جھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو۔

بنی اسرائیل آیت ۵۳ - پارہ ۱۵  
اور اسے ٹھوڑا میرے بندوں سے کہہ دو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں جو بہترین ہو۔ دراصل یہ شیطان ہے جو انسانوں کے درمیان فساد ڈلانے کی کوشش کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا ٹھلا دشمن ہے۔

آل عمران آیت ۱۵۹ - پارہ ۴  
(اے پیغمبر) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوتے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تند خو اور سنگ دل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے پھٹ جاتے۔ ان کے قصور معاف کرو، ان کے حق میں دعائے مغفرت کرو، اور دین کے کام میں ان کو بھی شریک مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عہد کسی راستے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔



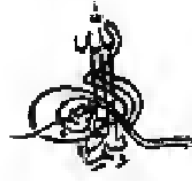
## نرم چال و پست آواز

الفرقان آیت ۶۳ - پارہ ۱۸

رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں، جو زمین پر نرم چال پھلتے ہیں اور جاہل ان کے  
مٹنے آئیں تو کہہ دیتے ہیں تم کو سلام۔

لقمان آیت ۱۸ - ۱۹ - پارہ ۲۱

لوگوں سے مٹنے بھیر کر بات نہ کر۔ نہ زمین میں اکڑ کر چل اللہ کسی خود پسند اور فخر جتنے  
وائے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر اور اپنی آواز ذرا پست رکھ۔  
سب آوازیں سے زیادہ بُری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔



## انشاء اللہ

الکہف آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۱۵  
 اور دیکھو، کسی چیز کے بارے میں کہیں یہ نہ کہا کرو کہ میں کل یہ کام کروں گا۔ (تم  
 کچھ نہیں کر سکتے) (اللہ یہ کہتا ہے) (إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ) اگر بیٹولے سے ایسی بات  
 زبان سے نکل جاتے تو فوراً اپنے رب کو یاد کرو اور کہو "امید ہے کہ میرا رب اس معاملے میں  
 مُشَدِّد کے قریب تر بات کی طرف میری رہنمائی فرمادے گا۔"



680



# آپس کے تعلقات

682



صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

## الانفال آیت ۶۳ - پارہ ۱۰

اور مومنوں کے دل ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیے۔ تم روئے زمین کی ساری دولت بھی خرچ کر ڈالتے تو ان لوگوں کے دل نہ جوڑ سکتے تھے مگر وہ اللہ ہے جس نے ان لوگوں کے دل جوڑے، یقیناً وہ بڑا زبردست اور توانا ہے۔

## آل عمران آیت ۱۰۲ تا ۱۰۳ - پارہ ۳

اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور تفرستہ میں نہ پڑو۔ اللہ کے اُس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے۔ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اُس نے تمہارے دل جوڑ دیے اور اس کے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ سے بھرے ہوئے ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے، اللہ نے تم کو اُس سے بچایا۔ اس طرح اللہ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے روشن کرتا ہے شاید کہ ان علامتوں سے تمہیں اپنی فلاح کا سیدھا راستہ نظر آجائے۔

## آل عمران آیت ۱۰۵ تا ۱۰۷ - پارہ ۳

کہیں تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے۔ جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ اُس روز سخت سزا پائیں گے جب کہ کچھ لوگ سرخرو ہوں گے اور کچھ لوگوں کا منہ کالا ہو گا، جن کا منہ کالا ہو گا (ان سے کہا جائے گا کہ) نعمتِ ایمان پانے کے بعد تم نے کافرانہ رویہ اختیار کیا؟ اچھا تو اب اِس کفرانہ نعمت کے صلہ میں عذاب کا منہ چکھو، رہے وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے تو ان کو اللہ کے دامنِ رحمت میں جگہ ملے گی اور ہمیشہ وہ اسی حالت میں رہیں گے۔

## الانعام آیت ۱۵۹ - پارہ ۸

جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے یقیناً اُن سے تمہارا کچھ واسطہ نہیں ان کا معاملہ تو اللہ کے ہنر ہے۔ وہ ہی اُن کو مانتے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔

## التَّوْبَةُ آیت ۹ تا ۱۱ - پارہ ۱۰

انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی سی قیمت قبول کر لی، پھر اللہ کے راستے میں سداہ بن کر کھڑے ہو گئے، بہت بڑے کرتوت تھے جو یہ کرتے رہے۔ کسی مومن کے معاملے میں نہ یہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کی ذمہ داری کا۔ اور زیادتی ہمیشہ انہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ پس اگر یہ توبہ کر لیں اور ناز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو ہمارے دینی بھائی ہیں اور جہنمے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں۔

## الحجرات آیت ۹ تا ۱۰ - پارہ ۲۶

اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ۔ اور انصاف کرو اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

## الرَّوْمِ آیت ۳۱ من تا ۳۲ - پارہ ۲۱

اور نہ ہو جاؤ ان مشرکین میں سے جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ بنا لیا ہے اور گرد ہوں میں بٹ گئے ہیں، ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی میں وہ گمن ہے۔



## امورِ خانہ داری

### البقرة آیت ۱۸۹ - پارہ ۲

لوگ تم سے جانڈ کی گھٹتی بڑھتی صورتوں کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہو: یہ لوگوں کے لیے نارنجوں کی تعبیر کی اور حج کی علامتیں ہیں۔ نیز ان سے کہو کہ یہ کوئی نیکی کا کام نہیں ہے کہ تم اپنے گھروں میں بیچھے کی طرت سے داخل ہوتے ہو۔ نیکی تو اصل میں یہ ہے کہ آدمی اللہ کی ناراضگی سے بچے۔ لہذا تم اپنے گھروں میں دروازے ہی سے آیا کرو۔ البتہ اللہ سے ڈرنے رہو۔ شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔

### التور آیت ۲۷ تا ۲۹ - پارہ ۱۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک کہ گھر والوں کی رضائے نہ لو اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو یہ طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ توقع ہے کہ تم اس کا خیال رکھو گے۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تم کو اجازت نہ دے دی جائے، اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ البتہ تمہارے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ایسے گھروں میں داخل ہو جاؤ جو کسی کے رہنے کی جگہ نہ ہوں اور جن میں تمہارے فاتدے (کام) کی کوئی چیز ہو، تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو سب کی اللہ کو خبر ہے۔

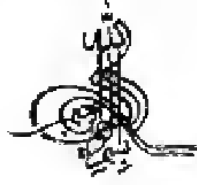
### التور آیت ۶۱ - پارہ ۱۸

کوئی حرج نہیں اگر کوئی اندھا، یا مستگرا، یا مریض (کسی کے گھر سے کھائے) اور نہ تمہارے اوپر اس میں کوئی مضائقہ ہے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ، یا اپنے

باپ دادا کے گھروں سے ، یا اپنی ماں نانی کے گھروں سے ، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے ، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے ، یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے ، یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے ، یا اپنے ماموں کے گھروں سے ، یا اپنی خالائوں کے گھروں سے ، یا اُن گھروں سے جن کی گنجائش تمہاری سپردگی میں ہوں ، یا اپنے دوستوں کے گھروں سے ۔

اس میں بھی کوئی صرح نہیں کہ تم بل کر کھاؤ یا الگ الگ ۔ البتہ جب تم گھروں میں داخل ہو کر تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو ، دعائے خیر ، اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی بڑی بابرکت اور پاکیزہ ۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے سامنے آیات بیان کرتا ہے ، توقع ہے کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو گے ۔





## آپس میں تعلقات

### الجاهلیۃ آیت ۱۸ - پارہ ۲۵

اس کے بعد اب اسے نبی، ہم نے تم کو دین کے معاملے میں ایک ساتر شاہراہ (مشربیت) پر قائم کیا ہے۔ لہذا تم اسی پر چلو اور ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

### الجاهلیۃ آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۲۵

ظالم لوگ ایک دوسرے کے سامعنی ہیں، اور مستحقوں کا سامعنی اللہ ہے۔ یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں سب لوگوں کے لیے اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو یقین لائیں۔

### الانفال آیت ۱ - پارہ ۹

تم سے غنیمتوں کے متعلق پوچھتے ہیں؛ کہو: یہ غنیمتیں تو اللہ اور اس کے رسول کی ہیں آپس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔

### الانفال آیت ۲۶ - پارہ ۱۰

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی رصیر سے کام لو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

### الانفال آیت ۷۵ - پارہ ۱۰

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آگئے اور تمہارے ساتھ ملی کر جدوجہد کرنے لگے وہ بھی تم ہی میں شامل ہیں۔ مگر اللہ کی کتاب میں خون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو جاننے ہے۔

## النساء آیت ۱ - پارہ ۴

لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیے۔ اُس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو، اور رشتہ قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقیناً جانو کہ اللہ تم پر نگران کر رہا ہے۔

## النساء آیت ۲۹ - پارہ ۵

اے ایمان لانے والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، لین دین ہونا چاہیے آپس کی رضا مندی سے اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقیناً جانو کہ اللہ تمہارے اوپر مہربان ہے۔

## الحشر آیت ۹ - من تا ۱۰ - پارہ ۲۸

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچا بیٹے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں (اور وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان اگلوں کے بعد آتے ہیں جو کہتے ہیں کہ: "اے ہمارے رب، ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی بغض نہ رکھو، اے ہمارے رب، تو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔"

## النور آیت ۲۷ تا ۲۹ - پارہ ۱۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو۔ جب تک کہ گھر والوں کی رضا نہ لے لو۔ اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو۔ یہ طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ توقع ہے کہ تم اس کا خیال رکھو گے۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ، تو داخل نہ ہو۔ جب تک کہ تم کو اجازت نہ دے دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ۔ یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ البتہ تمہارے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ایسے گھروں میں داخل ہو جاؤ جو کسی کے رہنے کی جگہ نہ ہوں اور جن میں تمہارے فائدے (کلام) کی کوئی چیز ہو۔ تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو سب کی اللہ کو خبر ہے۔

## النور آیت ۴۱ - پارہ ۱۸

کوئی حرج نہیں اگر کوئی اندھا یا لنگڑا یا مریض (کسی کے گھر سے) کھالے اور نہ تمہارے اوپر اس میں کوئی مضائقہ ہے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ و ادا کے گھروں سے یا اپنی ماں نانی کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی خالادوں کے گھروں سے یا ان کے گھروں سے جن کی کنجیاں تمہاری سپردگی میں ہوں، یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ تم لوگ جل کر کھاؤ یا الگ الگ۔ البتہ جب تم گھروں میں داخل ہو کر دو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو۔ دعائے خیر، اللہ کی طرف سے مستقر فرمائی ہوئی۔ بڑی بابرکت اور پاکیزہ۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے سامنے آیات بیان کرتا ہے۔ توقع ہے کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لوگے۔

## التوبة آیت ۶۷ - پارہ ۱۰

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں۔ بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ خیر سے روکتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً یہ منافق ہی خاص ہیں۔

## التوبة آیت ۷۱ - پارہ ۱۰

مومن مرد اور مومن عورتیں یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے اور بُرائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و داناست۔

## الحجرات آیت ۹ - پارہ ۲۶

اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آتے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ۔ اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

## الحجرات آیت ۱۰ - پارہ ۲۶

مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور

اللہ سے ڈرو، اُمید ہے تم پر رحم کیا جائے گا۔

### الحجرات آیت ۱۱ - پارہ ۲۶

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ نہ مرد و نہ عورتوں کا مذاق اڑائیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ آئینہ میں ایک دوسرے پر ظن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو بڑے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بُری بات ہے۔ جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں گے وہی ظالم ہیں۔

### الحجرات آیت ۱۲ - پارہ ۲۶

اسے لوگو جو ایمان لائے۔ بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔ دیکھو تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔

### الحجرات آیت ۱۳ - پارہ ۲۶

لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہاری قومیں اور برادریاں بنا دی کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔

### الماعون آیت ۳ تا ۵ - پارہ ۳۰

پھر بتا ہی ہے ان نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں، جو ربایکاری کرنے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔



## صُلحِ جوئی

النساء آیت ۱۱۳- پارہ ۵

لوگوں کی خفیہ سہمگو شیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔ ہاں اگر کوئی پوشیدہ طور پر صدقہ و خیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کے لیے کسی سے کچھ کہے تو یہ البتہ بھلی بات ہے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کے لیے ایسا کرے گا اسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔

النساء آیت ۱۲۸- پارہ ۵

جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رُخی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر میاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی بیشی پر) آپس میں صلح کر لیں۔ صلح بہر حال بہتر ہے۔ نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں، لیکن اگر تم احسان سے پیش آؤ اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرز عمل سے بے خبر نہ ہو گا۔

الحجرات آیت ۹ تا ۱۰- پارہ ۲۶

اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو اُن کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر اُن میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آتے۔ پھر اگر وہ پلٹ آتے تو اُن کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ۔ اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرو۔ اُمید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔





## حق کے خلاف زیادتی

المدثر آیت ۳۸ تا ۴۴ - پارہ ۲۹

ہر شخص اپنے کسب کے بدلے دین ہے۔ دائیں ہاتھ والوں کے سوا جو جنتوں میں ہوں گے وہاں وہ عجزوں سے بڑھیں گے: "تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی۔" وہ کہیں گے: "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے اور روزِ جزا کو صیغہ قرار دیتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں اس یقینی چیز سے سابقہ پیش آ گیا۔"

الاعراف آیت ۳۳ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں: بے شری کے کام، خواہ کھلے بول یا چھپے اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کر دو جس کے لیے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو کہ وہ حقیقت میں اسی نے فرمائی ہے۔

الانفال آیت ۳۶ تا ۴۰ - پارہ ۹

جن لوگوں نے حق کو ماننے سے انکار کیا ہے وہ اپنے مالِ خدا کے راستے سے روکنے کے لیے صرف کر رہے ہیں اور ابھی اور خرچ کرتے رہیں گے مگر آخر کار یہی کوششیں ان کے لیے پھٹا دے گا سبب بنیں گی۔ پھر وہ مغلوب ہوں گے، پھر یہ کافر جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے تاکہ اللہ گندگی کو پاکیزگی سے چھانٹ کر الگ کر لے اور ہر قسم کی گندگی کو ملا کر اکٹھا کر لے پھر اس پلندے کو جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ اصل دیوالیہ ہیں۔ ع

## الانفال آیت ۵۵ تا ۵۸ - پارہ ۱۰

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا۔ پھر کسی طرح وہ اُسے قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ (خصوصاً) ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ تو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر موقع پر اُس کو توڑتے ہیں اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ تمہیں لڑائی میں مل جائیں تو ان کی ایسی خبر لو کہ ان کے بعد جو دوسرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہوں ان کے جو اس بائنتہ ہو جائیں۔ توقع ہے کہ بدھمدوں کے اس انجام سے وہ سبق لیں گے۔ اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدہ کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو۔ یقیناً اللہ خائسوں کو پسند نہیں کرتا۔

## الاحزاب آیت ۵۸ - پارہ ۲۲

اور جو لوگ مومن مردوں اور عورتوں کو بے قصور اذیت دیتے ہیں۔ انہوں نے ایک بڑے بہتان اور مرتجح گناہ کا وبال اپنے سر لے لیا ہے۔

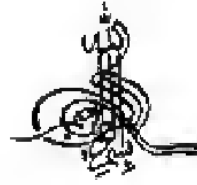


696



# شہادت اور عدل

698



## گواہ کے فرائض

المعارج آیت ۱۹ تا ۳۳ - پارہ ۲۹

انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے جب اس پر (انسان پر) مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب اُسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بچل کرنے لگتا ہے مگر وہ لوگ (اس عیب سے) بچے ہوئے ہیں جو نماز پڑھنے والے ہیں..... جو اپنی گواہیوں میں راست بازی پر قائم رہتے ہیں.....

الفرقان آیت ۴۲ - پارہ ۱۹

(اور رحمان کے بندے وہ ہیں) جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہو جائے تو شریعت آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔

البقرة آیت ۱۴۰ - پارہ ۱

اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو سکا، جس کے ذمے اللہ کی طرف سے ایک گواہی ہو اور وہ اُسے چھپائے؛ تمہاری حرکات سے اللہ غافل تو نہیں ہے۔

البقرة آیت ۲۸۲ - پارہ ۳

..... پھر اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کی اُس پر گواہی کرا لو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں تاکہ ایک مقبول جائے تو وہ دوسری اسے یاد دلاوے۔ یہ گواہ ایسے لوگوں میں سے ہونے چاہئیں جن کی گواہی تمہارے درمیان مقبول ہو۔ گواہوں کو جب گواہ بننے کے لیے کہا جائے تو انہیں انکار نہ کرنا چاہیے.....

..... کاتب اور گواہ کو ستلایا نہ جائے، ایسا کرو گے تو گناہ کا ارتکاب کرو گے۔ اللہ کے غضب سے بچو۔ وہ تم کو صحیح طریق عمل کی تعلیم دیتا ہے اور اُسے ہر چیز کا علم ہے۔

## البقرة آیت ۲۸۳ من - پارہ ۳

..... اور شہادت ہرگز نہ چھپاؤ۔ جو شہادت چھپاتا ہے اس کا دل

گناہ میں آئوہ ہے۔ اور اللہ تہلکے اعمال سے بے خبر نہیں۔

## النساء آیت ۱۳۵ - پارہ ۵

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ انصاف کے علم بردار اور خدا واسطے کے گواہ بنا کر چ  
تمہارے انصاف اور تمہاری گواہی کی زبرد خود تمہاری اپنی ذات پر یا تمہارے والدین اور  
رشتہ داروں ہی پر کیوں نہ پڑتی ہو۔ فریقین معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب۔ اللہ تم سے  
زیادہ اُن کا غیر خواہ ہے۔ لہذا اپنی خواہش نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو، اور  
اگر تم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلو۔ سچا یا تو جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو  
اللہ کو اس کی خبر ہے۔

## الطلاق آیت ۲ - پارہ ۲۸

پھر جب وہ اپنی (عدت کی) مدت کے خاتمے پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے  
طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلے طریقے پر اُن سے جدا  
ہو جاؤ۔ اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنا لو جو تم میں سے صاحب عدل ہوں۔  
اور (اے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کرو۔ یہ باتیں  
ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے، ہر اس شخص کو جو اللہ اور آخرت  
کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اُس  
کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا۔

## المائدہ آیت ۸ - پارہ ۴

اسے لوگو، جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف  
کی گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کروے کہ انصاف سے پھر  
جاؤ۔ عدل کرو یہ تقویٰ سے زیادہ نزدیک ہے۔ اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو جو کچھ تم کرتے  
ہو اللہ اُس سے پوری طرح باخبر ہے۔

## الانعام آیت ۱۵۲ من - پارہ ۸

(۸) اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار  
ہی کا کیوں نہ ہو۔



## تخریری شہادت

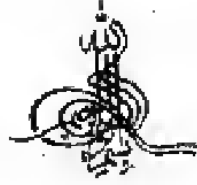
البقرة آیت ۲۸۲ - پارہ ۳

اسے لوگوں پر ایمان لاتے ہو، جب کسی معتز مدت کے لیے تم آپس میں قرض کا لین دین کرو، تو اسے لکھ لیا کرو۔ فریفتین کے درمیان انصاف کے ساتھ ایک شخص دستاویز تحریر کرے جسے اللہ نے لکھنے پڑھنے کی قابلیت بخشی ہو، اسے لکھنے سے انکار نہ کرنا چاہیے۔ وہ لکھے اور امدادہ شخص کرائے جس پر حق آتا ہے (یعنی قرض لینے والا) اور اسے اللہ، اپنے رب سے ڈرنا چاہیے کہ جو معاملہ طے ہوا ہو اس میں کوئی کمی بیشی نہ کرے۔ لیکن اگر ترض لینے والا خود نادان یا ضعیف ہو، یا امدادہ کرا سکتا ہو، تو اس کا دلی انصاف کے ساتھ امدادہ کرائے۔ پھر اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کی اس پر گواہی کرا لو۔ اور اگر دوسروں ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں تاکہ ایک بھول جائے، تو دوسری اسے یاد دلا دے۔ یہ گواہ ایسے لوگوں میں سے ہونے چاہئیں۔ جن کی گواہی تمہارے درمیان مقبول ہو۔ گواہوں کو جب گواہ بننے کے لیے کہا جائے، تو انہیں انکار نہ کرنا چاہیے۔ معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، مباح و حلال یا حرام کے ساتھ اس کی دستاویز لکھو لینے میں تساہل نہ کرو۔ اللہ کے نزدیک یہ طریقہ تمہارے لیے زیادہ یعنی برانصاف ہے، اس سے شہادت قائم ہونے میں زیادہ سہولت ہوتی ہے، اور تمہارے شکوک و شبہات میں مبتلا ہونے کا امکان کم رہ جاتا ہے۔ ہاں جو تجارتی لین دین دست بردست تم لوگ آپس میں کرتے ہو، اس کو نہ لکھا جائے تو کوئی ہرج نہیں، مگر تجارتی معاملے طے کرتے وقت گواہ کر لیا کرو۔ کتاب اور گواہ کو سنایا جائے۔ ایسا کر دگے، تو گواہ کا از کتاب کر دگے۔ اللہ کے غضب سے بچو۔ وہ تم کو صحیح طریق عمل کی تعلیم دیتا ہے اور اسے ہر چیز کا علم ہے۔

## البقرة آیت ۲۸۲ - پارہ ۳

اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور دستاویز رکھنے کے لیے کوئی کاتب نہ ملے تو میں بائیں  
پر معاملہ کرو۔ اگر تم میں سے کوئی شخص دوسرے پر بھروسہ کر کے اس کے ساتھ کوئی  
معاملہ کرے۔ تو جس پر بھروسہ کیا گیا ہے اسے چاہیے کہ امانت ادا کرے اور اللہ، اپنے  
رب سے ڈرے۔

اور شہادت ہرگز نہ چھپاؤ۔ جو شہادت چھپاتا ہے اس کا دل گناہ میں آلودہ ہوتا ہے  
اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

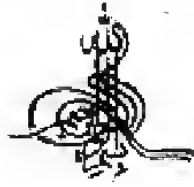


## رکن باقبضہ

البقرہ آیت ۲۸۳ - پارہ ۳

اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور دستاویز دیکھنے کے لیے کوئی کاتب نہ ملے  
تو زمین یا قبضہ پر معاملہ کرو۔ اگر تم میں سے کوئی شخص دوسرے پر بھروسہ کر کے اُس کے  
ساتھ کوئی معاملہ کرے تو جس پر بھروسہ کیا گیا ہے اُسے چاہیے کہ امانت ادا کرے اور  
اللہ، اپنے رب سے ڈرے۔  
اور شہادت ہرگز نہ چھپاؤ۔ جو شہادت چھپاتا ہے اُس کا دل گناہ میں آلودہ ہے  
اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔





## عہد کی پابندی

المعارج آیت ۲۳ تا ۳۵ - پارہ ۲۹

مگر وہ لوگ ..... جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرنے میں ..... عزت کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے۔

المؤمنون آیت ۸ تا ۱۸ - پارہ ۱۸

یقیناً فلاح پاتی ہے ایمان لانے والوں نے جو :  
اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں۔

الانعام آیت ۱۵۱ تا ۱۵۲ - پارہ ۸

اے نبیؐ ، ان سے کہو، آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں  
عامہ کی ہیں.....

اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔

الرعد آیت ۲۰ تا ۳۱ - پارہ ۱۳

اور ان کا طرز عمل یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے ساتھ اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں،  
اُسے مضبوط باندھنے کے بعد ٹوڑ نہیں ڈالتے۔ اُن کی روشنی یہ ہوتی ہے کہ اللہ  
نے جن جن روباہط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے انہیں برقرار رکھتے ہیں۔ اپنے  
رب سے ڈرتے ہیں اور اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ کہیں ان سے بڑی طرح حساب لیا جائے۔

الرعد آیت ۲۵ - پارہ ۱۳

رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد ٹوڑ ڈالتے ہیں، جو  
ان روباہطوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اور جو زمین میں خدا بھیلائے  
ہیں، وہ لعنت کے مستحق ہیں اور اُن کے لیے آخرت میں بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

النحل آیت ۹۱ - پارہ ۱۳

اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم نے اس سے کوئی عہد باندھا ہو اور اپنی

قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑنا ڈالو جب کہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

**النحل** آیت ۴۵ - پارہ ۱۴

اللہ کے عہد کو تقوڑے سے فائدے کے بدلے نہ بیچ ڈالو جو کچھ اللہ کے پاس ہے

وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔

**بنی اسرائیل** آیت ۳۴ - پارہ ۱۵

عہد کی پابندی کرو، بے شک عہد کے بارے میں تم کو جواب دہی کرنی ہوگی۔

**الانفال** آیت ۵۵ تا ۵۸ - پارہ ۱۰

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا پھر کسی طرح وہ اُسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہیں (مخصوصاً) ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ ٹرنے معاہدہ کیا پھر وہ ہر موقع پر اس کو توڑتے ہیں، اور فوراً خدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ تمہیں لڑائی میں مل جائیں تو ان کی ایسی غیر لوگ ان کے بعد جو دوسرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہوں ان کے حواس باختہ ہو جائیں تو قلع ہے کہ بد عہدوں کے اس انجام سے وہ سہم لیں گے۔ اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدہ کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو۔ یقیناً اللہ خائروں کو پسند نہیں کرتا۔

**البقرہ** آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے ملنے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسندال، رشتے داروں اور بیہوں پر، سکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی ربانی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اُسے وفا کریں، اور تنگی اور مصیبت کے وقت میں اور حق اور باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ منتہی ہیں۔

**آل عمران** آیت ۷۶ - پارہ ۳

جو بھی اپنے عہد کو پورا کرے گا اور برائی سے بچ کر رہے گا وہ اللہ کا محبوب بنے گا کیونکہ پرہیزگار لوگ اللہ کو پسند ہیں۔

## آل عمران آیت ۷۷ - پارہ ۳

رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں تو ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ قیامت کے روز نہ ان سے بات کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا، بلکہ ان کے لیے سخت دردناک سزا ہے۔

## الاحزاب آیت ۱۵ - پارہ ۲۱

ان لوگوں نے اس سے پہلے اللہ سے عہد کیا تھا کہ یہ پیچھے نہ پھریں گے اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی باز پرس تو ہونی ہی تھی۔

## الفتح آیت ۱۰ - پارہ ۲۶

اے نبی، جو لوگ تم سے بیعت کر رہے تھے وہ دراصل اللہ سے بیعت کر رہے تھے۔ ان کے ہاتھ پر اللہ کا ہاتھ تھا جب اس عہد کو توڑے گا اس کی عہد شکنی کا وبال اس کی اپنی ہی ذات پر ہوگا اور جو اس عہد کو وفا کرے گا جو اس نے اللہ سے کیا ہے، اللہ عنقریب اس کو بڑا اجر عطا فرمائے گا۔ ۷

## المائدہ آیت ۱ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، بندشوں کی پوری پابندی کرو۔ تمہارے لیے ہونے کی قسم کے سب جانور حلال کیے گئے، سوائے ان کے جو آگے چل کر تم کو بتاتے جائیں گے۔ لیکن احرام کی حالت میں شکار کر اپنے لیے حلال ذکر کرو، بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

## التوبة آیت ۲۱ - پارہ ۱۰

اعلان برأت ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکین کو جن سے تم نے معاہدے کیے تھے پس تم لوگ ملک میں چار مہینے اور چل پھرو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں۔ اور یہ کہ اللہ تمہارے حق کو سزا کرنے والا ہے۔

## التوبة آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۱۰

اطلاع عام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن تمام لوگوں کے لیے کہ اللہ مشرکین سے بری اللہ ہے اور اس کا رسول بھی۔ اب اگر تم لوگ توبہ کر لو تو تمہارے لیے پی بہتر ہے اور جو توبہ پھرتے ہو تو توبہ سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور اے نبی، انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوشخبری سنا دو، بجز ان مشرکین کے جن سے تم نے معاہدے کیے پھر انہوں نے اپنے عہد کو پورا کرنے میں تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی، تو ایسے لوگوں کے ساتھ تم بھی مدت معاہدہ تک وفا کرو کیونکہ اللہ متعین ہی کو پسند کرتا ہے۔

## التوبة آیت ۷ تا ۹ - پارہ ۱۰

ان مشرکین کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد آخر کیسے ہو سکتا ہے؟۔ بجز ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا، توجہ تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تم بھی ان کے ساتھ سیدھے رہو کیونکہ اللہ منافقین کو پسند کرتا ہے۔۔۔ مگر ان کے سوا دوسرے مشرکین کے ساتھ کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے جبکہ ان کا حال یہ ہے کہ تم پر قابو پا جائیں تو نہ تمہارے معاملے میں کسی قربت کا لحاظ کریں نہ کسی معاہدہ کی ذمہ داری کا۔ وہ اپنی زبانوں سے تم کو راہی کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر دل انکے نکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے ٹھوڑی سی قیمت قبول کر لی پھر اللہ کے راستے میں ستر راہ بن کر کھڑے ہو گئے بہت بڑے کثرت تھے جو یہ کرتے رہے۔

## التوبة آیت ۱۰ تا ۱۲ - پارہ ۱۰

کسی مومن کے معاملہ میں نہ یہ (مشرکین) قربت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کی ذمہ داری کا۔ اور زیادتی ہمیشہ انہی کی طرف سے جرتی ہے۔ پس اگر یہ توبہ کر میں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور جاننے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی سنتوں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ (پھر تمہاری ہی کے زور سے) وہ باز آئیں گے۔

## التوبة آیت ۱۳ - پارہ ۱۰

کیا تم نہ رو گئے ایسے لوگوں سے جو اپنے عہد توڑتے رہے ہیں اور جنہوں نے رسول کو ملک سے نکال دینے کا قصد کیا تھا اور زیادتی کی ابتدا کرنے والے وہی تھے؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ اگر تم مومن ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔

## التوبة آیت ۷ تا ۹ - پارہ ۱۰

ان میں سے بعض ایسے ہی ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا کہ اگر اس نے اپنے فضل سے ہم کو نوازا تو ہم خیرات کریں گے اور صالح بن کر رہیں گے۔ مگر جب اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دولت مند کر دیا تو وہ بگل پر آئے آئے اور اپنے عہد سے ایسے پھرے کہ انہیں اس کی پروا تک نہیں ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ان کی ہمدی کی وجہ سے جو انہوں نے اللہ کے ساتھ کی، اور اس جھوٹ کی وجہ سے جو وہ پہلے رہے، اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق بٹھا دیا، جو اس کے حضور ان کی پیشگی کے دن تک ان کا دیکھا ہوا چھوڑے گا۔



## قسمیں

### النحل آیت ۹۱ - پارہ ۱۴

اللہ کے عہد کو ٹپڑا کرو جبکہ تم نے اس سے کوئی عہد باندھا ہو، اور اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑ دیا، اور جبکہ تم اللہ کو اپنے اُدپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

### النحل آیت ۹۲ - پارہ ۱۴

تمہاری حالت اُس عورت کی سی نہ ہو جائے جس نے آپ ہی محنت سے سُوت کا تانا اور پھر آپ ہی اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ تم اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں مکرو فریب کا ہتھیار بناتے ہو تاکہ ایک قوم دوسری قوم سے بڑھ کر فائدے حاصل کرے۔ حالانکہ اللہ اس عہد و پیمان کے ذریعہ سے تمہیں آزمائش میں ڈالتا ہے اور ضرور قیامت کے روز تمہارے اختلافات کی حقیقت تم پر کھول دے گا۔

### النحل آیت ۹۳ - پارہ ۱۴

(اور اے مسلمانو!) تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکا دینے کا ذریعہ نہ بنا لیتا، کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی قدم جینے کے بعد اکھڑ جائے اور تم اس جرم کی پاداش میں کہ تم نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا، برا نتیجہ دیکھو اور سخت سزا جھگڑو۔

### البقرة آیت ۲۲۴ - پارہ ۲

اللہ کے نام کو ایسی قسمیں کھانے کے لیے استعمال نہ کرو، جن سے مقصود نیکی اور تقویٰ اور بندگانی خدا کی عبادت کے کاموں سے باز رہنا ہو۔ اللہ تمہاری ساری باتیں سن رہا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

## البقرة آیت ۲۲۵۔ پارہ ۲

جو بے معنی قسمیں تم بلا ارادہ کھا لیا کرتے ہو، ان پر اللہ گرفت نہیں کرنا، مگر جو قسمیں تم سچے دل سے کھاتے ہو، ان کی باز پرس وہ ضرور کرے گا۔ اللہ بہت درگزر کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

## المجادلة آیت ۱۳ تا ۱۹۔ پارہ ۲۸

کیا تم نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جنہوں نے دوست بنا لیا ہے ایسا پیسے گردہ کو جو اللہ کا غضب ہے؟ وہ تمہارے ہیں اور نہ ان کے، اور وہ جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، بڑے ہی بڑے کڑوت ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں، اس پر ان کے لیے وقت کا عذاب ہے۔ اللہ سے بچانے کے لیے نہ ان کے مال کچھ کام آئیں گے نہ ان کی اولاد۔ وہ دوزخ کے بار ہیں، اسی میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ جس روز اللہ ان سب کو اٹھائے گا، وہ اس کے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور اپنے نزدیک سمجھیں گے کہ اس سے ان کا کچھ کام بن جائے گا۔ خوب جان لو، وہ پڑے درجے کے جھوٹے ہیں۔ شیطان ان پر مستطاب چکا ہے اور اس نے خدا کی یاد ان کے دل سے مٹا دی ہے۔ وہ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار ہو، شیطان کی پارٹی والے ہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

## المنافقون آیت ۲۔ پارہ ۲۸

انہوں نے (منافقین نے) اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اس طرح یہ اللہ کے راستے سے خود روکتے اور دُور کیا کر دیتے ہیں، کیسی بُری حرکتیں ہیں جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔

## المائدة آیت ۸۹۔ پارہ ۷

تم لوگ جو فصل قسمیں کھا لیتے ہو، ان پر اللہ گرفت نہیں کرنا، مگر جو قسمیں تم جان بوجھ کر کھاتے ہو، ان پر وہ ضرور تم سے مواخذہ کرے گا۔ (ایسی قسم توڑنے کا) کفارہ یہ ہے کہ دو سس مسکینوں کو روہ اوسط درجہ کا کھانا کھلاؤ جو تم اپنے بال بچوں کو کھلاتے ہو، یا انہیں کپڑے پہناؤ، یا ایک غلام آزاد کرو، اور جو اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھا کر توڑ دو۔ اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔ اس طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے واضح کرتا ہے شاید کہ تم شکر ادا کرو۔

## التحریم آیت ۲۔ پارہ ۲۸

اللہ نے تم لوگوں کے لیے اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ مقرر کر دیا ہے۔ اللہ تمہارا مولیٰ ہے، اور وہی علیم و حکیم ہے۔

## التوبہ آیت ۱۲- پارہ ۱۰

اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے  
 دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا  
 کوئی اعتبار نہیں — شاید کہ (پھر تلوار ہی کے زور سے) وہ باز آئیں گے۔



## سفارش

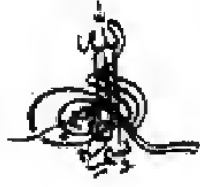
### النساء آیت ۸۵ - پارہ ۵

جو بھلائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا۔ اور جو بُرائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا، اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے۔

### النساء آیت ۱۰۷-۱۰۹ - پارہ ۵

جو لوگ اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں تم ان کی حمایت نہ کرو۔ اللہ کو ایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو۔ یہ لوگ انہوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے۔ وہ تو اُس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب یہ راتوں کو چھپ کر اُس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ ان کے سارے اعمال پر اللہ محیط ہے۔ ہاں! تم لوگوں نے ان مجرموں کی طرف سے دُنیا کی زندگی میں تو جھگڑا کر لیا، مگر قیامت کے روز ان کی طرف سے کون جھگڑا کرے گا؟





## عدل

الانعام آیت ۱۵۱ تا ۱۵۲ من - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں  
عائدہ کی ہیں.....

(۸) اور جب بات کو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ داری کا کیوں نہ ہو.....

الاعراف آیت ۲۹ - پارہ ۸

اے محمدؐ اُن سے کہو میرے رب نے تو راستی و انصاف کا حکم دیا ہے اور اُس کا  
حکم تو یہ ہے کہ ہر عبارت میں اپنا رُخ ٹھیک رکھو اور اُسی کو نپکارو۔ اپنے دین کو اُس کے لیے  
خالص رکھو جس طرح اُس نے تمہیں اب پیدا کیا ہے پھر پیدا کیے جاؤ گے۔

الاعراف آیت ۳۳ - پارہ ۸

اے محمدؐ اُن سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں۔ بے شرمی  
کے کام، خواہ کھلے ہوں یا چھپے۔ اور گناہ اور حق کے خلافت زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم  
کسی کو شریک کرو جس کے لیے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔

النحل آیت ۹۰ - پارہ ۱۴

اللہ عدل اور احسان اور اہل ستم راہت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و  
بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سستی لو۔

ص آیت ۲۶ - پارہ ۲۳

(ہم نے اُس سے کہا) "اے داؤدؑ، ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنا دیا ہے، لہذا  
تُو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور خواہش نفس کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے  
اللہ کی راہ سے ہٹا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے پیچکتے ہیں یقیناً اُن کے لیے سخت  
مزا ہے کہ وہ یوم الحساب کو سبھول گئے۔"

## البقرة آیت ۲۳-۲۴

اور اسی طرح تو ہم نے تمہیں ایک "اُمّت و سَط" بنایا ہے تاکہ تم دُنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو۔

## النساء آیت ۵۸-۵۹

مسئلہ! اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہل امانت کے سپرد کرو، اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو، اللہ تم کو نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سُنتا اور دیکھتا ہے۔

## النساء آیت ۴۵-۴۶

نہیں اے محمد! تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے، جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی نہ محسوس کریں، بلکہ سرسبز تسلیم کر لیں۔

## النساء آیت ۱۰۵ تا ۱۰۶- پارہ ۵

اے نبی، ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ جو راہ راست اللہ نے تمہیں دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ تم بددیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنو، اور اللہ سے درگزر کی درخواست کرو، وہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔

## النساء آیت ۱۳۵- پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، انصاف کے علمبردار اور خدا واسطے کے گواہ بنو اگرچہ تمہارے انصاف اور تمہاری گواہی کی نزد خود تمہاری اپنی ذات پر یا تمہارے والدین یا زنتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ فریق معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب، اللہ تم سے زیادہ اُن کا خیر خواہ ہے۔ لہذا اپنی خواہش نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو۔ اور اگر تم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلو بچایا تو جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

## الحديد آیت ۲۵- پارہ ۲۷

ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف نشانوں اور ہدایات کے ساتھ بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ تم لوگ انصاف پر قائم ہوں اور لوہا اتارا جس میں بڑا زور ہے اور لوگوں کے لیے منافع ہیں یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ

اللہ کو معلوم ہو جائے کہ کون اُس کو دیکھے بغیر اُس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے یقیناً اللہ بڑی قدرت والا اور زبردست ہے۔

### المائدة آیت ۸ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ۔ عدل کرو، یہ تقویٰ سے زیادہ نزدیک ہے۔ اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

### المائدة آیت ۲۲ میں - پارہ ۶

اور فیصلہ کرو تو پھر ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

### المائدة آیت ۴۴ میں - پارہ ۶

اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ متون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔

### المائدة آیت ۷۴ میں - پارہ ۶

اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ متون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔

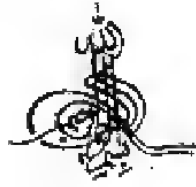
### المتحنة آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۲۸

اللہ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرو۔ جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی ہے۔ اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا ہے۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے وہ تمہیں جس بات سے روکتا ہے وہ تو یہ ہے کہ تم ان لوگوں سے دوستی کرو جنہوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے اخراج میں ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔ ان سے جو لوگ دوستی کریں وہی ظالم ہیں۔



# تعلیم و تربیت

716



## تعلیم

### القلوب آیت ۲۱- پارہ ۲۹

ن۔ قسم ہے قلم کی اور اُس چیز کی جسے لکھنے والے لکھ رہے ہیں، تم اپنے رب کے فضل سے بچو نہ ہو۔

### العلق آیت ۵- پارہ ۳۰

پڑھو (اسے نبیؐ)، اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا، بچے ہونے خون کے ایک قطرے سے انسان کی تخلیق کی۔ پڑھو، اور تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا، انسان کو وہ علم دیا جسے وہ جانتا نہ تھا۔

### الرحمن آیت ۴- پارہ ۲۶

رہمن نے اس قرآن کی تعلیم دی ہے۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا اور اسے بولنا سکھایا۔

### ناظر آیت ۲۸- پارہ ۲۲

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اُس سے ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست اور درگزر فرمانے والا ہے۔

### ظہ آیت ۱۱۳- پارہ ۱۹

پس بالا و برتر ہے اللہ پادشاہ حقیقی۔

اور دیکھو قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو جب تک کہ تمہاری طرف اُس کی وحی تکمیل کو نہ پہنچ جائے، اور دُعا کرو کہ اسے پروردگار بھجے مزید علم عطا کر۔

### العنکبوت آیت ۴۳- پارہ ۲۰

یہ مثالیں ہم لوگوں کی فہمائش کے لیے دیتے ہیں، مگر ان کو وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔

## الزُّمَر آیت ۹ - پارہ ۲۳

دیکھا اس شخص کی روش بہتر ہے یا اُس شخص کی (جو مطیع فرمان ہے، رات کی گھڑیوں میں کھڑا رہتا اور سجدے کرتا ہے، آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت سے اُمید لگاتا ہے؟ ان سے پوچھو، کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں کبھی یکساں ہو سکتے ہیں؟ نصیحت تو عقل رکھنے والے ہی قبول کرتے ہیں۔ ۵

## البقرۃ آیت ۲۶۸ تا ۲۶۹ - پارہ ۳

اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جس کو حکمت ملی اُسے حقیقت میں بڑی دولت ملی گئی۔ ان باتوں سے صرف وہی لوگ سبق لیتے ہیں جو دانشمند ہیں۔

## المجادلة آیت ۱۱ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جھکنا نہ کرو اور اللہ تمہیں کشادگی بخینگا اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے، اللہ ان کو بلند درجے عطا فرمائے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اُس کی خبر ہے۔



## حکمت و دانائی

**النحل آیت ۱۲۵-۱۲۶ پارہ ۱۲**

اے نبی، اپنے رب کے راستے کی طرف دعوت دو حکمت اور نصیحت کے ساتھ، اور لوگوں سے مباحظ کرو ایسے طریقہ پر جو بہترین ہو۔ تمہارا رب ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون راہِ راست پر ہے۔

**البقرہ آیت ۲۳۱-۲۳۲ پارہ ۲**

وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ جو کتاب اور حکمت اُس نے تم پر نازل کی ہے اس کا احترام ملحوظ رکھو۔ اللہ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ کو ہر بات کے خبر ہے۔

**البقرہ آیت ۲۶۸-۲۶۹ پارہ ۲**

اللہ بڑا فرخ دست اور دانا ہے۔ جس کو چاہتا ہے دانا فی عطا کرتا ہے، اور جس کو دانا فی ملی، اسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔ ان باتوں سے صرف وہی لوگ سبق لیتے ہیں، جو دانش مند ہیں۔

**النساء آیت ۱۱۳-۱۱۴ پارہ ۵**

اے نبی! اگر اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا اور اُس کی رحمت تمہارے شامل حال نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے تو تمہیں غلط فہمی میں مبتلا کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا تھا، حالانکہ درحقیقت وہ خود اپنے سوا کسی کو غلط فہمی میں مبتلا نہیں کر سکتے اور تمہارا کوئی نقصان نہ کر سکتے تھے۔ اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تم کو وہ کچھ بتایا ہے جو تمہیں معلوم نہ تھا اور اُس کا فضل تم پر بہت ہے۔



## آل عمران آیت ۱۶۴ - پارہ ۴

در ضیقت اہل ایمان پر تو اللہ سے یہ بہت بڑا احسان کیا ہے کہ اُن کے درمیان خود اپنی میں سے ایک ایسا پیغمبر اُٹھایا جو اس کی آیات اُنہیں سُناتا ہے، اُن کی زندگیوں کو سنوارتا ہے اور اُن کو کتاب اور دانائی کی تعلیم دیتا ہے، حالانکہ اس سے پہلے ہی لوگ صرغ گمراہیوں میں پڑے ہوئے تھے۔

## الاحزاب آیت ۳۴ - پارہ ۲۲

یاد رکھو اللہ کی آیات اور حکمت کی اُن باتوں کو جو تمہارے گھروں میں سُنائی جاتی ہیں۔ بے شک اللہ لطیف اور باخبر ہے۔



## پاکیزگی

**المدثر آیت ۱ تا ۷ - پارہ ۲۹**

اسے اوڑھ لپیٹ کر بیٹے والے اٹھو اور خمیوار کرو اور اپنے رب کی بڑائی کا اعتراف کرو۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔ اور گندگی سے ڈور رہو۔ اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کے لیے اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو۔

**الاعلیٰ آیت ۱۴ تا ۱۵ - پارہ ۳۰**

فلاح پاگیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نسا نہ پڑھی۔

**فاطر آیت ۱۸ - پارہ ۲۲**

(اسے نبی) تم صرف انہی لوگوں کو متنبہ کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنی ہی بھلائی کے لیے کرتا ہے اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

**البقرہ آیت ۲۲۷ - پارہ ۲**

پوچھتے ہیں: جیسا کہ حکم ہے؟ کہو: وہ ایک گندگی کی حالت ہے۔ اس میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ، جب تک کہ وہ پاک صاف نہ ہو جائیں۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں، تو ان کے پاس جاؤ اسی طرح جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو بدی سے باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں۔

**النساء آیت ۴۳ - پارہ ۵**

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم نیشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ نماز اُس وقت پڑھنی چاہیے جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔ اور اسی طرح جنابت کی حالت میں بھی نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ غسل نہ کر لو، الا یہ کہ راستہ سے گزرتے ہو اور اگر کبھی

ایسا ہو کہ تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں سے لمس کیا ہو اور پھر پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کر لے۔ شکر اللہ زمری سے کام لیتے والا اور بخشش فرمانے والا ہے۔

### السائدة آیت ۶ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم نماز کے لیے اٹھو تو چاہیے کہ اپنے منہ اور ہاتھ کھینوں تک دھولو، سروں پر ہاتھ پھیر لو اور پاؤں ٹخنوں تک دھویا کرو۔ اگر جنابت کی حالت میں ہو تو منہ پاک ہو جاؤ۔ اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو، اور پانی نہ ملے۔ تو پاک مٹی سے کام لو، بس اس پر ہاتھ مار کر اپنے منہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا، مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کرے، شاید کہ تم شکر گزار بنو۔

### السائدة آیت ۱۰۰ - پارہ ۷

اے پیغمبر! ان سے کہہ دو کہ پاک اور ناپاک بہر حال یکساں نہیں ہیں خواہ ناپاک کی بہت تمہیں کتنا ہی فریفتہ کرنے والی ہو۔ پس اے لوگو جو عقل رکھتے ہو، اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو۔ امید ہے کہ تمہیں صلاح نصیب ہوگی۔

### الثوبۃ آیت ۱۰۸ - پارہ ۱۱

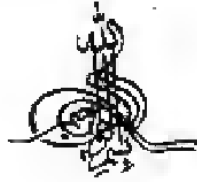
جو مسجد اول روز سے تقویٰ پر قائم کی گئی تھی وہی اس کے لیے زیادہ موزوں ہے کہ تم اس میں (عبادت کے لیے) کھڑے ہو، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہی پسند ہیں۔



## پاک ناپاک سے بہتر ہے

المائدۃ آیت ۱۰۰- پارہ ۷

اسے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ پاک اور ناپاک بہر حال یکساں نہیں ہیں خواہ ناپاک  
کی بہتات تمہیں کتنا ہی فریفتہ کرنے والی ہو، پس اسے لوگو جو عقل رکھتے ہو! اللہ  
کی نافرمانی سے بچتے رہو، امید ہے کہ تمہیں مشلاح نصیب ہوگی۔



## خوراک

طہ آیت ۸۲ تا ۸۴ - پارہ ۱۹

کھاؤ ہمسارا دیا بھوا پاک رزق اور اُسے کھا کر سرکشی نہ کرو ورنہ تم پر میرا غضب ٹوٹ پڑے گا اور جس پر میرا غضب ٹوٹا وہ پھر گر کر ہی رہا۔ البتہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر سیدھا چلتا رہے اس کے لیے میں بہت درگزر کرتے لاہوں۔

المؤمنون آیت ۵۱ - پارہ ۱۸

اے پیغمبر، کھاؤ پاک چیزیں اور عمل کرو صالح، تم جو کچھ بھی کرتے ہو میں اُس کو خوب جانتا ہوں۔

الانعام آیت ۱۱۸ - پارہ ۸

پھر اگر تم لوگ اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو جس جانور پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اس کا گوشت کھاؤ۔

الانعام آیت ۱۱۵ - پارہ ۸

آخر کیا وجہ ہے کہ تم وہ چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ حالانکہ جن چیزوں کا استعمال حالت اضطرار کے سوا دوسری تمام حالتوں میں اللہ نے حرام کر دیا ہے ان کی تفصیل وہ تمہیں بتا چکا ہے۔ بکثرت لوگوں کا حال یہ ہے کہ علم کے بغیر محض اپنی خواہشات کی بنا پر گمراہ کن باتیں کرتے ہیں۔ ان حد سے گزرنے والوں کو تمہارا رب خوب جانتا ہے۔

الانعام آیت ۱۲۱ - پارہ ۸

اور جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو اُس کا گوشت نہ کھاؤ، ایسا کرنا فسق ہے۔ شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں شکوک و اعتراضات القا کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ لیکن اگر تم نے ان کی اطاعت قبول کر لی تو یقیناً تم مشرک ہو۔

### الانعام آیت ۱۴۰ - پارہ ۸

یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو جہالت و نادانی کی پست پر قتل کیا اور اللہ کے دیے ہوئے رزق کو اللہ پر افسوس پر وازی کر کے حرام ٹھہرا لیا۔ یقیناً وہ بھٹک گئے اور ہرگز وہ راہِ راست پانے والوں میں سے نہ تھے۔

### الانعام آیت ۱۴۱ - پارہ ۸

وہ اللہ ہی ہے جس نے طرح طرح کے باغ اور تانستان اور نخلستان پیدا کیے، کھیتیاں آگائیں جن سے قسم قسم کے ماکولات حاصل ہوتے ہیں۔ نہ تیرن اور انار کے درخت پیدا کیے جن کے پھل صورت میں مشابہ اور مزے میں مختلف ہوتے ہیں۔ کھاؤ ان کی پیداوار جب کہ یہ پھلیں اور اللہ کا حق ادا کرو جب ان کی فصل کاٹو اور حد سے نہ گزرو کہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

### الانعام آیت ۱۴۲ - پارہ ۸

پھر وہی ہے جس نے موشیوں میں سے وہ جانور بھی پیدا کیے جن سے سواری اور بار برداری کا کام لیا جاتا ہے اور وہ بھی جو کھانے اور بچانے کے کام آتے ہیں۔ کھاؤ ان چیزوں میں سے جو اللہ نے تمہیں بخشی ہیں اور شیطان کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

### الانعام آیت ۱۴۵ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ جو وحی میرے پاس آئی ہے اس میں تو میں ایسی کوئی چیز نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر حرام ہو، اتنا یہ کہ وہ مُروار ہو، یا بہایا ہو خون ہو، یا سوز کا گوشت ہو کہ وہ ناپاک ہے، یا فاسق ہو کہ اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجھ سے کسی چیز کی حالت میں (کوئی چیز ان میں سے کھائے) بغیر اس کے کہ وہ ناقربانی کا ارادہ رکھتا ہو اور بغیر اس کے کہ وہ حد ضرورت سے تجاوز کرے، تو یقیناً تمہارا رب درگزر سے کام لینے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### الاعراف آیت ۳۱ - پارہ ۸

اے بنی آدم، ہر سجدہ کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ اور پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

### الاعراف آیت ۳۲ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ اللہ کی اُس زینت کو حرام کر دیا جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا اور کس نے خدا کی بخشی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر دیں؟ کہو، یہ

ساری چیزیں دُنیا کی زندگی میں بھی ایمان لانے والوں کے لیے ہیں، اور قیامت کے روز تو خالصتاً اُن ہی کے لیے ہوں گی۔ اس طرح ہم اپنی باتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھنے والے ہیں۔

**یونس آیت ۵۹ تا ۶۰ - پارہ ۱۱**

اے نبی، ان سے کہو، تم لوگوں نے کہیں یہ بھی سوچا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اتارا تھا اُس میں سے تم نے خود ہی کسی کو حرام اور کسی کو حلال ٹھہرا لیا؟ ان سے پوچھو، اللہ نے تم کو اس کی اجازت دی تھی؟ یا تم اللہ پر افسر کر رہے ہو؟ جو لوگ اللہ پر چھوٹنا افسر باندھتے ہیں ان کا کیا گمان ہے کہ قیامت کے روز ان سے کیا معاملہ ہوگا؟ اللہ تو لوگوں پر مہربانی کی نظر رکھتا ہے مگر اکثر انسان ایسے ہیں جو شکر نہیں کرتے۔

**التحل آیت ۱۱۴ - پارہ ۱۴**

پس اے لوگو، اللہ نے جو کچھ حلال اور پاک رزق تم کو بخشا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کے احسان کا شکر ادا کرو اگر تم واقعی اُسی کی بندگی کرنے والے ہو۔

**التحل آیت ۱۱۵ - پارہ ۱۴**

اللہ نے جو کچھ تم پر حرام کیا ہے وہ ہے مُردار اور خون اور سُوز کا گوشت اور وہ جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ البتہ بھوک سے مجبور ہو کر اگر کوئی ان چیزوں کو کھالے، بغیر اس کے کہ وہ قانونِ الٰہی کی خلاف ورزی کا خواہش مند ہو، یا حد ضرورت سے تجاوز کا مرتکب ہو، تو یقیناً اللہ مسافرت کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

**التحل آیت ۱۱۶ تا ۱۱۸ - پارہ ۱۴**

اور یہ جو تمہاری زبانیں احکام لگایا کرتی ہیں کہ یہ چیز حلال ہے اور وہ حرام، تو اس طرح کے حکم لگا کر اللہ پر چھوٹ نہ باندھو۔ جو لوگ اللہ پر چھوٹے افسر باندھتے ہیں وہ ہرگز نجات نہیں پایا کرتے۔ دُنیا کا عیش چند روزہ ہے آخر کار ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

**الانفال آیت ۶۷ من تا ۶۹ - پارہ ۱۰**

تم لوگ دُنیا کے فائدے سے چاہتے ہو حالانکہ اللہ کے پیش نظر آخرت ہے۔ اور اللہ غالب اور حکیم ہے۔ اگر اللہ کا نوشتہ پہلے نہ لکھا جا چکا ہوتا تو جو کچھ تم لوگوں نے کیا ہے اُس کی پاداش میں تم کو بڑی سزا دی جاتی۔ پس جو کچھ تم نے مال حاصل کیا ہے اُسے کھاؤ کہ وہ حلال اور پاک ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

## البقرة آیت ۱۶۸ - پارہ ۲

لوگو زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں انہیں کھاؤ اور شیطان کے بتائے ہوئے راستوں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

## البقرة آیت ۱۷۲ - پارہ ۲

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو، اگر تم حقیقت میں اللہ کی بندگی کرتے والے ہو، تو جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں بخشی ہیں انہیں بے تکلف کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔

## البقرة آیت ۱۷۳ - پارہ ۲

صرف اللہ نے حرام کیا تم پر مردار، لہو اور سُور کا گوشت اور کوئی ایسی چیز نہ کھاؤ، جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، یا جس شخص مجبوری کی حالت میں ہو اور وہ ان میں سے کوئی چیز کھائے بغیر اس کے کہ وہ قانون شکنی کا ارادہ رکھتا ہو یا مندرت کی حد سے تجاوز کرے، تو اس پر کچھ گتہ نہیں، اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

## المائدة آیت ۱ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو عس و پیمان کی پوری پابندی کرو۔ تمہارے لیے موشی کی قسم کے سب جانور حلال کیے گئے، سوائے اُن کے جو آگے چل کر تم کو بتائے جائیں گے لیکن احرام کی حالت میں شکار کو اپنے لیے حلال نہ کرو، بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

## المائدة آیت ۳ - پارہ ۶

تم پر حرام کیا گیا مردار، خون، سُور کا گوشت، وہ جانور جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو، وہ جو گلگھٹ کر، یا چوٹ کھا کر، یا بلندی سے گر کر، یا سینگ گنے سے گر کر یا جسے کسی درندے نے بھاڑا ہو۔ سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پا کر ذبح کر لیا۔ اور وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو۔ نیز یہ بھی تمہارے لیے ناجائز ہے کہ انہوں کے ذریعے سے اپنی قسمت معلوم کرو۔ یہ سب افعال فسق ہیں۔ آج کافروں کو تمہارے دین کی طرف سے پوری مایوسی ہو چکی ہے۔ لہذا تم ان سے نہ ڈرو بلکہ تمہارے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔ لہذا حرام و حلال کی جو قیود تم پر عاید کر دی گئی ہیں ان کی پابندی کرو۔ البتہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو کر اُن میں سے کوئی چیز کھائے، بغیر اس کے گناہ کی طرف اس کا میلان ہو تو بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔



### المائدة آیت ۴ - پارہ ۶

لوگ پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے، کہو تمہارے لیے ساری پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔ اور جن شکاری جانوروں کو تم نے سدھایا ہو۔ جن کو خدا کے دیے ہوئے علم کی بنا پر تم شکار کی تعلیم دیا کرتے ہو۔ وہ جس جانور کو تمہارے لیے پکڑ رکھیں اس کو بھی تم کھا سکتے ہو، البتہ اس پر اللہ کا نام لے لو اور اللہ کا قانون توڑنے سے ڈرو، اللہ کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

### المائدة آیت ۵ - پارہ ۶

آج تمہارے لیے ساری پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔ اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے۔

### المائدة آیت ۸ - پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جو پاک چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں انہیں حرام نہ کرو اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ کو زیادتی کرنے والے سخت ناپسند ہیں۔

### المائدة آیت ۸۸ - پارہ ۷

جو کچھ حلال و طیب رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اُسے کھاؤ پیو اور اُس خدا کی نافرمانی سے بچتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

### المائدة آیت ۹۳ - پارہ ۷

جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرنے لگے انہوں نے پہلے جو کچھ کھایا پیا تھا اُس پر کوئی گرفت نہ ہوگی بشرطیکہ وہ آئندہ اُن چیزوں سے بچے رہیں جو حرام کی گئی ہیں اور ایمان پر ثابت قدم رہیں اور اچھے کام کریں، پھر جس جس چیز سے روکا جائے۔ اُس سے رُکیں اور جو فرمان الہی ہو اُسے مانیں، پھر خدا ترسی کے ساتھ نیک رویہ رکھیں۔ اللہ نیک کردار لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

### المائدة آیت ۹۶ - پارہ ۷

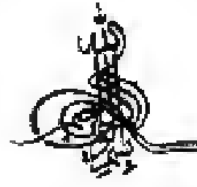
تمہارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے، جہاں تم ٹھہرو وہاں بھی اُسے کھا سکتے ہو اور قافلے کے لیے زاہد راہ بھی بنا سکتے ہو۔ البتہ خشکی کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو، تم پر حرام کیا گیا ہے۔ پس پھر اُس خدا کی نافرمانی سے جس کی پیشی میں تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔

## المائدة آیت ۱۰۳ - پارہ ۷

اللہ نے نہ کوئی بھجورہ مقرر کیا ہے نہ سائبہ اور نہ ذہیلہ اور نہ حمام۔ مگر یہ کافر اللہ پر بھجورٹی تہمت لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر بے عقل ہیں ذرا ایسے دہمیتا ست کو مان رہے ہیں۔

## التحریم آیت ۱ - پارہ ۲۸

اے نبی! تم کیوں اُس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہے؟ (کیا اس لیے کہ تم اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے ہو؟۔ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرم کرنے والا ہے۔)



## لباس

### الاعراف آیت ۲۶ - پارہ ۸

اے اولادِ آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے کہ تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصوں کو ڈھانکے اور تمہارے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی ہو۔ اور بہترین لباس تنگونی کا لباس ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، شاہد کہ لوگ اس سے سبق لیں۔

### الاعراف آیت ۲۷ - پارہ ۸

اے بنی آدم، ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں پھر اسی طرح فتنے میں مبتلا کر دے جس طرح اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوا یا تھا اور ان کے لباس ان پر سے اُترنے لگے تھے تاکہ ان کی مشرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے کھولے۔

### الاعراف آیت ۳۱ - پارہ ۸

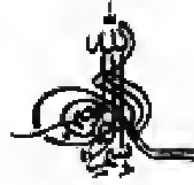
اے بنی آدم، ہر سجدہ کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

### الاعراف آیت ۳۲ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ اللہ کی اُس زینت کو حرام کر دیا جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا اور کس نے خدا کی بخشی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر دیں، کہو، یہ ساری چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان لانے والوں کے لیے ہیں۔ اور قیامت کے روز تو ظالموں کو اپنی باتوں سے روکا جائے گا۔ اس طرح ہم اپنی باتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھنے والے ہیں۔

### البقرہ آیت ۱۸۷ - پارہ ۲

تمہارے لیے روزوں کے زمانے میں راتوں کو اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے۔



## اُمتِ وسط

البقرة آیت ۱۴۲ تا ۱۴۳ من - پارہ ۲

اے نبی ان سے کہو: "مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے" اور اسی طرح توہم نے تمہیں ایک اُمتِ وسط بنایا ہے تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو۔

البقرة آیت ۲۳۱ من - پارہ ۲

اللہ کی آیات کا کھیل نہ بناؤ۔ بھول نہ جاؤ کہ اللہ نے کس نعمتِ عظمیٰ سے تمہیں سرفراز کیا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ جو کتاب اور حکمت اس نے تم پر نازل کی ہے اس کا احترام ملحوظ رکھو۔ اللہ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ کو ہر بات کی خبر ہے۔



## رہبانیت

الحدید آیت ۲۷ - پارہ ۲۷

(نوح اور ابراہیم) کے بعد ہم نے پے در پے اپنے رسول بھیجے اور اُن سب کے بعد علیؑ ابن مریمؑ کو مبعوث کیا اور اُس کو انجیل عطا کی، اور جن لوگوں نے اس کی پیروی اختیار کی اُن کے دلوں میں ہم نے تڑپ اور رحم ڈال دیا، اور رہبانیت انہوں نے خود ایجاد کر لی، ہم نے اُسے اُن پر فرض نہیں کیا تھا، مگر اللہ کی خوشنودی کی طلب میں انہوں نے آپ ہی یہ دعوت نکالی اور پھر اس کی پابندی کرنے کا جو حق تھا اسے ادا نہ کیا۔ ان میں سے جو لوگ ایمان لاتے ہوئے تھے ان کا اجر ہم نے اُن کو عطا کیا، مگر ان میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں۔



# عبادات

734



## اللہ تعالیٰ کی بندگی

حَمَّ السَّجْدَةِ آیت ۲۶- پارہ ۲۴

اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی آگاہی محسوس کرو تو اللہ کی پستہ مانگ لو، وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

الْمُتَلَمِّزِ آیت ۲۸ تا ۲۹- پارہ ۲۹

اُن میں جو سب سے بہتر آدمی تھا۔ اُس نے کہا، میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ وہ ہچکار اُٹھے، پاک ہے ہمارا رب، واقعی ہم گناہ گار تھے۔

الْحَاقَّةِ آیت ۵۲- پارہ ۲۹

پس اے نبیؐ، اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

الْجِنِّ آیت ۲۰- پارہ ۲۹

اے نبیؐ، کہو کہ "میں تو اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا"

الذَّهْرِ آیت ۲۳ تا ۲۷- پارہ ۲۹

اے نبیؐ، ہم نے ہی تم پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے، لہذا تم اپنے رب کے حکم پر صبر کرو، اور ان میں سے کسی بد عمل یا منکر سے کسی بات نہ مانو۔ اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرو، رات کو بھی اُس کے حضور سجدہ ریز ہو، اور رات کے طویل اوقات میں اُس کی تسبیح کرتے رہو۔ یہ لوگ تو جلدی حاصل ہونے والی چیز (دنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

الاعلیٰ آیت ۵- پارہ ۳۰

(اے نبیؐ) اپنے ربِّ برتر کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور تناسب قائم کیا،



جس نے تقدیر بتائی، پھر راہ دکھائی، جس نے نباتات اُگائیں پھر اُن کو سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔

**الْمُنشَرِّحُ** آیت ۸ تا ۱۰ - پارہ ۳۰

لہذا جب تم فارغ ہو تو عبادت کی مشقت میں لگ جاؤ اور اپنے رب ہی کی طرف راغب ہو۔

**الْعَلَقُ** آیت ۱۹ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، اُس کی بات نہ مانو اور سجدہ کرو اور (اپنے رب کا) قُرب حاصل کرو۔

**الْقَرِيشِ** آیت ۴ تا ۶ - پارہ ۳۰

چونکہ قریش مانوس ہوئے (یعنی جاڑے اور گرمی کے سفروں سے مانوس، لہذا اُن کو چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں جس نے انہیں بھوک سے بچا کر کھانے کو دیا۔ اور خون سے بچا کر امن عطا کیا۔

**اِخْلَاصِ** آیت ۴ تا ۶ - پارہ ۳۰

کو، وہ اللہ ہے، یکتا، اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب اُس کے محتاج ہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد۔ اور کوئی اُس کا ہمسر نہیں ہے۔

**ق** آیت ۳۵ تا ۴۰ - پارہ ۲۶

پس اسے نبیؐ، جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں ان پر صبر کرو اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے رہو، طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے، اور رات کے وقت پھر اس کی تسبیح کرو اور سجدہ ریز یوں سے فارغ ہونے کے بعد بھی۔

**الذَّارِيَةِ** آیت ۱۵ تا ۱۹ - پارہ ۲۶

البتہ متقی لوگ اُس روز باغوں اور چشموں میں ہوں گے، جو کچھ ان کا رب انہیں دے گا اُسے خوشی خوشی لے رہے ہوں گے۔ وہ اُس دن کے آنے سے پہلے نیکو کار تھے، راتوں کو کم ہی سوتے تھے، پھر وہی رات کے پچھلے پھروں میں معافی مانگتے تھے، اور اُن کے مالوں میں حق تھا سائل اور محروم کے لیے۔

**الذَّارِيَةِ** آیت ۲۳ تا ۲۷ - پارہ ۲۷

آسمان کو ہم نے اپنے زور سے بنایا ہے اور ہم اس کی قدرت رکھتے ہیں۔ زمین کو ہم نے بچھایا ہے اور ہم بڑے اچھے ہموار کرنے والے ہیں اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے ہیں شاید کہ تم اس سے سبق لو۔ پس دوڑو اللہ کی طرف، میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف

صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

### الذَّارِئَاتِ آیت ۵۶ - پارہ ۲۷

میں نے جن اور انسانوں کو اس کے سوا کسی کام کے لیے پیدا نہیں کیا ہے کہ وہ میری  
یاد بندگی کریں۔

### الطُّورِ آیت ۲۸ تا ۴۹ - پارہ ۲۷

اے نبی، اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو، تم ہماری نگاہ میں ہو۔ تم جب اٹھو  
تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، رات کو بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور ستارے جب  
پلٹتے ہیں اُس وقت بھی۔

### الْوَاقِعَةِ آیت ۷۴ - پارہ ۲۷

پس اے نبی، اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

### الْوَاقِعَةِ آیت ۹۵ تا ۹۶ - پارہ ۲۷

یہ سب کچھ قطعی سچ ہے، پس اے نبی، اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

### هَرِيرٍ آیت ۹۵ - پارہ ۱۶

وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور اُن ساری چیزوں کا جو آسمان و زمین کے  
درمیان ہیں۔ پس تم اس کی بندگی کرو اور اُنہی کی بندگی پر ثابِت قدم رہو۔ کیا ہے کوئی  
ہستی تمہارے علم میں اُس کی ہم صفت؟

### طه آیت ۱۲ تا ۱۴ - پارہ ۱۶

وہاں پہنچا تو پکارا گیا: اے موسیٰ، میں ہی تیرا رب ہوں، جو تیاں اُتار دے۔ تو وادی  
مقدسِ طویٰ میں ہے اور میں نے تجھ کو چن لیا ہے، مَن جو کچھ دہی کیا جاتا ہے۔ میں ہی اللہ ہوں  
میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے، پس تو میری بندگی کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم کر۔

### طه آیت ۱۲۳ تا ۱۲۴ - پارہ ۱۶

اور فرمایا: "تم دونوں ذفریق یعنی انسان اور شیطان، یہاں سے اُتر جاؤ۔ تم ایک  
دوسرے کے دشمن رہو گے۔ اب اگر میری طرف سے تمہیں کوئی ہدایت پہنچے تو جو کوئی میری اس  
ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ بھٹکے گا نہ بدبختی میں مبتلا ہوگا۔ اور جو میرے ذکر (دوسرے  
نصیحت) سے مُتنبہ ہوئے گا اُس کے لیے دُنیا میں تنگ زندگی ہوگی، اور قیامت کے روز ہم  
اُسے اندھا اٹھائیں گے۔"

### الانبیاء آیت ۲۵ - پارہ ۱۷

ہم نے تم سے پہلے جو رسول بھی بھیجا ہے اُس کو یہی وحی کی ہے کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے، پس تم لوگ میری ہی بندگی کرو۔

### الانبیاء آیت ۹۲ - پارہ ۱۷

یہ تمہاری اُمت حقیقت میں ایک ہی اُمت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، پس تم میری عبادت کرو۔

### الفرقان آیت ۵۸ - پارہ ۱۹

اے محمدؐ، اُس خدا پر بھروسہ رکھو جو زندہ ہے اور کبھی مرنے والا نہیں۔ اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو۔ اپنے بندوں کے گناہوں سے بس اسی کا باخبر ہونا کافی ہے۔

### الفرقان آیت ۶۰ - پارہ ۱۹

ان لوگوں سے جب کہا جاتا ہے کہ اس رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں: "رحمان کیا ہوتا ہے؟ کیا بس جسے تو کہہ دے اسی کو ہم سجدہ کرتے پھریں؟" یہ دعوت ان کی نفرت میں اٹھا اور انہا ذکر کرتی ہے۔

### الفرقان آیت ۷۷ - پارہ ۱۹

اے محمدؐ، لوگوں سے کہو: "میرے رب کو تمہاری کیا حاجت پڑی ہے اگر تم اُس کو نہ پکارو اب کہ تم نے جھٹلایا ہے، عنقریب وہ سزا پاؤ گے کہ جان بچھڑانی حال ہوگی۔"

### الشعرا آیت ۲۱۷ تا ۲۲۰ - پارہ ۱۹

اور اُس زبردست اور رحیم پر توکل کرو جو تمہیں اس وقت دیکھ رہا ہوتا ہے جب تم اٹھتے ہو، اور سجدہ گزار لوگوں میں تمہاری نقل و حرکت پر نگاہ رکھتا ہے، وہ سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔

### العنکبوت آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۰

اور ابراہیمؑ کو بھیجا جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا: "اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ تم اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پوج رہے ہو۔ وہ تو معن بٹ ہیں اور تم ایک جھوٹ گھڑ رہے ہو۔ درحقیقت اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو وہ تمہیں کوئی رزق بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے اللہ سے رزق مانگو اور اس کی بندگی کرو اور اُس کا شکر ادا کرو اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔"

### العنکبوت آیت ۲۵ - پارہ ۲۱

(اے نبیؐ)، تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعہ بھیجی گئی ہے اور

نماز قائم کرو، یقیناً نماز فحش اور بُرے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

**العنکبوت آیت ۵۶ - پارہ ۲۱**

اے میرے بندو، جو ایمان لائے ہو، میری زمین وسیع ہے، پس تم میری ہی بندگی بحالو۔

**الزُّمَرُ آیت ۳ تا ۲ - پارہ ۲۲**

(اے محمدؐ) یہ کتاب ہم نے تمہاری طرف برحق نازل کی ہے، لہذا تم اللہ ہی کی بندگی کرو دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے، شہر دار، دین خالص اللہ کا حق ہے۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے اس کے سوا دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں۔ اور اپنے اس فعل کی توجیہ کرتے ہیں کہ، ہم تو ان کی عبادت نہ تھی اس لیے کرتے ہیں کہ وہ اللہ تک ہماری رسائی کرا دین اللہ یقیناً ان کے درمیان ان تمام باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکر حق ہو۔

**الزُّمَرُ آیت ۱۵ تا ۲۳ - پارہ ۲۳**

اے نبیؐ ان سے کہو مجھے حکم دیا گیا ہے کہ دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اُس کی بندگی کروں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود مسلم بنوں۔ کہو اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ کہہ دو کہ میں تو اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اسی کی بندگی کروں گا، تم اُس کے سوا جس جس کی بندگی کرنا چاہو کرتے رہو۔ کہو، اصل دیوالیے تو وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو گھاٹے میں ڈال دیا۔ خوب سُن رکھو، یہی کھٹا دیوالہ ہے۔

**الزُّمَرُ آیت ۶۶ - پارہ ۲۴**

لہذا (اے نبیؐ) تم بس اللہ ہی کی بندگی کرو اور شکر گزار بندوں میں سے ہو جاؤ۔

**المؤمن آیت ۱۴ - پارہ ۲۴**

(پس اے رجوع کرنے والو) اللہ ہی کو پکارو اپنے دین کو اسی کے لیے خالص کر کے، خواہ تمہارا یہ فعل کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

**المؤمن آیت ۵۵ - پارہ ۲۴**

پس اے نبیؐ صبر کرو، اللہ کا وعدہ برحق ہے، اپنے قصور کی معافی چاہو اور صبر و شاک اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو۔

## المؤمن آیت ۶۵ - پارہ ۲۴

وہی زندہ ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کو تم پکارو اپنے دین کو اُس کے لیے خالص کر کے۔

## المؤمن آیت ۶۶ - پارہ ۲۴

اے نبی، اُن لوگوں سے کہہ دو کہ مجھے تو اُن ہستیوں کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو۔ (میں یہ کام کیسے کر سکتا ہوں) جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے یقینات آچکی ہیں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کے آگے تسلیم خم کر دوں۔

## الاعراف آیت ۲۰۰ - پارہ ۹

اگر کبھی شیطان تمہیں اُکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو۔ وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

## الاعراف آیت ۲۰۵ - پارہ ۹

اے نبی، اپنے رب کو صبح شام یاد کیا کرو۔ دل ہی دل میں زاری اور خوف کے ساتھ اور زبان سے بھی ہلکی آواز کے ساتھ۔ تم اُن لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

## یونس آیت ۳ - پارہ ۱۱

حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب وہی خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر تخت سلطنت پر جلوہ گر ہو کر کائنات کا انتظام چلا رہا ہے۔ کوئی شفاعت (سفارش) کرنے والا نہیں ہے الا یہ کہ اس کی اجازت کے بعد شفاعت کرے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے لہذا تم اسی کی عبادت کرو۔ پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟

## ہود آیت ۱۱۲ تا ۱۱۳ - پارہ ۱۲

پس اے محمد تم اور تمہارے وہ ساتھی جو (کفر و بغاوت سے ایمان و طاعت کی طرف) پلٹ آئے ہیں ٹھیک ٹھیک راہِ راست پر ثابت قدم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے اور بندگی کی حد سے تجاوز نہ کرو۔ جو کچھ تم کر رہے ہو۔ اُس پر تمہارا رب نگاہ رکھتا ہے۔ ان ظالموں کی طرف ذرا نہ جھکنا ورنہ جہنم کی لپیٹ میں آ جاؤ گے۔ اور تمہیں کوئی ایسا ولی دوسرے سے نہ ملے گا جو خدا سے تمہیں بچا سکے اور کہیں سے تم کو مدد نہ پہنچے گی۔

## ہود آیت ۱۲۳ - پارہ ۱۲

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ چھپا ہوا ہے سب اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے اور سارا

معاملہ اُسی کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ پس اسے نبیؐ، تو اُسی کی بندگی کر اور اسی پر بھروسہ رکھو، جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تیرا رب اس سے بے خیر نہیں ہے۔

الرعد آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۱۳

ایسے ہی لوگ ہیں وہ جنہوں نے (اس نبیؐ کی دعوت کو) مان لیا ہے اور ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے اطمینان نصیب ہو گیا ہے۔ خبردار رہو! اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوا کرتا ہے۔ پھر جن لوگوں نے دعوت حق کو مانا اور نیک عمل کیے وہ خوش نصیب ہیں اور ان کے لیے اچھا انجام ہے۔

الرعد آیت ۳۶ - پارہ ۱۳

اسے نبیؐ، جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس کتاب سے جو ہم نے تم پر نازل کی ہے، خوشش ہیں اور مختلف گروہوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اس کی بعض باتوں کو نہیں مانتے۔ تم صاف کہہ دو کہ "مجھے تو صرف اللہ کی بندگی کا حکم دیا گیا ہے اور اس سے منہ کیا گیا ہے کہ کسی کو اس کے ساتھ شریک ٹھہراؤں۔ لہذا میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے۔"

الحجر آیت ۸۷ تا ۸۸ - پارہ ۱۳

ہم نے تم کو سات ایسی آیتیں دے رکھی ہیں جو بار بار دہرائی جانے کے لائق ہیں، اور تمہیں قرآن عظیم عطا کیا ہے۔ تم اس مستراح دنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے اور نہ ان کے حال پر اپنا دل کڑھاؤ۔ انہیں چھوڑ کر ایمان لانے والوں کی طرف بھٹکو۔

الحجر آیت ۹۰ تا ۹۱ - پارہ ۱۳

ہمیں معلوم ہے کہ جو باتیں یہ لوگ تم پر بناتے ہیں ان سے تمہارے دل کو سختی کوئی ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ "اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، اس کی جناب میں سجدہ بجالاؤ اور اس آخری گھڑی تک اپنے رب کی بندگی کرتے رہو جس کا آنا یقینی ہے۔"

التعل آیت ۵۳ تا ۵۵ - پارہ ۱۴

تم کو جو نعمت بھی حاصل ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ پھر جب کوئی سختی وقت تم پر آتا ہے تو تم لوگ خود اپنی فریادیں لے کر اسی کی طرف دوڑتے ہو۔ مگر جب اللہ اُس وقت کو ٹال دیتا ہے تو کیا ایک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو داس مہربانی کے شکرے میں، شریک کرنے لگتا ہے۔ تاکہ اللہ کے احسان کی ناشکری کرے۔

اچھا مزے کر لو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

### بنی اسرائیل آیت ۱۱ - پارہ ۱۵

اور کو، تعریف ہے اُس خدا کے لیے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا، نہ کوئی بادشاہی ہی میں اس کا شریک ہے، اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اُس کا پیشتیاں ہو۔ اور اس کی بڑائی بیان کرو، کمال درجے کی بڑائی۔

### المزمل آیت ۵ تا ۲۹ - پارہ ۲۹

اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے، رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم، آدھی رات یا اس سے کچھ کم کر لو، یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دو، اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ ہم تم پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔

### المزمل آیت ۸ تا ۲۹ - پارہ ۲۹

درحقیقت رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ دن کے اوقات میں تو تمہارے لیے بہت مصروفیات ہیں۔ اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو دو۔

### المزمل آیت ۲۰ - پارہ ۲۹

اے نبی، تمہارا رب جانتا ہے کہ تم کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات عبادت میں کھڑے رہتے ہو اور تمہارے ساتھیوں میں سے بھی ایک گروہ یہ عمل کرتا ہے۔ اللہ ہی رات اور دن کے اوقات کا حساب رکھتا ہے، اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اوقات کا ٹھیک شمار نہیں کر سکتے، لہذا اس نے تم پر نہرانی فرمائی، اب جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔ اُسے معلوم ہے کہ تم میں کچھ مرہین ہوں گے کچھ دوسرے لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر کرتے ہیں، اور کچھ اور لوگ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔ پس جتنا قرآن آسانی پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دیتے رہو۔ جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ وہی زیادہ بہتر ہے۔ اور اس کا اجر بہت بڑا ہے۔ اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔ بے شک اللہ بڑا مغفور و رحیم ہے۔

### الجمعة آیت ۱۰ تا ۲۸ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب پکارا جائے نماز کے لیے جُمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر

جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو، شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔

**الأنفال** آیت ۴۵ - پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو، جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، توقع ہے کہ تمہیں کامیابی نصیب ہوگی۔

**البقرة** آیت ۱۳۸ - پارہ ۱

کو "اللہ کا رنگ اختیار کرو۔ اس کے رنگ سے اچھا اور کس کا رنگ ہو گا؟ اور ہم اسی کی بندگی کرنے والے لوگ ہیں۔"

**البقرة** آیت ۱۵۲ - پارہ ۲

تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا، اور میرا شکر ادا کرو، کفرانِ نعمت نہ کرو۔

**البقرة** آیت ۱۸۹ - پارہ ۲

اور اے نبی میرے بندے اگر تم سے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں بتا دو کہ میں ان کے قریب ہی ہوں۔ میں قبول کرتا ہوں دُعا کرنے والوں کی دُعا، جب وہ دُعا کرتا ہے مجھ سے۔ لہذا انہیں چاہیے کہ میری دعوت پر لپیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں۔ یہ بات تم انہیں سننا دو شاید کہ وہ راہِ راست پالیں۔

**البقرة** آیت ۲۰۰ - پارہ ۲

پھر جب اپنے حج کے ارکان ادا کرچکو، تو جس طرح پہلے اپنے آباء اجداد کا ذکر کرتے تھے، اُس طرح اب اللہ کا ذکر کرو، بلکہ اُس سے بھی بڑھ کر۔ مگر اللہ کو یاد کرنے والے لوگوں میں بھی بہت فرق ہے، اُن میں سے کوئی تو ایسا ہے، جو کہتا ہے، کہ اے ہمارے رب، ہمیں دُنیا ہی میں سب کچھ دے دے۔ ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

**البقرة** آیت ۲۰۱ - پارہ ۲

اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی، اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔

**البقرة** آیت ۲۰۲ - پارہ ۲

ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصہ پائیں گے اور اللہ کو حساب چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

**النساء** آیت ۱۰۲ - پارہ ۴

اگر کوئی اللہ کی بندگی کو اپنے لیے عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے تو ایک وقت آئے گا،



جب اللہ سب کو گھیر کر اپنے سامنے حاضر کرے گا۔

**النساء آیت ۱۷۳** - پارہ ۶

اس وقت وہ لوگ جنہوں نے ایمان لا کر نیک طرز عمل اختیار کیا ہے اپنے اجر پورے پورے پائیں گے اور اللہ اپنے فضل سے ان کو مزید اجر عطا فرمائے گا، اور جن لوگوں نے بندگی کو عار سمجھا اور تکبر کیا ہے ان کو اللہ دردناک سزا دے گا اور اللہ کے سوا جن جن کی سرپرستی اور مددگاری پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں ان میں سے کسی کو بھی وہ وہاں نہ پائیں گے۔

**الحديد آیت ۱۶** - پارہ ۲۰

کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے گھٹیں اور اس کے نازل کردہ حق کے آگے جھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب ہی گنتی تھی، پھر ایک ایسی مدت ان پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور آج ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں ۵

**النجم آیت ۶۲** - پارہ ۲۷

جھک جاؤ اللہ کے آگے اور بندگی بجا لاؤ۔

**الأحزاب آیت ۴۱** - پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

**الفتح آیت ۹** - پارہ ۲۶

اے لوگو، تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کا (یعنی رسول کا) ساتھ دو اس کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

**النصر آیت ۳** - پارہ ۳۰

اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، اور اس سے مغفرت کی دعا مانگو، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

**المنافقون آیت ۹** - پارہ ۲۸

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تمہارے مال اور تمہاری اولاد میں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ جو لوگ ایسا کریں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔



## اذان

### الجمعة آیت ۹ - پارہ ۲۸

اسے لوگوں کو بیان لاتے ہو، جب پکارا جاتے نماز کے لیے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف  
دوڑو اور غریب و فرحت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔

### المائدة آیت ۵۸ - پارہ ۶

جب تم نماز کے لیے منادی کرتے ہو تو وہ اُس کا مذاق اڑاتے اور اُس سے کھیلتے ہیں۔  
اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل نہیں رکھتے۔



## وضو

### المائدة آیت ۶ - پارہ ۶

اسے لوگوں کو ایمان لاتے ہو، جب تم نماز کے لیے اٹھو تو چاہئے کہ اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھو لو، سروں پر ہاتھ پھیر لو اور پاؤں نخنوں تک دھو لیا کرو۔ اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ۔ اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص رنج حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو اور پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو، بس اس پر ہاتھ مار کر اپنے منہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا، مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دے، شاید کہ تم شکر گزار بنو۔



## تتم

### النساء آیت ۴۲ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔ نماز اُس وقت پڑھنی چاہیے جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔ اور اسی طرح جنابت کی حالت میں بھی نماز کے قریب نہ جاؤ۔ جب تک کہ غسل نہ کرو، آلا یہ کہ راستہ سے گزرتے ہو۔ اور اگر کبھی ایسا ہو کہ تم بیمار ہو، یا سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے، یا تم نے عورتوں سے لمس کیا ہو، اور پھر پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کر لو، بے شک اللہ نرمی سے کام لینے والا اور بخشش فرمانے والا ہے۔

### المائدة آیت ۶ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم نماز کے لیے اٹھو تو چاہیے کہ اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھو لو، منہوں پر ہاتھ پھیر لو اور پاؤں ٹخنوں تک دھو لیا کرو، اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ۔ اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو، اور پانی نہ ملے، تو پاک مٹی سے کام لو، بس اُس پر ہاتھ مار کر اپنے منہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ اللہ تم پر زندگی کو ننگ نہیں کرنا چاہتا، مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دے۔ شاید کہ تم شکر گزار بنو۔



## نماز

**المعارج آیت ۱۹ تا ۲۳..... آیت ۳۴ تا ۳۵ - پارہ ۲۹**

انسان تھرولا پیدا کیا گیا ہے جب اس پر صیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچے ہوتے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں اور جو اپنی نماز کی بہت پابندی کرتے ہیں..... اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرنے میں۔ یہ لوگ عزت کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے۔

**المدثر آیت ۲۸ تا ۳۲ - پارہ ۲۹**

ہر متنفس اپنے کسب کے بدلے رہیں ہے، دائیں بازو والوں کے سوا، جو جنتوں میں ہوں گے۔ وہاں وہ مخبروں سے پوچھیں گے: "تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی۔" وہ کہیں گے "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے".....

**الذھر آیت ۲۵ تا ۲۶ - پارہ ۲۹**

اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرو، رات کو بھی اس کے حضور سجدہ ریز ہو، اور رات کے طویل اوقات میں اس کی تسبیح کرتے رہو۔

**الاعلیٰ آیت ۱۳ تا ۱۵ - پارہ ۳۰**

فلح پاگیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

**ق آیت ۳۹ تا ۴۰ - پارہ ۲۹**

پس لے نبی، جو باتیں یہ لوگ بندتے ہیں ان پر صبر کرو اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو، طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے، اور رات کے وقت پھر اس کی تسبیح کرو اور سجدہ ریز یوں سے فارغ ہونے کے بعد بھی۔

## الطور آیت ۴۸ تا ۴۹ - پارہ ۲۷

اے نبی، اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو، تم ہماری نگاہ میں ہو۔ تم جب اٹھو تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، رات کو بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور ستارے جب پلٹتے ہیں اُس وقت بھی۔

## فاطر آیت ۱۸ - پارہ ۲۲

(اے نبی) تم صرف اسی لوگوں کو متنبہ کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنی ہی بھلائی کے لیے کرتا ہے اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

## فاطر آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۲

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں.....  
... تاکہ اللہ ان کے اجر پورے پورے ان کو دے اور مزید اپنے فضل سے اُن کو عطا کرے بے شک اللہ بخشنے والا اور قادر دان ہے۔

## ظہ آیت ۱۲ - پارہ ۱۶

یہی اللہ تمہوں، میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے، پس تو میری بندگی کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم کر۔

## ظہ آیت ۱۳ - پارہ ۱۶

پس اے محمد، جو باتیں یہ لوگ بتاتے ہیں اُن پر صبر کرو، اور اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح کرو سورج مچلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اور رات کے اوقات میں بھی تسبیح کرو، اور دن کے کناروں پر بھی، شاید کہ تم خوش ہو جاؤ۔

## ظہ آیت ۱۴ - پارہ ۱۶

اپنے اہل و عیال کو نماز کی تلقین کرو۔ اور خود بھی اس کے پابند ہو، ہم تم سے کوئی رزق نہیں چاہتے رزق تو ہم ہی ہتھیں دے رہے ہیں۔ اور انجام کی بھلائی تقویٰ ہی کے لیے ہے۔

## المؤمنون آیت ۲ - پارہ ۱۸

یقیناً صلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو :  
اپنی نماز میں مشغول اختیار کرتے ہیں

آیت ۹ : اور اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں۔

## الفرقان آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۱۹

رحمان کے اصل بندے وہ ہیں جو ..... اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔

## النمل آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۱۹

یہ آیات ہیں قرآن اور کتاب میں کی۔ ہدایت اور شہادت اُن ایمان لانے والوں کے لیے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور پھر وہ ایسے لوگ ہیں جو آخرت پر پورا یقین رکھتے ہیں۔

## لقمان آیت ۲ تا ۵ - پارہ ۲۱

یہ کتاب حکیم کی آیات ہیں، ہدایت اور رحمت نیکو کار لوگوں کے لیے، جو نماز قائم کرنے میں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہِ راست پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

## لقمان آیت ۱۷ - پارہ ۲۱

(اور لقمان نے کہا تھا کہ) بیٹا نماز قائم کر، نیکی کا حکم دے، بدی سے منع کر اور جو صحبت بھی پڑے اس پر صبر کر۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کی بڑی تاکید کی گئی ہے۔

## العنکبوت آیت ۲۵ - پارہ ۲۱

(اے نبی) تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعے بھیجی گئی ہے اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز خوش اور بڑے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

## الروم آیت ۱۷ تا ۱۸ - پارہ ۲۱

پس تسبیح کرو اللہ کی جب کہ تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے حمد ہے اور تسبیح کرو اس کی (تیسرے پسر اور جبکہ تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔

## الکوشر آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۳۰

پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ تمہارا دشمن ہی جو کاٹا ہے۔

## الانعام آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۷

کوہ حقیقت میں صحیح رہنمائی تو صرف اللہ ہی کی رہنمائی ہے اور اس کی طرف سے ہمیں یہ حکم ملا ہے کہ مالک کائنات کے آگے سراسر اطاعت غم کرو، نماز قائم کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو، اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

### الانعام آیت ۹۲ - پارہ ۷

جو لوگ آخرت کو مانتے ہیں وہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ان کا حال بہتر ہے کہ اپنی نازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

### الانعام آیت ۱۶۲ - پارہ ۸

کوہ سیری نماز، میرے تمام مراسم عبودیت، میرا جینا اور میرا مناسب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔

### الاعراف آیت ۳۱ - پارہ ۸

اے بنی آدم ہر سجدہ کے موقع پر زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ اور پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

### الاعراف آیت ۱۷۰ - پارہ ۹

جو لوگ کتاب کی پابندی کرتے ہیں اور جنہوں نے نماز قائم کر رکھی ہے، یقیناً ایسے نیک کردار لوگوں کا اجر ہم متاع نہیں کریں گے۔

### الاعراف آیت ۲۰۵ - پارہ ۹

اے نبی اپنے رب کو صبح و شام یاد کیا کرو دل ہی دل میں تزاری اور خوف کے ساتھ اور زبان سے بس ہلکی آواز کے ساتھ۔ تم ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

### ہود آیت ۱۱۳ - پارہ ۱۲

اور دیکھو، نماز قائم کرو دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات گزرنے پر۔ درحقیقت نیکیاں بڑا تیرا کو ڈور کرتی ہیں، یہ ایک یاد دہانی ہے ان لوگوں کے لیے جو خدا کو یاد رکھنے والے ہوں۔

### ابراہیم آیت ۳۱ - پارہ ۱۳

اے نبی میرے جو بندے ایمان لاتے ہیں ان سے کہہ دو کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں کھلے اور چھپے (راہ غیر نبی) خرچ کریں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔

### بنی اسرائیل آیت ۷۸ - پارہ ۱۵

نماز قائم کرو زوال آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک اور فجر کے قرآن کا بھی التزام کرو کیونکہ قرآن مجید مشہور ہوتا ہے اور رات کو تہجد پڑھو، یہ تمہارے لیے نفل ہے، بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہیں مقام محمود پر فائز کر دے۔



## بنی اسرائیل آیت ۱۰-۱۱۔ پارہ ۱۵

اسے نبی، ان سے کہو، اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر، جس نام سے بھی پکارو اس کے لیے  
مسب اچھے ہی نام میں اور اپنی نماز بہت زیادہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بہت پست آواز سے،  
ان دونوں کے درمیان اوسط درجے کا لہجہ اختیار کرو۔

## الحج آیت ۳۴ میں تا ۳۵۔ پارہ ۱۷

پس تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے اور اسی کے نام مطیع فرمان بنو۔ اور ملے نبی، بشارت سے دے  
عاجز اور روش اختیار کرنے والوں کو، جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو ان کے دل کانپ اٹھتے  
ہیں، جو نصیبت بھی ان پر آتی ہے اُس پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرنے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے  
ان کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

## الحج آیت ۷۷۔ پارہ ۱۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، رکوع اور سجدہ کرو، اپنے رب کی بندگی کرو اور نیک کام  
کرو، تمہارا تم کو فلاح نصیب ہو۔

## الحج آیت ۷۸۔ پارہ ۱۷

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اُس نے تمہیں اپنے کام کے لیے  
جن کیلئے اور دین میں تم پر کوئی تلخی نہیں رکھی۔ قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر۔ اللہ نے  
پہلے ہی تمہارا نام "مسلم" رکھا تھا اور اس (قرآن میں بھی تمہارا یہی نام ہے) تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم  
لوگوں پر گواہ۔ پس نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ۔ وہ ہے تمہارا مولیٰ، بہت ہی  
اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے وہ مددگار۔

## المزمل آیت ۱ تا ۳۔ پارہ ۲۹

اسے اور ترجمہ لپیٹ کر سونے والے، رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم، آدھی رات، یا اس سے  
کچھ کم کرو، یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دو، اور قرآن کو خوب ٹھیک ٹھیک کر پڑھو۔

## المزمل آیت ۶ تا ۸۔ پارہ ۲۹

درحقیقت رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے  
زیادہ موزوں ہے۔ دن کے اوقات میں تو تمہارے لیے بہت مصروفیات ہیں۔ اپنے رب کے نام کا ذکر  
کیا کرو اور سب سے کثرت کراسی کے ہو رہو۔

## المزمل آیت ۲۰۔ پارہ ۲۹

اے نبی، تمہارا رب جانتا ہے کہ تم کبھی دو تسانی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور

کبھی ایک نہائی رات عبادت میں کھڑے رہتے ہو، اور تمہارے ساتھیوں میں سے بھی ایک گروہ یہ عمل کرتا ہے۔ اللہ ہی رات اور دن کے اوقات کا حساب رکھتا ہے، اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اوقات کا ٹیک شمار نہیں کر سکتے، لہذا اس نے تم پر سرمانی منسربانی، اب جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔ اسے معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ مریض ہوں گے، کچھ دوسرے لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر کرتے ہیں، اور کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔ پس جتنا قرآن آسانی پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرآن دیتے رہو۔ جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے۔ اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ وہی زیادہ بہتر ہے اور اس کا اجر بہت بڑا ہے۔ اللہ سے مغفرت مانگتے رہو یہی شک اللہ بڑا غفور و رحیم ہے۔

### الجمعة آیت ۹ تا ۱۰۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب پکارا جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور طرہ و فروقت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو، شاید کہ تمہیں صلاح نصیب ہو جائے۔

### الانفال آیت ۲ تا ۳۔ پارہ ۹

سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر اعتماد رکھتے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

### البقرة آیت ۳۳۔ پارہ ۱

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور جو لوگ میرے آگے جھک رہے ہیں ان کے ساتھ تم بھی جھک جاؤ۔

### البقرة آیت ۴۵ تا ۴۶۔ پارہ ۱

صبر اور نماز سے مدد لو، بے شک نماز ایک سخت مشکل کام ہے، مگر اُن سے فرماں بردار بندوں کے لیے مشکل نہیں ہے جو سمجھتے ہیں کہ آخر کار انہیں اپنے رب سے ملنا اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

## البقرة آیت ۱۱۰ - پارہ ۱

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو نم اپنی عاقبت کے لیے جو بھلائی کا کر آگے بھیجو گے، اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

## البقرة آیت ۱۵۳ - پارہ ۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر اور نسا ز سے مدد لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

## البقرة آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال، رشتے داروں اور قبیروں پر، سکینوں اور مسافروں پر مدد کے لیے ہاتھ پھیلائے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اسے وفا کریں، اور تنگی اور مصیبت کے وقت میں اور حنی اور باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

## البقرة آیت ۲۳۸ - پارہ ۲

اپنی نمازوں کی نگہداشت رکھو، خصوصاً درمیانی نماز کی۔ اللہ کے آگے اس طرح کھڑے ہو، جیسے فرماں بردار غلام کھڑے ہوتے ہیں۔

## البقرة آیت ۲۳۹ - پارہ ۲

بدامنی کی حالت ہو، تو خواہ پسیدل ہو، خواہ سوار، جس طرح ممکن ہو، نماز پڑھو۔ اور جب امن میسر آجائے، تو اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو جو اس نے تمہیں سکھا دیا ہے، جس سے تم پہلے ناواقف تھے۔

## البقرة آیت ۲۷۷ - پارہ ۳

ہاں، جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، ان کا اجر بے شک ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔

## النساء آیت ۴۳ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔ نماز اس وقت پڑھنی چاہیے جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔ اور اسی طرح جنابت کی حالت میں بھی نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ غسل نہ کر لو، الا یہ کہ راستے سے گزرتے ہو، اور اگر کبھی

ایسا ہو کہ تم بیمار ہو، یا سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی شخص رنج حاجت کو کے آئے، یا تم نے عورتوں سے لمس کیا ہو، اور پھر پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو اور اس سے اپنے چہروں پر اور ہاتھوں پر مسح کرو، بے شک اللہ نرمی سے کام لینی والا اور بخشش فرمانے والا ہے۔

### النساء آیت ۱۰۱ پارہ ۵

اور جب تم لوگ سفر کے لیے نکلو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر نماز میں اختصار کرو (خصوصاً) جب کہ تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے کیونکہ وہ کھلم کھلا تمہاری دشمنی پر تلے ہوئے ہیں۔

### النساء آیت ۱۰۲ تا ۱۰۳ پارہ ۵

اور اسے نبی، جب تم مسلمانوں کے درمیان ہو اور (حالت جنگ میں) انہیں نماز پڑھانے کھڑے ہو تو چلبیے کہ ان میں سے ایک گروہ تمہارے ساتھ کھڑا ہو اور اسلحہ لیے رہے، پھر جب وہ سجدہ کرے تو پیچھے چلا جائے اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے آکر تمہارے ساتھ پڑھے اور وہ بھی چوکستار ہے اور اپنا اسلحہ لیے رہے، کیونکہ گفتار اس ناک میں ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان کی طرف سے ذرا غافل ہو تو وہ تم پر یکبارگی ٹوٹ پڑیں۔ البتہ اگر تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو یا بیمار ہو تو اسلحہ رکھ دینے میں کوئی مضائقہ نہیں، مگر پھر بھی چوکستار رہو یعنی رکھو کہ اللہ نے کافروں کے لیے رسوائی عذاب مینا کر رکھا ہے۔

پھر جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے، ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے رہو۔ اور جب المیتان نصیب ہو جائے تو بڑی نماز پڑھو، نماز حقیقت ایسا فرض ہے جو پابندی وقت کے ساتھ اہل ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔

### آل عمران آیت ۳۳ پارہ ۳

اے مریم، اپنے رب کی تالیخ فرمان بن کر رہ، اس کے آگے سر سجدو، اور جو بندے اس کے حضور ٹھکنے والے ہیں ان کے ساتھ تو بھی ٹھیک جا۔

### النور آیت ۵۶ پارہ ۱۸

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اور رسول کی اطاعت کرو، افسید ہے کہ تم پر

رحم کیا جائے گا۔

### المجادلة آیت ۱۳ پارہ ۲۸

کیا تم ڈر گئے، اس بات سے کہ تخلف میں گفتگو کرنے سے پہلے تمہیں مدافعت

دینے ہوں گے؛ اچھا اگر تم ایسا نہ کرو۔ اور اللہ نے نہیں اس سے معاف کرو یا ہے، تو نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول صلعم کی اطاعت کرتے رہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

### الفتح آیت ۹ - پارہ ۲۶

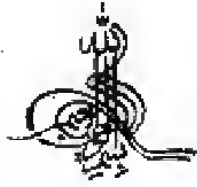
۱۔ لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کا ساتھ دو، اس کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

### الماعون آیت ۳ تا ۷ - پارہ ۳۰

پھر تاہی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں جو ریاضی کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔

### البینۃ آیت ۵ - پارہ ۳۰

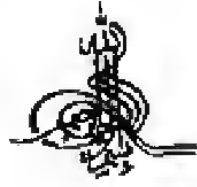
اور اُن کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کر ہی اپنے دین کو اس کے لیے خالص کر کے، باطل یکسو ہو کر، اور نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ دیں۔ یہی نہایت صحیح و درست دین ہے۔



## جمعہ کی نماز

الجمعة آیت ۱۰۲۹- پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب پکارا جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور غریب و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔

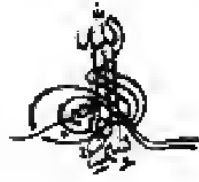


## نمازِ قصر

النِّسَاء آیت ۱۰۱ - پارہ ۵

اور جب تم لوگ سفر کے لیے نکلو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر نماز میں  
اختصار کرو (خصوصاً) جب کہ تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے کیونکہ  
وہ کھلم کھلا تمہاری دشمنی پر تکیے ہوئے ہیں۔

---



## نماز تہجد

الدھر آیت ۲۵ تا ۲۶ - پارہ ۲۹

اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرو، رات کو بھی اس کے حضور سجدہ ریز رہو، اور رات کے طویل اوقات میں اس کی تسبیح کرتے رہو۔

بنی اسرائیل آیت ۷۹ - پارہ ۱۵

اور رات کو تہجد پڑھو، یہ تمہارے لیے نفل ہے۔ بےید نہیں کہ تمہارا رب تمہیں مقام محمود پر فائز کر دے۔

المزمل آیت ۱ تا ۸ - پارہ ۲۹

اسے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے، رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم، آدھی رات، یا اس سے کچھ کم کرو، یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دو، اور قرآن کو خوب ٹھیر ٹھیر کر پڑھو۔ ہم تم پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔ درحقیقت رات کا اٹھنا نفس پر غالب پانے کے لیے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ دن کے اوقات میں تو تمہارے لیے بہت مصروفیات ہیں۔

المزمل آیت ۲۰ من - پارہ ۲۹

اے نبیؐ :

تمہارا رب جانتا ہے کہ تم کبھی دو تہائی رات کے قریب اور



کبھی آدھی رات، اور کبھی ایک تہائی رات عبادت میں کھڑے رہتے ہو، اور تمہارے ساتھیوں میں سے بھی ایک گروہ یہ عمل کرتا ہے۔ اللہ ہی رات اور دن کے اوقات کا حساب رکھتا ہے، اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اوقات کا ٹھیک شمار نہیں کر سکتے۔ لہذا اس نے تم پر مہربانی فرمائی، اب جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔ اسے معلوم ہے کہ تم میں کچھ مریض ہوں گے، کچھ دوسرے لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر کرتے ہیں۔ اور کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں، پس جتنا قرآن آسانی پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو۔



## اعتکاف

### البقرة آیت ۱۲۵ - پارہ ۱

اور یہ کہ ہم نے اس گھر (کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرکز اور امن کی جگہ مسترار  
دیا تھا اور لوگوں کو حکم دیا تھا کہ ابراہیمؑ جہاں عبادت کے لیے کھڑا ہوتا ہے اس مقام  
کو مستقل جائے نماز بنا لو۔ اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکید کی تھی کہ میرے اس گھر کو  
طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

### البقرة آیت ۱۸۶ - پارہ ۲

اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو، تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ  
کی باندھی ہوئی حدیں ہیں، ان کے قریب نہ پھینکنا۔ اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کے  
لیے بصراحت بیان کرتا ہے، توقع ہے کہ وہ غلط رویہ سے بچیں گے۔



## روزہ

### البقرة آیت ۱۸۳ - پارہ ۲

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کر دیے گئے، جس طرح تم سے پہلے انبیاء کے پیروؤں پر فرض کئے گئے تھے۔ تاکہ تم پر مبزگار بنو۔

### البقرة آیت ۱۸۴ - پارہ ۲

چند مستدر روزوں کے روزے ہیں۔ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو، یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں اتنی ہی تعداد پوری کرے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی قدرت رکھتے ہوں (بچہ نہ رکھیں) تو وہ صبر یہ دیں۔ ایک روزہ کا فدیہ ایک سبکین کو کھانا کھلانا ہے اور جو اپنی خوشی سے کچھ زیادہ بھلائی کرے، تو یہ اسی کے لیے بہتر ہے لیکن اگر تم سبھو، تو تمہارے حق میں اچھا یہی ہے کہ روزہ رکھو۔

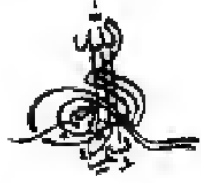
### البقرة آیت ۱۸۵ - پارہ ۲

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لیے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہِ راست دکھائے والی اور حق اور باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں۔ لہذا اب سے جو شخص اس مہینے کو پائے، اس کو لازم ہے کہ اس پر سے مہینہ کے روزے رکھے۔ اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو، تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی چاہتا ہے، سختی کرنا نہیں چاہتا۔ اس لیے یہ طریقہ تمہیں بتایا جا رہا ہے تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو اور جس ہدایت سے اللہ نے تمہیں سرفراز کیا ہے، اس پر اللہ کی کبر بانی کا اظہار و اعتراف کرو اور شکر گزار بنو۔

### البقرة آیت ۱۸۶ - پارہ ۲

تمہارے لیے روزوں کے زمانے میں راتوں کو اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا

گیسے۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہو گیا کہ تم لوگ بچکے بچکے اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے، مگر اُس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تم سے درگزر فرمایا۔ اب تم اپنی بیویوں کے ساتھ شب بائشی کرو اور جو کھٹن اللہ نے تمہارے لیے جائز کر دیا ہے، اُسے حاصل کرو۔ نیز راتوں کو کھاؤ پیو یہاں تک کہ تم کو سیاہی شب کی دھاری سے پتیدہ صبح کی دھاری نمایاں نظر آجائے۔ تب یہ سب کام چھوڑ کر رات تک اپنا روزہ پورا کرو۔ اور جب تم مسجد میں متکلف ہو، تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں ان کے قریب نہ پہنچنا۔ اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے بہر صحت بیان کرتا ہے، توقع ہے کہ وہ غلط روٹی سے بچیں گے۔



## حج و عمرہ

الحج آیت ۲۶ تا ۳۰ میں - پارہ ۱۷

یاد کرو وہ وقت جب کہ ہم نے ابراہیم کے لیے اس گھر (خانہ کعبہ) کی جگہ تجویز کی تھی اس ہدایت کے ساتھ کہ "میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو، اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام و رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

اور لوگوں کو حج کے لیے اذن عام دے دو کہ وہ تمہارے پاس ہر دور دراز مقام سے پیدل اور اونٹوں پر سوار آئیں تاکہ وہ فائدے دیکھیں جو یہاں ان کے لیے رکھے گئے ہیں اور چند مقرر دنوں میں ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے انہیں بخشے ہیں۔ خود بھی کھاتیں اور تنگ دست محتاج کو بھی دیں پھر اپنا میل چل دوڑ کر اپنی نذرین پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔

یہ تھا (تعمیر کعبہ کا مقصد) اور جو کوئی اللہ کی قائم کردہ عزتوں کا احترام کرے تو یہ اس کے رب کے نزدیک خود اسی کے لیے بہتر ہے۔

البقرة آیت ۱۵۸ - پارہ ۲

یقیناً صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ لہذا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے، اس کے لیے کوئی گستاخ کی بات نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سہی کرے اور جو برفضاء و رغبت کوئی بھلائی کا کام کرے گا اللہ کو اس کا علم ہے اور وہ اس کی قدر کرنے والا ہے۔

البقرة آیت ۱۸۹ - پارہ ۲

لوگ تم سے چاند کی گھٹتی بڑھتی صورتوں کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کو یہ لوگوں کے لیے تاریخوں کی تعیین کی اور حج کی علامتیں ہیں۔



اسی طرح اب اللہ کا نوکر کرو، بلکہ اُس سے بھی بڑھ کر۔ (مگر اللہ کو یاد کرنے والوں میں بھی بہت فرق ہے) اُن میں کوئی تو ایسا ہے، جو کہتا ہے، کہ اے ہمارے رب، ہمیں دُنیا ہی میں سب کچھ دے دے۔ ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

### البقرة آیت ۲۰۳-۲ پارہ ۲

یہ گنتی کے چند روز ہیں، جو تمہیں اللہ کی یاد میں بسر کرنے چاہئیں۔ پھر جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن میں واپس ہو گیا تو کوئی ہرج نہیں، اور جو کچھ زیادہ دیر بٹھ کر پلٹا تو بھی کوئی ہرج نہیں۔ بشرطیکہ یہ دن اُس نے تقویٰ کے ساتھ بسر کیے ہوں۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو اور خوب جان رکھو کہ ایک روز اُس کے حضور میں تمہاری پیشی ہونے والی ہے۔

### آل عمران آیت ۹۶ تا ۹۷- پارہ ۳

بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کے لیے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے۔ اس کو خیر و برکت دی گئی تھی اور تمام جہان والوں کے لیے مرکزِ ہدایت بنایا گیا تھا۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، ابراہیم کا مقام عبادت ہے، اور اس کا حال یہ ہے کہ جو اس میں داخل ہوا مانوس ہو گیا۔ لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے، اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

### الفتح آیت ۲۷- پارہ ۲۶

فی الواقع اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق تھا۔ انشاء اللہ تم ضرور مسجد حرام میں پڑھے امن کے ساتھ داخل ہو گے، اپنے سر منڈواؤ گے اور بال تڑشاؤ گے اور تمہیں کوئی خوف نہ ہو گا۔ وہ اُس بات کو جانتا تھا جسے تم نہ جانتے تھے اس لیے وہ خواب پورا ہونے سے پہلے اُس نے یہ قریبی فتح تم کو عطا کر دی۔

### المائدة آیت ۱- پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، عہد و پیمان کی پوری پابندی کرو۔ تمہارے لیے موبئی کی قسم کے سب جانور حلال کیے گئے، سوائے اُن کے جو آگے چل کر تم کو بتائے جائیں گے۔ لیکن احرام کی حالت میں شکار کو اپنے لیے حلال نہ کر لو، بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

## المائدة آیت ۲ - پارہ ۶

اسے لوگو جو ایمان لاتے ہو، خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حرمت نہ کرو۔ ————— حرام مینوں میں سے کسی کو حلال کر لو، نہ قربانی کے جانوروں پر دست درازی کرو، نہ ان جانوروں پر ہاتھ ڈالو جن کی گردنوں میں نذر خداوندی کی علامت کے طور پر پٹے پڑے ہوتے ہیں، نہ ان لوگوں کو چھیڑو جو اپنے رب کے فضل اور اس کی خوشنودی کی تلاش میں مکان محترم (کعبہ) کی طرف جا رہے ہوں، ہاں جب احرام کی حالت ختم ہو جائے تو شکار تم کر سکتے ہو۔ ————— اور دیکھو، ایک گروہ نے جو تمہارے لیے مسجد حرام کا راستہ بند کر دیا ہے تو اس پر تمہارا غمہ نہیں اتنا شتعل نہ کر دے کہ تم بھی اُن کے مقابلے میں ناروا زیادتیاں کرنے لگو۔ نہیں! جو کام نیکی اور تقویٰ کے ہیں اُن میں سب سے تعاون کرو اور جو گناہ اور زیادتی کے کام ہیں ان میں کسی سے تعاون نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو، اس کی سزا بہت سخت ہے۔

## المائدة آیت ۹۴ - پارہ ۷

اسے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اللہ تمہیں اس شکار کے ذریعہ سے سخت آزمائش میں ڈالے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہوگا، یہ دیکھنے کے لیے کہ تم میں سے کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے، پھر جس نے اس تنبیہ کے بعد اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے تجاوز کیا اس کے لیے دردناک سزا ہے۔

## المائدة آیت ۹۵ - پارہ ۷

اسے لوگو جو ایمان لاتے ہو، احرام کی حالت میں شکار نہ مارو، اور اگر تم میں سے کوئی جان بوجھ کر ایسا کر گزرے تو جو جانور اس نے مارا ہو اسی کے ہم تہہ ایک جانور اُسے موشیوں میں سے نذر دینا ہوگا، جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں گے، اور یہ نذرانہ کعبہ پہنچایا جائے گا، یا نہیں تو اس گناہ کے کفارے میں چند سکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا، یا اس کے بعد روزے رکھنے ہوں گے، تاکہ وہ اپنے کیے کا مزا چکھے۔ پہلے جو کچھ ہو چکا اُسے اللہ نے معاف کر دیا، لیکن اب اگر کسی نے اس حرکت کا اعادہ کیا تو اس سے اللہ بدلے گا، اللہ سب پر غالب ہے اور بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے۔

## المائدة آیت ۹۶ - پارہ ۷

تمہارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا، جان تم بھیرو وہاں بھی اسے کھا سکتے ہو اور تاملے کے لیے زیادہ بھی بنا سکتے ہو۔ البتہ خشکی کا شکار، جب تک احرام کی حالت میں ہو، تم پر حرام کیا گیا ہے۔ پس بچو اس خدا کی نافرمانی سے جس کی پیشی میں تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔



## المائدة آیت ۹۷ - پارہ ۷

اللہ نے مکانِ محترم، کعبہ کو لوگوں کے لیے (اجتماعی زندگی کے) قیام کا ذریعہ بنایا اور ماہِ حرام اور  
قرآن کے جانوروں اور قلاہوں کو بھی (اس کام میں معاون بنا دیا) تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ آسمانوں  
اور زمین کے سب حالات سے باخبر ہے اور اسے ہر چیز کا علم ہے۔

## التوبة آیت ۳ - پارہ ۱۰

اطلاعِ عام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن تمام  
لوگوں کے لیے کہ اللہ ششکین سے بری الذمہ ہے اور اس کا رسول بھی۔ اب اگر تم  
لوگ توبہ کرو تو تمہارے ہی لیے بہتر ہے اور جو منہ پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ تم اللہ کو  
عاجز کرتے والے نہیں ہو۔ اور اسے نبیٰ انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوشخبری  
سننا دو۔



## شُرَبَانِي

الکوشر آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۳۰

پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ تمہارا دشمن ہی جو دکھا ہے۔

الحج آیت ۲۸ - پارہ ۱۷

اور چند مقررہ دنوں میں اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے تمہیں بخشے ہیں۔ خود بھی کھائیں اور تلکدست عمتان کو بھی دیں۔

الحج آیت ۳۳ - پارہ ۱۷

تمہیں ایک وقت مقرر تک اُن (بُدی کے جانوروں) سے فائدہ اٹھانے کا حق ہے۔ پھر اُن (کے قربان کرنے) کی جگہ اسی قدیم گھر کے پاس ہے۔

الحج آیت ۳۴ - پارہ ۱۷

ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک فائدہ مقرر کر دیا ہے تاکہ (اُس امت کے) لوگ اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے اُن کو بخشے ہیں (ان مختلف طریقوں کے اندر مقصد ایک ہی ہے) پس تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے اور اُسی کے تم ملیں و زمان بنو۔

الحج آیت ۳۶ - پارہ ۱۷

اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ میں شامل کیا ہے۔ تمہارے لیے اُن میں بھلائی ہے پس انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو۔ اور جب (قربانی کے بعد) اُن کی پیٹھیں زمین پر ٹک جائیں تو اُن میں سے خود بھی کھاؤ اور اُن کو بھی کھلاؤ جو فساعت کیے بیٹھے ہیں۔ اور اُن کو بھی جو اپنی حاجت پکیش کریں۔ ان جانوروں کو ہم نے اس طرح تمہارے لیے مسخر کیا ہے تاکہ تم شکر یہ ادا کرو۔

## الحج آیت ۳۷ - پارہ ۱۷

اُن کے (قربانی کے جانوروں کے) گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں نہ خون۔ مگر اُسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ اُس نے اُن کو تمہارے لیے اس طرح مسخر کیا ہے تاکہ اس کی بخشش ہوئی ہدایت پر تم اس کی تکبیر کرو۔ اور اسے نبی بشارت دے دے نیکو کار لوگوں کو۔

## البقرة آیت ۱۹۴ - پارہ ۲۰

اللہ کی خوشنودی کے لیے جب حج اور عمرے کی نیت کرو، تو اسے پورا کرو، اور اگر کہیں گھر جاؤ تو جو قربانی میسر آئے، اللہ کی جناب میں پیش کرو اور اپنے سر نہ ٹونڈو جب تک کہ قربانی اپنی جگہ نہ پہنچ جاتے۔ مگر جو شخص مریض ہو یا جس کے سر میں کوئی تکلیف ہو اور اس بناء پر اپنا سر نہ ٹونڈے، تو اسے چاہیے کہ ہدیے کے طور پر روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر اگر تمہیں ان نصیب ہو جائے (اور تم حج سے پہلے کئے پہنچ جاؤ) تو جو شخص تم میں سے حج کا زمانہ آنے تک عمرے کا فاتحہ اٹھاتے، وہ حسبِ مفاد و قربانی ہے۔ اور اگر قربانی میسر نہ ہو تو تین روزے حج کے (ماننے میں اور سات گھوڑے یا اونٹن) اس طرح پورے دس روزے رکھ لے۔ یہ رعایت اُن لوگوں کے لیے ہے جن کے گھر باہر مسجد حرام کے قریب نہ ہوں۔ اللہ کے ان احکام کی خلافت و زری سے پورا اور خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔



## قبلہ اور مساجد کے متعلق احکام

الجن آیت ۱۸- پارہ ۲۹

اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں ، لہذا ان میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔

الاعراف آیت ۲۹- پارہ ۸

اے عمر، ان سے کہو پھر سے رہنے اور راستی و انصاف کا حکم دیا ہے ، اور اس کا حکم تو یہ ہے کہ ہر عبادت میں اپنا رخ ٹھیک رکھو اور اسی کو پکارو اپنے دین کو اس کے لیے خالص رکھ کر ، جس طرح اُس نے تمہیں اب پیدا کیا ہے اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے۔

یونس آیت ۸۷- پارہ ۱۱

اور ہم نے یونسؑ اور اس کے بیٹے کو اشارہ کیا کہ بیصر میں چند مکان اپنی قوم کے لیے ہتیا

کر دو اور اپنے ان مکانوں کو قبلہ ٹھہرا لو اور نماز قائم کرو اور اہل ایمان کو بشارت دے دو۔

الانفال آیت ۳۳ تا ۳۴- پارہ ۹

اُس وقت تو اللہ ان پر عذاب نازل کرنے والا نہ تھا جبکہ ان کے درمیان موجود تھا۔ اور نہ اللہ کا یہ قاعدہ ہے کہ لوگ استغفار کر رہے ہوں اور وہ ان کو عذاب دے دے۔ لیکن اب کیوں نہ وہ ان پر عذاب نازل کرے جب کہ وہ مسجد حرام کا راستہ روک رہے ہیں ، حالانکہ وہ اس مسجد کے جائز متوتی نہیں ہیں۔ اس کے جائز متوتی تو ہر وہ اہل تقویٰ ہو سکتے ہیں مگر اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔

البقرہ آیت ۱۱۴- پارہ ۱

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کے معبودوں میں اس کے نام کی یاد سے روکے اور ان کی دیرانی کے درپے ہو؟ ایسے لوگ اس قابل ہیں کہ ان عبادت گاہوں میں قدم نہ رکھیں اور اگر وہاں جا قی بھی تو ڈرتے ہوئے جائیں۔ ان کے لیے تو دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں عذاب عظیم۔

## البقرة آیت ۱۱۵ - پارہ ۱

مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں۔ جس طرف بھی تم رخ کر دو گے، اسی طرف اللہ کا رخ ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

## البقرة آیت ۱۲۵ تا ۱۲۷ - پارہ ۱

اور یہ کہ ہم نے اس گھر (کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا تھا، اور لوگوں کو حکم دیا تھا کہ ابراہیمؑ جہاں عبادت کے لیے کھڑا ہوتا ہے اس مقام کو مستقل جائے نماز بنا لو اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکید کی تھی کہ میرے اس گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

اور یہ کہ ابراہیمؑ نے دعا کی: "اے میرے رب، اس شہر کو امن کا شہر بنا دے اور اس کے باشندوں میں سے جو اللہ اور آخرت کو مانیں، انہیں ہر قسم کے پھلوں کا رزق دے" جواب میں اس کے رب نے فرمایا: "اور جو زمانے گا، دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان تو میں اُسے بھی دوں گا، مگر آخر کار اسے عذاب جہنم کی طرف گھسیٹوں گا اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔"

اور یاد کرو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ جب اس گھر کی دیواریں اٹھا رہے تھے تو دعا کرتے جاتے تھے: "اے ہمارے رب، ہم سے یہ خدمت قبول فرمائے تو سب کی مُسننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔"

## البقرة آیت ۱۲۲ تا ۱۲۳ - پارہ ۲

نادان لوگ ضرور کہیں گے: انہیں کیا بُرا کہ پہلے یہ جس قبلے کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے، اس سے یکایک پھر گئے؟ اے نبی، ان سے کہو: "مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے، سیدھی راہ دکھا دیتا ہے۔" اور اسی طرح توہم نے نہیں ایک اُمتِ وِاسطَہ بنایا ہے تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو۔

## البقرة آیت ۱۲۳ - پارہ ۲

پہلے جس طرف تم رخ کرتے تھے، اس کو توہم نے صرف یہ دیکھنے کے لیے قبلہ مقرر کیا تھا کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اٹھا پھرتا ہے۔ یہ معاملہ بخانا تو بڑا سخت، مگر ان لوگوں کے لیے کچھ بھی سخت ثابت نہ ہوا جو اللہ کی ہدایت سے فیض یاب تھے۔

## البقرة آیت ۱۲۴ - پارہ ۲

یہ تمہارے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا ہم دیکھ رہے ہیں۔ لو، ہم اسی قبلے کی طرف

تم کو پیڑے دیتے ہیں، جیسے تم پسند کرتے ہو، مسجد حرام کی طرف رخ پھیر دو۔ اب جہاں کہیں تم ہو، اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ یہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی تھی، خوب جانتے ہیں کہ (تحويل قبلہ کا) یہ حکم ان کے رب ہی کی طرف سے ہے اور برحق ہے، مگر اس کے باوجود جو کچھ یہ کر رہے ہیں، اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔

### البقرة آیت ۱۲۵ - پارہ ۲

تم ان اہل کتاب کے پاس خواہ کوئی نشانی لے آؤ، ممکن نہیں کہ یہ تمہارے قبلے کی پیروی کرنے لگیں، اور نہ تمہارے لیے یہ ممکن ہے کہ ان کے قبلے کی پیروی کرو، اور ان میں سے کوئی گروہ بھی دوسرے قبلے کی پیروی کے لیے تیار نہیں ہے اور اگر تم نے اس علم کے بعد جو تمہارے پاس آچکا ہے، ان کی خواہشات کی پیروی کی، تو یقیناً تمہارا شمار ظالموں میں ہوگا۔

### البقرة آیت ۱۲۸ - پارہ ۲

ہر ایک کے لیے ایک رخ ہے، جس کی طرف وہ منہ نہیں ہے، پس تم جہاں کی طرف سبقت کرو۔ جہاں بھی تم ہو گے، اللہ تمہیں پالے گا۔ اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں۔

### البقرة آیت ۱۲۹ - پارہ ۲

تمہارا گھر جس مقام سے بھی ہو، وہیں سے اپنا رخ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی طرف پھیر دو، کیونکہ یہ تمہارا رب کا بالکل برحق فیصلہ ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

### البقرة آیت ۱۵۰ - پارہ ۲

اور جہاں سے بھی تمہارا گھر ہو، اپنا رخ مسجد حرام ہی کی طرف پھیرا کرو، اور جہاں بھی تم ہو، اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو تا کہ لوگوں کو تمہارے خلاف کوئی حجت نہ ملے۔  
ہاں جو ظالم ہیں ان کی زبان کسی حالت میں بند نہ ہوگی۔ تو ان سے تم نہ ڈرو، بلکہ مجھ سے ڈرو۔  
اور اس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کر دوں اور اس توقع پر کہ میرے اس حکم کی پیروی سے تم اسی طرح فلاح کا راستہ پاؤ گے۔

### البقرة آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب، اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال، رشتے داروں اور قیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلائے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں

تو اُسے وفا کریں، اور ننگی اور مصیبت کے وقت میں اور حق اور باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں  
راست باز لوگ اور سچی لوگ متقی ہیں۔

**آل عمران آیت ۹۶ تا ۹۷ - پارہ ۳**

بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کے لیے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں  
واقع ہے۔ اس کو خیر و برکت دی گئی تھی اور تمام جہان والوں کے لیے مرکزِ ہدایت بنایا گیا تھا۔  
اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، ابراہیمؑ کا مقام عبادت ہے اور اس کا حال یہ ہے کہ جو اس  
میں داخل ہوا مومن ہو گیا۔ لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ  
اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیے کہ اللہ  
تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

**النور آیت ۳۶ تا ۳۸ - پارہ ۱۸**

اُس کے نور کی طرف ہدایت پانے والے، اُن گھروں میں پائے جاتے ہیں  
جنہیں بلند کرنے کا، اور جن میں اپنی یاد کا اللہ نے اذن دیا ہے۔ اُن میں ایسے لوگ  
صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور  
اقامت نماز و ادا سے زکوٰۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اُس دن سے ڈرنے رہتے ہیں جس  
میں دل اُٹھنے اور دیدے پھڑا جانے کی نوبت آجائے گی، (اور وہ یہ سب کچھ اس لیے  
کرتے ہیں) تاکہ اللہ ان کے بہترین اعمال کی جزا اُن کو دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے، اللہ  
جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔

**المائدہ آیت ۲ - پارہ ۶**

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حرمت نہ کرو۔ — نہ حرام  
مہینوں میں سے کسی کو حلال کر لو، نہ قربانی کے جانوروں پر سوگ درازی کرو، نہ اُن جانوروں پر  
ہاتھ ڈالو جن کی گروہوں میں نذرِ خداوندی کی علامت کے طور پر پٹے پٹے ہوتے ہوں، نہ اُن  
لوگوں کو چھیڑو جو اپنے رب کے فضل اور اس کی خوشنوری کی تلاش میں مکانِ محترم (کعبہ) کی  
طرف جا رہے ہوں۔ ہاں جب احرام کی حالت ختم ہو جائے تو شکار تم کر سکتے ہو۔ —  
اور دیکھو، ایک گروہ نے جو تمہارے لیے مسجدِ حرام کا راستہ بند کیا ہے تو اس پر تمہارا عقہہ تمہیں اتنا  
مشغول نہ کرے کہ تم میں ان کے مقابلہ میں ناروا زیادتیاں کرنے لگو۔ نہیں! جو کام نیکی اور خدا ترسی کے  
ہیں ان میں سب سے تعاون کرو اور جو گناہ اور زیادتی کے کام ہیں ان میں کسی سے تعاون نہ کرو۔ اللہ سے  
ڈرو، اس کی سزا بہت سخت ہے۔

## التوبة آیت ۱۷ - پارہ ۱۰

مشرکین کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں۔ اور انھیں اپنے اوپر وہ خود کفر کی شہادت دے رہے ہیں۔ ان کے تو سارے اعمال ضائع ہو گئے اور جہنم میں انہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

## التوبة آیت ۱۸ - پارہ ۱۰

اللہ کی مسجدوں کے آباد کار (مجاور و خادم) تو وہی لوگ ہو سکتے ہیں جو اللہ اور روزِ آخر کو مانیں اور نماز قائم کریں۔ زکوٰۃ دیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔ انہی سے یہ توقع ہے کہ سیدھی راہ چلیں گے۔

## التوبة آیت ۱۹ - پارہ ۱۰

کیا تم لوگوں نے جانیں کو پانی پلانے اور مسجدِ حرام کی مجاوری کرنے کو اس شخص کے کام کے برابر ٹھہرایا ہے۔ جو ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور جس نے جانفشانی کی اللہ کی راہ میں؛ اللہ کے نزدیک تو یہ دونوں برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالموں کی راہ نمائی نہیں کرتا۔

## التوبة آیت ۱۰۷ تا ۱۱۰ - پارہ ۱۱

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے ایک مسجد بنائی اس غرض کے لیے کہ (دعوت حق کو نقصان پہنچائیں اور خدا کی بندگی کی بجائے) کفر کریں، اور اہل ایمان میں بھڑک اٹھیں، اور (اس بظاہر عبادت گاہ کو) اس شخص کے لیے کہیں گاہ بنائیں جو اس سے پہلے خدا اور اس کے رسول کے خلاف برسرِ بیکار چل چکا ہے۔ وہ ضرور تمہیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ تو بھلائی کے سوا کسی دوسری چیز کا نہ تھا مگر اللہ گواہ ہے کہ وہ قطعی جھوٹے ہیں۔ تم ہرگز اس عمارت میں کھڑے نہ ہونا۔ جو مسجدِ اول روز سے تفتویٰ پر قائم کی گئی تھی وہی اس کے لیے زیادہ موزوں ہے کہ تم اس میں (عبادت کے لیے) کھڑے ہو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہی پسند ہیں۔ پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ بہتر انسان وہ ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضا کی طلب پر رکھی ہو یا وہ جس نے اپنی عمارت ایک وادی کی کھوکھلی بے ثبات کنگر پر اٹھائی اور وہ اسے لے کر سیدھی جہنم کی آگ میں جاگزیں؛ ایسے ظالم لوگوں کو اللہ کبھی سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے، ہمیشہ ان کے دلوں میں بے یقینی کی جڑ بنی رہے گی (جس کے نکلنے کی اب کوئی محنت نہیں) بجز اس کے کہ ان کے دل ہی پارہ پارہ ہو جائیں۔ اللہ نہایت باخبر اور حکیم و دانہ ہے۔





## مسجد الحرام (مسجد حرام)

القصاص آیت ۵۷ من - پارہ ۲۰

کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ہم نے ایک پُر امن حرم کو ان کے لیے جائے قیام بنا دیا جس کی طرف ہر طرح کے ثمرات کھچے چلے آتے ہیں، ہماری طرف سے رزق کے طور پر؟ مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

الحج آیت ۲۵ - پارہ ۱۷

جن لوگوں نے کفر کیا اور جو (آج) اللہ کے راستے سے روک رہے ہیں اور اس مسجد حرام کی زیارت میں مانع ہیں جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے بنایا ہے جس میں مقامی باشندوں اور باہر سے آنے والوں کے حقوق برابر ہیں (ان کی روش یقیناً سزا کی مستحق ہے) اس (مسجد حرام) میں جو بھی راستی سے ہٹ کر ظلم کا طریقہ اختیار کرے گا اسے ہم دردناک عذاب کا سزا چکھائیں گے۔

الحج آیت ۲۶ - پارہ ۱۷

یاد کرو وہ وقت جبکہ ہم نے ابراہیم کے لیے اس گھر (خانہ کعبہ) کی جگہ تجویز کی تھی اس (ہدایت) کے ساتھ کہ "میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو، اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام و رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔"

الانفال آیت ۳۳ تا ۳۴ - پارہ ۹

اس وقت تو اللہ ان پر عذاب نازل کرنے والا نہ تھا جب کہ تو ان کے درمیان موجود تھا۔ اور وہ اللہ کا یہ قاعدہ ہے کہ لوگ استغفار کر رہے ہوں اور وہ ان کو عذاب دے دے۔ لیکن اب کیوں نہ وہ ان پر عذاب کرے جب کہ وہ مسجد حرام کا راستہ روک رہے ہیں حالانکہ وہ اس مسجد کے جائز متولی نہیں ہیں۔ اس کے جائز متولی تو صرف اہل تقویٰ ہی ہو

سکتے ہیں مگر اکثر لوگ اس بات کو نہیں مانتے۔

## ابراہیم آیت ۳۷ - پارہ ۱۲۵

(ابراہیمؑ نے دعا کی تھی) پروردگار میں نے ایک بے آب و گیاہ وادی میں اپنی اولاد کے ایک حصّہ کو تیرے محترم گھر کے پاس لا بایا ہے۔ پروردگار یہ میں نے اس لیے کیا ہے کہ یہ لوگ یہاں نماز قائم کریں، لہذا تو لوگوں کے دلوں کو ان کا مشاق بنا اور انہیں کھانے کو پھل دے شاید کہ یہ شکر گزار بنیں۔

## البقرۃ آیت ۱۲۵ - پارہ ۱

اور یہ کہ ہم نے اس گھر (مکہ) کو لوگوں کے لیے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا تھا، اور لوگوں کو حکم دیا تھا کہ ابراہیمؑ جہاں عبادت کے لیے کھڑا ہوتا ہے اُس مقام کو مستقل جاتے نماز بنا لو، اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکید کی تھی کہ میرے اس گھر کو طواف اور تحنات اور رکوہ اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

## البقرۃ آیت ۱۲۴ - پارہ ۲

یہ تمہارے مُنہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا ہم دیکھ رہے ہیں۔  
 لو، ہم اُسی قبلے کی طرف تم کو پھیر دیتے ہیں جسے تم پسند کرتے ہو،  
 مسجد حرام کی طرف رخ پھیر دو۔ اب جہاں کہیں تم ہو، اُسی کی طرف مُنہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ یہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی تھی، غیب جانتے ہیں کہ۔ (تخیل قبلہ کا)  
 یہ حکم اُن کے رب ہی کی طرف سے ہے اور برحق ہے، مگر اس کے باوجود جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اُس سے غافل نہیں ہے۔

## البقرۃ آیت ۱۲۹ تا ۱۵۰ - پارہ ۲

تمہارا گزر جس مقام سے بھی ہو، وہیں سے اپنا رخ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی طرف پھیر دو، کیونکہ یہ تمہارے رب کا بالکل برحق فیصلہ ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

اور جہاں سے بھی تمہارا گزر ہو، اپنا رخ مسجد حرام ہی کی طرف پھیر کر دیا اور جہاں بھی تم ہو، اُسی کی طرف مُنہ کر کے نماز پڑھو تاکہ لوگوں کو تمہارے خلاف کوئی مہجنت نہ ملے۔ ہاں جو ظالم ہیں، اُن کی زبان کسی حال میں بند نہ ہوگی۔ تو اُن سے تم نہ ڈرو، بلکہ

مجھ سے ڈرو۔ اور اس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت پھری کر دوں۔

### البقرة آیت ۱۹۱ تا ۱۹۲ - پارہ ۲

ان سے لڑو جہاں بھی تمہارا ان سے مقابلہ پیش آئے اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے، اس لیے کہ قتل اگر چہ بُرا ہے، مگر قتلہ اس سے بھی زیادہ بُرا ہے۔ اور مسجدِ حرام کے قریب جب تک وہ تم سے نہ لڑیں، تم بھی نہ لڑو، مگر جب وہ وہاں لڑنے سے نہ چرکیں تو تم بھی بے تکلف انہیں مارو کہ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو جان لو کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### البقرة آیت ۲۱۷ - پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں ماہِ حرام میں لڑنا کیسا ہے؟ کہو: اس میں لڑنا بہت بُرا ہے، مگر راہِ خدا سے لوگوں کو روکنا اور اللہ سے گھڑ کرنا اور مسجدِ حرام کا راستہ خدا پرستوں پر بند کرنا اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ بُرا ہے۔ اور قتلہ خونریزی سے شدید تر ہے۔ وہ تم سے لڑے ہی جائیں گے حتیٰ کہ اگر ان کا بس چلے، تو تمہیں اس دین سے پھیر لے جائیں۔

### آل عمران آیت ۹۶ - پارہ ۳

بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کے لیے تعمیر ہوئی۔ وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے۔ اس کو فیرو برکت دی گئی تھی اور تمام جہاں والوں کے لیے مرکزِ ہدایت بنایا گیا تھا۔

### آل عمران آیت ۹۷ - پارہ ۳

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، ابراہیمؑ کا مقامِ عبادت ہے، اور اس کا حال یہ ہے کہ جو اس میں داخل ہوا مومن ہو گیا۔ لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے، اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

### المائدة آیت ۹۷ - پارہ ۷

اللہ نے مکانِ محترم، کعبہ کو لوگوں کے لیے (اجتماعی زندگی کے) قیام کا ذریعہ بنایا اور ماہِ حرام اور قربانی کے جانوروں اور گلے میں پٹھے پڑے ہوتے جانوروں کو بھی (اس کام میں) معاون بنا دیا، تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ آسمانوں اور زمین سب کے حالات سے باخبر ہے اور اسے ہر چیز کا علم ہے۔

## التَّوْبَةُ آیت ۱۹- پارہ ۱۰

کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی مجاہدگی کرنے کو اس شخص کے کام کے برابر ٹھہرا لیا ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور جس نے جانفشانی کی اللہ کی راہ میں ؟

## التَّوْبَةُ آیت ۲۸- پارہ ۱۰

اسے ایمان لانے والوں، مشرکین، ناپاک ہیں لہذا اس سال کے بعد یہ مسجد حرام کے قریب نہ پہنچنے پائیں۔ اور اگر تمہیں تنگدستی کا خوف ہے تو بعید نہیں کہ اللہ چاہے تو تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے، اللہ علیم و حکیم ہے۔



## مسجد الحرام میں مشرکین کا داخلہ ممنوع

التَّوْبَةُ آیت ۲۸ - پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو، مشرکین ناپاک ہیں لہذا اس سال کے بعد یہ مسجد حرام کے قریب نہ پھٹکنے پائیں اور اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہے تو بعید نہیں کہ اللہ چاہے تو تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے، اللہ علیم و حکیم ہے۔

التَّوْبَةُ آیت ۲۹ - پارہ ۱۰

جنگ کرواہل کتاب میں سے اُن لوگوں کے خلاف جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو کچھ اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے اُسے حرام نہیں کرتے اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے (ان سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔



## معبد میں اللہ کی یاد سے روکنا

العلق آیت ۹ تا ۱۴ - پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اس شخص کو جو ایک بندے کو منع کرنا ہے جب کہ وہ نماز پڑھتا ہو؟ تمہارا کیا خیال ہے اگر (وہ بندہ) راہِ راست پر ہو یا پر سیزگاری کی تلقین کرنا ہو؟ تمہارا کیا خیال ہے اگر (یہ منع کرنے والا شخص حق کو) جھٹلانا اور منہ مڑنا ہو؟ کیسا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟

الحج آیت ۲۵ - پارہ ۱۷

جن لوگوں نے کُفہہ کیا اور جو (آج) اللہ کے راستے سے روک رہے ہیں اور اُس مسجدِ حرام کی زیارت میں مانع ہیں جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے بنایا ہے جس میں مغالی باسندوں اور باہر سے آنے والوں کے حقوق برابر ہیں (ان کی روکش یقیناً سزا کی مستحق ہے) اس (مسجدِ حرام) میں جو بھی راستی سے ہٹ کر ظلم کا طریقہ اختیار کرے گا اسے ہم دردناک عذاب کا سزا چکھائیں گے۔

البقرہ آیت ۱۱۳ - پارہ ۱

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کے معبودوں میں اس کے نام کی یاد سے روکے اور ان کی ویرانی کے ورپے ہو؟ ایسے لوگ اس قابل ہیں کہ ان عبادت گاہوں میں تہم نہ رکھیں اور اگر وہاں جاتیں بھی تو ڈرتے پرتے جاتیں۔ ان کے لیے تو دُنیا میں سزائی ہے اور آخرت میں عذابِ عظیم۔

البقرہ آیت ۲۱۷ - پارہ ۲

لوگ پتہ چھتے ہیں ماہِ حرام میں لڑنا کیسا ہے؟ کہو: اس میں لڑنا بہت بُرا ہے مگر راہِ خدا سے لوگوں کو روکنا اور اللہ سے کُفہہ کرنا اور مسجدِ حرام کا راستہ خدا پرستوں پر

بند کرنا اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے لگانا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ بڑا ہے اور قسمتِ خنزیری سے شدید تر ہے۔ وہ تو تم سے لڑے ہی جائیں گے حتیٰ کہ اگر ان کا بس چلے، تو نہیں اس دین سے پھیر لے جائیں۔ (اور یہ خوب سمجھ لو کہ) تم میں سے جو کوئی اس دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں جان دے گا، اس کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں ناسخ ہو جائیں گے۔ ایسے سب لوگ جہنمی ہیں اور ہمیشہ جہنم ہی میں رہیں گے۔



## دُعا

### الفاتحة آیت ۴ - پارہ ۱

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

### الفاتحة آیت ۵ تا ۷ - پارہ ۱

ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ اُن لوگوں کا راستہ جن پر تُو نے انعام فرمایا۔ جو معصوب

نہیں ہوئے اور جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔

### حس السجدة آیت ۳۶ - پارہ ۲۴

اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اُکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو،

وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

### الشوری آیت ۲۶ - پارہ ۲۵

وہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دُعا قبول کرتا ہے اور

اپنے فضل سے ان کو اور زیادہ دیتا ہے۔ رہے انکار کرنے والے تو اُن کے لیے

دردناک سزا ہے۔

### نوح آیت ۲۸ - پارہ ۲۹

میرے رب، مجھے اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو میرے گھر میں مومن کی حیثیت

سے داخل ہوا ہے اور سب مومن مردوں اور عورتوں کو معاف فرما دے، اور ظالموں کے لیے

ہلاکت کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کر۔

### الرحمن آیت ۲۹ - پارہ ۲۷

زمین اور آسمانوں میں جو بھی ہیں سب اپنی حاجتیں اُسی سے مانگ رہے ہیں،

ہر اُن وہ نئی شان میں ہے۔



## الفلق آیت ۵ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

کو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رتب کی، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور رات کی تاریکی کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے اور گرہوں میں چھوٹنے والوں (یا دایلوں) کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے۔

## الثاس آیت ۱ تا ۴ - پارہ ۳۰

کو، میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رتب، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں کے حقیقی معبود کی اس دوسرے ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار لپٹ کر آتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں دوسرے ڈالتا ہے خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

## الکہف آیت ۱۰ - پارہ ۱۵

اور انہوں نے کہا کہ: "اے پروردگار، ہم کو اپنی رحمت خاص سے نواز اور

ہمارا معاملہ درست کر دے۔"

## طہ آیت ۲۵ تا ۲۸ - پارہ ۱۶

موسٰی نے عرض کیا: "پروردگار میرا سینہ کھول دے اور میرے کام کو میرے لیے آسان کر دے اور میری زبان کی گڑبگڑ سے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔"

## طہ آیت ۳ - پارہ ۱۶

اے پروردگار مجھے مزید علم عطا کر۔

## الانبیاء آیت ۸۷ - پارہ ۱۷

"نہیں ہے کوئی خدا مگر تو، پاک ہے تیری ذات، بے شک میں نے تصور کیا۔"

## الانبیاء آیت ۸۹ - پارہ ۱۷

"اے پروردگار، مجھے اکیلا نہ چھوڑ، اور بہترین وارث تو تو ہی ہے۔"

## الانبیاء آیت ۱۱۲ - پارہ ۱۷

(آخر کار) رسولؐ نے کہا کہ "اے میرے رب، حق کے ساتھ فیصلہ کر دے، اور لوگو، تم جو باتیں بتاتے ہو ان کے مقابلے میں ہمارا رب رحمان ہی ہمارے لیے مدد کا سہارا ہے۔"

## المؤمنون آیت ۲۹ - پارہ ۱۸

اور کہہ، پروردگار، مجھ کو برکت والی جگہ آنا اور تو بہترین جگہ دینے والا ہے۔

## المؤمنون آیت ۹۳ - پارہ ۱۸

اے میرے رب، مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیو۔

### المؤمنون آیت ۹۷ تا ۹۸ - پارہ ۱۸

اور دعا کرو کہ: ”پروردگار، میں شیاطین کی اکساتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بلکہ اسے میرے رب، میں تو اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔“

### المؤمنون آیت ۱۰۹ - پارہ ۱۸

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے، ہمیں معاف کر دے، ہم پر رحم کر، تو سب رحیموں کے اچھا رحیم ہے۔

### المؤمنون آیت ۱۱۸ - پارہ ۱۸

اے محمدؐ، کہو: ”میرے رب درگزر فرما، اور رحم کر، اور تو سب رحیموں کے اچھا رحیم ہے۔“

### الفرقان آیت ۶۳ - پارہ ۱۹

رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں: جو زمین پر نرم پال چلتے ہیں اور جاہل اُن کے سزا آئیں تو کہہ دیتے ہیں تم کو سلام۔

### الفرقان آیت ۶۵ تا ۶۶ - پارہ ۱۹

جو دعائیں کرتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب، جہنم کے عذاب سے ہمیں بچالے، اُس کا عذاب تو جان کالا گویا ہے، وہ تو بڑا ہی بڑا مستقر اور مقام ہے۔“

### الفرقان آیت ۷۴ - پارہ ۱۹

جو دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب، ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا۔“

### الفرقان آیت ۷۷ - پارہ ۱۹

اے محمدؐ! لوگوں سے کہو: ”میرے رب کو تمہاری کیا حاجت پڑی ہے اگر تم اُس کو نہ پکارو۔ اب کہ تم نے جھٹلا دیا ہے، غمگین وہ سزا پاؤ گے کہ جان چھڑانی محال ہوگی۔“

### الشعراء آیت ۸۳ تا ۸۹ - پارہ ۱۹

(اس کے بعد ابراہیمؑ نے دعا کی) ”اے میرے رب، مجھے حکم عطا کر۔ اور مجھ کو صالحوں کے ساتھ ملا۔ اور بعد کے آنے والوں میں مجھ کو سچی ناموری عطا کر۔ اور مجھے جنتِ نفیم کے وارثوں میں شامل فرما۔ اور میرے باپ کو معاف کر دے کہ بے شک وہ

مگر اہل لوگوں میں سے ہے اور مجھے اُس دن رُسوا نہ کر جب کہ سب لوگ زندہ کر کے اُٹھائے جاتیں گے۔ جب کہ نہ مال کوئی فائدہ دے گا نہ اولاد بجز اس کے کہ کوئی شخص قلبِ سلیم لیے ہوئے اللہ کے حضور حاضر ہو۔

**التمل** آیت ۵۹ - پارہ ۱۹

(اے نبی) کہو، حمد ہے اللہ کے لیے اور سلام اُس کے اُن بندوں پر جنہیں اس نے برگزیدہ کیا۔

**التمل** آیت ۶۲ - پارہ ۲۰

کون ہے جو بے قرار کی دُعا سُننا ہے جب کہ وہ اسے پکارے اور کون اس کی تکلیف رنج کرتا ہے؟ اور (کون ہے جو) تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (یہ کام کرنے والا) ہے؟ تم لوگ کم ہی سوچتے ہو۔

**القصص** آیت ۱۶ - پارہ ۲۰

"اے میرے رب، میں نے اپنے نفس پر ظلم کر ڈالا، میری مغفرت فرما دے۔"

**القصص** آیت ۲۱ - پارہ ۲۰

"اے میرے رب، مجھے ظالموں سے بچا۔"

**القصص** آیت ۲۴ - پارہ ۲۰

"پروردگار، جو خیر بھی تو مجھ پر نازل کر دے میں اُس کا محتاج ہوں۔"

**العنکبوت** آیت ۳۰ - پارہ ۲۰

لو طُٹنے کا کہہ: "اے میرے رب، اُن مفسد لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔"

**المؤمن** آیت ۸ - پارہ ۲۴

"اے ہمارے رب، تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے،

پس سزا کر دے اور عذابِ دوزخ سے بچالے اُن لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی ہے، اور

تیرا راستہ اختیار کر لیا ہے۔ اے ہمارے رب، اور داخل کر اُن کو ہمیشہ رہنے والی اُن

جنتوں میں جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن کے والدین اور بیویوں اور اولاد

میں سے جو صالح ہوں (اُن کو بھی) وہاں اُن کے ساتھ ہی پہنچا دے۔ تو بلاشبہ قادرِ مطلق

اور حکیم ہے۔"

**المؤمن** آیت ۱۴ - پارہ ۲۴

(پس اے رب جو رحمت کرنے والا) اللہ ہی کو پکارو اپنے دین کو اُس کے لیے خالص

کر کے، خواہ تہہ پائے نعل کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

**المؤمن** آیت ۶۰ - پارہ ۲۳

تہہ رات کتنا ہے: ”مجھے پکارو، میں تمہاری دُعائیں قبول کروں گا، جو لوگ گھنٹہ میں آکر میری عبادت سے مُنہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔“

**المؤمن** آیت ۶۵ - پارہ ۲۳

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کو تم پکارو اپنے دین کو اس کے لیے خالص کر کے۔ ساری تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

**الاعراف** آیت ۲۹ - پارہ ۸

اے مُنہ، ان سے کہو۔ میرے رب نے تو راستی و انصاف کا حکم دیا ہے، اور اُس کا حکم تو یہ ہے کہ ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک رکھو اور اُسی کو پکارو اپنے دین کو اُس کے لیے خالص رکھ کر۔ جس طرح اُس نے تمہیں اب پیدا کیا ہے اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے۔

**الاعراف** آیت ۵۵ - پارہ ۸

اپنے رب کو پکارو گڑ گڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

**الاعراف** آیت ۵۶ - پارہ ۸

زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور خدا ہی کو پکارو خوف کے ساتھ اور اُمید کے ساتھ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔

**الاعراف** آیت ۱۸۰ - پارہ ۹

اللہ اچھے ناموں کا مستحق ہے، اس کو اچھے ناموں سے پکارو اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے نام رکھنے میں راستی سے منحرف ہو جاتے ہیں، جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اس کا بدلہ وہ پا کر رہیں گے۔

**الاعراف** آیت ۲۰۰ - پارہ ۹

اگر کبھی شیطان تمہیں اُکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو وہ سب کچھ سُسنے اور جاننے والا ہے۔

**الاعراف** آیت ۲۰۵ - پارہ ۹

اے نبی، اپنے رب کو صبح و شام یاد کیا کرو دل ہی دل میں زاری اور خوف کے

ساتھ اور زبان سے بھی ہلکی آواز کے ساتھ۔ تم ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

**یونس** آیت ۸۵ تا ۸۷ - پارہ ۱۱

انہوں نے جواب دیا: "ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب، ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہم کو کافروں سے نجات دے۔"

**ہود** آیت ۴ - پارہ ۱۲

نوحؑ نے فوراً عرض کیا: "اے میرے رب! میں تیری پستہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ چیز تجھ سے مانگوں جس کا مجھے علم نہیں۔ اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا تو میں برباد ہو جاؤں گا۔"

**یوسف** آیت ۱۰۱ - پارہ ۱۳

زمین و آسمان کے بنانے والے، تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے، میرا خاتمہ اسلام پر کر اور انجام کار مجھے صالحین کے ساتھ ملا۔"

**ابراہیم** آیت ۴۰ تا ۴۱ - پارہ ۱۳

اے میرے پروردگار مجھے تازہ قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (ایسے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں)۔ پروردگار! میری دعا قبول کر۔ پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اُس دن معاف کر دے جو جب کہ حساب قائم ہو گا۔"

**بنی اسرائیل** آیت ۸۰ - پارہ ۱۵

اور دعا کرو کہ پروردگار! مجھ کو جہاں بھی تو نے جاسپاتی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال سجاتی کے ساتھ نکال اور اپنی طرف سے ایک اقتدار کو میرا مددگار بنا دے۔

**الاحقاف** آیت ۱۵ - پارہ ۲۶

"اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اُن نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تُو راضی ہو، اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سکھ دے، میں تیرے حضور تُو بہ کرنا ہوں اور تابع فرمان (مسلم) بندوں میں سے ہوں۔"

**البقرہ** آیت ۱۲۷ تا ۱۲۸ - پارہ ۱

اور یاد کرو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ جب اس گھر کی دیواریں اٹھا رہے تھے، تو دعا کرتے جاتے تھے: "اے ہمارے رب! ہم سے یہ خدمت قبول فرما لے، تو سب کی سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ اے رب! ہم دونوں کو اپنا مسلم (مطیع فرمان) بنا، ہماری

نسل سے ایک ایسی قوم اُٹھا، جو تیری مسلم ہو، ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما، تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### البقرة آیت ۱۸۶ - پارہ ۲

اور اُسے نبی، میرے بندے اگر تم سے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں بتا دو کہ میں ان سے قریب ہی ہوں۔ پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے، میں اُس کی پکار سُننا اور جواب دینا ہوں۔ لہذا انہیں جابھیے کہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں۔ یہ بات تم انہیں سُنا دو، شاید کہ وہ راہِ راست پالیں۔

### البقرة آیت ۲۰۰ تا ۲۰۲ - پارہ ۲

پھر جب اپنے حج کے ارکان ادا کر چکے، تو جس طرح پہلے اپنے آبا و اجداد کا ذکر کرتے تھے، اُس طرح اب اللہ کا ذکر کرو، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ (مگر اللہ کو یاد کرنے والے لوگوں میں بھی بہت فرق ہے) اُنہی میں سے کوئی تو ایسا ہے، جو کہتا ہے کہ اے ہمارے رب، ہمیں دُنیا ہی میں سب کچھ دے دے۔ ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے، اور آخرت میں بھی بھلائی، اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصہ پاتے گے اور اللہ کو حساب چکانتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

### البقرة آیت ۲۸۵ - پارہ ۳

جو لوگ اس رسول کو ملنے والے ہیں۔ ان کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سُنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔

### البقرة آیت ۲۸۶ - پارہ ۳

اللہ کسی متنفس پر اس کی مقدرت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے، اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے، اس کا وبال اُسی پر ہے۔ (ایمان لانے والو! تم یوں دعا کیا کرو) اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں، اُن پر گرفت نہ کر۔ مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جو تُو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ پروردگار! جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے، وہ ہم پر نہ رکھ۔ ہمارے ساتھ تزی کر! ہم سے درگزر فرما، ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولیٰ ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

### آل عمران آیت ۸۹ - پارہ ۳

وہ اللہ سے دعا کرتے رہتے ہیں کہ: پروردگار! جب تو ہمیں میدان سے رستہ پر لگا چکا ہے، تو پھر ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیکجو۔ ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر کہ تو ہی نیا ضحیتی

ہے۔ پروردگار! تو یقیناً سب لوگوں کو ایک روز جمع کرنے والا ہے، جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں۔ تو ہرگز اپنے وعدے سے ٹپٹنے والا نہیں ہے۔" ع

### آل عمران آیت ۱۷ تا ۱۷ - پارہ ۳

یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ "مالک! ہم ایمان لائے، ہماری غلطیوں سے درگزر فرما اور ہمیں آتشِ دوزخ سے بچالے۔" یہ لوگ مبر کرنے والے ہیں، راست باز ہیں، فرما بیورار اور فیاض ہیں، اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دعائیں مانگا کرتے ہیں۔

### آل عمران آیت ۲۴ - پارہ ۳

کو، خدایا، ملک کے مالک، تو جسے چاہے ملک دے دے اور جس سے چاہے چھین لے جسے چاہے عزت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

### آل عمران آیت ۱۲۷ - پارہ ۳

اُن کی دعائیں یہ تھی کہ: "اے ہمارے رب، ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما، ہمارے کام میں تیری مدد سے جو کچھ نجاؤ ہو گا براؤ سے معاف کر دے، ہمارے قدم جمادے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔"

### آل عمران آیت ۱۹۱ تا ۱۹۳ - پارہ ۳

(وہ بے اختیار بول اٹھتے ہیں) پروردگار! یہ سب کچھ تو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے تو پاک ہے اس سے کہ عیث کام کو سے۔ پس اے رب، ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے، تو نے جسے دوزخ میں ڈالا اسے درحقیقت بڑی نکت و رسوائی میں ڈال دیا، اور پھر ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔ مالک! ہم نے ایک لپکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا اور کہتا تھا کہ اپنے رب کو مانو۔ ہم نے اس کی دعوت قبول کر لی، پس اے ہمارے آقا، جو تصور ہم سے ہوئے ہیں ان سے درگزر فرما، جو برائیاں ہم میں ہیں انہیں دور کر دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ خداوند! جو وعدے تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ سے کیے ہیں اُن کو ہمارے ساتھ پورا کر اور قیامت کے دن ہمیں رسوائی میں نہ ڈال، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے؟

### الحشر آیت ۹ و ۱۰ تا ۱۰ - پارہ ۳

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی ننگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (اور وہ اُن لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان لوگوں کے بعد آئے ہیں، جو کہتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، ہمیں اور ہمارے اُن سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے

کوئی بغض نہ رکھو، اسے ہمارے رب، گو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔“

### المائدة آیت ۸۳ تا ۸۸ - پارہ ۷

جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر اترا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ حق شناسی کے اثر سے ان کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہیں وہ بول اٹھتے ہیں کہ ”پروردگار ہم ایمان لائے ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے“ اور وہ کہتے ہیں کہ ”آخر کیوں نہ ہم اللہ پر ایمان لائیں اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اسے کیوں نہ مان لیں جب کہ ہم اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کرے۔“

### المتحنة آیت ۴۱ تا ۵ - پارہ ۲۸

(اور ابراہیم اور اصحاب ابراہیم کی دعا یہ تھی کہ) ”لے لے ہمارے رب، تیرے ہی اوپر ہم نے عبودیت کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کر لیا اور تیرے ہی حضور ہمیں پلٹنا ہے لے لے ہمارے رب، ہمیں کافروں کا تشنہ مشق نہ بنا۔ اور اسے ہمارے رب، ہمارے حضور دل سے درگزر فرما، بے شک تو ہی زبردست اور دانا ہے۔“

### التحریم آیت ۸ - پارہ ۲۸

اے ہمارے رب، ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہم سے درگزر فرما، تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

### التوبة آیت ۱۱۳ - پارہ ۱۱

نبی کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، زیبا نہیں ہے کہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں۔ چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ جب کہ ان پر یہ بات کھل چکی ہے کہ وہ جہنم کے مستحق ہیں۔

### النص آیت ۳ - پارہ ۳۰

اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، اور اس سے مغفرت کی دعا مانگو بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔



792



# عائلی قوانین

794



## نکاح

### البقرة آیت ۲۲۱ - پارہ ۲

تم مشرک عورتوں سے ہرگز نکاح نہ کرنا، جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مومن لونڈی مشرک شریفیت زادی سے بستر ہے، اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو، اور اپنی عورتوں کے نکاح مشرک سردوں سے کبھی نہ کرنا، جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مومن غلام مشرک شریفیت سے بستر ہے، اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو۔ یہ لوگ تمہیں آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے اذن سے تم کو جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے، اور وہ اپنے احکام واضح طور پر لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

### البقرة آیت ۲۲۰ - پارہ ۲

پھر اگر (دو بار طلاق دینے کے بعد) عورت کو تیسری بار (طلاق دے دی تو وہ عورت پھر اس کے لیے حلال نہ ہوگی الا یہ کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو اور وہ اسے طلاق دے دے۔ تب اگر پہلا شوہر اور یہ عورت دونوں یہ خیال کریں کہ حدودِ الہی پر قائم رہیں گے تو ان کے لیے ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں، جنہیں وہ ان لوگوں کی ہدایت کے لیے واضح کر رہا ہے، جو (اس کی حدود کو توڑنے کا انجام) جانتے ہیں۔

### البقرة آیت ۲۳۲ - پارہ ۲

جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ اپنی جدت پوری کر لیں، تو

پھر اس میں مانع نہ ہو کہ وہ اپنے زیرِ تجویز شوہروں سے نکاح کر لیں، جب کہ وہ معروف طریقے سے مناکحت پر راضی ہوں۔ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ ایسی حرکت ہرگز نہ کرنا، اگر تم اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لائے والے ہو۔ تمہارے لیے شائستہ اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے کہ اس سے باز رہو۔ اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔

### البقرة آیت ۲۳۴ - پارہ ۲

تم میں سے جو لوگ مر جائیں، ان کے تیجھے اگر ان کی بیویاں زندہ ہوں، تو وہ اپنے آپ کو چار مہینے دس دن روکے رکھیں۔ پھر جب ان کی عدت پوری ہو جائے، تو انہیں اختیار ہے، اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے جو چاہیں، کریں۔ تم پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں۔ اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔

### البقرة آیت ۲۳۵ - پارہ ۲

زمانہ عدت میں خواہ تم ان بیوہ عورتوں کے ساتھ منگنی کا ارادہ اشارے کئے میں ظاہر کر دو، خواہ دل میں چھپائے رکھو، دونوں صورتوں میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ ان کا خیال تو تمہارے دل میں آئے گا ہی۔ مگر دیکھو، تھنہ عمد و پیمان نہ کرنا اگر کوئی بات کرتی ہے، تو معروف طریقے سے کرو۔ اور عقدِ نکاح باندھنے کا فیصلہ اس وقت تک نہ کرو، جب تک کہ عدت پوری نہ ہو جائے۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ تمہارے دلوں کا حال تک جانتا ہے۔ لہذا اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو کہ اللہ بڑا بار ہے، چھوٹی چھوٹی باتوں سے درگزر فرماتا ہے۔

### النساء آیت ۳ - پارہ ۴

اور اگر تم یتیموں کے ساتھ بے انصافی کرنے سے ڈرتے، ہو تو جو عورتیں تم کو پسند آئیں ان میں سے دو دو، تین تین، چار چار سے نکاح کر لو۔ لیکن اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ ان کے ساتھ عدل نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی بیوی کرو یا ان عورتوں کو زوجیت میں لاؤ جو تمہارے قبضہ میں آئی ہیں بے انصافی سے بچنے کے لیے یہ زیادہ قرین صواب ہے۔

### النساء آیت ۲۲ - پارہ ۴

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں ان سے ہرگز نکاح نہ کرو مگر پہلے جو ہو چکا سو ہو چکا۔ درحقیقت یہ ایک بے حیائی کا فعل ہے، ناپسندیدہ ہے اور برا چلن ہے۔

## النساء آیت ۲۳ - پارہ ۴

تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بیٹیجیاں، بھانجیاں، اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں، اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کی لڑکیاں جنہوں نے تمہاری گود میں پرورش پائی ہے۔۔۔۔۔ ان بیویوں کی لڑکیاں جن سے تمہارا تعلق زین و شو ہو چکا ہو۔ ورنہ اگر (صرف نکاح ہوا ہو اور) تعلق زین و شو نہ ہوا ہو تو انہیں چھوڑ کر ان کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے ہیں) تم پر کوئی مزاخذہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری صلب سے ہوں۔ اور یہ بھی تم پر حرام کیا گیا ہے کہ ایک نکاح میں دو بہنوں کو جمع کرو، مگر جو پہلے ہو گیا سو ہو گیا، اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

## النساء آیت ۲۴ - پارہ ۵

اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو کسی دوسرے کے نکاح میں ہوں (محصنات)۔ البتہ ایسی عورتیں اس سے مستثنیٰ ہیں جو (جنگ میں) تمہارے ہاتھ آئیں۔ یہ اللہ کا قانون ہے جس کی پابندی تم پر لازم کر دی گئی ہے، ان کے ماسوا یعنی عورتیں ہیں، انہیں اپنے احوال کے ذریعہ سے حاصل کرنا تمہارے لیے حلال کر دیا گیا ہے، بشرطیکہ حصار نکاح میں ان کو محفوظ کرو، نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لگو۔ پھر جواز و اجبی زندگی کا لطف تم ان سے اٹھاؤ اس کے بدلے ان کے نمبر بطور قرض کے ادا کرو، البتہ نمبر کی قرار داد جو جاننے کے بعد آپس کی رضامندی سے تمہارے درمیان اگر کوئی سمجھوتہ ہو جائے تو اس میں کوئی ہرج نہیں، اللہ علیم اور دانا ہے۔

## النساء آیت ۲۵ - پارہ ۵

اور جو شخص تم میں سے اتنی مقدرت نہ رکھتا ہو کہ خاندانی مسلمان عورتوں (محصنات) سے نکاح کر سکے اُسے چاہیے کہ تمہاری ان لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کر لے جو تمہارے قبضہ میں ہوں اور مؤمنہ ہوں۔ اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے، تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو، لہذا ان کے سر پرستوں کی اجازت سے ان کے ساتھ نکاح کرو اور معروف طریقہ سے ان کے نمبر ادا کرو، تاکہ وہ حصار نکاح میں محفوظ (محصنات) ہو کر رہیں، آزاد شہوت رانی نہ کرتی پھر ہی اور نہ چوری چھپے آسٹنایاں کریں۔ پھر جب وہ حصار نکاح میں محفوظ ہو جائیں اور اس کے بعد کسی

بدھلنی کی مُرتکب ہوں تو اُن پر اُس سزا کی بر نسبت آدمی سزا ہے جو خاندانی عورتوں (مُحصَنات) کے لیے مقرر ہے نہ یہ سہولت تم میں سے اُن لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے جن کو شادی نہ کرنے سے بندِ نفویٰ کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو۔ لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

النساء آیت ۲۸ - پارہ ۵

اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

النساء آیت ۱۲۷ - پارہ ۵

لوگ تم سے عورتوں کے معاملے میں فتویٰ پُر چھپتے ہیں۔ کہو اللہ تمہیں اُن کے معاملے میں فتویٰ دیتا ہے، اور ساتھ ہی وہ احکام بھی یاد دلاتا ہے جو پہلے سے تمہیں اس کتاب میں سنائے جا رہے ہیں۔ یعنی وہ احکام جو ان یتیم لڑکیوں کے متعلق ہیں جن کے حق تم ادا نہیں کرنے اور جن کے نکاح کرنے سے تم باز رہتے ہو (یا لالچ کی بناء پر تم خود ان سے نکاح کر لینا چاہتے ہو)، اور وہ احکام جو ان بچوں کے متعلق ہیں جو بے چارے کوئی زور نہیں رکھتے۔ اللہ تمہیں ہدایت کرنا ہے کہ تمہیں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو، اور جو عیالانی تم کرو گے وہ اللہ کے علم سے چھپی نہ رہ جائے گی۔

الاحزاب آیت ۶ - پارہ ۲۱

بلاشبہ نبی تو اہل ایمان کے بیسے ان کی اپنی ذات پر مقدم ہے اور نبی کی

بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔

الاحزاب آیت ۳۷ - پارہ ۲۲

اسے نبی، یاد کرو وہ موقع جب تم اس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے اور تم نے احسان کیا تھا کہ "اپنی بیوی کو نہ چھوڑو اور اللہ سے ڈرو" اُس وقت تم اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ کھونا چاہتا تھا، تم لوگوں سے ڈر رہے تھے، حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے ڈرو۔ پھر جب زید اُس سے اپنی حاجت پوری کر چکا تو ہم نے اس (مطلقہ خاتون) کا تم سے نکاح کر دیا تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولنے۔ بیٹوں کی بیویوں کے معاملے میں کوئی ننگی نہ رہے جب کہ وہ اُن سے اپنی حاجت پوری کر چکے ہوں اور اللہ کا حکم تو عمل میں آنا ہی چاہیے تھا۔

## الاحزاب آیت ۵۰ - پارہ ۲۲

اے نبیؐ، ہم نے تمہارے لیے حلال کر دیں تمہاری وہ بیویاں جن کے مہر تم نے ادا کیے ہیں اور وہ عمر لیں جو اللہ کی عطا کردہ لونڈیوں میں سے تمہاری ملکیت میں آئیں اور تمہاری وہ چچا زاد اور چھوٹی زاد اور ماموں زاد اور خالہ زاد بہنیں جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ہے، اور وہ مومن عورت جس نے اپنے آپ کو نبیؐ کے لیے سبب کیا ہو، اگر نبیؐ اسے نکاح میں لینا چاہے۔ یہ رعایت خالصتاً تمہارے لیے ہے، دوسرے مومنوں کے لیے نہیں ہے۔ ہم کو معلوم ہے کہ عام مومنوں پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا حدود عائد کیے ہیں (تمہیں ان حدود سے ہم نے اس لیے مستثنیٰ کیا ہے) تاکہ تمہارے اوپر کوئی تنگی نہ رہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

## النور آیت ۳ - پارہ ۱۸

زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا منکر کے ساتھ۔ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا منکر۔ اور یہ حرام کر دیا گیا ہے اہل ایمان پر۔

## النور آیت ۲۴ - پارہ ۱۸

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے۔ پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے۔ ان کا دامن پاک ہے ان باتوں سے جو بنانے والے بناتے ہیں۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور رزق کریم۔ ۴

## النور آیت ۳۲ تا ۳۳ - پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ مجرّم ہوں، اور تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جو صالح ہوں، ان کے نکاح کرو۔ اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا، اللہ بڑی وسعت والے اور علیم ہے۔ اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں انہیں چاہیے کہ عفت کا بنی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے۔ اور تمہارے مملوکوں میں سے جو معاہدہ آزادی کی درخواست کریں ان سے مکاتبت کرو اگر تمہیں معلوم ہو کہ ان کے اندر بھلائی ہے، اور ان کو اس مال میں سے دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو اپنے دومی خاندانوں کی خاطر فخریہ گری پر مجبور نہ کرو۔ جب کہ وہ خود پاک دامن رہنا چاہتی ہوں، اور جو کوئی ان کو مجبور کرے تو اس جبر کے بعد اللہ ان کے لیے غفور و رحیم ہے۔

## المائدہ آیت ۵ - پارہ ۶

آج تمہارے لیے ساری پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔ اہل کتاب کا کھانا تمہارے



لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے۔ اور محفوظ عورتیں بھی تمہارے لیے حلال ہیں۔ خواہ وہ اہل ایمان کے گروہ میں سے ہوں یا ان قوموں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی۔ بشرطیکہ تم ان کے نہراؤ کر کے نکاح میں ان کے محافظ بنو نہ یہ کہ آزاد مشورت رانی کرنے لگو یا چوری چھپے آشنا نیاں کرو۔ اور جو کسی نے ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کیا تو اس کا سارا کارنامہ زندگی ضائع ہو جائے گا اور وہ آخرت میں دیوالیہ ہوگا۔

### المتحنة آیت ۱۰- پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب مومن عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو ان کے مومن ہونے کی جانچ پڑتال کر لو، اور ان کے ایمان کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ پھر جب تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو۔ نہ وہ کفار کے لیے حلال ہیں اور نہ کفار ان کے لیے حلال۔ ان کے کافر شوہروں نے جو نہراں کو دیے تھے وہ انہیں پھیر دو۔ اور ان سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تم ان کے نہراں کو ادا کرو۔ اور تم خود بھی کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رہو۔ جو نہراں نے اپنی کافر بیویوں کو دیے تھے وہ تم واپس مانگ لو اور جو نہراں کافروں نے اپنی مسلمان بیویوں کو دیے تھے انہیں وہ واپس مانگ لیں۔ بہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ علیم و حکیم ہے۔



### البقرة آیت ۲۲۳ - پارہ ۲

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ تمہیں اختیار ہے، جس طرح چاہو، اپنی کھیتی میں جاؤ، مگر اپنے مستقبل کی فکر کرو اور اللہ کی ناراضی سے بچو۔ خوب جان لو نہیں ایک دن اس سے بلنا ہے۔ اور اسے نبی، جو تمہاری ہدایت کو مان لیں۔ انہیں مشلاج و سعادت کا شکر دہ سناؤ۔

### البقرة آیت ۲۲۴ - پارہ ۲

جو لوگ اپنی عورتوں سے تعلق نہ رکھنے کی تم کھا بیٹھتے ہیں، اُن کے لیے چار مہینے کی مُلکت ہے۔ اگر انہوں نے رجوع کر لیا، تو اللہ معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

### البقرة آیت ۲۲۸ - پارہ ۲

عورتوں کے لیے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے حقوق اُن پر ہیں۔ البتہ مردوں کو اُن پر ایک درجہ حاصل ہے۔ اور سب پر اللہ غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و داناموجود ہے۔

### البقرة آیت ۲۳۱ - پارہ ۲

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور اُن کی عدت پوری ہونے کو آجائے تو بھلے طریقے سے انہیں روک لو یا بھلے طریقے سے انہیں رخصت کر دو، محض تنانے کی خاطر انہیں نہ روکے رکھنا کہ یہ زیادتی ہوگی اور جو ایسا کرے گا آپ اپنے ہی اوپر ظلم کرے گا.....

### البقرة آیت ۲۳۲ - پارہ ۲

جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں، تو پھر اس میں مانع نہ ہو کہ وہ اپنے زیرِ بخورِ شوہروں سے نکاح کر لیں جب کہ وہ مردوں طریقے سے باہم مناکحت پر راضی ہوں۔ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ ایسی حرکت ہرگز نہ کرنا، اگر تم اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لائے والے ہو۔ تمہارے لیے شائستہ اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے کہ اس سے باز رہو۔ اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

### البقرة آیت ۲۳۳ - پارہ ۲

جو باپ چاہتے ہوں کہ اُن کی اولاد پوری مدتِ رضاعت تک دودھ پیے، تو مائیں اپنے بچوں کو کامل دو سال دودھ پلائیں۔ اس صورت میں بچے کے باپ کو معروف طریقے سے انہیں کھانا کپڑا دینا ہوگا۔ مگر کسی پر اُس کی وسعت سے بڑھ کر

بارہ ڈالنا چاہیے۔ نہ تو ماں کو اس وجہ سے تکلیف میں ڈالا جائے کہ بچہ اُس کا ہے، اور نہ باپ ہی کو اس وجہ سے تنگ کیا جائے کہ بچہ اس کا ہے۔ دُودھ پلانے والی کا یہ حق جیسا بچے کے باپ پر ہے ویسا ہی اس کے وارث پر بھی ہے۔ لیکن اگر فریقین باہمی رضامندی اور مشورہ سے دُودھ چھڑانا چاہیں تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

### البقرة آیت ۲۳۳ - پارہ ۲

تم میں سے جو لوگ مر جائیں، اُن کے پیچھے اگر اُن کی بیویاں زندہ ہوں تو وہ اپنے آپ کو چار مہینے دس دن روکے رکھیں۔ پھر جب ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں اختیار ہے اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے جو چاہیں کریں۔ تم پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں۔ اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔

### البقرة آیت ۲۳۴ - پارہ ۲

اور اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہو، لیکن مہر مقرر کیا جا چکا ہو تو اس صورت میں نصف مہر دینا ہوگا۔ یہ اور بات ہے کہ عورت زہمی بنتے (اور مہر نہ لے) یا وہ مرد جس کے اختیار میں عقد نکاح ہے، زہمی سے کام لے (اور پورا مہر دے دے) اور تم (یعنی مرد) زہمی سے کام لو، تو یہ تقویٰ سے زیادہ مناسب رکھنا ہے۔ آپس کے معاملات میں فیائمی کو نہ سنبھلو۔ تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

### البقرة آیت ۲۴۰ تا ۲۴۱ - پارہ ۲

تم میں سے جو لوگ وفات پائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، اُن کو چاہیے کہ اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک ان کو نان و نفقہ دیا جائے اور وہ گھر سے نہ نکالی جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں، تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ کچھ بھی کریں اس کی کوئی ذمہ داری تم پر نہیں ہے، اللہ سب پر غالب اتقار رکھنے والا اور حکیم و دانایا ہے۔

اسی طرح جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، انہیں بھی مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رضعت کیا جائے۔ یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔

### النساء آیت ۱۹ تا ۲۱ - پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کر کے اُس مہر کا کچھ اڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بد چلنی کی سزا تکب ہوں (تو ضرور

تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے) اُن کے ساتھ بھلے طریقہ سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اُسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ ہی کر لو تو خواہ تم نے اُسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو، اُس میں سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لو گے؟ اور آخر تم اُسے کس طرح لے لو گے جب کہ تم ایک دوسرے سے نطفہ اندوز ہو چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عمد لے چکی ہیں؟

### النساء آیت ۲۵ - پارہ ۵

اور جو شخص تم میں سے اپنی مقدرت نہ رکھتا ہو کہ خاندانی مسلمان عورتوں (مُحْصَنَات) سے نکاح کر سکے اُسے چاہیے کہ تمہاری اُن لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرے جو تمہارے قبضہ میں ہوں اور مومنہ ہوں۔ اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے، تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو، لہذا اُن کے سرپرستوں کی اجازت سے اُن کے ساتھ نکاح کر لو اور معروف طریقے سے اُن کے منہ ادا کرو، تاکہ وہ حصارِ نکاح میں محفوظ (مُحْصَنَات) ہو کر رہیں، آزاد شوہر رانی نہ کرفی پھر میں اور زچری چھپے آشنا تباں کریں۔ پھر جب وہ حصارِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں اور اس کے بعد کسی بد چلنی کی مُرتکب ہوں تو اُن پر اُس سزا کی بہ نسبت آدھی سزا ہے جو خاندانی عورتوں (مُحْصَنَات) کے لیے مقرر ہے۔ یہ سہولت تم میں سے اُن لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے جن کو شادی نہ کرنے سے بند تقویٰ کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو، لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### النساء آیت ۳۴ - پارہ ۵

مرد عورتوں پر قوام ہیں، اُس بنا پر کہ اللہ نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے، اور اس بنا پر کہ مرد اپنے مال خرچ کرنے میں۔ پس جو صالح عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور مردوں کے پیچھے اللہ کی حفاظت و نگرانی میں اُن کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا اندیشہ ہو انہیں کھچاؤ، خواب گاہوں میں اُن سے علیحدہ رہو اور مارو، پھر اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو خواہ مخواہ ان پر دست درازی کے لیے بہانے تلاش نہ کرو، لیکن رکھو کہ اُوپر اللہ موجود ہے جو بڑا اور بالاتر ہے۔ اور اگر تم لوگوں کو کہیں میاں بیوی کے تعلقات بگڑ جانے کا اندیشہ ہو تو ایک حکمِ مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک عورت کے رشتہ داروں میں سے

مقرر کرو، وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ اُن کے درمیان موافقت کی صورت نکال دے گا، اللہ سب کچھ جانتا ہے اور باخبر ہے۔

**النساء آیت ۱۲۸ - پارہ ۵**

جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رحمی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر میاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی بیشی پر) آپس میں صلح کر لیں۔ صلح بہر حال بہتر ہے۔ نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں لیکن اگر تم لوگ احسان سے پیش آؤ، اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرز عمل سے بے خبر نہ ہوگا۔

**النساء آیت ۱۲۹ - پارہ ۵**

بیویوں کے درمیان پورا پورا عدل کرنا تمہارے بس کی بات نہیں ہے۔ تم چاہو بھی تو اس پر قادر نہیں ہو سکتے۔ لہذا (قانون الہی کا نفاذ پورا کرنے کے لیے یہ کافی ہے کہ) ایک بیوی کی طرف اس طرح نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو ادھر میں ہلکا چھوڑ دو۔ اگر تم اپنا طرز عمل درست رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو اللہ چشم پوشی کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

**النساء آیت ۱۳۰ - پارہ ۵**

لیکن اگر زوجین ایک دوسرے سے الگ ہی ہو جائیں تو اللہ اپنی وسیع قدرت سے ہر ایک کو دوسرے کی محابہ سے بے نیاز کر دے گا۔

**الطلاق آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۸**

پھر جب وہ اپنی (عدت کی) مدت کے خاتمہ پر پہنچی تو یا انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو، یا بھلے طریقے پر اُن سے جدا ہو جاؤ۔ اور وہ ایسے آدمیوں کو گواہ بنا لو جو تم میں سے صاحب عدل ہوں۔ اور (اسے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کرو۔

یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے، ہر اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسہ کرے اس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک نقد یہ مقرر کر رکھی ہے۔

**الطلاق آیت ۴ تا ۵ - پارہ ۲۸**

اُن کو (زمانہ عدت میں) اسی جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو۔ جیسی کچھ بھی جگہ تھیں میسر ہو۔ اور

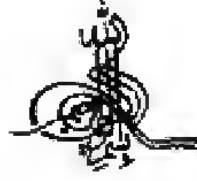
انہیں تنگ کرنے کے لیے اُن کو نہ سناؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر اُس وقت تک غرق کرتے رہو جب تک اُن کا وضع حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے (بچے کو) دودھ پلائیں تو اُن کی اجرت انہیں دو اور بھلے طریقے سے (اجرت کا معاملہ) باہمی گفت و شنید سے طے کر لو لیکن اگر تم نے (اجرت طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔ خوش حال آدمی اپنی خوش حالی کے مطابق نفقہ دے اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو وہ اُسی مال میں سے غرق کرے جو اللہ نے اُسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اس سے زیادہ کا وہ اُسے تکلف نہیں کرنا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگ مسکے کے بعد فراخ دہتی بھی عطا فرما دے۔

### الاحزاب آیت ۴۹ - پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عہدت لازم نہیں ہے جس کے پورے ہونے کا تم مطالبہ کر سکو۔ لہذا انہیں کچھ مال دو اور بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔

### التحریر آیت ۳ - پارہ ۲۸

(اور یہ معاملہ بھی قابل توجہ ہے کہ) نبی نے ایک بات اپنی ایک بیوی سے راز میں کہی تھی۔ پھر جب اُس بیوی نے (کسی اور پر) وہ راز ظاہر کر دیا، اور اللہ نے نبی کو اس (افشائے راز) کی اطلاع دے دی، تو نبی نے اس پر کسی حد تک (اُس بیوی کو) خبردار کیا اور کسی حد تک اس سے درگزر کیا۔ پھر جب نبی نے اُسے (افشائے راز کی) یہ بات بتائی تو اُس نے پوچھا آپ کو اس کی کس نے خبر دی؟ نبی نے کہا ”مجھے اُس نے خبر دی جو سب کچھ جانتا ہے اور خوب باخبر ہے۔“



## اللہ تعالیٰ کی پسند

البقرة آیت ۲۱۶ - پارہ ۲

تمہیں جنگ کا حکم دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناگوار ہو اور وہی تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لیے بڑی ہو۔ اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

النساء آیت ۱۹ - پارہ ۴

ان کے ساتھ (یعنی بیوی کے ساتھ) پہلے طریقہ سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔





## عورتوں کے حقوق

البقرة آیت ۱۸۷-۱۸۸ - پارہ ۲

تمہارے لیے روزوں کے زمانے میں راتوں کو اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے۔

البقرة آیت ۲۲۸ - پارہ ۲

جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، وہ تین مرتبہ آیام ماہواری آنے تک اپنے آپ کو روکے رکھیں اور ان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے ان کے رحم میں جو کچھ خلق فرمایا ہو، اُسے چھپائیں۔ انہیں ہرگز ایسا نہ کرنا چاہیے، اگر وہ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتی ہیں۔ ان کے شوہر تعلقات درست کر لینے پر آمادہ ہوں، تو وہ اس حدت کے دوران میں انہیں پھر اپنی زوجیت میں واپس لے لینے کے حقدار ہیں۔

عورتوں کے لیے بھی معروف طریقے پر دلچسپی ہی حقوق ہیں، جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔ البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے۔ اور سب پر اللہ غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم ودانا موجود ہے۔

البقرة آیت ۲۴۰ - پارہ ۲

تم میں سے جو لوگ ذواتِ پائیں اور پیچھے بیاباں چھوڑ رہے ہوں، ان کو چاہیے کہ اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک ان کو نان و نفقہ دیا جائے اور وہ گھر سے نہ نکالی جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں، تو اپنی ذوات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں، اس کی کوئی ذمہ داری تم پر نہیں ہے، اللہ سب پر غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم ودانا ہے۔

## البقرة آیت ۲۴۱ - پارہ ۲

اسی طرح جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، انہیں بھی مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر نصحت کیا جائے۔ یہ ہے حق متقی لوگوں پر۔

## النساء آیت ۳ - پارہ ۳

اور عورتوں کے مہر خوش دلی کے ساتھ (فرض جاننے ہوئے) ادا کرو، البتہ اگر وہ خود اپنی خوشی سے مہر کا کوئی حصہ تمہیں معاف کر دیں، تو اُسے تم مہر سے کھا سکتے ہو۔

## النساء آیت ۷ - پارہ ۳

مردوں کے لیے اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو۔ اور عورتوں کے لیے بھی اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، خواہ تھوڑا برس یا بہت، اور یہ حصہ (اللہ کی طرف سے) مقرر ہے۔

## النساء آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۳

اسے لوگو جو ایمان لاتے ہو، تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کر کے اُس مہر کا کچھ حصہ اڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی مرتکب بد چلنی کی مُرتکب ہوں (تو ضرور تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے)۔ اُن کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اسی میں بہت کچھ حلالی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ ہی کرو تو خولہ تم نے اُسے ڈھیر سامانی ہی کیوں نہ دیا ہو، اس میں سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور مرتکب ظلم کر کے واپس لوگے؟

## النساء آیت ۲۱ - پارہ ۳

اور آخر تم اسے کس طرح لے لو گے جب کہ ایک دوسرے سے نکلے اندوز ہو چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔

## النساء آیت ۳۲ - پارہ ۵

اور جو فضیلت اللہ نے تم میں سے ایک دوسرے کو دی ہے اس کی نشاندہ کر دو۔ جو کچھ مردوں نے کمایا ہے اس کے مطابق اُن کا حصہ ہے۔ اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے اُس کے مطابق ان کا حصہ۔ ہاں اللہ سے اس کے فضل کی دُعا مانگتے رہو۔

یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

### النساء آیت ۳۴ - پارہ ۵

مرد عورتوں پر قوام ہیں، اس بناء پر کہ اللہ نے ان میں سے ایک کے دوسرے پر فضیلت دی ہے، اور اس بناء پر کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ پس جو صالح عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور مردوں کے پیچھے اللہ کی حفاظت و نگرانی میں ان کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا اندیشہ جو انہیں سمجھاؤ، خواب گاہوں میں ان سے ملحدہ رسوا اور مارو، پھر اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو خواہ مخواہ ان پر دست درازی کے لیے بہانے تلاش نہ کرو، یقین رکھو کہ اللہ موجود ہے۔ جو بڑا اور بالترتیب ہے۔

### النساء آیت ۳۵ - پارہ ۵

اور اگر تم لوگوں کو کہیں میان اور بیوی کے تعلقات بگڑ جانے کا اندیشہ ہو تو ایک حکم مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک عورت کے رشتہ داروں میں مقرر کرو، وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان مرافقت کی صورت نکال دے گا۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور باخبر ہے۔

### النساء آیت ۱۲۷ - پارہ ۵

لوگ تم سے عورتوں کے معاملے میں فتوے پوچھتے ہیں۔ کہو: اللہ نہیں ان کے معاملے میں فتویٰ دیتا ہے، اور ساتھ ہی وہ احکام بھی یاد دلاتا ہے جو پہلے سے تم کو اس کتاب میں سنائے جا رہے ہیں۔ یعنی وہ احکام جو ان یتیم لوگوں کے متعلق ہیں جن کے حق تم ادا نہیں کرتے، اور جن کے نکاح کرنے سے تم باز رہتے ہو (یا لالچ کی بناء پر تم خود ان سے نکاح کر لینا چاہتے ہو) اور وہ احکام جو ان بچوں کے متعلق ہیں جو بے چارے کوئی زور نہیں رکھتے۔ اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے کہ تمہیں کے ساتھ انصاف بر قائم رہو اور جو بھلائی تم کرو گے وہ اللہ کے علم سے چھپی نہ رہ جائے گی۔

### النساء آیت ۱۲۸ - پارہ ۵

جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے مرضی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر مایاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی پیش پر) آپس میں صلح کر لیں۔ صلح بہر حال بہتر ہے۔ نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں، لیکن اگر تم لوگ احسان سے پیش آؤ اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طریقہ عمل سے بے خبر نہ ہو گا۔

## النساء آیت ۱۲۹ - پارہ ۵

یوروں کے درمیان پورا پورا عدل کرنا تمہارے بس کی بات نہیں ہے۔ تم چاہو  
 بھی تو اس پر قادر نہیں ہو سکتے۔ لہذا (قانون الہی کا منشاء پورا کرنے کے لیے یہ کافی  
 ہے کہ) ایک یوی کی طرف اس طرح نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو ادھر میں لٹکتا چھوڑ دو۔  
 اگر تم اپنا طرز عمل درست رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو اللہ چشم پوشی کرنے والا  
 اور رحم فرماتے والا ہے۔

## النساء آیت ۱۳۰ - پارہ ۵

لیکن اگر زوجین ایک دوسرے سے الگ ہی ہو جائیں تو اللہ اپنی وسیع قدرت سے  
 ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔

## الطلاق آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۸

پھر جب وہ اپنی (جذبت کی) مدت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے طریقے سے  
 (اپنے نکاح میں) روک رکھو، یا بھلے طریقے پر ان سے جدا ہو جاؤ۔ اور وہ ایسے آدمیوں کو  
 گواہ بنا کر جو تم میں سے صاحب عدل ہوں۔ اور (اسے گواہ بننے والوں) کو اسی ٹھیک ٹھیک  
 اللہ کے لیے ادا کرو۔

یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے، ہر اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے  
 دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے بڑے بڑے کام کرے گا اللہ اس کے لیے مشکلات سے  
 نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جہاں اس کا گمان بھی  
 نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسہ کرے اس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ  
 نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

## الطلاق آیت ۴ تا ۶ - پارہ ۲۸

اور اگر وہ عاقل ہوں تو ان پر اس وقت تک غرق کرتے رہو جب تک  
 ان کا وضع حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے (بچے کو) دودھ پلائیں تو ان کی  
 اجرت انہیں دو، اور بھلے طریقے سے (اجرت کا معاملہ) باہمی گفت و شنید سے طے کر لو۔  
 لیکن اگر تم نے (اجرت طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچے کو کوئی اور عورت  
 دودھ پلا لے گی۔ جو شمال آدمی اپنی نونش حالی کے مطابق نفقہ دے، اور جس کو رزق کم  
 دیا گیا ہو وہ اسی مال میں سے غرق کرے جو اللہ نے اُسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ  
 دیا ہے اُس سے زیادہ کا وہ اُسے مُکلف نہیں کرتا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگ دستی کے بعد

فراخ دستی بھی عطا فرمادے۔

### الاحزاب آیت ۴۹ - پارہ ۲۲

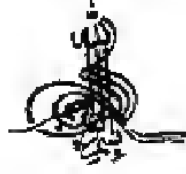
اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو، اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عہدت لازم نہیں ہے جس کے پورے ہونے کا تم مطالبہ کر سکو۔ لہذا انہیں کچھ مال دو اور بچے طریقے سے رخصت کر دو۔

### النور آیت ۲۳ - پارہ ۱۸

جو لوگ پاک دامن، بے خیر، مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

### المتحنۃ آیت ۱۲ - پارہ ۲۸

اے نبی، جب تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں اور اس بات کا عہد کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ نہ لائیں گی اور کسی امر معروف میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی، تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے حق میں اللہ سے دعائے مغفرت کرو، یقیناً اللہ درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔



## مرد اور عورت سے یکساں سلوک

آل عمران آیت ۱۹۵-۱۹۶

جواب میں ان کے رب نے فرمایا: "میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں۔ خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔"



## بچے کو دودھ پلانا

لقمان آیت ۱۴ - پارہ ۲۱

اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے انسان کو اپنے والدین کا حق پہچاننے کی خود تائید کی ہے۔ اُس کی ماں نے صغفہ پر صغفہ اٹھا کر اُسے اپنے پیٹ میں رکھا اور دو سال اُس کا دودھ چھوٹنے میں لگے۔ (اسی لیے ہم نے اس کو نصیحت کی کہ) میرا شکر کر اور اپنے والدین کا شکر بجالا، میری ہی طرف تجھے پلٹنا ہے۔

الاحقاف آیت ۱۵ - پارہ ۲۶

ہم نے انسان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرے۔ اُس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اسے اپنے پیٹ میں رکھا اور مشقت اٹھا کر ہی اُس کو جنا اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری طاقت کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا تو اُس نے کہا "اے میرے رب مجھے تو فریق دے کہ میں تیری اُن نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سکھ دے، میں تیرے حضور توبہ کرنا ہوں اور تابع فرماؤں (مسلم) بندوں میں سے ہوں۔"

البقرة آیت ۲۳۳ - پارہ ۲

جو باپ چاہتے ہیں کہ ان کی اولاد پوری مدت رضاعت تک دودھ پیئے، تو ماں اپنے بچوں کو کامل دو سال دودھ پلائیں۔ اس صورت میں بچے کے باپ کو معروف طریقے سے انہیں کھانا کپڑا دینا ہو گا مگر کسی پر اس کی وسعت سے بڑھ کر بارہ ڈالنا چاہیے نہ نماں کو اس وجہ سے تنگ کیا جائے کہ بچہ اس کا ہے۔ اور نہ باپ ہی کو اس وجہ سے تنگ کیا جائے کہ بچہ اس کا ہے۔ دودھ پلانے والی کا یہ حق جیسا بچے کے باپ پر ہے، ویسا ہی اُس کے وارث پر بھی ہے۔ لیکن اگر فریقین باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ

نہیں۔ اور اگر تمہارا خیال اپنی اولاد کو کسی غیر عورت سے دودھ پلانے کا ہو، تو اس میں بھی کوئی ہرج نہیں بشرطیکہ اس کا جو کچھ معاوضہ ملے کر دے، وہ معروف طریقے پر ادا کرو۔ اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو، سب اللہ کی نظر میں ہے۔

### الطلاق آیت ۶ تا ۷ - پارہ ۲۸

اُن کو (زمانہ عدت میں) اُسی جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو، جیسی کچھ بھی جگہ تمہیں بہتر ہو۔ اور انہیں تنگ کرنے کے لیے اُن کو نہ سستاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر اُس وقت تک خرچ کرنے رہو جب تک اُن کا وضع حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے (بچے کو) دودھ پلائیں تو اُن کی اجرت انہیں دو، اور بھلے طریقے سے (اجرت کا معاملہ) باہمی گفت و شنید سے حل کرو لیکن اگر تم نے (اجرت ملے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلاتے گی۔ خوش حال آدمی اپنی خوش حالی کے مطابق نفقہ دے، اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو وہ اسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اُسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اُس سے زیادہ کا وہ اُسے مُکلف نہیں کرتا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگ دستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا فرمادے۔





## طلاق

### البقرة آیت ۲۲۶ - پارہ ۲

جو لوگ اپنی عورتوں سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھا بیٹھتے ہیں، ان کے لیے چار مہینے کی مُہلت ہے۔ اگر انہوں نے رجوع کر لیا، تو اللہ معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

### البقرة آیت ۲۲۷ - پارہ ۲

اور اگر انہوں نے طلاق ہی کی ٹھان لی ہو تو جانے رہیں کہ اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

### البقرة آیت ۲۲۸ - پارہ ۲

جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، وہ تین مہینے ایامِ ماہواری آنے تک اپنے آپ کو روکے رکھیں اور ان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے ان کے رحم میں جو کچھ خلق فرمایا ہو، اُسے چھپائیں۔ انہیں ہرگز ایسا نہ کرنا چاہیے، اگر وہ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتی ہیں۔ ان کے شوہر تعافات، بست کر لینے پر آمادہ ہوں، تو وہ اس عدت کے دوران میں انہیں پھر اپنی زوجیت میں واپس لے لینے کے حقدار ہیں۔

عورتوں کے لیے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں، جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔ البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے۔ اور سب پر اللہ غالب اِنتظار رکھنے والا اور حکیم و دانا موجود ہے۔

### البقرة آیت ۲۲۹ - پارہ ۲

طلاق دو بار ہے۔ پھر یا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اُس کو رخصت کر دیا جائے۔ اور رخصت کرنے ہوئے ایسا کرنا تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو، البتہ یہ صورت مُستثنیٰ ہے کہ زوجین کو اللہ کے حدود

پر قائم نہ رہ سکنے کا اندیشہ ہو۔ ایسی صورت میں اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ دونوں حدود الہی پر قائم نہ رہیں گے، تو ان دونوں کے درمیان یہ معاملہ ہو جائے میں مضائقہ نہیں، کہ عورت اپنے شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر علیحدگی حاصل کر لے۔ یہ اللہ کے مقرر کردہ حدود ہیں، ان سے تجاوز نہ کرو، اور جو لوگ حدود الہی سے تجاوز کریں وہ ہی ظالم ہیں۔

### البقرة آیت ۲۳۰ - پارہ ۲

پھر اگر (دو بار طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے دی، تو وہ عورت پھر اس کے لیے حلال نہ ہوگی، الا یہ کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو اور وہ اسے طلاق دے دے۔ تب اگر پہلا شوہر اور یہ عورت دونوں یہ خیال کریں کہ حدود الہی پر قائم رہیں گے، تو ان کے لیے ایک دوسرے کی طرف رجوع کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں، وہ بیان فرماتا ہے انہیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔

### البقرة آیت ۲۳۱ - پارہ ۲

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کی عدت پوری ہونے کو آجاتے، تو باہلے طریقے سے انہیں روک کر لیا جائے طریقے سے وضعت کرو۔ محض تمانے کی خاطر انہیں نہ روکے رکھنا کہ یہ زیادتی ہوگی، اور جو ایسا کرے گا، وہ درحقیقت آپ اپنے ہی اوپر ظلم کرے گا۔ اللہ کی آیات کا کھیل نہ بناؤ۔ بھول نہ جاؤ کہ اللہ نے کس نعمت عظمیٰ سے تمہیں سرفراز کیا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ جو کتاب اور حکمت اس نے تم پر نازل کی ہے، اس کا احترام ملحوظ رکھو۔ اللہ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ کو ہر بات کی خبر ہے۔

### البقرة آیت ۲۳۲ - پارہ ۲

جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں، تو پھر اس میں مانع نہ ہو کہ وہ اپنے زیر نگرین شوہروں سے نکاح کر لیں، جب کہ وہ معروف طریقے سے باہم نہایت پر رنجی ہوں۔ نصیحت کی جاتی ہے کہ اس حرکت ہرگز نہ کرنا اگر تم اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لائے والے ہو۔ تمہارے لیے سائنس اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے کہ اس سے باز رہو۔ اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔

### البقرة آیت ۲۳۴ - پارہ ۲

تم پر کچھ گناہ نہیں، اگر اپنی عورتوں کو طلاق دے دو قبل اس کے کہ بائند لگانے کی نوبت آئے یا تم مقرر ہو۔ اس صورت میں انہیں کچھ نہ کچھ ضرور دینا چاہیے۔ خوشحال آدمی اپنی مقدرت کے مطابق اور غریب اپنی مقدرت کے مطابق معروف طریقے سے دے۔ یہ حتیٰ بسے نیک آدمیوں پر —

## البقرة آیت ۲۳۷ - پارہ ۲

اور اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہو، لیکن تم مقرر کیا جا چکا ہو، تو اس صورت میں نصف مہر دینا ہوگا۔ یہ اور بات ہے کہ عورت زمی برتے (اور مہر نہ لے) یا وہ مرد جس کے اختیار میں عقد نکاح ہے، زمی سے کام لے (اور پورا مہر لے) اور تم (یعنی مرد) زمی سے کام لو، تو یہ تقریبی سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ آپس کے معاملات میں فیماضی کو نہ قبول، تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

## البقرة آیت ۲۴۱ - پارہ ۲

اسی طرح جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، انہیں بھی مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کیا جائے۔ یہ سچے سچ متقی لوگوں پر۔

## النساء آیت ۳۵ - پارہ ۵

اور اگر تم لوگوں کو کہیں میاں اور بیوی کے تعلقات بگڑ جانے کا اندیشہ ہو تو ایک حکم مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک عورت کے رشتہ داروں میں سے مقرر کرو، وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت کی صورت نکال دے گا۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور بانہر ہے۔

## النساء آیت ۱۲۸ - پارہ ۵

جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بد سلوکی یا بے رخصی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر میاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی پیشی پر) آپس میں صلح کر لیں۔ صلح بہ حال بہتر ہے۔ نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں، لیکن اگر تم لوگ احسان سے پیش آؤ اور خدا رسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرز عمل سے بے خبر نہ ہوگا۔

## النساء آیت ۱۳۰ - پارہ ۵

لیکن اگر زوجین ایک دوسرے سے الگ ہی ہو جائیں تو اللہ اپنی وسیع قدرت سے ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔ اللہ کا دامن بہت کشادہ ہے اور وہ دانا و بینا ہے۔

## الطلاق آیت ۱ - پارہ ۲۸

اے نبیؐ، جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے لیے طلاق دیا کرو۔ اور عدت کے زمانے کا تحبیب، تحبیب شمار کرو، اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔ (زمانہ عدت میں) نہ تم انہیں ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، الا یہ کہ وہ کسی مرتجع بُرائی کی مرتکب ہوں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں، اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے اوپر خود ظلم

کرے گا۔ تم نہیں جانتے، شاید اس کے بعد اللہ (مراغت کی) کوئی صورت پیدا کر دے۔

### الطلاق آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۸

پھر جب وہ اپنی عدت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو، یا بھلے طریقے پر ان سے جدا ہو جاؤ۔ اور وہ ایسے آدمیوں کو گواہ بنا لو جو تم میں سے صاحبِ عدل ہوں اور (اسے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کر دو۔ یہ باتیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے ہر اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا۔ اللہ اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسہ کرے اس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

### الطلاق آیت ۶ تا ۷ - پارہ ۲۸

ان کو (زمانہ عدت میں) اسی جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو، جیسی کچھ بھی جگہ نہیں میسر ہو۔ اور انہیں تنگ کرنے کے لیے ان کو نہ ستاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر اس وقت تک خرچ کرنے نہ ہو جب تک ان کا وضع حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے (بچے کو) دودھ پلائیں تو ان کی اجرت انہیں دو اور بھلے طریقے سے (اجرت کا معاملہ) باہمی گفت و شنید سے طے کر لو لیکن اگر تم نے (اجرت طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔ خوش حال آدمی اپنی خوش حالی کے مطابق نطقہ دے اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو وہ اسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اس سے زیادہ کا وہ اسے مشکلات نہیں کرنا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگدستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا فرما دے۔

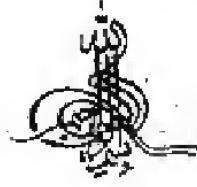
### الاحزاب آیت ۴۹ - پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہے جس کے پورے ہونے کا تم مطالبہ کر سکو۔ لہذا انہیں کچھ مال دو اور بھلے طریقے سے نصرت کر دو۔

### المجادلة آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۸

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرنے ہیں ان کی بیویاں ان کی ماہیں نہیں ہیں، ان کی ماہیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے۔ یہ لوگ ایک سنہت

ناپسندیدہ اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں سے نپہار کر رہیں پھر اپنی اس بات سے رجوع کریں جو انہوں نے کہی تھی، تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں، ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے، اور جو کچھ تم کرنے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور جو شخص غلام نہ پائے وہ دو ہینے کے پے درپے روزے رکھے قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اور جو اس پر بھی قادر نہ ہو وہ ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

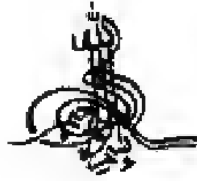


## خُلْع

البقرة آیت ۲۲۹ - پارہ ۲

طلاق دو بار ہے۔ پھر یا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اس کو رخصت کر دیا جائے۔

اور رخصت کرتے ہوئے ایسا کرنا تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو، اُس میں سے کچھ واپس لے لو۔ البتہ یہ صورت مستثنیٰ ہے کہ زوجین کو اللہ کی حدود پر قائم نہ رہنے کا اندیشہ ہو۔ ایسی صورت میں اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ دونوں حدودِ اللہ پر قائم نہ رہیں گے، تو ان دونوں کے درمیان یہ معاملہ ہو جانے میں مضائقہ نہیں کہ عورت اپنے شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر علیحدگی حاصل کر لے۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں۔ ان سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو لوگ حدودِ اللہ سے تجاوز کریں، تو یہی ظالم ہیں۔



## حق نمر

### البقرة آیت ۲۲۹ - پارہ ۲

طلاق دو بار ہے۔ پھر یا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اس کو رخصت کر دیا جائے۔ اور رخصت کرتے ہوئے ایسا کرنا تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو، اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ البتہ یہ صورت منہجی ہے کہ زوجین کو اللہ کے حدود پر قائم نہ رہ سکنے کا اندیشہ ہو۔ ایسی صورت میں اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ دونوں حدود الہی پر قائم نہ رہیں گے، تو ان دونوں کے درمیان یہ معاملہ ہو جانے میں کوئی مضائقہ نہیں کہ عورت اپنے شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر علیحدگی حاصل کرے۔ یہ اللہ کے مقرر کردہ حدود ہیں، ان سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو لوگ حدود الہی سے تجاوز کریں، وہی ظالم ہیں۔

### البقرة آیت ۲۳۰ - پارہ ۲

اور اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہو۔ لیکن مقرر کیا جا چکا ہو، تو اس صورت میں نصف مرد دینا ہو گا۔ یہ اور بات ہے کہ عورت زنی برتے (اور نمر نہ لے) یا وہ مرد، جس کے اختیار میں عقد نکاح ہے۔ زنی سے کام لے (اور پورا نمر دے دے)، اور تم (یعنی مرد) زنی سے کام لو، تو یہ تعویض سے زیادہ مناسب رکھنا ہے۔ آپس کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھولو۔ تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

### النساء آیت ۳ - پارہ ۳

اور عورتوں کے نفروش دہی کے ساتھ (فرض جلتے ہوئے) ادا کرو۔ البتہ اگر وہ خود اپنی غوشی سے نمر کا کوئی حصہ تمہیں معاف کر دیں تو اسے تم مزے سے کھا سکتے ہو۔

### النساء آیت ۱۹ - پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث

بن بیٹھو۔ اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کر کے اُس صُرا کچھ خُصّہ اُڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صرحِ بدعتی کی مُرکب ہوں (تو ضرور تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے) اُن کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اُسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔

النِّسَاء آیت ۲۰۔ پارہ ۳

اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ ہی کرو تو خواہ تم نے اسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو اس میں سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور صرحِ ظلم کر کے واپس لوگے؟

النِّسَاء آیت ۲۱۔ پارہ ۳

اور آخر تم اُسے کس طرح لے لوگے جب کہ تم ایک دوسرے سے نطف اندوز ہو چکے ہو اور وہ تم سے پختہ ہمدلے چکی ہیں۔

النِّسَاء آیت ۲۲۔ پارہ ۵

اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو کسی دوسرے کے نکاح میں ہوں (مُحْصَنَات) البتہ ایسی عورتیں اس سے مستثنیٰ ہیں جو (جنگ میں) تمہارے ہاتھ آئیں۔ یہ اللہ کا قانون ہے جس کی پابندی تم پر لازم کر دی گئی ہے۔

ان کے ماسوا جتنی عورتیں ہیں، انہیں اپنے اموال کے ذریعے سے حاصل کرنا تمہارے لیے حلال کر دیا گیا ہے، بشرطیکہ حصارِ نکاح میں اُن کو محفوظ کرو، نہ یہ کہ آزاد مشورت رانی کرنے لگو۔ پھر جو ازدواجی زندگی کا نطف تم اُن سے اُٹھاؤ اُس کے بدلے اُن کے نہر بطورِ فریضہ کے ادا کرو، البتہ نہر کی قرار داد ہو جانے کے بعد آپس کی رضامندی سے تمہارے درمیان اگر کوئی بھڑوتہ ہو جائے تو اُس میں کوئی ہرج نہیں، اللہ علیم اور داناستہ۔

النِّسَاء آیت ۲۵۔ پارہ ۵

اور جو شخص تم میں سے اتنی مقدرت نہ رکھتا ہو کہ خاندانی مسلمان عورتوں (مُحْصَنَات) سے نکاح کر کے اسے چاہیے کہ تمہاری اُن لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرے، جو تمہارے قبضہ میں ہوں اور مومنہ ہوں۔ اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے۔ تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو، لہذا اُن کے سرپرستوں کی اجازت سے اُن کے ساتھ نکاح کرو اور معروف طریقے سے اُن کے نہر ادا کرو تاکہ وہ حصارِ نکاح میں محفوظ (مُحْصَنَات) ہو کہ

رہیں.....



## الاحزاب آیت ۳۹ - پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عذرت لازم نہیں ہے جس کے پورے ہونے کا تم مطالبہ کر سکو۔ لہذا انہیں کچھ مال دو اور بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔

## المتحنۃ آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب مومن عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو ان کے مومن ہونے کی (جانب) پر تامل کر لو، اور ان کے ایمان کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ پھر جب تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو۔ نہ وہ کفار کے لیے حلال ہیں اور نہ کفار ان کے لیے حلال۔ ان کے کافر شوہروں نے جو مہر ان کو دیے تھے وہ انہیں پھیر دو اور ان سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔ جب کہ تم ان کے مہر ان کو ادا کرو۔ اور تم خود بھی کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ رو کے رہو۔ جو مہر تم نے اپنی کافر بیویوں کو دیے تھے وہ تم واپس مانگ لو اور جو مہر کافروں نے اپنی مسلمان بیویوں کو دیے تھے انہیں وہ واپس مانگ لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ اور اللہ علیم و حکیم ہے۔ اور اگر تمہاری کافر بیویوں کے مہروں میں سے کچھ تمہیں کفار سے واپس نہ ملے اور پھر تمہاری نوبت آئے تو جن لوگوں کی بیویاں اُدھر رہ گئی ہیں ان کو اتنی رقم ادا کرو جو ان کو دیے ہوئے مہروں کے برابر ہو۔ اور اُس خدا سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لاتے ہو۔



## حیض

البقرة آیت ۲۲۲ - پارہ ۲

پر چھتے ہیں : حیض کا کیا حکم ہے ؟ کہو وہ ایک گندگی کی حالت ہے۔ اس میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ، جب تک وہ پاک صاف نہ ہو جائیں۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں، تو ان کے پاس جاؤ اس طرح جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے، جو توبہ کریں اور پاکیزگی اختیار کریں۔



## عِدَّت

### البقرة آیت ۲۲۸ - پارہ ۲

جب نے عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، وہ تین مرتبہ ایام ماہواری آنے تک اپنے آپ کو روکے رکھیں، اور اُن کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے اُن کے رحم میں جو کچھ خلق فرمایا ہو، اُسے چھپائیں۔ انہیں ہرگز ایسا نہ کرنا چاہیے، اگر وہ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتی ہیں۔ اُن کے شوہر تعلقات درست کر لینے پر آمادہ ہوں، تو وہ اس عدت کے دوران پھر اپنی زوجیت میں واپس لینے کے حقدار ہیں۔

### البقرة آیت ۲۳۳ - پارہ ۲

تم میں سے جو لوگ مرجائیں، اُن کے پیچھے اگر اُن کی بیویاں زندہ ہوں، تو وہ اپنے آپ کو چار مہینے، دس دن روکے رکھیں۔ پھر جب اُن کی عدت پوری ہو جائے، تو انہیں اختیار ہے، اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے جو چاہیں، کریں۔ تم پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں۔ اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔

### البقرة آیت ۲۳۵ - پارہ ۲

زمانہ عدت میں خواہ تم اُن بیوہ عورتوں کے ساتھ منگنی کا ارادہ اشارے کھاتے میں ظاہر کر دو، خواہ دل میں چھپاتے رکھو، دونوں صورتوں میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ اُن کا خیال تو تمہارے دل میں آئے گا ہی۔ مگر دیکھو، خصمبہ عہد و پیمانہ نہ کرنا۔ اگر کوئی بات کرنی ہے، تو معروف طریقے سے کرو۔ اور عہد نکاح باندھنے کا فیصلہ اُس وقت تک نہ کرو، جب تک عدت پوری نہ ہو جائے۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ تمہارے دلوں کا حال تک جانتا ہے۔

لہذا اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو کہ اللہ بڑا بار ہے، چھوٹی چھوٹی باتوں سے درگزر فرماتا ہے۔

### البقرة آیت ۲۴۰- پارہ ۲۵

تم میں سے جو لوگ وفات پائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، ان کو چاہیے کہ اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک ان کو نان و نفقہ دیا جائے اور وہ گھر سے نہ نکالی جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں اس کی ذمہ داری تم پر نہیں ہے، اللہ سب پر غالب افتخار رکھنے والا اور حکیم و دانایا ہے۔

### الطلاق آیت ۱- پارہ ۲۸

اے نبی، جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے لیے طلاق دیا کرو۔ اور عدت کے زمانے کا ٹھیک ٹھیک شمار کرو۔ اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے (زمانہ عدت میں) نہ تم انہیں ان کے گھر سے نکالو اور نہ وہ خود نکلےں، الا یہ کہ کسی سر بیچ بڑائی کی مرتکب ہوں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں، اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے اوپر خود ظلم کرے گا۔ تم نہیں جانتے شاید اس کے بعد اللہ (موانعت کی) کوئی صورت پیدا کر دے۔

### الطلاق آیت ۲ تا ۳- پارہ ۲۸

پھر جب وہ اپنی (عدت کی) مدت کے عاقبہ پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلے طریقے پر ان سے جدا ہو جاؤ اور وہ ایسے آدمیوں کو گواہ بنا لو جو تم میں سے صاحب عدل ہوں اور (اے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کرو۔ یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے ہر اُس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا۔ اللہ اُس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا۔ اور اُسے ایسے راستے سے رزق دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسہ کرے اُس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

### الطلاق آیت ۴- پارہ ۲۸

اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں ان کے معاملے

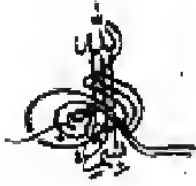
میں اگر لوگوں کو کوئی تنگ لاکھ لاکھ سے نو (تمہیں معلوم ہو کہ) ان کی عدت تین مہینے ہے۔ اور یہی حکم ان کا ہے جنہیں ابھی جنین نہ آیا ہو اور حاملہ عورتوں کی عدت کی حد یہ ہے کہ ان کا وضع حمل ہو جائے۔ جو شخص اللہ سے ڈرے اس کے معاملے میں وہ سہولت پسند کر دیتا ہے۔

### الطلاق آیت ۴ - پارہ ۲۸

ان کو (زمانہ عدت میں) اس جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو۔ جیسی کچھ بھی جگہ تمہیں میرے ہو۔ اور انہیں تنگ کرنے کے لیے ان کو نہ ستاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر اس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک ان کا وضع حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے (بچے کو) دودھ پلائیں تو ان کی اجرت انہیں دو۔ اور بھیلے طریقے سے (اجرت کا معاملہ) باہمی گفت و شنید سے طے کر لو لیکن اگر تم نے (اجرت طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلانے گی۔ خوش حال آدمی اپنی خوشحالی کے مطابق نفقہ دے، اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو وہ اسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اُسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اُس سے زیادہ کا وہ اُسے تکلف نہیں کرنا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگ دستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا فرمادے۔

### الاحزاب آیت ۴۹ - پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہے جس کے پورے ہونے کا تم مطالبہ کر سکو۔ لہذا انہیں کچھ مال دو اور بھیلے طریقے سے رخصت کر دو۔



## مستلہ ظہار

### الاحزاب آیت ۴ - پارہ ۲۱

اللہ نے کسی شخص کے دھڑ میں دو دل نہیں رکھے ہیں، نہ اس نے تم لوگوں کی ان بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری ماں بنا دیا ہے، اور نہ اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنا دیا ہے۔ یہ تو وہ باتیں ہیں جو تم لوگ اپنے منہ سے نکال دیتے ہو، مگر اللہ وہ بات کہتا ہے جو مبنی برحقیقت ہے اور کوئی صحیح طریقے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

### الاحزاب آیت ۵ - پارہ ۲۱

منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے۔ اور اگر تمہیں معلوم نہ ہو کہ ان کے باپ کون ہیں تو وہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں۔ نادانستہ جو بات تم کہو اس کے لیے تم پر کوئی گرفت نہیں ہے، لیکن اُس بات پر ضرور گرفت ہے جس کا تم دل سے ارادہ کرو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔

### المجادلہ آیت ۲ - پارہ ۲۸

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے نکاح کر گئے ہیں ان کی بیویاں ان کی مائیں نہیں ہیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنم دیا ہے۔ یہ لوگ ایک سخت ناپسندیدہ اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔

## المجادلة آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۲۸

جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی اس بات سے رجوع کریں  
جو انہوں نے کبھی تھی تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ایک  
غلام آزاد کرنا ہوگا۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس  
سے باخبر ہے۔ اور جو شخص غلام نہ پائے وہ دو مہینے کے پے در پے روزے رکھے قبل  
اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اور جو اس پر بھی مستاور نہ ہو وہ  
ساتھ (۶۰) مسکینوں کو کھانا کھلاتے۔

یہ حکم اس لیے دیا جا رہا ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ یہ اللہ کی  
مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور کافروں کے لیے دردناک سزا ہے۔



# وراثت



832



## وراثت

**الفجر** آیت ۷ تا ۲۰ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے، اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں اُکساتے، اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو، اور مال کی محبت میں بُری طرح گرفتار ہو۔

**الانفال** آیت ۷۲ - پارہ ۱۰

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں لڑائیں اور اپنے مال کھپائے اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی وہی درہل ایک دوسرے کے دلی ہیں۔ رہے وہ لوگ جو ایمان تو لے آئے مگر ہجرت کر کے (دارالاسلام میں) آ نہیں گئے تو اُن سے تمہارا ولایت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آجائیں۔ ہاں اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر فرض ہے لیکن کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا معاہدہ ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

**الانفال** آیت ۷۵ - پارہ ۱۰

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جدوجہد کی اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے خطاؤں سے درگزر ہے اور بہترین رزق ہے اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آ گئے اور تمہارے ساتھ مل کر جدوجہد کرنے لگے وہ بھی تم ہی میں شامل ہیں۔ مگر اللہ کی کتاب میں نون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں، یقیناً اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

**البقرہ** آیت ۱۸۰ - پارہ ۲

تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیچھے

مال چھوڑا ہو، تو والدین اور رشتہ داروں کے لیے معروف طریقے سے وصیت کرے۔ یہ حق ہے مفتی لوگوں پر۔

### البقرة آیت ۱۸۱ تا ۱۸۲ - پارہ ۲

پھر جنہوں نے وصیت سنی اور بعد میں اُسے بدل ڈالا تو اُس کا گناہ اُن بدلنے والوں پر ہوگا۔ اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ البتہ جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وصیت کرنے والے نے نادرستہ یا قصداً حق تلفی کی ہے اور پھر معاملے سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان وہ اصلاح کرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### النساء آیت ۷ - پارہ ۳

مردوں کے لیے اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو اور عورتوں کے لیے بھی اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، خواہ چھوڑا ہو یا بہت، اور یہ حصہ (اللہ کی طرف سے) مقرر ہے۔

### النساء آیت ۸ - پارہ ۳

اور جب تقسیم کے موقع پر کتبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور اُن کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو۔

### النساء آیت ۹ تا ۱۰ - پارہ ۳

لوگوں کو اس بات کا خیال کر کے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ غرور اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑتے تو مرتے وقت انہیں اپنے بچوں کے حق میں کیسے کچھ اندیشے لاحق ہوتے۔ پس چاہیے کہ وہ خدا کا خوف کریں اور راستی کی بات کریں۔ جو لوگ ظلم کے ساتھ یتیموں کے مال کھاتے ہیں درحقیقت وہ اپنے پیٹ آگ سے بھرتے ہیں اور وہ ضرور جہنم کی عہڑکھی ہوتی آگ میں جھونکے جائیں گے۔

### النساء آیت ۱۱ - پارہ ۳

تمہاری اولاد کے بارے میں اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے، اگر (میت کی وارث) دو سے زائد لڑکیاں ہوں تو انہیں تر کے کا دو تہائی دیا جائے۔ اور اگر ایک ہی لڑکی وارث ہو تو آدھا تر کہ اس کا ہے۔ اگر میت صاحب اولاد ہو تو اس کے والدین میں سے ہر ایک کو تر کے کا چٹا حصہ ملنا چاہیے۔ اور اگر وہ صاحب اولاد نہ ہو اور والدین ہی اس کے وارث ہوں تو مال کو تیسرا حصہ دیا جائے۔ اور اگر میت کے بیٹے یا بیٹی ہوں تو مال چھٹے حصے کی حد تک ہوگی۔ (یہ سب حصے اس وقت نکالے جائیں گے جب کہ وصیت، جو میت نے کی ہو پوری کر دی جائے اور قرض جو اس پر ہو ادا کر دیا جائے) تم نہیں جانتے کہ تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد میں سے

کوئی بر لحاظ نفع تم سے قریب تر ہے۔ یہ جتنے اللہ نے مقرر کر دیے ہیں، اور اللہ یقیناً سب نعمتوں سے واقف اور ساری عملیوں کا جاننے والا ہے۔

### النساء آیت ۱۲۔ پارہ ۴

اور تمہاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا، اس کا آدھا حصہ تمہیں ملے گا اگر وہ بے اولاد ہوں اور نہ اولاد ہونے کی صورت میں ترکہ کا ایک چوتھائی حصہ تمہارا ہے جبکہ وصیت جو انہوں نے کی ہو پوری کر دی جائے، اور قرض جو انہوں نے چھوڑا، اس کا آدھا حصہ تمہارے ترکہ میں سے چوتھائی کی حقدار ہوں گی اگر تم بے اولاد ہو۔ ورنہ صاحب اولاد ہونے کی صورت میں ان کا حصہ آٹھواں ہوگا، بعد اس کے کہ جو وصیت تم نے کی ہو وہ پوری کر دی جائے اور جو قرض تم نے چھوڑا ہو وہ ادا کر دیا جائے۔ اور اگر وہ مرد یا عورت (جن کی میراث تقسیم طلب ہے) بے اولاد بھی ہو اور اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں مگر اس کا ایک بھائی یا ایک بہن موجود ہو تو بھائی اور بہن ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا، اور بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو کل ترکہ کے ایک تہائی میں وہ سب شریک ہوں گے، جبکہ وصیت جو کی گئی ہو پوری کر دی جائے، اور قرض جو وصیت نے چھوڑا ہو ادا کر دیا جائے، بشرطیکہ وہ ضرر رساں نہ ہو۔ یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ دانائے عظیم اور نرم فرما ہے۔

### النساء آیت ۱۳۔ پارہ ۴

یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اُسے اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

### النساء آیت ۱۴۔ پارہ ۴

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رسوا کن سزا ہے۔

### النساء آیت ۱۹ تا ۲۰۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کر کے اس مہر کا کچھ حصہ اٹھالینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بد چلنی کی مرتکب ہوں (تو ضرور تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے)۔ ان کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہر سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آئے گا ارادہ ہی کر لو تو خواہ تم نے اسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو، اس میں سے کچھ واپس نہ

لینا۔ کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور مزاجِ ظلم کر کے واپس لو گے؟

### النساء آیت ۳۳ - پارہ ۵

اور تم نے ہر اُس نرکے کے حق و ارتقا کو دیکھ لیا جو والدین اور رشتہ دار چھوڑیں۔ اب ہے وہ لوگ جن سے تمہارے عہد و پیمانہ ہل تو ان کا حصہ انہیں دو، یقیناً اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

### النساء آیت ۱۷۶ - پارہ ۶

لوگ تم سے کلامہ کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، کہو اللہ تمہیں فتویٰ دینا ہے۔ اگر کوئی شخص بے اولاد مرے اور اُس کی ایک بہن ہو تو وہ اس کے نرکے میں سے نصف پائے گی۔ اور اگر بہن بے اولاد مرے تو بھائی اس کا وارث ہو گا۔ اگر میت کی وارث دو بہنیں ہوں تو وہ نرکے میں سے دو تہائی کی حقدار ہوں گی، اور اگر کئی بھائی بہنیں ہوں تو عورتوں کا انکرا اور مردوں کا دوہرا حصہ ہو گا۔ اللہ تمہارے لیے احکام کی توضیح کرتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

### الاحزاب آیت ۶ - پارہ ۲۱

بلاشبہ نبی تو اہل ایمان کے لیے اُن کی اپنی ذات پر مقدم ہے، اور نبی کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں، مگر کتاب اللہ کی رُو سے عام مومنین و مہاجرین کی یہ نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں، البتہ اپنے رفیقوں کے ساتھ تم کوئی بھلائی (کرنا چاہو تو) کر سکتے ہو۔ یہ حکم کتاب الہی میں لکھا ہوا ہے۔



## مستنبی

### الاحزاب آیت ۴ - پارہ ۲۱

اللہ نے کسی شخص کے دھڑ میں دو دل نہیں رکھے، نہ اُس نے تم لوگوں کی اُن بیویوں کو جن سے تم بظہار کرتے ہو تمہاری ماں بنا دیا ہے۔ اور نہ اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا جھتی بیٹا بنایا ہے۔ یہ تو وہی باتیں ہیں جو تم لوگ اپنے منہ سے نکال دیتے ہو۔ مگر اللہ وہ بات کہتا ہے جو مبنی بر حقیقت ہے اور زوری صحیح ہے۔

### الاحزاب آیت ۵ - پارہ ۲۱

تم بولے بیٹوں کو اُن کے باپوں کی نسبت سے پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے اور اگر تمہیں معلوم نہ ہو کہ اُن کے باپ کون ہیں تو وہ تمہارے دینی صحابی اور رفیق ہیں۔ نادانستہ جو بات تم کو اس کے لیے تم پر کوئی گرفت نہیں۔ لیکن اس بات پر بغور گرفت ہے جس کا تم دل سے ارادہ کرتے ہو۔

### الاحزاب آیت ۳۷ - پارہ ۲۲

اے نبی! یاد کرو وہ موقع جب تم اُس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے اور تم نے احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی کو چھوڑا اور اللہ سے ڈر: اُس وقت تم اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ کھونا چاہتا تھا، تم لوگوں سے ڈر رہے تھے، حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو۔ پھر جب زید اُس سے اپنی حاجت پوری کر چکا تو ہم نے اس (مطلقہ خاتون) کا تم سے نکاح کرو دیا تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے معاملہ میں کوئی تنگی نہ رہے جبکہ وہ ان سے اپنی حاجت پوری کر چکے ہیں۔ اور اللہ کا حکم تو عمل میں آنا ہی چاہیے تھا۔



## وصیت

### البقرة آیت ۱۸۰ - پارہ ۲

تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو، تو والدین اور رشتہ داروں کے لیے معروف طریقے سے وصیت کرے۔ یہ سنی ہے سنی لوگوں پر۔

### البقرة آیت ۱۸۱ - پارہ ۲

پھر جنہوں نے وصیت سنی اور بعد میں اُسے بدل ڈالا تو اُس کا گناہ اُن بدلنے والوں پر ہوگا۔ اللہ سب کچھ سنا اور جانتا ہے۔

### البقرة آیت ۱۸۲ - پارہ ۲

البتہ جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وصیت کرنے والے نے نادانستہ یا فسادِ سخنِ تلفی کی ہے، اور پھر معاملے سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان وہ اصلاح کرے، تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ اللہ بخشنے والا اور رحم فرمکنے والا ہے۔

### البقرة آیت ۲۴۰ - پارہ ۲

تم میں سے جو لوگ وفات پائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، اُن کو چاہیے کہ اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک اُن کو نان لفظ دیا جائے اور وہ گھر سے نہ نکالی جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں، تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں، اس کی کوئی ذمہ داری تم پر نہیں ہے، اللہ سب پر غالب اِقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانایا ہے۔

### المائدة آیت ۱۰۶ - پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور وہ وصیت کر رہا ہو تو اس کے لیے شہادت کا نصاب یہ ہے کہ تمہاری جماعت میں سے دو صاحبِ عدل آدمی گواہ بناتے جائیں یا اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے تو غیر مسلموں ہی میں سے دو گواہ لے

لیے جائیں۔ پھر اگر کوئی تھک میں پڑ جائے تو نماز کے بعد دونوں گواہوں کو (مسجد میں) روک لیا جائے اور وہ خدا کی قسم کھا کر کہیں کہ ”ہم کسی ذاتی فائدے کے عوض شہادت نہ دینگے“ اور غدار کوئی ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو (ہم اس کی رعایت کرنے والے نہیں) اور نہ خدا واسطے کی گواہی کو چھپانے والے ہیں، اگر ہم نے ایسا کیا تو گناہ گاروں میں شمار ہوں گے۔“

### المائدة آیت ۱۰۷-۱۰۸ پارہ ۷

لیکن اگر پتہ چل جائے کہ ان دونوں نے اپنے آپ کو گناہ میں مبتلا کیا ہے تو پھر ان کی جگہ دو اور شخص جو ان کی بد نسبت شہادت دینے کے اہل تر ہوں ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کی حق تلفی ہوئی ہو، اور وہ خدا کی قسم کھا کر کہیں کہ ”ہم ہر شہادت ان کی شہادت سے زیادہ برحق ہے اور ہم نے اپنی گواہی میں کوئی زیادتی نہیں کی ہے، اگر ہم ایسا کریں تو ظالموں میں سے ہوں گے۔“

### المائدة آیت ۱۰۸-۱۰۹ پارہ ۷

اس طریقہ سے زیادہ توقع کی جاسکتی ہے کہ لوگ ٹھیک ٹھیک شہادت دیں گے، یا کم از کم اس بات ہی کا خوف کریں گے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قسموں سے کہیں ان کی تردید نہ ہو جائے۔ اللہ سے ڈرو اور سنو، اللہ نافرمانی کرنے والوں کو اپنی راہ نمائی سے محروم کر دیتا ہے۔ ع



840



# پیردہ کے احکام

842



## غرضِ بصر

النور آیت ۳۰ - پارہ ۱۸

اے نبی، مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔

النور آیت ۳۱ - پارہ ۱۸

اور اے نبی، مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں۔ بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آئینل ڈاسے رہیں۔ وہ اپنا بناؤ سنگھار نہ ظاہر کریں مگر ان لوگوں کے سامنے: شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، — بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے مملوک، وہ زیر دست مرد جو کسی قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں۔ اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے۔ اسے مومن، تم سب مل کر توبہ کرو۔ توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے۔



## پردہ کے احکام

### الاعراف آیت ۲۶ - پارہ ۸

اے اولادِ آدم، ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے کہ تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصوں کو ڈھانکے اور تمہارے لیے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی ہو اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، شاید کہ لوگ اس سے بہت لیں۔

### الاعراف آیت ۳۲ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو: کس نے اللہ کی آس زینت کو حرام کر دیا جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا، اور کس نے خدا کی بخشی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر دیں؟ — کہو: یہ ساری چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان لانے والوں کے لیے ہیں اور قیامت کے روز تو خالصتہً انہی کے لیے ہوں گی۔ اس طرح ہم اپنی باتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھنے والے ہیں۔

### الاحزاب آیت ۳۲ - پارہ ۲۲

نبیؐ کی بیوی، تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو، تو دینی زبان سے بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا ثبوت کوئی شخص لالچ میں پڑ جاتے بلکہ صاف سیدھی بات کرو۔

### الاحزاب آیت ۳۳ - پارہ ۲۲

اپنے گھر میں ٹھیک کر رہو اور سابن و درجہ باہلیت کی سی سیج و سچ نہ دکھاتی پھرو۔ غار مت اٹھ کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو۔

اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم اہل بیعتِ نبی سے گندگی کو دور کرے اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے۔

### الاحزاب آیت ۳۲ - پارہ ۲۲

یاد رکھو اللہ کی آیات اور حکمت کی اُن باتوں کو جو تمہارے گھروں میں سُنائی جاتی ہیں۔ بے شک اللہ لطیف اور باخبر ہے۔

### الاحزاب آیت ۵۳ - پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، نبی کے گھروں میں بلا اجازت نہ چلے آیا کرو۔ نہ کھانے کا وقت تاکتے رہو، ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلا یا جاتے تو ضرور آؤ۔ مگر جب کھانا کھا لو تو منتشر ہو جاؤ، باتیں کرنے میں نہ لگے رہو۔ تمہاری یہ حرکتیں نبی کو تکلیف دیتی ہیں۔ مگر وہ ستم کی وجہ سے کچھ نہیں کہتے۔ اور اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا، نبی کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو برو سے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔ تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسول کو تکلیف دو۔ اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بعد ان کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔ تم خواہ کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ کو ہر بات کا علم ہے۔

### الاحزاب آیت ۵۵ - پارہ ۲۲

ازدواجِ نبی کے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ اُن کے باپ، اُن کے بیٹے، اُن کے بھائی، اُن کے بھتیجے، اُن کے بھانجے، اُن کے میل جول کی عورتیں اور اُن کے مملوک گھروں میں آئیں۔ (اے عورتو) تمہیں اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرنا چاہیے، اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

### الاحزاب آیت ۵۹ - پارہ ۲۲

اے نبی، اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پٹر لٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے، تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ سناٹی جائیں۔ اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔

### النور آیت ۲۷ تا ۲۹ - پارہ ۱۸

اے لوگو، جو ایمان لاتے ہو، اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک کہ گھر والوں کی رضا نہ لے لو، اور گھر والوں پر

سلام نہ بھیج لو، یہ طریقتہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ توقع ہے کہ تم اس کا خیال رکھو گے۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تم کو اجازت نہ دے دی جائے، اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ طریقتہ ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ البتہ تمہارے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ایسے گھروں میں داخل ہو جاؤ جو کسی کے رہنے کی جگہ نہ ہوں اور جن میں تمہارے منادے (یا کام) کی کوئی چیز ہو، تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو سب کی اللہ کو خبر ہے۔

النور آیت ۳۰۔ پارہ ۱۸

اے نبی، مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقتہ ہے۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔

النور آیت ۳۱۔ پارہ ۱۸

اور اے نبی، مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں۔ بجز اس کے جو خود بخود ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے سینوں پر اپنی اور حنیفوں کے آنچل ڈالے رہیں۔ وہ اپنا بناؤ سنگھار نہ ظاہر کریں مگر ان لوگوں کے سامنے؛ شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے مملوک، وہ زیر دست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں۔ اور وہ بچتے جو عورتوں کی بدوشیہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے۔ اسے مومن تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو، توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

النور آیت ۵۸۔ من۔ پارہ ۱۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، لازم ہے کہ تمہارے مملوک اور تمہارے وہ بچے جو ابھی عقل کی حد کو نہیں پہنچے ہیں۔ تبین اوقات میں اجازت لے کر تمہارے پاس آیا کریں۔ صبح کی نماز سے پہلے، اور دوپہر کو جب تم کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو،

اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے لیے پردے کے وقت ہیں۔ ان کے بعد وہ بلا اجازت آئیں تو نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ان پر۔ تمہیں ایک دوسرے کے پاس بار بار آنا ہی ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے ارشادات کی توجیح کرتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔

النُّور آیت ۵۹ - پارہ ۱۸

اور جب تمہارے بچے عقل کی حد کو پہنچ جائیں تو چاہیے کہ اسی طرح اجازت لے کر آیا کریں جس طرح ان کے بڑے اجازت لیتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ اپنی آیات تمہارے سامنے کھولتا ہے، اور وہ علیم و حکیم ہے۔

النُّور آیت ۶۰ - پارہ ۱۸

اور جو عورتیں جوانی سے گزری بیٹھی ہوں، نکاح کی اُمیدوار نہ ہوں وہ اگر اپنی چادریں اتار کر رکھ دیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔ بشرطیکہ زمینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔ تاہم وہ بھی حیاداری ہی برتیں تو ان کے حق میں اچھا ہے، اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔





## ازواجِ مطہرات

### الاحزاب آیت ۴ - پارہ ۲۱

بلاشبہ نبیؐ تو اہل ایمان کے لیے ان کی اپنی ذات پر ممتدّم ہے ، اور نبیؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویاں ان کی مائیں ہیں ، مگر کتاب اللہ کی رو سے عام مومنین و مساجدین کی یہ نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ سنی وار ہیں۔ البتہ اپنے رفیقوں کے ساتھ تم کوئی بھلائی (کرنا چاہو تو) کر سکتے ہو۔ یہ حکم کتاب الہی میں لکھا ہوا ہے۔

### الاحزاب آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۲۱

اے نبیؐ، اپنی بیویوں سے کہو، اگر تم دنیا اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ، میں تمہیں کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے رخصت کر دوں۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ اور وارِ آخرت کی طالب ہو تو جان لو کہ تم میں سے جو نیکو کار ہیں اللہ نے ان کے لیے بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔

### الاحزاب آیت ۳۰ تا ۳۱ - پارہ ۲۱، ۲۲

نبیؐ کی بیویوں، تم میں سے جو کسی مرتجع فحش حرکت کا ارتکاب کرے گی اُسے دوہرا عذاب دیا جائے گا۔ اللہ کے لیے یہ سب آسان کام ہے۔ اور تم میں سے جو اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گی اور نیک عمل کرے گی اس کو ہم دوہرا اجر دیں گے اور ہم نے اس کے لیے رزقِ کریم مہیا کر رکھا ہے۔

### الاحزاب آیت ۳۲ - پارہ ۲۲

نبیؐ کی بیویوں، تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو دبی زبان سے بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا بہتلا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے،

بلکہ صاف سیدھی بات کرو۔

### الاحزاب آیت ۳۳ - پارہ ۲۲

اپنے گھروں میں ٹیک کر رہو اور سابق دورِ جاہلیت کی سی بیچ و بیچ نہ دکھاتی  
پھرو۔ نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)  
کی اطاعت کرو۔ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم اہل بیتِ نبیؐ سے گندگی کو دور کرو،  
اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے۔

### الاحزاب آیت ۳۴ - پارہ ۲۲

یلور رکھو، اللہ کی آیات اور حکمت کی ان باتوں کو جو تمہارے گھروں میں سنائی  
جاتی ہیں۔ بے شک اللہ لطیف اور باخبر ہے۔

### الاحزاب آیت ۵۰ تا ۵۲ - پارہ ۲۲

اے نبیؐ، ہم نے تمہارے لیے حلال کر دیں تمہاری وہ بیویاں جن کے  
تم تم نے ادا کیے ہیں، اور وہ عورتیں جو اللہ تمہارے لیے عطا کر وہ لونڈیوں  
میں سے تمہاری ملکیت میں آئیں، اور تمہاری وہ بیچا زاد، اور بیچو بھی زاد،  
اور ماموں زاد، اور خالہ زاد بنیں جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ہے،  
اور وہ مومن عورت جس نے اپنے آپ کو نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے  
ہبہ کیا ہو اگر نبیؐ اُسے نکاح میں لینا چاہے۔ یہ رعایتِ خالصتہ تمہارے  
لیے ہے۔ دوسرے مومنوں کے لیے نہیں ہے۔ ہم کو معلوم ہے کہ عام  
مومنوں پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا حدود عائد کیے  
ہیں۔ (تمہیں ان حدود سے ہم نے اس لیے مستثنیٰ کیا ہے) تاکہ  
تمہارے اوپر کوئی تشنگی نہ رہے، اور اللہ غفور و رحیم ہے۔ تم کو اختیار دیا جاتا  
ہے کہ اپنی بیویوں میں سے جس کو چاہو اپنے سے الگ رکھو، جسے چاہو اپنے  
ساتھ رکھو اور جسے چاہو الگ رکھنے کے بعد اپنے پاس بلا لو۔ اس معاملے  
میں تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اس طرح زیادہ متوقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی  
رہیں گی اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی، اور جو کچھ بھی تم ان کو دو گے اس پر وہ سب راضی  
رہیں گی۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے، اور اللہ علیم و حلیم ہے۔  
اس کے بعد تمہارے لیے دوسری عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ اس کی اجازت ہے  
کہ ان کی جگہ اور بیویاں لے آؤ خواہ ان کا حسن تمہیں کتنا ہی پسند ہو، البتہ لونڈیوں کی

تہیں اجازت ہے۔ اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ ع

### الاحزاب آیت ۵۳-۵۴- پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، نبی کے گھروں میں بلا اجازت نہ چلے آیا کرو۔ نہ کھانے کا وقت تاکتے رہو، ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلا یا جائے تو ضرور آؤ۔ مگر جب کھانا کھا لو تو منتشر ہو جاؤ باتیں کرنے میں نہ لگے رہو۔ تمہاری یہ حرکتیں نبی کو تکلیف دیتی ہیں مگر وہ مشرک کی وجہ سے کچھ نہیں کہتے۔ اور اللہ تمہیں بات کہنے میں نہیں شرماتا۔ نبی کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو پروسے کے پیچھے سے مانگا کرو، یہ تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔ تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بعد ان کی بیویوں سے نکاح کرو، یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔ تم خواہ کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ کو ہر بات کا علم ہے۔

### الاحزاب آیت ۵۵- پارہ ۲۲

ازدواج نبی کے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ان کے باپ، ان کے بیٹے، ان کے بھائی، ان کے بھتیجے، ان کے بھانجے، ان کے میل جول کی عورتیں اور ان کے ملک گھروں میں آئیں۔ (اے عورتو) تمہیں اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

### التحریم آیت ۱- پارہ ۲۸

اے نبی، تم کیوں اس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہے؟ (کیا اس لیے کہ) تم اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے ہو؟ — اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### التحریم آیت ۳ تا ۵- پارہ ۲۸

(اور یہ معاملہ بھی متاثر تو تیرا ہے کہ) — نبی نے ایک بات اپنی ایک بیوی سے راز میں کہی تھی۔ پھر جب اس بیوی نے — (کسی اور پر) — وہ راز ظاہر کر دیا، اور اللہ نے نبی کو اس — (افشائے راز) — کی اطلاع دے دی، تو نبی نے اس پر کسی حد تک (اس بیوی کو) بخیر وار کیا اور کسی حد تک اس سے درگزر کیا۔ پھر جب نبی نے اسے (افشائے راز کی) یہ بات بتائی تو اس نے پوچھا آپ کو اس کی کس لے ضروری؟ نبی نے کہا: ”مجھے اس نے خیر

دی جو سب کچھ جانتا ہے اور توبہ بانہر ہے۔

اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرتی ہو۔۔۔۔۔ (تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے)۔  
 کیوں کہ تمہارے دل سیدھی راہ سے ہٹ گئے ہیں، اور اگر نبی کے مقابلہ  
 میں تم نے باہم ہتھ بندھی کی تو جان رکھو کہ اللہ اس کا مولیٰ ہے اور اس  
 کے بعد جبریل اور تمام صالح اہل ایمان اور سب ملائکہ اس کے ساتھی اور  
 مددگار ہیں۔ بعید نہیں کہ اگر نبی تم سب بیویوں کو طلاق دے دے تو اللہ اسے ایسی  
 بیویاں تمہارے بدلے میں عطا فرماوے جو تم سے بہتر ہوں، سچی مسلمان، باایمان،  
 اطاعت گزار، توبہ گزار، عبادت گزار، اور روزہ دار، خواہ شوہر ویدہ ہوں یا باکرہ۔



## بے حیائی

الشوری آیت ۳۶ تا ۳۷ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سرو سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں، اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں۔ اور اگر غصہ آجائے تو درگزر کرتے ہیں۔

الانعام آیت ۱۵۱ - پارہ ۸

(۲) اور بے شرمی کی باتوں کے تشریب بھی نہ جاؤ، خواہ وہ

کھلی ہوں یا چھپی۔

الاعراف آیت ۲۸ - پارہ ۸

ان سے کہو: اللہ بے حیائی کا حکم کبھی نہیں دیا کرتا۔ کیا تم اللہ کا نام لے کر وہ باتیں کہتے ہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے۔ (وہ اللہ کی طرف سے ہیں؟)

الاعراف آیت ۳۳ - پارہ ۸

اے محمد! ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں، وہ تو یہ ہیں، بے شرمی کے کام۔ خواہ کھلے ہوں یا چھپے۔۔۔۔۔ اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کر دو، جس کے لیے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی، اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو کہ وہ حقیقت میں اُسی نے فرمائی ہے۔

## التحل آیت ۹۰۔ پارہ ۱۴

اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور عظم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔

## النور آیت ۱۹۔ پارہ ۱۸

جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لائے والوں کے گروہ میں فحش پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

854



# زنا اور قذف



856



## زنا اور اُس کی شرعی سزا

المعارج آیت ۱۹ تا ۲۲ - پارہ ۲۹

انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ جب اس پر (انسان پر) سببت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ اور جب اُسے خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچے ہوئے ہیں) .....

۲۹-۳۱ : جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ بجز اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ عورتوں کے جن سے محفوظ رکھنے میں اُن پر کوئی ملامت نہیں، البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

المؤمنون آیت اوہ تا ۷ - پارہ ۱۸

یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو .....

اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں سوائے اپنی بیویوں کے اور اُن عورتوں کے جو اُن کی ملک میں ہوں کہ اُن پر (محموظاً رکھنے میں) وہ قابل ملامت نہیں ہیں، البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں کبھی زیادتی کرنے والے ہیں۔

الفرقان آیت ۶۸ تا ۷۰ - پارہ ۱۹

جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے، اور زنا کے ترکب ہوتے ہیں۔ یہ کلام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے روز اس کو مگر عذاب دیا جائے گا اور اسی میں وہ ہمیشہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ اِلا یہ کہ کوئی (اِن گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لا کر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا مغفور رحیم ہے۔

## الانعام آیت ۱۵۱ - پارہ ۸

(۴) اور بے شرعی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی۔

## بنی اسرائیل آیت ۲۳ تا ۲۲ - پارہ ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ .....

(۸) زنا کے قریب نہ پھٹکو وہ بہت بُرا فعل ہے اور بڑا ہی بُرا راستہ۔

## النساء آیت ۱۵ - پارہ ۴

تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کی مرتکب ہوں ان پر اپنے میں سے چار آدمیوں کی گواہی لو۔ اور اگر چار آدمی گواہی دے دی تو ان کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ انہیں موت آجائے یا اللہ ان کے لیے کوئی راستہ نکال دے۔

## النساء آیت ۱۶ - پارہ ۴

اور تم میں سے جو اس فعل (زنا) کا ارتکاب کریں ان دونوں کو تکلیف دو۔ پھر اگر وہ توبہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں تو انہیں چھوڑ دو کہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے اور رحم فرمانے والا ہے۔

## النساء آیت ۱۹ - پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کر کے اُس مُر کا کچھ حصہ اُٹا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ یاں اگر وہ کسی مرتکب بد چلنی کی مُرتکب ہوں (تو ضرور تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے)۔ ان کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اُسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔

## النساء آیت ۲۵ - پارہ ۵

اور جو شخص تم میں سے اتنی مقدرت نہ رکھتا ہو کہ خاندانی مسلمان عورتوں (مُحْصَنَات) سے نکاح کر سکے اُسے چاہیے کہ تمہاری اُن لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کر لے جو تمہارے قبضہ میں ہوں اور مومنہ ہوں۔ اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے۔ تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو۔ لہذا اُن کے سرپرستوں کی اجازت سے اُن کے ساتھ نکاح کرو اور معدوم طریقے سے اُن کے مُراد کروا تاکہ وہ حصارِ نکاح میں محفوظ (مُحْصَنَات) ہو کر رہیں، آزاد مثنوت رانی نہ کرتی پھری اور نہ چوری چھپے آشنائیاں کریں۔ پھر جب وہ حصارِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں اور اس کے بعد کسی بد چلنی کی مُرتکب ہوں تو ان پر اس سزا کی بنسبت آدمی سزا ہے جو خاندانی عورتوں (مُحْصَنَات) کے لیے مقرر ہے۔ یہ سہولت تم میں سے اُن لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے جن کو شادی نہ کرنے سے بند تفریق کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ

ہو۔ لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### النور آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۱۸

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے اور اسے ہم نے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے صاف صاف ہدایات نازل کی ہیں شاید کہ تم سبق لو۔

زانیہ عورت اور زانی مرد۔ دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ اور ان پتیس کھالے کا جذبہ اللہ کے دین کے بارے میں تم کو دامنگیر نہ ہو اگر تم اللہ تعالیٰ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہو۔ اور ان کو سزا دیتے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود رہے۔

### النور آیت ۳ - پارہ ۱۸

زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا منکر کے ساتھ۔ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا منکر۔ اور یہ حرام کر دیا گیا ہے اہل ایمان پر۔

### النور آیت ۴ تا ۵ - پارہ ۱۸

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تمت لگائیں پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں ان کو اتنی کوڑے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو اور وہ تلخو ہی فاسق ہیں سوائے ان لوگوں کے جو اس حرکت کے بعد تائب ہو جائیں اور اصلاح کر لیں کہ اللہ ضرور ان کے حق میں غفور و رحیم ہے۔

### النور آیت ۲۶ - پارہ ۱۸

نصیبت عورتیں عیبت مردوں کے لیے ہیں اور عیبت مرد وغیرہ عورتوں کے لیے۔ پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے۔ ان کا دامن پاک ہے ان باتوں سے جو جانے والے بناتے ہیں، ان کے لیے مغفرت ہے اور رزق کریم۔

### النور آیت ۳۳ - پارہ ۱۸

اور اپنی لوٹدلیوں کو اپنے دشمنوں کی خاطر قحبہ گری پر مجبور نہ کرو۔ جبکہ وہ دذخود پاک و دامن رہنا چاہتی ہوں اور جو کوئی ان کو مجبور کرے تو اس کے بعد اللہ ان کے لیے غفور و رحیم ہے۔



## لواطت کی ممانعت

الشعرا آیت ۱۶۵ تا ۱۶۶ - پارہ ۱۹

کیا تم دنیا کی مخلوق میں سے مردوں کے پاس جاتے ہو اور تمہاری بیویوں میں تمہارے رب نے تمہارے لیے جو کچھ پیدا کیا ہے اسے چھوڑ دیتے ہو؟ بلکہ تم لوگ نو حد سے ہی گزر گئے ہو۔

النمل آیت ۵۳ تا ۵۵ - پارہ ۱۹

اور لوط کو ہم نے بھیجا۔ یاد کرو وہ وقت جب اس نے اپنی قوم سے کہا "کیا تم آنکھوں دیکھتے بدکاری کرتے ہو؟ کیا تمہارا یہی چلن ہے کہ عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے جاتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ سخت جمالت کا کام کرتے ہو۔"

الانعام آیت ۱۵۱ من - پارہ ۸

(۲) اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی۔

الاعراف آیت ۸۰ تا ۸۱ - پارہ ۸

اور لوط کو ہم نے پیغمبر بنا کر بھیجا، پھر یاد کرو جب اُس نے اپنی قوم سے کہا "کیا تم ایسے بے حیا ہو گئے ہو کہ وہ غش کش کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کیا؟ تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم بالکل ہی حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔"



## زنا کی تہمت اور سزا

النور آیت ۴ تا ۵ - پارہ ۱۸

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں،  
 اُن کو اتنی کوڑے مارو اور اُن کی شہادت کبھی قبول نہ کرو، اور وہ خود ہی مناسق ہیں،  
 سوائے اُن لوگوں کے جو اس حرکت کے بعد تائب ہو جائیں اور اصلاح کر لیں کہ اللہ ضرور  
 (اُن کے حق میں) مغفور و رحیم ہے۔

النور آیت ۶ تا ۹ - پارہ ۱۸

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر — (زنا کا) — الزام لگائیں اور اُن  
 کے پاس خود اُن کے اپنے سوا دوسرے کوئی گواہ نہ ہوں تو اُن میں سے ہر شخص کی  
 شہادت — (یہ ہے کہ وہ) — چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ  
 — (وہ اپنے الزام میں) — سچا ہے اور پانچویں بار کہے کہ اس پر  
 اللہ کی لعنت ہو۔ اگر وہ — (اپنے الزام میں) — جھوٹا ہو اور عورت  
 سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر شہادت دے کہ  
 یہ شخص — (اپنے الزام میں) — جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اُس بندی پر  
 اللہ کا غضب ٹوٹے اگر — (وہ اپنے الزام میں) — سچا ہو۔

النور آیت ۲۳ - پارہ ۱۸

جو لوگ پاک دامن، بے خبر، مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں اُن پر دنیا اور آخرت  
 میں لعنت کی گئی اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

## النور آیت ۲۶- پارہ ۱۸

نجیث عورتیں نجیث مردوں کے لیے ہیں ، اور نجیث مرد نجیث عورتوں کے لیے۔

پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں ، اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے۔

اُن کا دامن پاک ہے اُن باتوں سے جو بنانے والے بناتے ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت ہے اور رزقِ کریم۔



## بیوی پر زنا کی تہمت

النور آیت ۶ تا ۱۰ - پارہ ۱۸

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگا نہیں اور ان کے پاس خود ان کے اپنے سوا دوسرے کوئی گواہ نہ ہوں تو ان میں سے ایک شخص کی شہادت (یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ (اپنے الزام میں) سچا ہے اور پانچویں بار کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ (اپنے الزام میں) جھوٹا ہو۔ اور عورت سے سزا اس طرح عمل کی جاتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر شہادت دے کہ یہ شخص (اپنے الزام میں) جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اس بندے پر اللہ کا غضب ٹوٹے اگر وہ (اپنے الزام میں) سچا ہو۔ تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا رحم نہ ہونا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا انتقام فرمائے والا اور حکیم ہے تو (بیویوں پر الزام کا معاملہ تمہیں بڑی پیمیدگی میں ڈال دیتا)۔



864



# قصاں و حدود

866



## فتنہ

### الانفال آیت ۲۵ - پارہ ۹

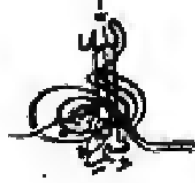
اور بچو اس فتنے سے جس کی شامت مخصوص طور پر مرث انہی لوگوں تک محدود نہ ہے  
گی جنہوں نے تم میں سے گناہ کیا ہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

### البقرہ آیت ۱۹۱ تا ۱۹۲ - پارہ ۲

ان سے لڑو جہاں بھی تمہارا اُن سے مقابلہ پیش آئے اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں  
نے تم کو نکالا ہے، اس لیے کہ قتل اگرچہ بُرا ہے مگر فتنہ اس سے بھی زیادہ بُرا ہے۔ اور  
مسجد حرام کے قریب جب تک وہ تم سے نہ لڑیں، تم بھی نہ لڑو، مگر جب وہ وہاں لڑنے  
سے نہ چوکیں، تو تم بھی بے تکلف انہیں مارو کہ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ باز  
آجائیں تو جان لو کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### البقرہ آیت ۱۹۳ - پارہ ۲

تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لیے ہو جائے پھر  
اگر وہ باز آجائیں، تو سمجھ لو کہ ظالموں کے سوا اور کسی پر دست درازی روا نہیں۔



## فساد برپا کرنے کی ممانعت اور سزا

**الشعراء** آیت ۱۸۱ تا ۱۸۴ - پارہ ۱۹

پیمانے ٹھیک بھرو اور کسی کو گھانا نہ دو۔

صحیح ترازو سے تولو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو۔ زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

اور اُس ذات کا خوف کرو جس نے تمہیں اور گزشتہ نسلوں کو پیدا کیا ہے۔

**العنکبوت** آیت ۳۶ - پارہ ۲۰

اور مدین کی طرف ہونے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا "اے میری قوم کے

لوگو! اللہ کی بندگی کرو اور روزِ آخر کے اُمیدوار رہو اور زمین میں مُفسدین کو زیادتیاں

نہ کرتے پھرو۔"

**القصص** آیت ۷۶ تا ۷۷ - پارہ ۲۰

(قارون کو اس کے لوگوں نے کہا) "پھول نہ جھا، اللہ چھوٹے والوں کو پسند

نہیں کرتا۔ جو مال اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنا۔ نے کی فکر کر اور

دُنیا میں سے بھی اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ احسان کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان

کیا ہے اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر اللہ مُفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔"

**القصص** آیت ۸۳ - پارہ ۲۰

وہ آخرت کا گھر تو ہم ان لوگوں کے لیے مخصوص کر دیں گے جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے

اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں۔ اور انجام کی بھلائی مُتَّقین ہی کے لیے ہے۔

### الرَّوم آیت ۴۱ - پارہ ۲۱

نصیحتی اور نری میں فساد برپا ہو گیا ہے لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے  
تاکہ مزا چکھائے اُن کو ان کے بعض اعمال کا، شاید کہ وہ باز آئیں۔

### الاعراف آیت ۵۶ - پارہ ۸

زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے۔ اور خدا ہی کو دکھاؤ۔ خوف  
کے ساتھ اور اُمید کے ساتھ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔

### الاعراف آیت ۸۵ تا ۸۷ - پارہ ۸

اور مدین والوں کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شیب کو بھیجا۔ اُس نے کہا:.....  
..... اور زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی  
ہے۔ اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔ اگر تم واقعی مومن ہو۔ اور (زندگی کے) ہر راستے پر  
راہزن بن کر نہ بیٹھ جاؤ کہ لوگوں کو خوف زدہ کرنے اور ایمان لانے والوں کو خدا کے  
راستے سے روکنے لگو اور سیدھی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے ذریعے ہو جاؤ۔ یاد کرو وہ زمانہ  
جب کہ تم تھوڑے تھے۔ پھر اللہ نے تمہیں بہت کر دیا اور آنکھیں کھول کر دیکھو کہ دُنیا  
میں مُفسدوں کا کیا انجام ہوا ہے۔ اگر تم میں سے ایک گروہ اس تعلیم پر جس کے ساتھ میں بھیجا  
گیا ہوں ایمان لاتا ہے اور دوسرا نہیں لانا تو صبر نہیں لانا تو صبر کے ساتھ دیکھتے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے  
درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

### یونس آیت ۸۱ تا ۸۲ - پارہ ۱۱

پھر جب اُنہوں نے اپنے اَنجھر پھینک دیے تو مرنے لگے "یہ جو کچھ تم نے پھینکا ہے  
یہ جاؤ ہے، اللہ ابھی اسے باطل کیے دیتا ہے، مُفسدوں کے کام کو اللہ سدھرنے نہیں  
دیتا، اور اللہ اپنے فرماؤں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے، خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔"

### الشُّور آیت ۸۴ تا ۸۶ - پارہ ۱۲

اور مدین والوں کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شیب کو بھیجا۔ اُس نے کہا "اے  
میری قوم کے لوگو! اللہ کی ہمدردی کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں ہے۔ اور ناپ  
تول میں کمی نہ کیا کرو۔ آج میں تم کو اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں، مگر مجھے ڈر ہے کہ  
کل تم پر ایسا دن آئے گا جس کا عذاب سب کو گھیر لے گا۔ اور اے  
برادرانِ قوم، ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ پورا ناپو اور تولو، اور لوگوں کو ان کی

پہیزوں میں گھاٹا نہ دیا کرو، اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اللہ کی دی ہوئی بچت تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو۔ اور بہر حال میں تمہارے اوپر کوئی نگران کار نہیں ہوں۔

**ہود آیت ۱۱۶-۱۳ پارہ ۱۳**

پھر کیوں نہ ان قوموں میں جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں ایسے اہل خیر کو جو رہے جو لوگوں کو زمین میں فساد برپا کرنے سے روکتے؛ ایسے لوگ نکلے بھی تو بہت کم، جن کو ہم نے ان قوموں میں سے بچالیا، ورنہ ظالم لوگ تو انہی مزدوں کے پیچھے پڑے رہے جن کے سامان انہیں فراوانی کے ساتھ دیے گئے تھے۔ اور وہ مجرم بن کر رہے۔

**الرعد آیت ۲۵-۱۳ پارہ ۱۳**

رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں، جو ان رابطوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہ لعنت کے مستحق ہیں اور ان کے لیے آخرت میں بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

**بنی اسرائیل آیت ۵۳-۱۵ پارہ ۱۵**

اور اسے محمد میرے بندوں سے کہہ دو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں جو بہترین ہو۔ دراصل یہ شیطان ہے جو انسانوں کے درمیان فساد ڈولانے کی کوشش کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

**الانفال آیت ۲۵-۹ پارہ ۹**

اور بچو اس فتنے سے جس کی شامت مخصوص طور پر صرف انہی لوگوں تک محدود رہے گی جنہوں نے تم میں سے گناہ کیا ہو۔ اور جان رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

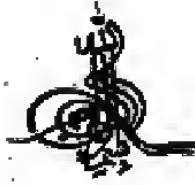
**المائدہ آیت ۳۳ تا ۳۴ پارہ ۶**

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ سے لڑتے ہیں اور زمین میں اس لیے تلگ و دو کرتے پھرتے ہیں کہ فساد برپا کریں ان کی سزا یہ ہے کہ قتل کیے جائیں، یا سولی پر چڑھائے جائیں، یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ ڈالے جائیں، یا وہ جلا وطن کر دیے جائیں۔ ہاں یہ ذلت و رسوائی تو ان کے لیے دنیا میں ہے اور آخرت میں ان کے لیے اس سے بڑی سزا ہے۔ مگر جو لوگ توبہ کر لیں قبل اس کے کہ تم ان پر تباہ پاؤ۔ — تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

## المائدة آیت ۴۴ من - پارہ ۶

حقیقت یہ ہے کہ جو کلام تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی و باطل پرستی میں آٹے اٹانے کا موجب بن گیا ہے، اور (اس کی پواض میں) ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لیے عداوت اور دشمنی ڈال دی ہے۔ جب کبھی یہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اس کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ یہ زمین میں فساد پھیلانے کی سعی کر رہے ہیں مگر اللہ فساد برپا کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔





## پجوری اور اس کی سزا

المائدہ آیت ۳۸ - پارہ ۶

اور پجور، خواہ عورت ہو یا مرد دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ اُن کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا۔ اللہ کی قدرت سب پر غالب ہے، اور وہ دانائے بڑا ہے۔

المائدہ آیت ۳۹ - پارہ ۶

پھر جو ظلم (پجوری) کرنے کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ کی نظر عنایت پھر اس پر مائل ہو جائے گی، اللہ بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔



## البقرة آیت ۱۷۸- پارہ ۲

اسے لوگو جو ایمان لاتے ہو تمہارے لیے قتل کے مقدموں میں قصاص (برابر کا بدلہ لینا) کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اس آزاد آدمی سے ہی بدلہ لیا جائے۔ غلام قاتل ہو تو وہ غلام ہی قتل کیا جائے اور عورت اس جرم کی مرتکب ہو تو اس عورت سے ہی قصاص لیا جائے۔ ہاں اگر کسی قاتل کے ساتھ اس کا بھائی کچھ فرمی کے لیے تیار ہو تو معروف طریقے کے مطابق خون بہا کا نصفیہ ہو جانا چاہیے۔ اور قاتل کو لازم ہے کہ راستی کے ساتھ خون بہا ادا کرے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔ اس پر بھی جو زیادتی کرے اس کے لیے دردناک سزا ہے۔

## البقرة آیت ۱۷۹- پارہ ۲

عقل اور ضرور کھنے والو تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے۔ اُمید ہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کرو گے۔

## النساء آیت ۲۹- پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو۔ آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ۔ لیکن دین ہونا چاہیے آپس کی رضامندی سے۔ اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اوپر نازل ہے۔

## النساء آیت ۹۲- پارہ ۵

کسی مومن کا یہ کام نہیں ہے کہ دوسرے مومن کو قتل کرے۔ اللہ یہ کہ اس سے بچوک ہو جائے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ ایک مومن کو غلامی سے آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ اللہ یہ کہ وہ خون بہا معاف کر دیں۔ لیکن اگر وہ مسلمان مقتول کسی ایسی قوم سے تھا جس سے تمہاری دشمنی ہو تو اس کا کفارہ ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے۔ اور اگر وہ کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد تھا جس سے تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے وارثوں کو خون بہا دیا جائے گا اور ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہوگا۔ پھر جو غلام نہ پاسے وہ پے درپے دو مہینے کے روزے رکھے یہ اس گناہ پر اللہ سے توبہ کرنے کا طریقہ ہے اور اللہ عظیم ودان ہے۔

## النساء آیت ۹۳- پارہ ۵

ربا وہ شخص جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی جہا جہنم ہے،

جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے۔ اور اللہ نے اس کے لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

### المائدۃ آیت ۳۲ - پارہ ۴

اسی وجہ سے بنی اسرائیل پر ہم نے یہ منسوخ کر رکھا کہ ”جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں ہنسا پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا۔ اُس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی۔“ مگر ان کا حال یہ ہے کہ ہمارے رسولؐ اپنے درپے اُن کے پاس کھلی کھلی ہدایات لے کر آتے پھر بھی ان میں بکثرت لوگ زمین میں زیادتیوں کرنے والے ہیں۔

### النساء آیت ۹۳ - پارہ ۵

اے ایمان لانے والو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلو تو دوست دشمن میں تمیز کرو اور جو تمہاری طرف سلام سے تقدیم کرے اُسے فوراً نہ کہہ دو کہ تو مومن نہیں ہے۔ اگر تم دُنیوی فائدہ چاہتے ہو تو اللہ کے پاس تمہارے لیے بہت سے اموالِ شفیقت ہیں۔



## قصاص و خون بہا

بنی اسرائیل آیت ۳۳ - پارہ ۱۵

قتل نفس کا ارتکاب مذکور جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو اس کے ولی کو ہم نے قصاص کے مطالبے کا حق عطا کیا ہے، پس چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گزرے، اس کی مدد کی جاسکتی ہے۔

البقرہ آیت ۱۷۸ - پارہ ۲

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، تمہارے لیے قتل کے مقدموں میں قصاص (برابر کا بدلہ لینا) کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اس آزاد آدمی سے ہی بدلہ لیا جائے، غلام قاتل ہو تو وہ غلام ہی قتل کیا جائے۔ اور عورت اس مجرم کی مرتکب ہو، تو اس عورت سے ہی قصاص لیا جائے۔ ہاں اگر کسی قاتل کے ساتھ اس کا بھائی کچھ نرمی کرنے کے لیے تیار ہو، تو معروف طریقے کے مطابق خون بہا کا تصفیہ ہو جانا چاہیے اور قاتل کو لازم ہے کہ راستی کے ساتھ خون بہا ادا کرے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔ اس پر بھی جو زیادتی کرے، اس کے لیے دردناک سزا ہے۔

البقرہ آیت ۱۷۹ - پارہ ۲

عقل اور خرد رکھنے والو، تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے، امید ہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کرو گے۔

## البقرة آیت ۱۹۳ - پارہ ۲

ماہِ حرام کا بدلہ ماہِ حرام ہی ہے اور تمام حرموں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہو گا۔ لہذا جو قسم پر دست درازی کرے، تم بھی اسی طرح اس پر دست درازی کرو، البتہ اللہ سے ڈرتے رہو، اور یہ جان رکھو کہ اللہ انہیں لوگوں کے ساتھ ہے، جو اُس کی حدود توڑنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

## المائدہ آیت ۴۵ - پارہ ۷

قرات میں ہم نے یہودیوں پر یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت، اور تمام زخموں کے لیے برابر کا بدلہ پھر جو قصاص کا صدقہ کر دے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ نانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔



## خودکشی

بنی اسرائیل آیت ۳۳ - پارہ ۱۵

(۹) تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ .....  
 قتل نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ۔ اور  
 جو شخص بے قصور قتل کیا گیا ہو اس کے ولی کو ہم نے قصاص کے مطالبے کا حق عطا کیا  
 ہے۔ پس چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گزرے اس کی مدد کی جائے گی۔

النساء آیت ۲۹ - پارہ ۵

اسے ایمان لے لو اور! آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے  
 نہ کھاؤ، لین دین ہونا چاہیے آپس کی رضامندی سے۔ اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یعنی  
 مانو کہ اللہ تمہارے اوپر مہربان ہے۔



## اولاد کا قتل

الانعام آیت ۱۳۷ - پارہ ۸

اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے ان کے شرکیوں نے اپنی اولاد کے قتل کو خوشنما بنا دیا ہے تاکہ ان کو ہلاکت میں مبتلا کریں اور ان پر ان کے دین کو مشتبہ بنا دیں۔ اگر اللہ چاہتا تو یہ ایسا کرتے، لہذا انہیں چھوڑ دو کہ اپنی افترا پر دانیوں میں لگے رہیں۔

الانعام آیت ۱۳۰ - پارہ ۸

یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو جہالت و نادانی کی بنا پر قتل کیا اور اللہ کے دیے ہوئے رزق کو اللہ پر افتراء پر دازی کر کے حرام بھیرا لیا یقیناً وہ بھٹک گئے اور ہرگز وہ راہِ راست پانے والوں میں سے نہ تھے۔

الانعام آیت ۱۵۱ - پارہ ۸

اے محمد! ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں..... اور اپنی اولاد کو تمہلکس کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے۔

بنی اسرائیل آیت ۲۳ تا ۳۱ - پارہ ۱۵

تیرے رب نے جیصلہ کر دیا ہے کہ اپنی اولاد کو انطاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی رزق دیں گے اور تمہیں بھی، درحقیقت ان کا قتل ایک بڑی خطا ہے۔



880



# قوموں کا غرُج و زوال

882



## قوموں کے حالات

**القلہ** آیت ۳۳ تا ۳۶ - پارہ ۲۹

یقیناً خدا ترس لوگوں کے لیے ان کے رب کے ہاں نعمت بھری جنتیں ہیں، یکم فرماں برداروں کا حال خبروں کا سا کرویں؟ تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ تم کیسے حکم لگاتے ہو؟

**المعارج** آیت ۳۶ تا ۴۳ - پارہ ۲۹

پس اسے نبیؐ، کیا بات ہے کہ یہ منکرینِ دلائم اور بائیں سے گروہ درگروہ ٹھہری طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں؟ کیا ان میں سے ہر ایک یہ لاپنج رکھتا ہے کہ وہ نعمت بھری جنت میں داخل کر دیا جائے گا؟ ہرگز نہیں۔ ہم نے جس چیز سے ان کو پیدا کیا ہے اُسے یہ خود جانتے ہیں۔ پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی، ہم اس پر قادر ہیں کہ ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ لے آئیں، اور کوئی ہم سے بازی لے جانے والا نہیں ہے۔ لہذا انہیں اپنی بے ہودہ باتوں اور اپنے کھیل میں پڑا رہنے دو یہاں تک کہ یہ اپنے اُس دن کو پہنچ جائیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے جب یہ اپنی قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑے جارہے ہوں گے جیسے اپنے بٹوں کے استخوانوں کی طرف دوڑ رہے ہوں، ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

**المؤمنون** آیت ۴۲ تا ۴۳ - پارہ ۱۸

پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قومیں اٹھائیں۔ کوئی قوم نہ اپنے وقت سے پہلے ختم ہوئی اور نہ اس کے بعد عطا ہوئی۔

### القصاص آیت ۵۸ - پارہ ۲۰

اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر اتنا  
گنتے تھے، سو دیکھ لو وہ اُن کے سلکن پر سے ہوتے ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسا  
ہے، آخر کار ہم ہی وارث ہو کر رہے۔

### الزمر آیت ۹ تا ۱۰ - پارہ ۲۱

اور کیا یہ لوگ کبھی زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ انہیں اُن لوگوں کا انجام نظر  
آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ وہ ان سے زیادہ طاقت رکھتے تھے، انہوں نے  
زمین کو خوب اُدھیڑا تھا اور اُسے اتنا آباد کیا تھا جتنا انہوں نے نہیں کیا ہے۔ اُن کے  
پاس ان کے رمول روشن نشانیاں لے کر آئے۔ پھر اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا،  
مگر وہ خود ہی اپنے اُد پر ظلم کر رہے تھے، آخر کار جن لوگوں نے بُرائیاں کی تھیں ان کا  
انجام بہت بُلا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا تھا اور وہ اسے  
مناق اُڑاتے تھے۔

### السجدة آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۱

اس سے پہلے ہم مرنے کو کتاب دے چکے ہیں لہذا اُسی چیز کے بننے پر نہیں کوئی  
شک نہ ہونا چاہیے۔ اس کتاب کو ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا تھا، اور  
جب انہوں نے صبر کیا اور ہماری آیات پر یقین لاتے رہے تو ان کے اندر ہم نے ایسے پتھر پیدا  
کیے جو ہارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے۔

### الاعراف آیت ۹۴ - پارہ ۹

اگر بستوں کے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ کی روش اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور  
زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تو جھٹلایا، لہذا ہم نے اُن کے  
اعمال کی وجہ سے اُن کو پکڑ لیا۔

### یونس آیت ۴۹ - پارہ ۱۱

کو: "میرے اختیار میں خود اپنا نفع و ضرر بھی نہیں، سب کچھ اللہ کی مشیت پر  
موقوف ہے۔ ہر امت کے لیے جنت کی ایک مدت ہے۔ جب یہ مدت پوری ہو جاتی ہے تو  
گھڑی بھر کی تقدیم و تاخیر بھی نہیں ہوتی۔"

### ہود آیت ۱۱۴ تا ۱۱۶ - پارہ ۱۲

پھر کیوں نہ اُن قوموں میں جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں ایسے اہل غیر موجود رہے جو لوگوں کو

زمین میں فساد برپا کرنے سے روکتے؟ ایسے لوگ نکلے بھی تو بہت کم، جن کو ہم نے ان قوموں میں سے بچا لیا، ورنہ ظالم لوگ تو انہی مزاروں کے پیچھے پڑے رہے جن کے سامان انہیں فراوانی کے ساتھ دیے گئے تھے اور وہ مجرم بن کر رہے۔ تیرا رب ایسا نہیں ہے کہ سبتوں کو ناجائز تباہ کرے حالانکہ ان کے ہاشدے اصلاح کرنے والے ہوں۔

### الرعد آیت ۱۱ من - پارہ ۱۳

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی۔ اور جب اللہ کسی قوم کی شامت لانے کا فیصلہ کرے تو پھر وہ کسی کے ٹالے سے نہیں ٹل سکتی۔ نہ اللہ کے مقابلے میں ایسی قوم کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے۔

### ابراہیم آیت ۴ تا ۵ - پارہ ۱۳

ہم نے اپنا پیغام دینے کے لیے جب کبھی کوئی رسول بھیجا ہے، اس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات کھجائے پھر اللہ جیسے چاہتا ہے جھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے، وہ بالادست اور حکیم ہے۔ ہم اس سے پہلے مڑے کو بھی اپنی نشانوں کے ساتھ بھیج چکے ہیں۔ اے بھی ہم نے حکم دیا تھا کہ اپنی قوم کو تارکیوں سے نکال کر روشنی میں لا اور انہیں تاریخی الہی کے سبق آموز واقعات سننا کر نصیحت کر۔ ان واقعات میں بڑی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو۔

### الانفال آیت ۵۳ - پارہ ۱۰

یہ اللہ کی اس سنت کے مطابق ہوا کہ وہ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم خود اپنے طرز عمل کو نہیں بدل دیتی۔ اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

### النساء آیت ۱۳۲ تا ۱۳۳ - پارہ ۵

ہاں اللہ ہی مالک ہے ان سب چیزوں کا جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں، اور کارسازی کے لیے جس وہی کافی ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو بٹا کر تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے، اور وہ اس کی پوری قدرت رکھتا ہے۔

### الاحزاب آیت ۴ تا ۸ - پارہ ۲۲

بشارت دے دو ان لوگوں کو جو (تم پر) ایمان لائے ہیں کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا افضل ہے اور ہرگز نہ دو گنا اور منافقین سے، کوئی پروا نہ کرو ان کی اذیت رسانی کی اور

بھروسہ کر لو اللہ پر، اللہ ہی اس کے لیے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اس کے سپرد کر دے۔

### الانعام آیت ۶-۷ پارہ ۷

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے کتنی ایسی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کا اپنے اپنے زمانہ میں دور دورہ رہا ہے؟ ان کو ہم نے زمین میں وہ اقتدار بخشا تھا جو تمہیں نہیں بخشا ہے، ان پر ہم نے آسمان سے خوب بارشیں برسائیں اور ان کے نیچے نہریں بہا دیں (مگر جب انہوں نے کفرانِ نعمت کیا تو) آخر کار ہم نے ان کے گناہوں کی پاداش میں انہیں تباہ کر دیا اور ان کی جگہ دوسرے دور کی قوموں کو اٹھایا۔



## قوموں کی میعاد۔ ہر اُمت کے لیے ایک معین وقت ہے

**یونس** آیت ۴۸ تا ۴۹ - پارہ ۱۱  
 کہتے ہیں اگر تمہاری یہ دھمکی سچی ہے تو آخر یہ کب پوری ہوگی؛ کہو! میرے اختیار میں  
 خود اپنا نفع و ضرر بھی نہیں، سب کچھ اللہ کی مشیت پر موقوف ہے۔ ہر اُمت کے لیے  
 مُلت کی ایک مدت ہے جب یہ مدت پوری ہو جاتی ہے تو گھڑی بھر کی تقدیم و تاخیر بھی  
 نہیں ہوتی۔

**الحجر** آیت ۵ - پارہ ۱۴  
 کوئی قوم نہ اپنے وقت مقرر سے پہلے ہلاک ہو سکتی ہے نہ اُس کے بعد چھوٹ سکتی ہے۔





## ہجرت

### العنکبوت آیت ۵۶ - پارہ ۲۱

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، میری زمین وسیع ہے۔ پس تم میری ہی بندگی بجالاؤ۔

### العنکبوت آیت ۶۰ - پارہ ۲۱

کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ان کو رزق دیتا ہے اور تمہارا رزق بھی وہی ہے۔ وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

### الزمر آیت ۱۰ - پارہ ۲۳

(اے نبی) کہو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو۔ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک روتیہ اختیار کیا ہے ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور خدا کی زمین وسیع ہے، صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

### النحل آیت ۴۴ تا ۴۳ - پارہ ۱۴

جو لوگ ظلم سنے کے بعد اللہ کی خاطر ہجرت کر گئے ہیں ان کو ہم دنیا ہی میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش جان لیں وہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا ہے اور جو اپنے رب کے صبر سے پرکام کر رہے ہیں (کہ کیسا اچھا انجام ان کا منتظر ہے)۔

### النحل آیت ۱۱۰ - پارہ ۱۴

جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب (ایمان لانے کی وجہ سے) وہ ستائے گئے تو انہوں نے گھر بار چھوڑ دیے، ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور صبر سے کام لیا، ان کے لیے یقیناً تیرا رب غفور و رحیم ہے۔

### الحج آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۱۷

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی، پھر عقل کر دیے گئے یا مر گئے، اللہ ان کو اچھا رزق دے گا۔ اور یقیناً اللہ ہی بہترین رازی ہے۔ وہ انہیں ایسی جگہ پہنچائے گا۔ جس سے وہ خوش ہو

جائیں گے۔ بے شک اللہ علیم اور علیم ہے۔

### الانفال آیت ۷۲ تا ۷۴ - پارہ ۱۰

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جائیں لڑائیں اور اپنے مال کھپائے اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی، تو وہی دراصل ایک دوسرے کے ولی ہیں۔ رہے وہ لوگ جو ایمان تو لے آئے مگر ہجرت کر کے (دارالاسلام میں) آ نہیں گئے تو ان سے تمہارا ولایت کا کوئی تعلق نہیں ہے جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آجائیں۔ ہاں، اگر وہ دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر فرض ہے، لیکن کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا معاہدہ ہو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔ جو لوگ منکر تھی ہیں وہ ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہیں۔ اگر تم یہ نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو گا۔

### الانفال آیت ۷۴ تا ۷۵ - پارہ ۱۰

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جدوجہد کی اور جنہوں نے پناہ دی تو مدد کی وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے خطاؤں سے درگزر ہے اور بہترین رزق ہے اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آگئے اور تمہارے ساتھ مل کر جدوجہد کرنے لگے وہ بھی تم ہی میں شامل ہیں۔ مگر اللہ کی کتاب میں غم کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

### البقرة آیت ۲۱۸ - پارہ ۲

مخلقات اس کے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے خدا کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑا اور جہاد کیا ہے، تو وہ رحمت الہی کے جائز امیدوار ہیں اور اللہ ان کی لغزشوں کو مستحاکم کرنے والا اور اپنی رحمت سے نوازنے والا ہے۔

### النساء آیت ۸۹ تا ۹۰ - پارہ ۵

وہ توبہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تاکہ تم اور وہ سب یکساں ہو جائیں۔ لہذا ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کر کے نہ آجائیں، اور اگر وہ ہجرت سے باز رہیں تو جہاں پاؤں نہیں پکڑو اور قتل کرو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔ البتہ وہ منافق اس حکم سے مستثنیٰ ہیں جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو۔

### النساء آیت ۹۰ تا ۹۹ - پارہ ۵

جو لوگ اپنے نفس پر ظلم کر رہے تھے ان کی رُو میں جب فرشتوں نے قبض کیں تو ان سے پوچھا کہ یہ تم کس حال میں مبتلا تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم زمین میں کوزہ روٹیوں پر تھے۔ فرشتوں نے کہا، کیا خدا کی

زمین وسیع و صحتی کو تم اس میں ہجرت کرتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔  
ہاں جو مرد و عورتیں اور بچے واقعی بے بس ہیں اور نکلنے کا کوئی راستہ اور ذریعہ نہیں پلنے، بعید نہیں کہ اللہ  
انہیں معاف کر دے، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔

### النساء آیت ۱۰۰- پارہ ۵

جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں پناہ لینے کے لیے بہت جگہ اور بسر اوقات  
کے لیے بڑی گنجائش پائے گا، اور جو اپنے گھر سے اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کے لیے نکلے، پھر راستہ  
ہی میں اُسے موت آجائے اُس کا اجر اللہ کے ذمے واجب ہوگا، اللہ بہت بخشنش فرمانے والا اور رحیم ہے۔

### آل عمران آیت ۱۹۵- پارہ ۳

جواب میں اُن کے رب نے فرمایا: "میں تم میں سے کسی کا عمل متاثر کرنے والا نہیں ہوں۔ خواہ  
مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ لہذا جن لوگوں نے میری خاطر اپنے دامن چھوڑے  
اور جو میری راہ میں اپنے گھروں سے نکلے گئے اور شائے گئے اور میرے لیے لڑے اور مارے گئے اُن  
کے سب قصور میں معاف کر دوں گا اور انہیں ایسے بانوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی  
ہوں گی۔ یہ اُن کی جزا ہے اللہ کے ہاں اور بہترین جزا اللہ ہی کے پاس ہے۔"

### الحشر آیت ۱۰ تا ۲۸- پارہ ۲۸

(نیز وہ مال) اُن غریب مہاجرین کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور عبادت گاہوں سے نکال باہر کیے گئے  
ہیں۔ یہ لوگ اللہ کا فضل اور اُس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول کی حمایت پر  
کمر بستہ رہتے ہیں۔ یہی راست باز لوگ ہیں۔ (اور وہ اُن لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان مہاجرین کی آمد  
سے پہلے ہی ایمان لاکر دارالہجرت میں مقیم تھے۔ یہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان  
کے پاس آئے ہیں اور جو کچھ بھی اُن کو دے دیا جائے اُس کی کوئی حاجت تکمیل پانے والوں میں  
محسوس نہیں کرنے اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں۔ حقیقت  
یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تسکین سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (اور وہ اُن لوگوں کے لیے  
بھی ہے) جو ان اگلوں کے بعد آتے ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، ہمیں اور ہمارے اُن سب  
بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لاتے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے  
کوئی بغض نہ رکھ، اے ہمارے رب، تو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔"

### المتحنہ آیت ۱۰ تا ۱۱- پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب مومن عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو (ان کے  
مومن ہونے کی) جانچ پڑتال کرو، اور ان کے ایمان کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ پھر جب

نہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرح واپس نہ کرو۔ نہ وہ کفار کے لیے حلال ہیں اور نہ کفار ان کے لیے حلال۔ ان کے کافر شوہروں نے جو مہر ان کو دیے تھے وہ انہیں پھیر دو اور ان سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تم ان کے مہر ان کو ادا کرو۔ اور تم خود بھی کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ رو کے رہو۔ جو مہر تم نے اپنی کافر بیویوں کو دیے تھے وہ تم واپس مانگ لو اور جو مہر کافروں نے اپنی مسلمان بیویوں کو دیے تھے انہیں وہ واپس مانگ لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ علیم و حکیم ہے۔ اور اگر تمہاری کافر بیویوں کے مہروں میں سے کچھ تمہیں کفار سے واپس نہ ملے اور پھر تمہاری نوبت آتے تو جن لوگوں کی بیویاں ادھر رہ گئی ہیں ان کو اتنی رقم ادا کرو جو ان کے دیے ہوئے مہروں کے برابر ہو۔ اور اس خدا سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لاتے ہو۔

### التوبة آیت ۲۰ تا ۲۲ - پارہ ۱۰

اللہ کے ہاں تو انہی لوگوں کا درجہ بڑا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے اس کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جان و مال سے جلا لیا۔ وہی کامیاب ہیں۔ ان کا رب انہیں اپنی رحمت اور خوشنودی اور ایسی جنتوں کی بشارت دیتا ہے جہاں ان کے لیے پائیدار عیش کے سامان ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ کے پاس خدمات کا جملہ دینے کو بہت کچھ ہے۔



## ولایت

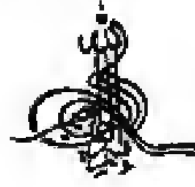
الانفال آیت ۷۲ - پارہ ۱۰

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد میں لڑائیں اور اپنے مال کھپاتے اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی، وہی دراصل ایک دوسرے کے ولی ہیں۔ رسبے وہ لوگ جو ایمان تو لے آئے مگر ہجرت کر کے (دارالاسلام میں) آ نہیں گئے تو ان سے تمہارا ولایت کا کوئی تعلق نہیں ہے جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آجائیں۔ ہاں اگر وہ دین کے معاملہ میں تمہاری مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر فرض ہے، لیکن کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا معاہدہ ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے دیکھتا ہے۔

۲۹

جہاد

894



## جہاد

### العنکبوت آیت ۵ تا ۶ - پارہ ۲۰

جو کوئی اللہ سے ملنے کی توقع رکھتا ہو (اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ) اللہ کا سفر کیا ہوا وقت آنے ہی والا ہے، اور اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ جو شخص بھی مجاہدہ کرے گا اپنے ہی جہلے کے لیے کرے گا، اللہ یقیناً دُنیا جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

### النحل آیت ۱۱۰ - پارہ ۱۳

بخلاف اُس کے جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب (ایمان لانے کی وجہ سے) وہ شہادتے گئے تو انہوں نے گھر بار چھوڑ دیے، ہجرت کی، راہِ خدا میں سختیاں جھیلیں اور مہربے کام لیا، ان کے لیے یقیناً تیرا رب غفور ورحیم ہے۔

### الحج آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۱۷

(لوٹنے کی) اجازت دے دی گئی اُن لوگوں کو جن کے خلاف جنگ کی جارہی ہے، کیوں کہ وہ مظلوم ہیں، اور اللہ یقیناً اُن کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے صرف اس قصور پر کہ وہ کہتے تھے: "ہمارا رب اللہ ہے" اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ دفع نہ کرتا رہے تو خائف ہیں اور گر جا اور معبد اور مسجدیں، جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، سب سدا کر ڈالی جائیں۔ اللہ ضرور اُن لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے۔ اللہ بڑا طاقت ور اور زبردست ہے۔

### الحج آیت ۷۸ - پارہ ۱۷

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے اُس نے تمہیں اپنے کام کے لیے چن لیا ہے اور وہی میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر۔ اللہ نے پہلے ہی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا ہی نام ہے)۔ تاکہ



صوت تم پر گواہ رہیں اور تم لوگوں پر گواہ۔ پس نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ۔ وہ ہے تمہارا مولیٰ، بہت ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے وہ مددگار۔

**مَحْمَد** آیت ۳ تا ۶ - پارہ ۲۶

پس جب ان کافروں سے تمہاری مدد بھیڑ ہو تو پہلا کام گروہیں مارنا ہے، یہاں تک کہ جب تم ان کو اچھی طرح کھیل دو تب قیدیوں کو مضبوط باندھو، اس کے بعد (نہیں اختیار ہے) احسان کرو یا قیدیہ کا معاملہ کر لو، تا آنکہ لوٹائی اپنے ہتھیار ڈال دے۔ یہ ہے تمہارے کرنے کا کام۔ اللہ چاہتا تو خود ہی ان سے منٹ لیتا۔ مگر (یہ طریقہ اُس نے اس لیے اختیار کیا ہے) تاکہ تم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں گے اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ وہ ان کی رہنمائی فرمائے گا۔ اُن کا حال درست کر دے گا اور اُن کو اُس جنت میں داخل کرے گا جس سے وہ اُن کو واقف کرا چکا ہے۔

**مَحْمَد** آیت ۷ - پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط جمادے گا۔

**مَحْمَد** آیت ۲۰ - پارہ ۲۶

جو لوگ ایمان لاتے ہیں وہ کہہ رہے تھے کہ کوئی سورت کیوں نہیں نازل کی جاتی، (جس میں جنگ کا حکم دیا جائے)۔ مگر جب ایک حکم سورت نازل کر دی گئی جس میں جنگ کا ذکر تھا تو تم نے دیکھا کہ جن کے دلوں میں بیماری تھی وہ تمہاری طرف اس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے کسی پر موت چھا گئی ہو۔ انہیں اُن کے حال پر۔

**مَحْمَد** آیت ۳۱ - پارہ ۲۶

ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ تمہارے حالات کی جانچ کریں اور دیکھ لیں کہ تم میں مجاہد اور ثابت قدم کون ہیں۔

**مَحْمَد** آیت ۳۵ - پارہ ۲۶

پس تم بوسے نہ بنو اور صلح کی درخواست نہ کرو۔ تم ہی غالب رہنے والے ہو۔ اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال کو وہ ہرگز ضائع نہ کرے گا۔

**الانفال** آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۹

اے ایمان لانے والو، جب تم ایک لشکر کی صورت میں گنہگار سے دوچار ہو تو ان کے

مقابلے میں پیٹھ نہ پھیرو۔ جس نے ایسے موقع پر پیٹھ پھیری ————— اللہ یہ کہ  
جنگی چال کے طور پر ایسا کرے یا اپنی فوج سے جا ملنے کے لیے —————  
تو وہ اللہ کے غضب میں گھر جائے گا، اس کا ٹھکانا جہنم ہو گا اور وہ بہت بُری جائے  
بازگشت ہے۔

### الانفال آیت ۳۹ تا ۴۰۔ پارہ ۹

اے ایمان لانے والو، ان کافروں سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے  
اور دین پورا کا پورا اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ فتنہ سے ٹرک جائیں تو ان کے اعمال  
کا دیکھنے والا اللہ ہے اور اگر وہ نہ مانیں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا سرپرست ہے اور وہ  
بہترین حامی و مددگار ہے۔

### الانفال آیت ۴۵۔ پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو، جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو  
کثرت سے یاد کرو تو فتح ہے کہ تمہیں کامیابی نصیب ہوگی۔

### الانفال آیت ۵۵ تا ۵۹۔ پارہ ۱۰

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بڑا وہ لوگ ہیں،  
جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا پھر کسی طرح وہ اسے قبول کرنے پر تیار نہیں  
ہیں۔ (خصوصاً) ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ تو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر موقع ہر  
اس کو توڑتے ہیں اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ تمہیں لڑائی میں لڑیں  
جائیں تو ان کی ایسی خبر لو کہ ان کے بعد جو دوسرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہوں،  
ان کے حواس باختہ ہو جائیں۔ تو فتح ہے کہ بدعہدوں کے اس انجام سے وہ بہن لیں گے۔  
اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدے کو مٹا دینا اُس کے  
آگے پھینک دو، یقیناً اللہ خائفوں کو پسند نہیں کرتا۔ منکرین حق اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ وہ بازی  
لے گئے، یقیناً وہ ہم کو ہرا نہیں سکتے۔

### الانفال آیت ۶۰۔ پارہ ۱۰

اور تم لوگ، جہاں تک تمہارا بس چلے، زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بند سے رہنے  
والے گھوڑے ان کے مقابلہ کے لیے تیار رکھو تاکہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے  
دشمنوں کو اور ان دوسرے اعدا کو خوف زدہ کر دہنیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے۔ اللہ  
کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدل تمہاری طرف پٹایا جائے گا اور تمہارے

ساتھ ہرگز غلم نہ ہوگا۔

### الانفال آیت ۶۱ تا ۶۲ - پارہ ۱۰

اور اے نبی، اگر دشمن صلح و سلامتی کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف آمادہ ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو یقیناً وہی سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ دھوکے کی نیت رکھتے ہوں تو تمہارے لیے اللہ کافی ہے۔ وہی تو ہے جس نے اپنی ود سے اور مومنوں کے ذریعے سے تمہاری تائید کی۔

### الانفال آیت ۶۵ تا ۶۹ - پارہ ۱۰

اے نبی، مومنوں کو جنگ پر اُٹھاؤ۔ اگر تم میں سے بیس آدمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر سو آدمی ایسے ہوں تو منکرین حق میں سے ہزار آدمیوں پر بھاری رہیں گے کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے۔ اچھا، اب اللہ نے تمہارا رُجھ ہلکا کیا، اور اسے معلوم ہوا کہ ابھی تم میں کمزوری ہے، پس اگر تم میں سے سو آدمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر اور ہزار آدمی ایسے ہوں تو وہ ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آجائیں گے، اور اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

### البقرة آیت ۱۵۴ - پارہ ۲

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں، انہیں مردہ نہ کہو، ایسے لوگ تو حقیقت میں زندہ ہیں، مگر تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہوتا۔

### البقرة آیت ۱۹۰ - پارہ ۲

اور تم اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو، جو تم سے لڑتے ہیں، مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

### البقرة آیت ۱۹۱ تا ۱۹۲ - پارہ ۲

ان سے لڑو جہاں بھی تمہارا ان سے مقابلہ پیش آئے، اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے۔ اس لیے کہ قتل اگرچہ بُرا ہے، مگر قتل اس سے بھی زیادہ بُرا ہے۔ اور مسجد حرام کے قریب جب تک وہ تم سے نہ لڑیں، تم بھی نہ لڑو، مگر جب وہ وہاں لڑنے سے نہ بچ سکیں، تو تم بھی بے تکلف انہیں مارو۔ کہ ایسے کافروں کی یہی منزل ہے پھر اگر وہ باز آجائیں، تو جان لو کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرماتے والا ہے۔

### البقرة آیت ۱۹۳ - پارہ ۲

تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ قتل باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لیے ہو جائے پھر اگر وہ

باز آجائیں، تو سمجھ لو کہ ظالموں کے سوا اور کسی پر دست درازی روا نہیں۔

### البقرة آیت ۲۱۴ تا ۲۱۸ - پارہ ۲

تمہیں جنگ کا حکم دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے۔ — ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناگوار ہو اور وہی تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لیے بُری ہو۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ع

لوگ پوچھتے ہیں ماہِ حرام میں لڑنا کیسا ہے؟ کہو: اس میں لڑنا بہت بُرا ہے، مگر راہِ خدا سے لوگوں کو روکنا اور اللہ سے کفر کرنا اور مسجدِ حرام کا راستہ خدا پرستوں پر بند کرنا اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکلانا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ بُرا ہے اور فتنہ خونریزی سے شدید تر ہے۔ وہ تو تم سے لڑتے ہی جائیں گے حتیٰ کہ اگر ان کا بس چلے تو تمہیں اس دین سے پھیرے جائیں (اور یہ خوب سمجھ لو کہ تم میں سے جو کوئی اس دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں جان سے گا۔ اس کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو جائیں گے۔ ایسے سب لوگ جہنمی ہیں اور ہمیشہ جہنم ہی میں رہیں گے۔

بمخلاف اس کے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے خدا کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑا اور جہاد کیا ہے، وہ رحمتِ الہی کے جائز امیدوار ہیں اور اللہ ان کی لغزشوں کو معاف کرنے والا اور اپنی رحمت سے انہیں نوازنے والا ہے۔

### البقرة آیت ۲۲۲ - پارہ ۲

مسلمانو! اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور خوب جان رکھو کہ اللہ مُنصف ہے، اور

جاننے والا ہے۔

### النساء آیت ۱ تا ۵ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، مقابلہ کے لیے بروقت تیار رہو، پھر جیسا مرتب ہو، الگ الگ دستوں کی شکل میں نکلو یا اکٹھے ہو کر۔ ہاں، تم میں کوئی کوئی آدمی ایسا بھی ہے جو لڑائی سے ہی چراتا ہے، اگر تم پر کوئی مصیبت آئے تو کہتا ہے اللہ نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ نہ گیا، اور اگر اللہ کی طرف سے تم پر فضل ہو تو کہتا ہے — اور اس طرح کہتا ہے کہ گویا تمہارے اور اس کے درمیان محبت کا تو کوئی تعلق تھا ہی نہیں — کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑا کام بن جاتا۔ (ایسے لوگوں کو معلوم ہو کہ) اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے ان لوگوں کو جو آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو

فروخت کر دیں، پھر جو اللہ کی راہ میں لڑے گا اور مارا جائے گا یا غائب رہے گا اُسے ضرور ہم اجر عظیم عطا کریں گے۔ آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اُن بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کمزور پاکر دبا لیے گئے ہیں اور فریاد کر رہے ہیں کہ خدا یا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں، اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی دیکھو گا۔

### النساء آیت ۷۶ - پارہ ۵

جی لوگوں نے ایمان کا راستہ اختیار کیا ہے، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جنہوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ہے، وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں، پس شیطان کے ساتھیوں سے لڑو اور یقین جانو کہ شیطان کی چالیں حقیقت میں نہایت کمزور ہیں۔

### النساء آیت ۷۷ تا ۷۸ - پارہ ۵

تم نے اُن لوگوں کو بھی دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو؟ اب جہاں نہیں لڑائی کا حکم دیا گیا تو ان میں سے ایک فرقہ کا حال یہ ہے کہ لوگوں سے ایسا ڈر رہے ہیں جیسا خدا سے ڈرنا چاہیے یا کچھ اُس سے بھی بڑھ کر۔ کہتے ہیں خدا یا، یہ ہم پر لڑائی کا حکم کیوں لکھ دیا؟ کیوں نہ ہمیں ابھی کچھ اور نعمت دی؟ اُن سے کو دنیا کا سرمایہ زندگی حضورؐ ہے، اور آخرت ایک خدا ترس انسان کے لیے زیادہ بہتر ہے، اور تم پر نیکم ایک شتمہ برابر بھی نہ کیا جائے گا۔

رہی موت، اگر جہاں بھی تم ہو وہ بہر حال تمہیں آ کر رہے گی، خواہ تم کسی ہی مضبوط

عمارتن میں ہو۔

### النساء آیت ۸۲ - پارہ ۵

پس اسے نبی! تم اللہ کی راہ میں لڑو، تم اپنی ذات کے سوا کسی اور کے لیے ذمہ دار نہیں ہو۔ البتہ اہل ایمان کو لڑنے کے لیے اکساؤ، بعید نہیں کہ اللہ کا فرل کا زور توڑ دے باللہ کا زور سب سے زیادہ زبردست اور اس کی سزا سب سے زیادہ سخت ہے۔

### النساء آیت ۸۸ تا ۹۱ - پارہ ۵

کیا تم چاہتے ہو کہ جسے اللہ نے ہدایت نہیں بخشی اُسے تم ہدایت بخش دو؟ حالانکہ جس کو اللہ نے راستہ سے ہٹا دیا اس کے لیے تم کوئی راستہ نہیں پاسکتے۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تاکہ تم اور وہ سب یکساں ہو جائیں۔ لہذا ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت

کر کے نہ آجائیں، اور اگر وہ ہجرت سے باز رہیں تو جہاں پاؤں نہیں پکڑو اور قتل کرو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔ البتہ وہ منافق اس حکم سے مستثنیٰ ہیں، جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے۔ اسی طرح وہ منافق بھی مستثنیٰ ہیں جو تمہارے پاس آتے ہیں اور لڑائی سے دل برداشتہ ہیں، نہ تم سے لڑنا چاہتے ہیں نہ اپنی قوم سے۔ اللہ چاہتا تو ان کو تم پر تسلط کرویتا اور وہ بھی تم سے لڑتے، لہذا اگر وہ تم سے کن رہ کش ہو جائیں اور لڑنے سے باز رہیں اور تمہاری طرف صلح و آسختی کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر دست درازی کی کوئی سبیل نہیں رکھی ہے۔ ایک اور قسم کے منافق تمہیں ایسے ملیں گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی، مگر جب کبھی جنت کا موقع پائیں گے اس میں کود پڑیں گے۔ ایسے لوگ اگر تمہارے مقابلہ سے باز نہ رہیں اور صلح و سلامتی تمہارے آگے پیش نہ کریں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو جہاں وہ ملیں انہیں پکڑو اور مارو، ان پر ہاتھ اٹھانے کے لیے ہم نے نہیں کھلی جنت دے دی ہے۔ ۴

### النساء آیت ۹۳ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلو تو دوست دشمن میں تمیز کرو اور جو تمہاری طرف سلام سے تقدیم کرے اُسے فوراً نہ کہہ دو کہ تو مومن نہیں ہے۔ اگر تم دیہی فائدہ چاہتے ہو تو اللہ کے پاس تمہارے لیے بہت سے اموال عنایت ہیں۔ آخر اسی حالت میں تم خود بھی اس سے پہلے بے لارہ بچکے ہو، پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، لہذا تحقیق سے کام لو، جو کچھ تم کہتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔

### النساء آیت ۹۵ تا ۹۷ - پارہ ۵

مسلمانوں میں سے وہ لوگ جو کسی معذوری کے بغیر گھر بیٹھے رہتے ہیں اور وہ جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرتے ہیں، دونوں کی حیثیت یکساں نہیں ہے۔ اللہ نے بیٹھنے والوں کی بر نسبت جان و مال سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بڑا رکھا ہے، اگرچہ ہر ایک کے لیے اللہ نے بھلائی ہی نما وعدہ فرمایا ہے، مگر اس کے ہاں مجاہدوں کی خدمات کا معاونہ بیٹھنے والوں سے بہت زیادہ ہے، ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے، اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

### النساء آیت ۱۰ - پارہ ۵

اس گروہ کے نمائندہ میں کمزوری نہ دکھاؤ۔ اگر تم تکلیف اٹھا رہے ہو تو تمہاری طرح وہ بھی تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ اور تم اللہ سے اُس چیز کے امیدوار ہو جس کے وہ امیدوار نہیں

ہیں۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور وہ حکیم و دانہ ہے۔

## آل عمران آیت ۱۳۹ تا ۱۴۵ - پارہ ۲

دل شکستہ نہ ہو، غم نہ کرو، تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔ اس وقت اگر تمہیں چوٹ لگی ہے تو اس سے پہلے ایسی ہی چوٹ تمہارے مخالفت فریق کو بھی لگ چکی ہے۔ یہ تو دلے کے نشیب و فراز ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں۔ تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا کہ اللہ دیکھنا چاہتا تھا کہ تم میں سچے مومن کون ہیں، اور ان لوگوں کو چھانٹ لینا چاہتا تھا، جو واقعی (راستی کے) گواہ ہوں۔

کیونکہ ظالم لوگ اللہ کو پسند نہیں ہیں۔ اور وہ اس آزمائش کے ذریعہ سے مومن کو الگ چھانٹ کر کافروں کی سرکوبی کر دینا چاہتا تھا۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی تو اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون لوگ ہیں جو اس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔ تم تو موت کی تمنائیں کر رہے تھے! مگر یہ اس وقت کی بات تھی جب موت سامنے نہ آئی تھی، اب وہ تمہارے سامنے آگئی اور تم نے اسے آنکھوں سے دیکھ لیا۔

محمد اس کے سوا کچھ نہیں کہ بس ایک رسول ہیں، اُن سے پہلے اور رسول بھی گزر چکے ہیں، پھر کیا اگر وہ مر جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو تم لوگ اُسے پاؤں پھر جاؤ گے؟ یاد رکھو! جو اُنٹا پھرے گا وہ اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا، البتہ جو اللہ کے نکر گزار بندے بن کر رہیں گے انہیں وہ اس کی جزا دے گا۔

کوئی ذی رُوح اللہ کے اذن کے بغیر نہیں مر سکتا۔ موت کا وقت تو لکھا ہوا ہے۔ جو شخص قراب دنیا کے ارادہ سے کام کرے گا اُس کو ہم دنیا ہی میں سے دے دیں گے، اور جو قراب آخرت کے ارادہ سے کام کرے گا وہ آخرت کا قراب پائے گا اور نیک کرنے والوں کو ہم اُن کی جزا عطا کریں گے۔

## آل عمران آیت ۱۴۶ تا ۱۴۸ - پارہ ۲

اس سے پہلے کہتے ہی نبی ایسے گزر چکے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے خدا پرستوں نے جنگ کی۔ اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں اُن پر پڑیں اُن سے وہ دل شکستہ نہیں ہوئے، اُنہوں نے کمزوری نہیں دکھائی، وہ (باطل کے آگے) ہرگز نہیں ہڑے۔ ایسے ہی صابروں کو اللہ پسند کرتا ہے۔ اُن کی دعا بس یہ تھی کہ "اے ہمارے رب، ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما، ہمارے کام میں تیرے حدود سے جو کچھ تجاوز

ہو گیا ہو اُسے معاف کر دے، ہمارے قدم جما دے اور کافروں کے مقابلے میں بیماری مدد کر۔ آخر کار اللہ نے اُن کو دُنيا کا بھی ثواب دیا اور اس سے بہتر ثواب آخرت بھی عطا کیا۔ اللہ کو ایسے ہی نیک عمل لوگ پسند ہیں۔ ع

### آل عمران آیت ۱۵۶- پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، کافروں کی سی باتیں نہ کرو جن کے عزیز و اقارب اگر کبھی سفر پر جلتے ہیں یا جنگ میں شریک ہوتے ہیں (اور وہاں کسی حادثہ سے دوچار ہو جاتے ہیں) تو وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے باپس ہوتے تو نہ مارے جاتے اور نہ قتل ہوتے۔ اللہ اس قسم کی باتوں کو ان کے دلوں میں حسرت و اندوہ کا سبب بنا دیتا ہے، ورنہ دراصل مارنے اور جلاسنے والا تو اللہ ہی ہے اور تمہاری تمام حرکات پر وہی نگران ہے۔

### آل عمران آیت ۱۵۷ تا ۱۵۸- پارہ ۳

اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی جو رحمت اور بخشش تمہارے حصہ میں آئے گی وہ ان ساری چیزوں سے زیادہ بہتر ہے۔ جنہیں یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔ اور خواہ تم مرو یا مارے جاؤ بہر حال تم سب کو سمٹ کر جانا اللہ ہی کی طرف ہے۔

### آل عمران آیت ۱۶۵ تا ۱۶۶- پارہ ۳

اور یہ تمہارا کیا حال ہے کہ جب تم پیسہ بابت آ پڑی تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آئی؟ حالانکہ (جگب بدمیں) اس سے دو گونہ مصیبت تمہارے ہاتھوں (ذریعہ مخالف پر) پڑ چکی ہے۔ اے نبی، ان سے کہو، یہ مصیبت تمہاری اپنی لائی ہوئی ہے، اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو نقصان لڑائی کے دن تمہیں پہنچا وہ اللہ کے اذن سے تھا اور اس لیے تھا کہ اللہ دیکھ لے تم میں سے مومن کون ہیں اور منافق کون۔

### آل عمران آیت ۱۶۹ تا ۱۷۱- پارہ ۳

جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے انہیں مردہ نہ سمجھو، وہ تو حقیقت میں زندہ ہیں اپنے رب کے پاس سے رزق پارتے ہیں، جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اُس پر خوش و خرم ہیں اور مطمئن ہیں کہ جو اہل ایمان اُن کے پیچھے دُنیا میں رہ گئے ہیں اور ایمان وہاں نہیں پہنچے ہیں اُن کے لیے بھی کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔ وہ اللہ کے انعام اور اُس کے فضل پر شاداں و فرحاں ہیں اور اُن کو معلوم ہو چکا ہے کہ اللہ مومنوں کے ماجر کو ضائع نہیں کرتا۔ ع



## آل عمران آیت ۱۷۲ تا ۱۷۵ - پارہ ۴

جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسولؐ کی پکار پر لبیک کہا ان میں جو اشخاص نیکو کار اور پرہیزگار ہیں ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ اور وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ "تمہارے خلاف بڑی فرہیں جمع ہوئی ہیں، ان سے ڈرو، تو یہ سن کر ان کا ایمان اور بڑھ گیا اور انہوں نے جواب دیا کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے، اور تو ہی بہترین کار ساز ہے۔ آخر کار وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اور فضل کے ساتھ پلٹ آئے، ان کو کسی قسم کا ضرر بھی نہ پہنچا اور اللہ کی رضا پر چلنے کا شرف بھی انہیں حاصل ہو گیا، اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔ اب تمہیں معلوم ہو گیا کہ وہ دراصل شیطان تھا جو اپنے دوستوں سے خواہ مخواہ ڈرا رہا تھا۔ لہذا آئندہ تم انسانوں سے نہ ڈرنا، مجھ سے ڈرنا اگر تم حقیقت میں صاحب ایمان ہو۔

## آل عمران آیت ۱۹۵ - پارہ ۴

جواب میں ان کے رب نے فرمایا: "میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں۔ خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ لہذا جن لوگوں نے میری خاطر اپنے وطن چھوڑے اور جو میری راہ میں اپنے گھروں سے نکالے گئے اور تھکے گئے اور میرے لیے لڑے اور مارے گئے ان کے سب قصور میں معاف کر دوں گا اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ ان کی جزا ہے اللہ کے ہاں اور بہترین جزا اللہ ہی کے پاس ہے۔

## آل عمران آیت ۲۰۰ - پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کے لیے کمر بستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

## الحديد آیت ۱۰ - پارہ ۴

آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ زمین اور آسمانوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے۔ تم میں سے جو لوگ فتح کے بعد خرچ اور جہاد کریں گے وہ کبھی ان لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جنہوں نے فتح سے پہلے خرچ اور جہاد کیا ہے ان کا اجر بہت بڑا ہے اور جہاد کرنے والوں سے بڑھ کر ہے اگرچہ اللہ نے دونوں ہی سے اچھے وعدے فرمائے ہیں۔ جو کچھ تم کرنے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

## الحشر آیت ۲ - پارہ ۲۸

تو ہی ہے جس نے اہل کتاب کافروں کو پہلے ہی حملے میں اُن کے گھروں سے نکال باہر کیا۔ تمہیں ہرگز یہ گمان نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے، اور وہ بھی یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اُن کی گروہیاں انہیں اللہ سے بچالیں گی۔ مگر اللہ ایسے رُخ سے اُن پر آیا جدھر اُن کا خیال بھی نہ گیا تھا۔ اُس نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے ہی اپنے گھروں کو برباد کر رہے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں بھی برباد کر رہے تھے۔ پس عبرت حاصل کرو اسے دیدہ بینا رکھنے والو!

## الصّف آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو؟ اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے کہ تم کہو وہ بات جو کرتے نہیں، اللہ کو تو پسند وہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں اس طرح صفت بستے ہو کہ لڑتے ہیں گویا کہ وہ ایک سپہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

## الصّف آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو۔ میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو تمہیں عذاب الیم سے بچا دے؟ ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر، اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔

## الاحزاب آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۱

اے نبی! ان سے کہو، اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہارے لیے کچھ بھی نفع بخش نہ ہوگا۔ اس حالت میں زندگی کے مزے کھانے کا تصور ابھی موقع نہیں مل سکتا گا۔ ان سے کہو، کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچا سکتا ہو اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے؟ اور کون اس کی رحمت کو روک سکتا ہے اگر وہ تم پر مہربانی کرنا چاہے؟ اللہ کے مقابلے میں تو یہ لوگ کوئی حامی و مددگار نہیں پاسکتے ہیں۔

## الاحزاب آیت ۲۲ - پارہ ۲۱

اور سچے مومنوں (کا حال اُس وقت یہ تھا کہ) جب انہوں نے حملہ آور لشکروں کو دیکھا تو پکار اُٹھے کہ "یہ تو ہی چیز ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا، اللہ اور اُس کے رسول کی بات بالکل سچی تھی۔" اس واقعے نے اُن کے ایمان اور ان کی سہرہ کی کو اور زیادہ بڑھا دیا۔

## الاحزاب آیت ۲۴ تا ۲۷ - پارہ ۲۱

پھر اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے ان حملہ آوروں کا ساتھ دیا تھا، اللہ اُن کی گڑھیوں سے انہیں اُتار لایا اور اُن کے دلوں میں اُس نے ایسا رعب ممال دیا کہ آج ان میں سے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو اور دوسرے گروہ کو قید کر رہے ہو۔ اُس نے تم کو ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے اموال کا وارث بنا دیا اور وہ علاقہ تمہیں دیا جسے تم نے کبھی پامال نہ کیا تھا۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

## الفتح آیت ۱۵ - پارہ ۲۴

جب تم مالِ غنیمت حاصل کرنے کے لیے جانے لگو گے تو یہ پیچھے چھوٹے جانے والے لوگ تم سے ضرور کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے فرمان کو بدل دیں۔ ان سے صاف کہہ دینا کہ "تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے، اللہ پہلے ہی یہ فرما چکا ہے: "یہ کہیں گے کہ "ہمیں تم لوگ ہم سے حد کر رہے ہو۔" (حالانکہ بات حد کی نہیں ہے) بلکہ یہ لوگ صحیح بات کو کم ہی سمجھتے ہیں۔

## الفتح آیت ۱۷ - پارہ ۲۴

اگر امدھا اور ننگڑا اور سرہین جہاد کے لیے نہ آتے تو کوئی حرج نہیں۔ جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اُسے اُن مبتلئوں میں داخل کرے گا جن کے پیچھے نہری بہ رہی ہوں گی، اور جو منہ پھیرے گا اُسے وہ دردناک عذاب دے گا۔

## المتحنۃ آیت ۱ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کے لیے اور میری رضا جوئی کی خاطر (وطن چھوڑ کر گھروں سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم اُن کے ساتھ دوستی کی طرح ڈالتے ہو، حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے اُس کو ماننے سے وہ انکار کر چکے ہیں اور ان کی روش یہ ہے کہ رسول کو اور خود تم کو صرف اس تصور پر جلا وطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب، اللہ پر ایمان لاتے ہو۔ تم چھپا کر اُن کو دوستانہ پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو عطا فرماتے ہو، ہر چیز کو میں خوب جانتا ہوں۔ جو شخص بھی تم میں سے ایسا کرے وہ یقیناً راہِ راست سے ہٹک گی۔

## التحریم آیت ۹ - پارہ ۲۸

اے نبی، کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور اُن کے ساتھ سختی سے پیش آؤ۔ ان کا

ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

## التوبة آیت ۱۳ - پارہ ۱۰

اعلانِ برأت ہے اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے اُن مشرکین کو جن سے تم نے معاہدے کیے تھے۔ پس تم لوگ ملک میں چار مہینے اور پل بھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو، اور یہ کہ اللہ مُتَّقِیْنَ جن کو رُؤا کرنے والا ہے۔

اطلاعِ عام ہے اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے حجِ اکبر کے دن تمام لوگوں کے لیے کہ اللہ مشرکین سے بری الذمہ ہے اور اُس کا رسولؐ بھی۔ اب اگر تم لوگ توبہ کرو تو تمہارے ہی لیے بہتر ہے اور جہنم چھرتے ہو تو عذابِ مجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور اسے نبیؐ، انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوش خبری سننا دو، بجز اُن مشرکین کے جن سے تم نے معاہدے کیے پھر انہوں نے اپنے عہد کو پورا کرنے میں تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی، تو ایسے لوگوں کے ساتھ تم بھی مدتِ معاہدہ تک وفا کرو کیونکہ اللہ مُتَّقِیْنَ ہی کو پسند کرتا ہے۔

پس جب حرام پیسے گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں پاؤ اور انہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھسات میں اُن کی خبر لینے کے لیے بٹھیو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو انہیں چھوڑ دو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر تمہارے پاس آنا چاہے (تاکہ اللہ کا کلام سُنے) تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُن لے۔ پھر اُسے اس کے مامن تک پہنچا دو۔ یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

ان مشرکین کے لیے اللہ اور اس کے رسولؐ کے نزدیک کوئی عہد آخر کیسے ہو سکتا ہے؟ —————۔ بجز اُن لوگوں کے جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا، تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تم بھی ان کے ساتھ سیدھے رہو کیونکہ اللہ مُتَّقِیْنَ کو پسند کرتا ہے۔ —————۔ مگر ان کے سوا دوسرے مشرکین کے ساتھ کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے جب کہ اُن کا حال یہ ہے کہ تم پر قابو پا جائیں تو نہ تمہارے معاملہ میں کسی قرابت کا لحاظ کریں نہ کسی معاہدہ کی ذمہ داری کا۔ وہ اپنی زبانوں سے تم کو راجھی کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر دل ان کے انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے نفوٹ سی قیمت قبول کر لی پھر اللہ کے راستے میں سدا راہ بن کر کھڑے ہو گئے۔ بہت بُرے کرتوت تھے جو یہ کرتے رہے۔ کسی مومن کے معاملہ میں نہ یہ قرابت کا

محافظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کی ذمہ داری کا۔ اور زیادتی ہمیشہ انہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ پس اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی، ہمیں اور جلسے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو گھر کے طلبہ داروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ (پھر تلوار ہی کے زور سے) وہ باز آئیں گے۔

کیا تم نہ لڑو گے ایسے لوگوں سے جو اپنے عہد توڑتے رہے ہیں اور جنہوں نے رسولؐ کو ملک سے نکال دینے کا قصد کیا تھا اور زیادتی کی اہستہ اہستہ کرنے والے ہو ہی تھے؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ اگر تم مومن ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔

### التوبة آیت ۱۳ تا ۱۶ - پارہ ۱۰

ان سے لڑو، اللہ تمہارے ہاتھوں سے ان کو سزا دلوانے لگا اور انہیں ذلیل و خوار کرے گا اور ان کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے گا اور بہت سے مومنوں کے دل ٹھنڈے کرے گا۔ اور ان کے قلوب کی جلیں مٹا دے گا، اور جیسے چاہے گا توبہ کی توفیق بھی دے گا۔ اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانہ ہے۔ کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ کوئی چھوڑ دے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں، جنہوں نے (اس کی راہ میں) جانفشانی کی اور اللہ اور رسولؐ اور مومنین کے سوا کسی کو بگڑی دوست نہ بنایا، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

### التوبة آیت ۲۰ تا ۲۲ - پارہ ۱۰

اللہ کے ہاں تو انہی لوگوں کا درجہ بڑا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے اس کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جان و مال سے ہمو کیا۔ وہی کامیاب ہیں۔ ان کا رب انہیں اپنی رحمت اور بخشندگی اور ایسی جنتوں کی بشارت دیتا ہے جہاں ان کے لیے پائیدار عیش کے سامان ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ کے پاس خدمات کا صلہ دینے کو بہت کچھ ہے۔

### التوبة آیت ۲۴ - پارہ ۱۰

اے نبیؐ، کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے، اور تمہارے بھائی، اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز واقارب، اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، اور تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تم

کو پسند ہیں، تم کو اللہ اور اس کے رسولؐ اور اس کی راہ میں جہاد سے عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے، اور اللہ خاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا۔ ع

### التوبة آیت ۲۹ - پارہ ۱۰

جنگ کرو اہل کتاب میں سے ان لوگوں کے خلاف جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو کچھ اللہ اور اس کے رسولؐ نے حرام قرار دیا ہے اسے حرام نہیں کرتے اور دین حق کو اپنا دین نہیں بناتے۔ (ان سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جو یہ دین اور چھوٹے بن کر رہیں۔ ع

### التوبة آیت ۳۶ - پارہ ۱۰

حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کی تعداد جب سے اللہ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے اللہ کے نوشتے میں بارہ ہی ہے، اور ان میں سے چار مہینے حرام ہیں۔ یہی شہیک ضابطہ ہے۔ لہذا ان چار مہینوں میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے سب مل کر لڑو جس طرح وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ متعین ہی کے ساتھ ہے۔

### التوبة آیت ۳۸ - پارہ ۱۰

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، تمہیں کیا ہو گیا کہ جب تم سے اللہ کی راہ میں نکلنے کے لیے کہا گیا تو تم زمین سے چمٹ کر رہ گئے؟ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا؟ ایسا ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ دنیاوی زندگی کا یہ سب سر و سامان آخرت میں بہت متروک اٹھلے گا۔

### التوبة آیت ۳۹ - پارہ ۱۰

تم نہ اٹھو گے تو خدا تمہیں دردناک سزا دے گا، اور تمہاری جگہ کسی اور گروہ کو اٹھائے گا، اور تم خدا کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

### التوبة آیت ۴۱ - پارہ ۱۰

نیکو، خواہ بکے ہو یا بڑھل اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔

### التوبة آیت ۴۴ تا ۴۵ - پارہ ۱۰

جو لوگ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو کبھی تم سے یہ درخواست نہ کریں گے کہ انہیں اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کرنے سے معاف رکھا جائے۔ اللہ

منتقیروں کو خوب جانتا ہے۔ ایسی درخواستیں تو صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں رکھتے، جن کے دلوں میں شک ہے اور وہ اپنے شک ہی میں متردد ہو رہے ہیں۔

### التوبة آیت ۵۱ - پارہ ۱۰

ان سے کہو: "ہمیں ہرگز کوئی (برائی یا بھلائی) نہیں پہنچتی مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے، اور اہل ایمان کو اس پر بھروسہ کرنا چاہیے۔"

### التوبة آیت ۷۳ - پارہ ۱۰

اے نبی، گنہگار اور منافقین دونوں کا پوری قوت سے مقابلہ کرو اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آؤ۔ آخر کار ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بدترین جاتے قرار ہے۔

### التوبة آیت ۸۱ - پارہ ۱۰

جن لوگوں کو چاہیے وہ جاننے کی اجازت دے دی گئی تھی وہ اللہ کے رسولؐ کا ساتھ نہ دینے اور گھر بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے اور انہیں گوارا نہ ہوا کہ اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کریں۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ: "اس سخت گرمی میں نہ نکلو۔" ان سے کہو کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے، کاش انہیں اس کا شعور ہوتا۔

### التوبة آیت ۸۶ تا ۸۹ - پارہ ۱۰

جب کبھی کوئی سخت اس مومن کی نازل ہوتی کہ اللہ کو مانو اور اس کے رسولؐ کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو تم نے دیکھا کہ جو لوگ ان میں سے صاحبِ عقیدت تھے وہی تم سے درخواست کرنے لگے کہ انہیں جہاد کی شرکت سے معاف رکھا جائے اور انہوں نے کہا کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں۔ ان لوگوں نے گھر بیٹھنے والوں میں شامل ہونا پسند کیا اور ان کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا گیا، اس لیے ان کی کجھ میں اب کچھ نہیں آتا۔ بکلاف اس کے رسولؐ نے اور ان لوگوں نے جو رسولؐ کے ساتھ ایمان لاتے تھے اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور اب ساری جہلائیاں انہی کے لیے ہیں، اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بسر رہی ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ہے عظیم الشان کامیابی۔

### التوبة آیت ۹۱ - پارہ ۱۰

ضعیف اور بیمار لوگ اور وہ لوگ جن کے پاس شرکتِ جہاد کے لیے خرچ نہیں، اگر پیچھے رہ جائیں تو کوئی حرج نہیں جب کہ وہ خلوص دل کے ساتھ اللہ اور اس کے

رسول کے دشوار ہوں۔ ایسے محسنین پر اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

## التوبة آیت ۹۲ تا ۹۳۔ پارہ ۱۰

اسی طرح ان لوگوں پر بھی کوئی اعتراض کا موقع نہیں ہے جنہوں نے خود آ کر تم سے درخواست کی تھی کہ ہمارے لیے سواریاں ہم پہنچاتی جاتیں، اور جب تم نے کہا کہ میں تمہارے لیے سوار یوں کا انتظام نہیں کر سکتا تو وہ مجبوراً واپس ہو گئے اور حالی یہ تھا کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور انہیں اس بات کا بڑا رنج تھا کہ وہ اپنے خروج پر شریک جہاد ہونے کی سعادت نصیب نہیں رکھتے۔ البتہ اعتراض ان لوگوں پر ہے جو مال دار ہیں اور پھر بھی تم سے درخواستیں کرتے ہیں کہ انہیں شرکت جہاد سے معاف رکھا جائے۔ انہوں نے گھر بیٹھنے والیوں میں شامل ہونا پسند کیا اور اللہ نے ان کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا، اس لیے اب یہ کچھ نہیں جانتے (کہ اللہ کے ہاں ان کی روئش کا کیا نتیجہ نکلنے والا ہے۔)

## التوبة آیت ۱۱۱۔ پارہ ۱۱

حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لیے، میں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے اور مارتے اور مرتے ہیں۔ ان سے (جنت کا وعدہ) اللہ کے ذمے ایک پختہ وعدہ ہے تو رات اور انجیل اور قرآن میں۔ اور کرن ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہو، پس خوشیاں مناؤ اپنے اس سونے پر جو تم نے خدا سے چمکا لیا ہے، یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

## التوبة آیت ۱۲۰ تا ۱۲۱۔ پارہ ۱۱

دینے کے باشندوں اور گردنواں کے بدویوں کو یہ ہرگز زیبا نہ تھا کہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر گھر بیٹھ رہتے اور اس کی طرف سے بے پروا ہو کر اپنے اپنے نفس کی فکر میں لگ جاتے۔ اس لیے کہ ایسا کبھی نہ ہو گا کہ اللہ کی راہ میں بھوک، پیاس اور جسمانی مشقت کی کوئی تکلیف وہ جیلیں، اور ٹکریں حتیٰ کہ جہاد ناگوار ہے اس پر کوئی قدم وہ اٹھائیں اور کسی دشمن سے — (عداوت حق کا) کوئی انتقام وہ لیں اور اس کے بدلے ان کے حق میں ایک عمل صالح نہ کھا جائے۔ یقیناً اللہ کے ہاں محسنوں کا حق اللہ رحمت مارا نہیں جاتا ہے۔

اسی طرح یہ بھی کبھی نہ ہو گا کہ (راہ خدا میں) تھوڑا بہت کوئی خرچ وہ



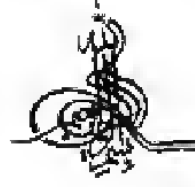
اٹھائیں اور (سچی جہاد میں) کوئی وادی وہ پار کریں اور ان کے حق میں اسے لکھ نہ لیا جائے تاکہ اللہ اُن کے اس اچھے کارنامے کا صلہ انہیں عطا کرے۔

التوبة آیت ۱۲۳۔ پارہ ۱۱

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جنگ کرو ان تکبرین حق سے جو تم سے قریب ہیں۔ اور چاہیے کہ وہ تمہارے ائمہ سخی پائیں اور جان لو کہ اللہ مستحقین کے ساتھ ہے۔

الحجرات آیت ۱۵۔ پارہ ۲۶

حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاتے پھر انہوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ تو ہی سچے لوگ ہیں۔



## جہاد کا ثواب

التوبة آیت ۱۲۰ تا ۱۲۱ - پارہ ۱۱

دینے کے باشندوں اور گرد و نواح کے بدویوں کو یہ ہرگز زیب نہ تھا کہ اللہ کے رسولؐ کو چھوڑ کر گھر بیٹھ رہتے اور اس کی طرف سے بے پروا ہو کر اپنے اپنے نفس کی فکر میں لگ جاتے۔ اس لیے کہ ایسا کبھی نہ ہو گا کہ اللہ کی راہ میں بھوک پیاس اور جسمانی مشقت کی کوئی تکلیف وہ جھیلیں اور منکرین حق کو جو راہ ناگوار ہے اس پر کوئی قدم وہ اٹھائیں اور کسی دشمن سے (عداوتِ حق کا) کوئی انتقام وہ لیں اور اس کے بدلے ان کے حق میں ایک عمل صالح نہ لکھا جائے۔ یقیناً اللہ کے ہاں مسنوں کا حق الخدمت مارا نہیں جاتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی کبھی نہ ہو گا کہ وہ (راہِ خدا میں) تھوڑا یا بہت کوئی خرچ اٹھائیں اور (سعی جہاد میں) کوئی وادی وہ پار کریں اور ان کے حق میں اسے لکھ نہ لیا جائے تاکہ اللہ ان کے اس اچھے کارنامے کا صلہ انہیں عطا کرے۔



## جہاد سے انکار اور اس کی سزا

الثوبۃ آیت ۸۴ تا ۸۷ - پارہ ۱۰

جن لوگوں کو پیچھے رہ جانے کی اجازت دے دی گئی تھی۔ وہ اللہ کے رسولؐ کا ساتھ نہ دینے اور گھر بیٹھے رہنے پر غرض ہونے اور انہیں گوارا نہ ہونا کہ اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کریں۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ "اس سخت گرمی میں نہ نکلو۔" ان سے کہو کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے کاش انہیں اس کا شعور ہوتا۔ اب چاہیے کہ یہ لوگ ہنسنا کم کریں اور روئیں زیادہ، اس لیے کہ جو بدی یہ کہاتے رہے ہیں اس کی جزا ایسی ہی ہے (کہ انہیں اس پر رونا چاہیے) اگر اللہ ان کے درمیان تمہیں واپس لے جائے اور آئندہ ان میں سے کوئی گروہ جہاد کے لیے نکلنے کی تم سے اجازت مانگے تو صاف کہہ دینا۔ کہ اب تم میرے ساتھ ہرگز نہیں چل سکتے اور نہ میری صحبت میں کسی دشمن سے لڑ سکتے ہو، تم نے پہلے بیٹھ رہنے کو پسند کیا تھا تو اب گھر بیٹھنے والوں ہی کے ساتھ بیٹھ رہو۔

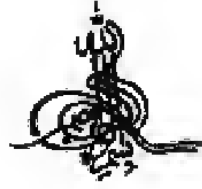
اور آئندہ ان میں سے جو کوئی مرے اس کی نماز جنازہ بھی تم ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کبھی اس کی قبر پر کھڑے ہونا کیوں کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ مرے ہیں اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔



## جہاد میں شمولیت کی معافی

التَّوْبَةُ آیت ۹۱-۹۳ پارہ ۱۰

ضعیف اور بیمار لوگ اور وہ لوگ جو شرکت جہاد کے لیے زاوہاء نہیں پاتے، اگر پیچھے رہ جائیں تو کوئی حرج نہیں جب کہ وہ غلو میں دل کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول کے وفادار ہوں۔ ایسے عسکین پر اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اسی طرح ان لوگوں پر بھی کوئی اعتراض کا موقع نہیں ہے جنہوں نے خود اگر تم سے درخواست کی تھی کہ ہمارے لیے سواریاں بہم پہنچائی جائیں اور جب تم نے کس کر میں ہمارے لیے سواریوں کا انتظام نہیں کر سکتا تو وہ مجبوراً واپس گئے اور حال یہ تھا کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور انہیں اس بات کا بڑا رنج تھا کہ وہ اپنے خرچ پر شریک جہاد ہونے کی قدرت نہیں رکھتے۔ البتہ اعتراض ان لوگوں پر ہے جو مالدار ہیں اور پھر بھی تم سے درخواستیں کرتے ہیں کہ انہیں شرکت جہاد سے معاف رکھا جائے۔ انہوں نے گھر بیٹھنے والیوں میں سہاں ہونا پسند کیا اور اللہ نے ان کے ولوں پر ٹھپہ لگا دیا، اس لیے اب یہ کچھ نہیں جانتے کہ اللہ کے مال ان کی اس روش کا کیا نتیجہ نکلنے والا ہے۔



## سفر میں بھی حادثہ سے موت کے امکانات

آل عمران آیت ۱۵۶ - پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، کافروں کی سی باتیں نہ کرو، جن کے عزیز و اقارب اگر کبھی سفر پر جاتے ہیں یا جنگ میں شریک ہوتے ہیں (اور وہاں کسی حادثہ سے دوچار ہو جاتے ہیں) تو وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مارے جاتے اور نہ قتل ہوتے۔ اللہ اس قسم کی باتوں کو اُن کے دلوں میں حسرت و اندوہ کا سبب بنا دیتا ہے ورنہ دراصل مارنے اور جلاسنے والا تو اللہ ہی ہے اور تمہاری عمرکات پر تو یہ نگران ہے۔



# وَسَّاع

918



## بدعہد قوموں سے سلوک

الانفال آیت ۵۵ تا ۵۸ - پارہ ۱۰

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں ، جنہوں نے حق کو ملنے سے انکار کر دیا پھر کسی طرح وہ اسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہیں۔ (خصوصاً) اُن میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ تو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر موقع پر اُس کو توڑتے ہیں۔ اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ تمہیں لڑائی میں مل جائیں تو ان کی ایسی خبر لو کہ ان کے بعد جو دوسرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہوں اُن کے جو اس باغی ہو جائیں۔ توقع ہے کہ بدعہدوں کے اس انجام سے وہ سبق لیں گے اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدہ کو عطا نہ اس کے آگے پھینک دو۔ یقیناً اللہ خاتموں کو پسند نہیں کرتا۔





## جنگ کے متعلق احکامات

الانفال آیت ۵۵ تا ۵۸ - پارہ ۱۰

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ملنے سے انکار کر دیا پھر کسی طرح وہ اسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہیں (خصوصاً ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ تو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر موقع پر اس کو توڑتے ہیں اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ تمہیں لڑائی میں مل جائیں تو ان کی ایسی خبر لو کہ ان کے بعد جو دوسرے لوگ ایسی رکش اختیار کرنے والے ہوں ان کے حواس باختہ ہو جائیں۔ توقع ہے کہ یہ عہدوں کے اس انجام سے وہ سبق لیں گے۔ اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدہ کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو۔ یقیناً اللہ خاتون کو پسند نہیں کرتا۔

الانفال آیت ۶۰ - پارہ ۱۰

اور تم لوگ جہاں تک تمہارا بس چلے زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے ان کے مقابلہ کے لیے تیار رکھو تاکہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسرے اعداء کو خوف زدہ کرو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے۔ اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدل تمہاری طرف پلٹایا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہو گا۔

الانفال آیت ۶۱ تا ۶۴ - پارہ ۱۰

اور اے نبی اگر دشمن صلح سلامتی کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کے لیے آمادہ ہو جاؤ۔ اور اللہ پر بھروسہ کرو یقیناً وہی سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ دھوکہ کی نیت رکھتے ہوں تو تمہارے لیے اللہ کافی ہے۔ وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے تمہاری تائید کی اور مومنوں کے دل ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیے۔ تم تو سب زمین کی ساری دولت بھی خرچ کر ڈالتے تو ان لوگوں کے دل نہ جوڑ سکتے تھے۔ مگر وہ اللہ ہے جس نے ان لوگوں کے دل جوڑے۔ یقیناً وہ بڑا زبردست اور دانا

ہے۔ اے نبی تمہارے لیے اور تمہارے پیرو اہل ایمان کے لیے تو بس اللہ کافی ہے۔ ع

### الانفال آیت ۶۵ - پارہ ۱۰

اے نبی، مومنینوں کو جنگ پر ابھارو۔ اگر تم میں سے میں آدمی صابر ہو تو وہ دوسرے پر غالب آئیں گے۔ اور اگر سوادمی ایسے ہوں تو منکرین حق میں سے ہزار آدمیوں پر غالب رہیں گے۔ کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے۔

### الانفال آیت ۶۶ - پارہ ۱۰

اچھا اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا اور اُسے معلوم ہوا کہ ابھی تم میں کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں سے سوادمی صابر ہو تو وہ دوسرے پر اور ہزار آدمی ایسے ہوں تو دوسرے ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آئیں گے اور اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

### الانفال آیت ۶۷ تا ۶۹ - پارہ ۱۰

کسی نبی کے لیے یہ زبانی نہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں، جب تک کہ وہ زمین میں دشمنوں کو اچھی طرح کھیل نہ دے۔ تم لوگ دنیا کے فائدے چاہتے ہو، حالانکہ اللہ کے پیش نظر آخرت ہے، اور اللہ غالب اور حکیم ہے۔ اگر اللہ کا نوازشہ پہلے نہ دکھا جا چکا ہوتا تو جو کچھ تم لوگوں نے لیا ہے اس کی پاداش میں تم کو بڑی سزا دی جاتی۔ پس جو کچھ تم نے مال حاصل کیا ہے اُسے کھاؤ کہ وہ حلال اور پاک ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ ع

### الانفال آیت ۷۰ تا ۷۱ - پارہ ۱۰

اے نبی، تم لوگوں کے قبضہ میں جو قیدی ہیں ان سے کہو کہ اگر اللہ کو معلوم ہوا کہ تمہارے دلوں میں کچھ خیر ہے تو وہ تمہیں اس سے بڑھ چڑھ کر دے گا۔ جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہاری خطا میں معاف کرے گا۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ لیکن اگر وہ تیرے ساتھ خیانت کا ارادہ رکھتے ہیں تو اس سے پہلے وہ اللہ کے ساتھ خیانت کر چکے ہیں، چنانچہ اسی کی سزا اللہ نے انہیں دی کہ وہ تیرے قابو میں آگئے، اللہ سب کچھ جانتا ہے اور حکیم ہے۔

### الانفال آیت ۷۲ تا ۷۳ - پارہ ۱۰

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں لٹائیں اور اپنے مال کھپاتے اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی، وہی دراصل ایک دوسرے کے دلی ہیں۔ رہے وہ لوگ جو ایمان تولے آئے مگر ہجرت کر کے (دراز اسلام میں) آئیں گئے تو ان سے تمہارا ولایت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آجائیں۔ ہاں، اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر فرض ہے لیکن کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا

معاہدہ ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔ جو لوگ منکر حق ہیں وہ ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہیں۔ اگر تم پینہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو گا۔

النساء آیت ۷۴ - پارہ ۵

جن لوگوں نے ایمان کا راستہ اختیار کیا ہے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جنہوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ہے وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں۔ پس شیطان کے ساتھیوں سے لڑو اور یقین جانو کہ شیطان کی چالیں حقیقت میں نہایت کمزور ہیں۔

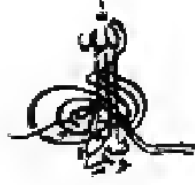
النساء آیت ۱۰۲ تا ۱۰۴ - پارہ ۵

اور اسے نبی جب تم مسلمانوں کے درمیان ہو اور (حالت جنگ میں) نماز پڑھنے کھڑے ہو تو چاہیے کہ ان میں سے ایک گزہ تمہارے ساتھ کھڑا ہو اور اسلحہ لیے رہے، پھر جب وہ سجدہ کرنے تو پیچھے چلا جائے اور دوسرا گزہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے آکر تمہارے ساتھ پڑھے اور وہ بھی چوکتا رہے اور اپنا اسلحہ لیے رہے، کیونکہ کفار اس تاک میں ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان کی طرف سے ذرا غافل ہو تو وہ تم پر یکبارگی ٹوٹ پڑیں۔ البتہ اگر تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو یا بیمار ہو تو اسلحہ رکھ دینے میں کوئی مضائقہ نہیں، مگر پھر بھی چوکتے رہو۔ یقین رکھو کہ اللہ نے کافروں کے لیے رُحمانِ عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

پھر جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ یاد کرتے رہو۔ اور جب اطمینان نصیب ہو جائے تو پوری نماز پڑھو۔ نماز حقیقت ایسا فرض ہے جو پابندی وقت کے ساتھ اہل ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔

التوبة آیت ۲۱ تا ۲۰ - پارہ ۱۰

اعلانِ برأت ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے ان مشرکین کو جن سے تم نے معاہدے کیے تھے۔ پس تم لوگ ملک میں چار مہینے اور چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں۔ اور یہ کہ اللہ منکرین حق کو رسوا کرنے والا ہے۔



## دفاع کی تیاری

الانفال آیت ۶۰ - پارہ ۱۰

اور تم لوگ جہاں تک تمہارا بس چلے زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندے رہنے والے گھوڑے اُن کے مقابلہ کے لیے تیار رکھو تاکہ اس کے ور بچہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور اُن دوسرے اعداء کو خوف زدہ کرو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدل تمہاری طرف پیش کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہوگا۔

الحديد آیت ۲۵ من - پارہ ۲۷

اور لوہا آنا جس میں بڑا زور ہے اور لوگوں کے لئے منافع ہیں۔ یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ اللہ کو معلوم ہو جاتے کہ کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔



## چار مہینوں کی حرمت

الحج آیت ۳۰ تا ۳۱ - پارہ ۱۴

یہ تھا (تعمیر کعبہ کا مقصد) اور جو کوئی اللہ کی قائم کردہ حرمتوں کا احترام کرے، تو یہ اس کے رب کے نزدیک خود اسی کے لیے بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے بریشتی جانور حلال کیے گئے، ماسوا ان چیزوں کے جو تمہیں بنائی جا چکی ہیں۔ پس تمہیں کی گندگی سے بچو، جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو، بکسو ہو کر اللہ کے بندے بنو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شریک کرے تو گویا وہ آسمان سے گر گیا۔ اب یا تو اسے پرندے اچک لے جائیں گے یا ہوا اس کو ایسی جگہ لے جا کر پھینک دے گی جہاں اس کے پیچھے اڑ جائیں گے۔

البقرہ آیت ۱۹۴ - پارہ ۲

ماہ حرام کا بدلہ ماہ حرام ہی ہے اور تمام حرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہوگا۔ لہذا جو تم پر دست درازی کرے تم بھی اسی طرح اس پر دست درازی کرو۔ البتہ اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان رکھو کہ اللہ تمہارے پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

المائدہ آیت ۲ - پارہ ۶

اسے لوگو جو ایمان لاتے ہو، خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حرمت نہ کرو۔ نہ حرام مہینوں میں سے کسی کو حلال کر لو، نہ قربانی کے جانوروں پر دست درازی کرو، نہ ان جانوروں پر ہاتھ ڈالو جن کی گردنوں میں نذیر خداوندی کی علامت کے طور پر پٹے پڑے ہوئے ہوں، نہ ان لوگوں کو چھیڑو جو اپنے رب کے فضل اور اس کی عفو و رحمت کی تلاش میں مکان محترم (کعبہ) کی طرف جا رہے ہیں، ہاں جب حرام کی حالت ختم ہو جائے تو شکار تم کر سکتے ہو۔ اور دیکھو، ایک گروہ نے جو تمہارے لیے مسجد حرام کا راستہ بند کر دیا ہے تو اس پر تمہارا غصہ تمہیں اتنا مشغول نہ کر دے

کہ تم بھی ان کے مقابلے میں ناروا زیادتیاں کرنے لگو۔ نہیں! جو کام نیکی اور خدا ترسی کے ہیں اُن میں سب سے تعاون کرو اور جو گناہ اور زیادتی کے کام ہیں ان میں کسی سے تعاون نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو، اس کی سزا بہت سخت ہے۔

### التوبة آیت ۳۶ - پارہ ۱۰

حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کی تعداد جب سے اللہ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے اللہ کے نوشتے میں بارہ ہی ہے، اور ان میں سے چار مہینے حرام ہیں۔ یہی شبیک ضابطہ ہے۔ لہذا ان چار مہینوں میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے سب مل کر لڑو جس طرح وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ متقیوں ہی کے ساتھ ہے۔

### التوبة آیت ۳۷ - پارہ ۱۰

شہی نو کفر میں ایک مزید کافرانہ حرکت ہے جس سے یہ کافر لوگ گمراہی میں مبتلا کیے جاتے ہیں۔ کسی سال ایک مہینے کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اس کو حرام کر دیتے ہیں تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی تعداد بھی پوری کر دیں اور اللہ کا حرام کیا ہوا حلال بھی کر لیں۔ ان کے بُرے اعمال اُن کے لیے خوشنما بنا دیے گئے ہیں اور اللہ متکبرین حق کو ہدایت نہیں کرتا۔



## الانفال یا مالِ غنیمت

### الانفال آیت ۱ - پارہ ۹

تم سے غنیمتوں کے متعلق پوچھتے ہیں ؟

کوہ : ” یہ غنیمتیں تو اللہ اور اُس کے رسول کی ہیں۔ پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو۔ اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔“

### الانفال آیت ۴۱ - پارہ ۱۰

اور تمہیں معلوم ہو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اُس کے رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، اگر تم ایمان لاتے ہو اللہ پر اور اُس چیز پر جو فیصلے کے روز، یعنی دونوں فرجوں کی مڈ بھیڑ کے دن، ہم نے اپنے بندے پر نازل کی تھی (تو یہ حصہ بخوشی اور کرو) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

### الانفال آیت ۶۷ تا ۶۹ - پارہ ۱۰

کس نبی کے لیے یہ ریا نہیں ہے کہ اُس کے پاس فیدی ہوں جب تک کہ وہ زمین میں دشمنوں کو اچھی طرح کچل نہ دے۔ تم لوگ دنیا کے فائدے چاہتے ہو، حالانکہ اللہ کے پیش نظر آخرت ہے، اور اللہ غالب اور حکیم ہے۔ اگر اللہ کا نوسختہ پہلے نہ لکھا جا چکا ہوتا تو جو کچھ تم لوگوں نے لیا ہے اُس کی پاداش میں تم کو بڑی سزا دی جاتی۔ پس جو کچھ تم نے مال حاصل کیا ہے اسے کھاؤ کہ وہ حلال اور پاک ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

## الاحزاب آیت ۲۶ تا ۲۷ - پارہ ۲۱

پھر اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے ان حملہ آوروں کا ساتھ دیا تھا، اللہ اُن کی گڑھیوں سے انہیں اُتار لایا اور اُن کے دلوں میں اُس نے ایسا رعب ڈال دیا کہ آج ان میں سے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے اور دوسرے گروہ کو قید کر رہے ہو۔ اس نے تم کو ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے اموال کا وارث بنایا اور وہ علاقہ تمہیں دیا جسے تم نے کبھی پامال نہ کیا تھا۔

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔





## مفتوحہ علاقہ و جائیداد اور اس کا تصرف

الحشر آیت ۵ تا ۶ - پارہ ۲۸

تم لوگوں نے گھوروں کے جو درخت کاٹے یا جن کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا یہ سب اللہ ہی کے اذن سے تھا اور (اللہ نے یہ اذن اس لیے دیا) تاکہ غاسقوں کو ذلیل و خوار کرے۔

اور جو مال اللہ نے اُن کے قبضے سے نکال کر اپنے رسولؐ کی طرف پٹا دیے۔ وہ ایسے مال نہیں ہیں جن پر تم نے اپنے گھوڑے یا اونٹ ڈڑائے ہوں۔ بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے تسلط عطا فرمادیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الحشر آیت ۷ - پارہ ۲۸

جو کچھ بھی اللہ ان بستیوں کے لوگوں سے اپنے رسولوں کی طرف پٹا دے وہ اللہ اور رسولؐ اور رشتہ داروں اور یتامی اور مساکین اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ جو کچھ رسولؐ تمہیں دے وہ لے لو، اور جس چیز سے وہ تم کو روک دے اس سے روک جاؤ۔ اللہ سے ڈرو، اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

الحشر آیت ۸-۱۰ - پارہ ۲۸

(نیز وہ مال) اُن غریب مہاجرین کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور جائیدادوں سے نکال باہر کیے گئے ہیں۔ یہ لوگ اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی حمایت پر کمر بستہ رہتے ہیں۔ یہی راست باز لوگ ہیں۔

(اور وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی دارالہجرت میں مقیم تھے۔ یہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ہیں، اور

جو کچھ بھی ان کو دے دیا جاتے اس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔ خواہ وہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچالیں گے، فہمی قلاج پانے والے ہیں۔

(اور وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان اگلوں کے بعد آتے ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ: "اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی بغض نہ رکھ لے ہمارے رب، تو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔"

### الاحزاب آیت ۲۶ تا ۲۷۔ پارہ ۲۱

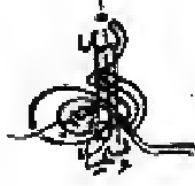
پھر اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے ان حملہ آوروں کا ساتھ دیا تھا، اللہ ان کی گروہیوں سے انہیں اتار لایا اور ان کے دلوں میں اُس نے ایسا رعب ڈال دیا کہ آج ان میں سے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو اور دوسرے گروہ کو قید کر رہے ہو۔ اس نے تم کو ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے اموال کا وارث بنا دیا اور وہ علاقہ تمہیں دیا جسے تم نے کبھی پامال نہ کیا تھا۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔



## جَزِيَّة

التوبة آیت ۲۹ - پارہ ۱۰

جنگ کرواہل کتاب میں سے اُن لوگوں کے خلاف جو اللہ اور روزِ آخر  
 پر ایمان نہیں لاتے اور جو کچھ اللہ اور اُس کے رسول نے حرام قرار دیا  
 ہے اُسے حرام نہیں کرتے اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے (ان سے لڑو)  
 یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔



## فتح و نصرت کے وقت دُعا

النصر آیت ۳ تا ۳۰ - پارہ ۲۰

جب اللہ کی مدد آجاتے اور فتح نصیب ہو جاتے اور (اے نبی! تم دیکھ لو کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو اور اُس سے مغفرت کی دعا مانگو، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

---

932



# سیاسیات

934



## نظامِ حکومت

النمل آیت ۶۲ - پارہ ۲۰

کون ہے جو بے قرار کی دعا سنا ہے جب کہ وہ اسے پکارے اور کون  
اُس کی تکلیف رفع کرنا ہے؟ اور (کون ہے جو) تمہیں زمین کا خلیفہ بنانا ہے؟  
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (یہ کام کرنے والا) ہے؟ تم لوگ تم ہی سوچتے ہو۔

البقرہ آیت ۲۴۷ - پارہ ۲

اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ اللہ نے طاقت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر  
کیا ہے۔ یہ سن کر وہ بولے: ہم پر بادشاہ بننے کا وہ کیسے خفا ہو گیا؟ اُس کے  
مقابلے میں بادشاہی کے ہم زیادہ مستحق ہیں۔ وہ تو کوئی بڑا مالدار آدمی نہیں ہے۔ نبی نے  
جواب دیا: اللہ نے تمہارے مقابلے میں اسی کو منتخب کیا ہے اور اس کو دماغی و جسمانی  
دونوں قسم کی اہلیتیں فراوانی کے ساتھ عطا فرمائی ہیں اور اللہ کو اختیار ہے کہ اپنا ملک جسے  
چاہے دے، اللہ بڑی وسعت رکھتا ہے اور سب کچھ اس کے علم میں ہے۔

آل عمران آیت ۱۹ - پارہ ۳

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اس دین سے ہٹ کر جو مختلف طریقے  
اُن لوگوں نے اختیار کیے، جنہیں کتاب دی گئی تھی، اُن کے اس طرز عمل کی کوئی وجہ اس  
کے سوا نہ تھی کہ انہوں نے علم آجانے کے بعد آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنے  
کے لیے ایسا کیا اور جو کوئی اللہ کے احکام و ہدایات کی اطاعت سے انکار کر دے،  
اللہ کو اس سے حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

آل عمران آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۳

تم نے دیکھا نہیں کہ جن لوگوں کو کتاب کے علم میں سے کچھ حصہ ملا ہے، اُن کا



حال کیا ہے، انہیں جب کتابِ الہی کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے، تو ان میں سے ایک فریق اس سے پہلو تہی کرنا ہے اور اُس فیصلے کی طرف آنے سے منہ پھیر جاتا ہے۔ ان کا یہ طرزِ عمل اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں: "آتشِ دوزخ تو ہمیں مس تک نہ کرے گی اور اگر دوزخ کی سزا ہم کو ملے گی بھی تو بس چند روز"۔ ان کے غرورِ ساختہ عقیدوں نے ان کو اپنے دین کے مسئلے میں بڑی غلط فہمیوں میں ڈال رکھا ہے۔

آل عمران آیت ۸۵ - پارہ ۳

اس فرماں برداری (اسلام) کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد رہے گا۔

الحديد آیت ۲۵ - پارہ ۲۷

ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف نشانیں اور ہدایات کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں اور لوہا اتارا جس میں بڑا زور ہے اور لوگوں کے لیے منافع ہیں۔ یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ اللہ کو معلوم ہو جسے کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔



## حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے

الشوریٰ آیت ۱۰۔ پارہ ۲۵

تہارے درمیان جس معاملہ میں بھی اختلاف ہو، اس کا فیصلہ کرنا اللہ کا کام ہے۔ وہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

الشوریٰ آیت ۲۹ تا ۵۰۔ پارہ ۲۵

اللہ زمین اور آسمانوں کی پادشاہی کا مالک ہے۔ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے روک لیا دیتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں بلا تھلا کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے ہاتھ کر دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الزخرف آیت ۸۴ تا ۸۵۔ پارہ ۲۵

کوہی ایک آسمان میں بھی خدا ہے اور زمین میں بھی خدا، اور وہی حکیم و عظیم ہے بہت بالا و بزرگ ہے وہ جس کے قبضے میں زمین اور آسمانوں اور ہر اس چیز کی پادشاہی ہے جو زمین و آسمان کے درمیان پائی جاتی ہے۔ اور وہی قیامت کی گھڑی کا علم رکھتا ہے، اور اسی کی طرف تم سب پلٹتے جانے والے ہو۔

الحاشیۃ آیت ۲۶ تا ۲۷۔ پارہ ۲۵

اے نبی، ان سے کہو اللہ ہی تمہیں زندگی بخشا ہے، پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہی تم کو اس قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں، زمین اور آسمانوں کی پادشاہی اللہ ہی کی ہے، اور جس روز قیامت کی گھڑی آگھڑی ہوگی اس دن باطل پرست خسارے میں پڑ جائیں گے۔

## الملك آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۲۹

نہایت بزرگ درجہ ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔

## یس آیت ۸۳ - پارہ ۲۳

پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مکمل اقتدار ہے اور اسی کی طرف تم پلٹتے جانے والے ہو۔

## طہ آیت ۱۱۳ - پارہ ۱۶

پس بالا و برتر ہے اللہ، پادشاہ حقیقی۔

## المؤمنون آیت ۸۳ تا ۸۹ - پارہ ۱۸

ان سے کو بتاؤ، اگر تم جانتے ہو کہ یہ زمین اور اس کی ساری آبادی کس کی ہے؟ یہ ضرور کہیں گے اللہ کی۔ کو، پھر تم پرش میں کیوں نہیں آتے؟ ان سے پوچھو، ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟ یہ ضرور کہیں گے اللہ۔ کو پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ان سے کو بتاؤ اگر تم جانتے ہو کہ ہر چیز پر اقتدار کس کا ہے؟ اور کون ہے وہ جو پناہ دیتا ہے، اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟ یہ ضرور کہیں گے کہ یہ بات تو اللہ ہی کے لیے ہے، کو، پھر کہاں سے تم کو دھوکہ لگتا ہے؟

## الفرقان آیت ۲ - پارہ ۱۸

وہ جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے، جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا ہے، جس کے ساتھ بادشاہی میں کوئی شریک نہیں ہے، جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کی ایک تقدیر مقرر کی۔

## القصص آیت ۷۰ - پارہ ۲۰

وہی ایک اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ اسی کے لیے حمد ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، فرماں روائی اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹتے جانے والے ہو۔

## القصص آیت ۸۸ - پارہ ۲۰

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے۔ فرماں روائی اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹتے جانے والے ہو۔

## الزمر آیت ۴۶ - پارہ ۲۳

کہو، خدایا! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، حاضر و غائب کے

جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

### البروج آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۳۰

اور اُن اہل ایمان سے اُن کی دشمنی اُس کے سوا کسی دہرے سے نہ تھی کہ وہ اُس خدا پر ایمان لے آئے تھے جو زمین و آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے، اور وہ خدا سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

### الانعام آیت ۵۷ - پارہ ۷

کوئی اپنے رب کی طرف سے ایک دلیل روشن پر قائم نہوں اور تم نے اُسے جھٹلا دیا ہے، اب میرے اختیار میں وہ چیز نہیں جس کے لیے تم جلدی بجا رہے ہو۔ فیصلہ کا سارا اختیار اللہ کو ہے، وہی امر حق بیان کرتا ہے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

### الانعام آیت ۶۲ - پارہ ۷

پھر سب کے سب اللہ اپنے حقیقی آقا کی طرف واپس لاتے جاتے ہیں، نمودار ہو جاؤ، فیصلہ کے سارے اختیارات اُسی کو حاصل ہیں اور وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔

### یوسف آیت ۳۰ - پارہ ۱۲

اُس کو چھوڑ کر تم جن کی بندگی کر رہے ہو وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہیں کہ میں چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کے لیے کوئی سزا نہیں کی۔ قرآنِ روانی کا اقتدار اللہ کے سوا کسی کے لیے نہیں ہے۔ اس کا حکم ہے کہ خود اس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ یہی عیسیٰؑ طبعی زندگی ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

### یوسف آیت ۶۷ - پارہ ۱۳

پھر اس (یعقوبؑ) نے کہا میرے بچو، مصر کے دارالسلطنت میں ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے جانا۔ مگر میں اللہ کی مشیت سے تم کو نہیں بچا سکتا، حکم اس کے سوا کسی کا بھی نہیں چلتا، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور جس کو بھی بھروسہ کرنا ہو اُسی پر کرے۔

### بنی اسرائیل آیت ۱۱۱ - پارہ ۱۵

اور کوئی تعریف ہے اُس خدا کے لیے جس نے نہ کسی کو پٹا بنایا، نہ کوئی بادشاہی میں اُس کا شریک ہے، اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اُس کا پشتیبان ہو۔ اور اُس کی بڑائی بیان کرنے کا لہجہ کی بڑائی۔

## التغابن آیت ۱ - پارہ ۲۸

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

## البقرة آیت ۱۰۴ - پارہ ۱

کیا تمہیں خبر نہیں ہے کہ زمین اور آسمانوں کی فرما زوائی اللہ ہی کے لیے ہے اور اس کے سوا کوئی تمہاری خبر گیری کرنے اور تمہاری مدد کرنے والا نہیں ہے۔

## آل عمران آیت ۱۲۸ تا ۱۲۹ - پارہ ۴

(اے پیغمبر!) فیصلہ کے اختیارات میں تمہارا کوئی حصہ نہیں اللہ کو اختیار ہے، چاہے تمہیں معاف کرے چاہے سزا دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اس کا مالک اللہ ہے، جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے اور وہ معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

## آل عمران آیت ۱۸۹ - پارہ ۴

زمین اور آسمان کا مالک اللہ ہے اور اس کی قدرت سب پر حاوی ہے۔

## الحديد آیت ۲ - پارہ ۲۷

زمین اور آسمانوں کی سلطنت کا مالک وہی ہے، زمین کی بخشا ہے اور موت دیتا ہے، اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

## النور آیت ۴۲ - پارہ ۱۸

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

## الفتح آیت ۱۳ - پارہ ۲۶

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا مالک اللہ ہی ہے۔ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے سزا دے، اور وہ بخشنے والا اور رحیم ہے۔

## المائدة آیت ۱۷ - پارہ ۶

یقیناً کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم ہی خدا ہے۔ اے محمد ان سے کہو کہ اگر خدا مسیح ابن مریم کو اور اس کی ماں اور تمام زمین والوں کو ہلاک کر دینا چاہے تو کس کی مجال ہے کہ اس کو اس ارادے سے باز رکھ سکے؟ اللہ تو زمین اور آسمانوں کا اور ان سب چیزوں کا مالک ہے جو زمین اور آسمانوں کے درمیان پائی جاتی ہیں، جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اس کی قدرت ہر چیز پر حاوی ہے۔

## المائدة آیت ۳۰ - پارہ ۴

کیا تم بلتے نہیں ہو کہ اللہ زمین اور آسمانوں کی سلطنت کا مالک ہے؟ جیسے چاہے سزا دے اور جیسے چاہے معاف کر دے، وہ ہر چیز کا اختیار رکھتا ہے۔

## التوبة آیت ۱۱۵ تا ۱۱۶ - پارہ ۱۱

درحقیقت اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے اور یہ بھی واقعہ ہے کہ اللہ ہی کے قبضہ میں آسمان و زمین کی سلطنت ہے، اسی کے اختیار میں زندگی و موت ہے، اور تمہارا کوئی حامی و مددگار نہیں ہے جو تمہیں اس سے بچا سکے۔



## انسان زمین پر خدا کا خلیفہ ہے

فاطر آیت ۳۹- پارہ ۲۲

ذریٰ تو ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنا یا ہے — اب جو کوئی کفر کرتا ہے اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے، اور کافروں کو اُن کا کفر اس کے سوا کوئی ترقی نہیں دیتا کہ ان کے رب کا غضب اُن پر زیادہ سے زیادہ بھڑکنا چلا جاتا ہے۔ کافروں کے لیے خسارے میں امانتے کے سوا کوئی ترقی نہیں —

الانبیاء آیت ۱۰۵- پارہ ۱۷

اور زبور میں رسم نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے — اس میں ایک بڑی خبر ہے عبارت گزار لوگوں کے لیے۔

ص آیت ۲۶- پارہ ۲۳

(ہم نے اس سے کہا) — ”اے داؤد، ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنا یا ہے، لہذا تو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور خواہش نفس کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں، یقیناً اُن کے لیے سخت سزا ہے کہ وہ یوم الحساب کو بھول گئے۔“

البقرہ آیت ۳۰- پارہ ۱

پھر خدا اس وقت کا تصور کر د جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا تھا

کہ : " میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں " — انہوں نے عرض کیا :  
 کیا آپ زمین میں کسی ایسے کو مسترد کرنے والے ہیں ، جو اس کے اہتمام کو بگاڑ  
 دے گا اور نوحوں ریزیاں کرے گا ؛ آپ کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح اور آپ کے لیے  
 تعذیبیں تو ہم کر ہی رہے ہیں " — فرمایا : " میں جانتا ہوں جو کچھ تم  
 نہیں جانتے ۔ "

### آل عمران آیت ۲۶-۲۷ - پارہ ۳

کہو خدا یا : ملک کے ملک ، تو جسے چاہے ، حکومت دے ، اور جس  
 سے چاہے چھین لے ۔ جسے چاہے عزت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے ۔ جھلائی تیرے  
 اختیار میں ہے ۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۔

### الانعام آیت ۱۶۵-۱۶۶ - پارہ ۸

وہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلہ میں  
 زیادہ بلند درجے دیے تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں تمہاری آزمائش کرے ۔ بے شک  
 تمہارا رب سزا دینے میں بھی بہت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے اور رحم فرمانے  
 والا بھی ہے ۔





## اہل ایمان سے خلافت ارضی کا وعدہ الہی

النور آیت ۵۵ - پارہ ۱۸

اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے اُن لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ ان کو اُسی طرح زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح اُن سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو بنا چکا ہے، اُن کے لیے اُن کے اُس دین کو مضبوط بنیادوں پر قائم کر دے گا جسے اللہ تعالیٰ نے اُن کے حق میں پسند کیا ہے، اور اُن کی (سربزودہ) حالتِ خوف کو امن سے بدل دے گا، بس وہ پوری بندگی کریں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔ اور جو اس کے بعد گزر کرے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔



## حاکم کی صفت اور اطاعت

الکہف آیت ۲۸ - پارہ ۱۵

اور اپنے دل کو ان لوگوں کی صحبت پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلب گارین کر صبح و شام اُسے پکارتے ہیں، اور اُن سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو۔ کیا تم دنیا کی زینت پسند کرتے ہو؟ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے اور جس کا طریق کار حد اعتدال سے تجاوز کر گیا ہے۔

النمل آیت ۳۲ تا ۳۴ - پارہ ۱۹

ملکہ نے کہا: ”اے سرداران قوم، میرے اس معاملہ میں مجھے مشورہ دو، میں کسی معاملہ کا فیصلہ تمہارے بغیر نہیں کرتی ہوں۔“ انہوں نے جواب دیا: ”ہم طاقت ور اور لڑنے والے لوگ ہیں۔ آگے فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ خود دیکھ لیں کہ آپ کو کیا حکم دینا ہے۔“ ملکہ نے کہا کہ: ”بادشاہ جب کسی ملک میں محسوس آتے ہیں تو اُسے عذاب اور اُس کے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں۔ یہی کچھ وہ کیا کرتے ہیں۔“

ص آیت ۲۶ - پارہ ۲۳

”ہم نے اُس سے کہا، اے داؤد! ہم نے تجھے زمیں میں خلیفہ بنایا ہے، لہذا تو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور تو اپنی نفس کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے ہٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے ہٹکتے ہیں یقیناً اُن کے لیے سخت سزا

ہے کہ وہ یوم الحساب کو بھول گئے۔" ۷

### الحج آیت ۴۰ من تا ۴۱ - پارہ ۱۷

اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے منع نہ کرتا ہے تو خانقاہیں اور گرجا اور معبد اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، سب مسمار کر ڈالی جائیں۔ اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے۔ اللہ بڑا طاقت ور اور زبردست ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، سعادت کا حکم دیں گے اور منکر سے منع کریں گے۔ اور تمام معاملات کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

### الحج آیت ۴۱ - پارہ ۱۷

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے، بڑائی سے منع کریں گے اور تمام معاملات کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

### البقرہ آیت ۲۴۷ - پارہ ۲

اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ — "اللہ نے طاقت کو تمہارے لیے بادشاہ مسترد کیا ہے" — یہ سن کر وہ بولے — "ہم پر بادشاہ بننے کا وہ کیسے حقدار ہو گیا؟ اُس کے مقابلے میں بادشاہی کے ہم زیادہ مستحق ہیں۔ وہ تو کئی بڑا مال دار آدمی نہیں ہے" — نبی نے جواب دیا — "اللہ نے تمہارے مقابلے میں اسی کو منتخب کیا ہے اور اس کو دماغی اور جسمانی دونوں قسم کی اہلیتیں فراوانی کے ساتھ عطا فرمائی ہیں اور اللہ کو اختیار ہے کہ اپنا ملک جیسے چاہے دے، اللہ بڑی وسعت رکھتا ہے اور سب کچھ اُس کے علم میں ہے۔"

### التساء آیت ۵۹ - پارہ ۵

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو، اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی، اور اُن لوگوں کی جو تم میں سے صاحبِ امر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملے میں نزاع ہو جائے تو اُسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو، اگر تم واقعی اللہ اور رسولِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریق کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے۔

## آل عمران آیت ۲۶-۲۷ پارہ ۳

کہو! خدایا! ملک کے مالک! تو جسے چاہے، حکومت دے اور جس سے چاہے  
چھین لے۔ جسے چاہے، عزت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے۔ جھلائی تیرے  
اختیار میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

## آل عمران آیت ۸۳ تا ۸۵ پارہ ۳

اب کیا یہ لوگ اللہ کی اطاعت کا طریقہ (دین اللہ) چھوڑ کر اور طریقہ  
چاہتے ہیں؟ حالانکہ آسمان و زمین کی ساری چیزیں چارونچار اللہ ہی کی تابع فرمان  
(مسلم) ہیں اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے؟ — اے نبی! کہو: "ہم اللہ کو  
مانتے ہیں، اس تعلیم کو مانتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی ہے، اور ان تعلیمات کو بھی  
مانتے ہیں جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ پر نازل ہوئی  
تھیں اور ان ہدایات پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ، اور دوسرے  
پیغمبروں کو ان کے رب کی طرف سے دی گئیں۔ ہم ان کے درمیان منفرقی نہیں  
کرتے اور ہم اللہ کے تابع فرمان (مسلم) ہیں۔ اس فرمان برداری (اسلام) کے سوا جو  
شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت  
میں وہ ناکام و نامراد رہے گا۔

## آل عمران آیت ۱۵۹-۱۶۰ پارہ ۳

(۱۶۰ پیغمبر!) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بہت  
نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تند خو اور سنگ دل ہوتے تو یہ سب تمہارے  
گرد و پیش سے چھٹ جاتے۔ ان کے قصور معاف کر دو، ان کے حق میں دعائے  
مغفرت کرو، اور دین کے کام میں ان کو بھی شریکِ مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عزم  
کبھی راستے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اس کے  
بھروسے پر کام کرتے ہیں۔

## النور آیت ۵۵-۵۶ پارہ ۱۸

اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک  
عمل کریں کہ وہ ان کو اسی طرح زمین میں غلیظ بناتے گا جس طرح ان سے پہلے گورے  
ہوئے لوگوں کو بنا چکا ہے۔ ان کے لیے ان کے اس دین کو مضبوط بنیادوں پر قائم کرنے  
کا جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے حق میں پسند کیا ہے۔ اور ان کی (موجودہ) حالتِ خوف

## الملك آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۲۹

نہایت بزرگ و برتر ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔

## یس آیت ۸۳ - پارہ ۲۳

پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مکمل اقتدار ہے اور اسی کی طرف تم پلٹتے جانے والے ہو۔

## طہ آیت ۱۱۳ - پارہ ۱۶

یس بالا و برتر ہے اللہ، پادشاہ حقیقی۔

## المؤمنون آیت ۸۴ تا ۸۹ - پارہ ۱۸

ان سے کہو، تباؤ، اگر تم جانتے ہو کہ یہ زمین اور اس کی ساری آبادی کس کی ہے؟ یہ ضرور کہیں گے اللہ کی۔ کہو، پھر تم ہوش میں کیوں نہیں آتے؟ ان سے پوچھو، ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟ یہ ضرور کہیں گے اللہ۔ کہو پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ان سے کہو تباؤ اگر تم جانتے ہو کہ ہر چیز پر اقتدار کس کا ہے؟ اور کون ہے وہ جو پناہ دیتا ہے، اور اُس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟ یہ ضرور کہیں گے کہ یہ بات نورا اللہ ہی کے لیے ہے، کہو، پھر کہاں سے تم کو دھوکہ لگتا ہے؟

## الفرقان آیت ۲ - پارہ ۱۸

وہ جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے، جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا ہے، جس کے ساتھ بادشاہی میں کوئی شریک نہیں ہے، جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کی ایک تقدیر مقرر کی۔

## القصص آیت ۶۰ - پارہ ۲۰

وہی ایک اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ اسی کے لیے حمد ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، فرماں روائی اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹتے جانے والے ہو۔

## القصص آیت ۸۸ - پارہ ۲۰

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اُس کی ذات کے۔ فرماں روائی اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹتے جانے والے ہو۔

## الزمر آیت ۴۶ - پارہ ۲۴

کہو، خدا یا! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، حاضر و غائب کے



## مشورہ

الشوری آیت ۳۴ تا ۳۸ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی چند روزہ زندگی کا سرو سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی، وہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصہ آجائے تو روک کر جلتے ہیں۔ جو اپنے رب کا حکم ملتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور اُن کا ہر کام آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے۔

الحج آیت ۲۰ من تا ۴۱ - پارہ ۱۷

اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے وضع نہ کرتا ہے تو خائف ہیں اور گر جا اور معیہ اور مسجدیں، جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، سب مسمار کر ڈالی جائیں۔ اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے۔ اللہ بڑا طاقتور اور زبردست ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، معروف کا حکم دیں گے اور منکر سے منع کریں گے۔ اور تمام معاملات کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

التساءر آیت ۵۹ - پارہ ۵

اسے ایمان لانے والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور اُن لوگوں کی جو تم میں سے صاحبِ امر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور رسول پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریقِ کار ہے اور انجام کے

اعتبار سے بھی بہتر ہے۔

### النساء آیت ۴۰۔ پارہ ۵

اے نبی! تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اُس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور ان کتابوں پر جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں، مگر چاہتے ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرنے کے لیے طاغوت کی طرف رجوع کریں، حالانکہ انہیں طاغوت سے کفر کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ شیطان انہیں بھٹکا کر راہِ راست سے بہت دُور لے جانا چاہتا ہے۔

### آل عمران آیت ۱۵۹۔ پارہ ۲

(اے پیغمبر!) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم اُن لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تُدُو اور سگدل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے چھٹ جاتے۔ ان کے قصور معاف کر دو، ان کے حق میں دُعا تے مغفرت کر دو، اور اہم معاملات میں ان کو بھی شریک مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عزم کسی راستے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔

### الصف آیت ۹۔ پارہ ۲۸

وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے کے پورے دین پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

### الفتح آیت ۲۸۔ پارہ ۲۶

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اُس کو پوری جنسِ دین پر غالب کر دے اور اس حقیقت پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔

### المائدہ آیت ۴۸ تا ۵۰۔ پارہ ۴

پھر لے محمد! ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لے کر آئی ہے اور اکتاب میں سے جو کچھ اس کے آگے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظ و نگہبان ہے۔ لہذا تم خدا کے نازل کردہ قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے اُس سے منہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کی۔ اگرچہ

تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک امت بھی بنا سکتا تھا، لیکن اُس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کچھ اُس نے تم لوگوں کو دیا ہے۔ اُس میں تمہاری آزمائش کرے۔ لہذا اجلائیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر کار تم سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔ پس اسے محمد! تم اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق ان لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ ہوسشیا رہو کہ یہ لوگ تم کو فتنہ میں ڈال کر اُس ہدایت سے ذرہ برابر منحرف نہ کرنے پائیں جو خدا نے تمہاری طرف نازل کی ہے۔ پھر اگر یہ اس سے منہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ نے ان کے بعض گناہوں کی پاداش میں ان کو مبتلائے مصیبت کرنے کا ارادہ ہی کر لیا ہے، اور یہ حقیقت ہے کہ ان لوگوں میں سے اکثر فاسق ہیں۔ (اگر یہ خدا کے قانون سے منہ موڑتے ہیں) تو کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ جو لوگ اللہ پر یقین رکھتے ہیں ان کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

### التوبة آیت ۳۲ تا ۳۴۔ پارہ ۱۰

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنی پٹوئوں سے بچا دیں۔ مگر اللہ اپنی روشنی کو محکم کیے بغیر ماننے والا نہیں ہے خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اُسے پوری جنس دین پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔





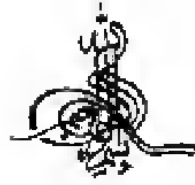
## اکثریت کی رائے

الانعام آیت ۱۱۶ - پارہ ۸

اور اسے عمر، دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ کا کنا ماننے لگیں تو وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے۔ وہ تعرض گمان پر چلتے اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

الرعد آیت ۳۷ - پارہ ۱۳

اسی ہدایت کے ساتھ یہ فرمان عربی تم پر نازل کیا ہے۔ اب اگر تم نے اس علم کے باوجود ہونٹھارے پاس آچکا ہے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تمہارا حامی و مددگار ہے اور نہ کوئی اُس کی پکڑ سے تم کو بچا سکتا ہے۔



## اللہ کے ستاروں کی پابندی

الانعام آیت ۱۵۰ - پارہ ۸

اور ہرگز ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیات کو ٹھٹھلا یا ہے اور جو آخرت کے منکر ہیں اور جو دوسروں کو اپنے رب کا مہسر بناتے ہیں۔

الانعام آیت ۱۵۳ - پارہ ۸

نیز اس کی ہدایت یہ ہے کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے لہذا تم اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ اس کے راستے سے ہٹا کر تمہیں پراگندہ کر دیں گے۔ یہ ہے وہ ہدایت جو تمہارے رب نے تمہیں کی ہے۔ شناہد کہ تم کج روی سے بچو۔

یونس آیت ۱۰۸ - پارہ ۱۱

اے محمدؐ کہ دو گز لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آپکا ہے۔ اب جو سیدھی راہ اختیار کر لے اس کی راست روی اس کے لیے مفید ہے۔ اور جو گمراہ رہے اس کی گمراہی اسی کے لیے تباہ کن ہے۔ اور میں تم پر کوئی عذاب نہیں ۱۰

یونس آیت ۱۰۹ - پارہ ۱۱

اور اسے نبی تم اس ہدایت کی پیروی کیے جاؤ جو تمہاری طرف ہدایہ وحی صحیحی جاری ہے اور مہر کردہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور کوئی بہتر میں فیصلہ کرنے والا ہے۔

الحج آیت ۳۰ - پارہ ۱۷

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے محترم احکام کی وقعت کرے گا سو یہ اس کے حق میں اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔

الحج آیت ۳۲ - پارہ ۱۷

یہ ہے اصل معاملہ (اسے سمجھ لو) اور جو اللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

## البقرة آیت ۱۴۰ - پارہ ۲

ان سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو احکام نازل کیے ہیں ان کی پیروی کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اسی طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ اچھا اگر ان کے باپ دادا نے عقل سے کچھ بھی کام نہ لیا ہو اور راستہ نہ پائی ہو تو کیا پھر بھی یہ انہی کی پیروی کیجئے چلے جائیں گے؟

## النساء آیت ۶۰ - پارہ ۵

اے نبی، تم نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جو دعوے تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور ان کتابوں پر جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں، مگر چاہتے ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے طاغوت کی طرف رجوع کریں، حالانکہ انہیں طاغوت سے گھر کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ شیطان انہیں بھٹکا کر راہ راست سے بہت دور لے جانا چاہتا ہے۔

## المائدہ آیت ۴۴ - پارہ ۶

پس (اے گروہ بیوؤ) تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو ذرا ذرا سے معاوضے لے کر بیچنا چھوڑ دو۔ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔

## المائدہ آیت ۴۵ - پارہ ۶

اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔

## المائدہ آیت ۴۶ - پارہ ۶

اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی فاسق ہیں۔

## المائدہ آیت ۴۸ - پارہ ۶

پھر اے محمد! ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لے کر آئی ہے، اور کتاب میں سے جو کچھ اس کے آگے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظ دنگہبان ہے۔ لہذا تم خدا کے نازل کردہ قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے اس سے منہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہ عمل مقرر کی اگر تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک امت بھی بنا سکتا تھا لیکن اُس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کچھ اُس نے تم لوگوں کو دیا ہے اُس میں تمہاری آزمائش کر لے۔ لہذا بھلائیوں

میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر تم سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔

### المائدة آیت ۴۹ - پارہ ۶

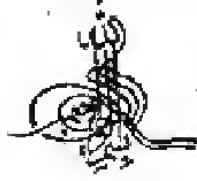
پس اے مجھ، تم اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق ان لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ ہوشیار رہو کہ یہ لوگ تم کو فتنہ میں ڈال کر اُس ہدایت سے ڈرہ برابر منحرف نہ کرنے پائیں جو خدا نے تمہاری طرف نازل کی ہے پھر اگر یہ اس سے منہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ نے اُن کے بعض گناہوں کی پاداش میں ان کو جلائے مصیبت کرنے کا ارادہ ہی کر لیا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ ان لوگوں میں سے اکثر فاسق ہیں۔

### المائدة آیت ۵۰ - پارہ ۶

اگر یہ خدا کے قانون سے منہ موڑتے ہیں تو کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ جو لوگ اللہ پر عیتیں رکھتے ہیں اُن کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

### المائدة آیت ۱۰۴ - پارہ ۷

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُداس قانون کی طرف جو اللہ نے نازل کیا ہے، اور اُد پیغمبر کی طرف تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہمارے لیے تو بس وہی طریقہ کافی ہے جس پر ہم سے اپنے باپ دادا کو پالی ہے۔ کیا یہ باپ دادا ہی کی تعلیم کیے چلے جائیں گے، خواہ وہ کچھ نہ جانتے ہوں اور صحیح راستہ کی اُن کو خبر ہی نہ ہو؟



## اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کی اطاعت

### الْجَنّ آیت ۱۳۔ پارہ ۲۹

اور یہ کہ : " ہم نے جب ہدایت کی تعلیم سنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اب جو کوئی بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا اسے کسی حق تلفی یا ظلم کا خوف نہ ہوگا۔"

### الذّھر آیت ۲۹ تا ۳۰۔ پارہ ۲۹

یہ ایک نصیحت ہے، اب جس کا بھی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔ اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ نہ چاہے۔ یقیناً اللہ بڑا علیم و حکیم ہے۔

### الفرقان آیت ۴۳۔ پارہ ۱۹

(اور رحمان کے بندے وہ ہیں) جنہیں اگر ان کے رب کی آیات منکر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اٹھتے اور ہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔

### الانعام آیت ۷۱ تا ۷۲۔ پارہ ۷

کو، حقیقت میں تو صحیح رہنمائی تو صرف اللہ ہی کی رہنمائی ہے اور اس کی طرف سے ہمیں یہ حکم ملا ہے کہ مالک کائنات کے آگے سر تسلیم خم کر دو، نماز قائم کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو، اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

### الانعام آیت ۱۰۶۔ پارہ ۷

اے محمدؐ، اُس وحی کی پیروی کیے جاؤ جو تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے کیونکہ اُس ایک رب کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے۔

### الانعام آیت ۱۵۳۔ پارہ ۸

بیز اس کی ہدایت ہے کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے لہذا تم اسی پر چلو اور دوسرے

راستوں پر نہ چلو کہ وہ اس کے راستے سے ہٹا کر نہیں پرانگندہ کر دیں گے۔ یہ ہے وہ ہدایت  
جو تمہارے رب نے تمہیں کی ہے۔ شاید کہ تم کے روی سے بچو۔

### الاعراف آیت ۲ - پارہ ۸

لوگو، جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اس کی پیروی کرو اور  
اپنے رب کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ گو تم نصیحت کم ہی مانتے ہو۔

### الاعراف آیت ۳۵ تا ۳۶ - پارہ ۸

اے بنی آدم، یاد رکھو، اگر تمہارے پاس خود تم ہی میں سے ایسے رسول آئیں جو  
تمہیں میری آیات سنارہے ہوں، تو جو کوئی نافرمانی سے بچے گا اور اپنے رویہ کی اصلاح  
کرے گا اس کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلائیں  
گے، اور ان کے مقابلے میں سرکشی برتیں گے وہی اہل دوزخ ہوں گے، جہاں وہ ہمیشہ  
رہیں گے۔

### الاعراف آیت ۴۲ - پارہ ۸

جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا ہے اور اچھے کام میں — اور اس باب  
میں ہم ہر ایک کو اس کی استطاعت ہی کے مطابق ذمہ دار ٹھہرانے ہیں — وہ اہل جنت  
ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

### الاعراف آیت ۸۵ تا ۸۷ - پارہ ۸

اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا: اے  
براہران قوم، اللہ کی بندگی کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں ہے۔ تمہارے پاس تمہارے  
رب کی صاف رہنمائی آگئی ہے، لہذا وزن اور پیمانے پورے کرو، لوگوں کو ان کی چیزوں  
میں گھمانا نہ دو، اور زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے، اسی میں  
تمہاری بھلائی ہے اگر تم واقعی مومن ہو اور زندگی کے ہر راستے پر رازن بن کر نہ بیٹھ جاؤ کہ  
لوگوں کو خوف زدہ کرنے اور ایمان لانے والوں کو خدا کے راستے سے روکنے لگو اور سیدھی راہ  
کو تیرا سار کرنے کے درپے ہو جاؤ۔ یاد کرو وہ زمانہ جب کہ تم حقوڑے تھے پھر اللہ نے تمہیں  
بہت کر دیا، اور آنکھیں کھول کر دیکھو کہ دنیا میں مُسندوں کا کیا انجام ہوا ہے۔ اگر تم میں  
سے ایک گروہ اس تعلیم پر جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں، ایمان لاتا ہے اور دوسرا ایمان  
نہیں لانا، تو صبر کے ساتھ دیکھتے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے، اور  
وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔“

## الإعراف آیت ۱۵۷ - پارہ ۹

(پس آج یہ رحمت اُن لوگوں کا حصہ ہے) جو اس پیغمبر نبی اُمّی کی پیروی اختیار کریں جس کا ذکر انہیں اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا ملتا ہے۔ وہ انہیں یہی حکم دیتا ہے، بدی سے روکتا ہے، اُن کے لیے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے، اور اُن پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے جو اُن پر لدے ہوئے تھے اور وہ بندہ مشین کھولتا ہے، جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے۔ لہذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور نصرت کریں اور اس روشنی کی پیروی اختیار کریں جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے وہی فلاح پانے والے ہیں۔

## الإعراف آیت ۱۵۸ - پارہ ۹

اے محمد، کہو کہ: "اے انسانو، میں تم سب کی طرف اُس خدا کا پیغمبر ہوں جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے، وہی زندگی بخشا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے پیچھے ہوئے نبی اُمّی پر جو اللہ اور اس کے ارشادات کو مانتا ہے، اور پیروی اختیار کرو اُس کی، امید ہے کہ تم راہِ راست پالو گے۔"

## یونس آیت ۱۰۵ - پارہ ۱۱

اور مجھ سے فرمایا گیا ہے کہ تو یونس ہو کر اپنے آپ کو ٹھیک ٹھیک اس دین پر قائم کر دے اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو۔

## یونس آیت ۱۰۸ - پارہ ۱۱

اے محمد، کہہ دو کہ: "لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا ہے اب جو سیدھی راہ اختیار کرے اس کی راست روی اسی کے لیے مفید ہے، اور جو گمراہ رہے اُس کی گمراہی اسی کے لیے تباہ کن ہے۔ اور میں تمہارے اوپر کوئی حوالہ دار نہیں ہوں۔"

## یونس آیت ۱۰۹ - پارہ ۱۱

اور اسے نجات، تم اس ہدایت کی پیروی کیے جاؤ جو تمہاری طرف ہدایت دہی بھیجی جا رہی ہے، اور صبر کرو، یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے، اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

## ہود آیت ۱۱۲ - پارہ ۱۲

پس اے محمد، تم، اور تمہارے وہ ساتھی جو دکھرو بجاوت سے ایمان و اطاعت کی

طرح (پلٹ آئے ہیں، ٹھیک ٹھیک راہِ راست پر ثابت قدم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے اور نہ تم سرکش کرو۔ بے شک جو تم کرتے ہو وہ غُرب و بھیننے والا ہے۔

الاحقاف آیت ۳۲ - پارہ ۲۶

اور جو کوئی اللہ کے داعی کی بات نہ مانے وہ نہ زمین میں خود کوئی بل بنا رکھنا ہے کہ اللہ کو زچ کر دے اور نہ اس کے کوئی ایسے حامی و سرپرست ہیں کہ اللہ سے اس کو بچا لیں۔ ایسے لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

الْمَزْمِلِ آیت ۱۵ تا ۱۹ - پارہ ۲۹

تم لوگوں کے پاس ہم نے اسی طرح ایک رسول تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا..... اگر تم ماننے سے انکار کرو گے تو اُس دن کیسے بچ جاؤ گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا..... یہ ایک نصیحت ہے اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔

التغابن آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۲۸

پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر، اور اُس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ (اس کا پتہ تمہیں اس روز چل جائے گا) جب اجتماع کے دن وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا۔ وہ دن ہو گا ایک دوسرے سے مقابلے میں باجربیت کا۔ جو اللہ پر ایمان لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے اللہ اس کے گناہ مہا ڈوسے گا اور اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نمرس بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

التغابن آیت ۱۲ - پارہ ۲۸

اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ لیکن اگر تم اطاعت سے منہ موڑتے ہو تو ہمارے رسول پر صاف صاف حق پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

مَحْمَد آیت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ۲۶

چہر اس وقت کیا حال ہو گا جب فرشتے اُن کی رُوحیں قبض کر ہی گئے اور ان کے منہ اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں لے جائیں گے۔ یہ اسی لیے تو ہو گا کہ انہوں نے اُس طریقے کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرنے والا ہے، اور اُس کی رضا کا راستہ اختیار کرنا پسند نہ کیا۔ اسی بنا پر اُس نے اُن کے سب اعمال ضائع کر دیے۔



## مُحَمَّد آیت ۳۳ - پارہ ۲۶

اسے لوگو، جو ایمان لائے ہو، تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برتاؤ نہ کرو۔

## الانفال آیت ۱ - پارہ ۹

تم سے غنیمتوں کے متعلق پوچھتے ہیں؛ کہو، ”یہ غنیمتیں تو اللہ اور اس کے رسول کی ہیں، پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔“

## الانفال آیت ۲۰ تا ۲۳ - پارہ ۹

اسے ایمان لانے والو، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور حکم سننے کے بعد اس سے سرتابی نہ کرو۔ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا کہ ہم نے تمہارا حال دیکھا وہ نہیں سنتے۔ یقیناً خدا کے نزدیک بدترین قسم کے جانور وہ ہرے گویا لگے لوگ ہیں جو عقل سے محروم نہیں ہیں۔ اگر اللہ کو معلوم ہوتا کہ ان میں کچھ بھی بھلائی ہے، تو وہ ضرور انہیں سننے کی توفیق دیتا، لیکن بھلائی کے بغیر اگر وہ ان کو سنوانا تو وہ بے رخی کے ساتھ منہ پھیر جاتے۔

## الانفال آیت ۲۳ - پارہ ۹

اسے ایمان لانے والو، اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہو جب کہ رسول تمہیں اس چیز کی طرف بلائے جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے، اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حاضر ہے اور ان کی طرف تم بھیٹے جاؤ گے۔

## الانفال آیت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ۹

اسے ایمان لانے والو، جاننے پوچھنے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ نیاست نہ کرو، اپنی امانتوں میں غداری کے مرتکب نہ ہو، اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد جہنم میں سامان آرائش ہیں اور اللہ کے پاس اجر دینے کے لیے بہت کچھ ہے۔

## الانفال آیت ۳۶ - پارہ ۱۰

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو اور تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

## البقرة آیت ۲۸۵ - پارہ ۳

رسول اُس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے۔ اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں، انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ: "ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک! ہم تجھ سے خطا بخشگی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔"

## النساء آیت ۱۳ - پارہ ۳

یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اُسے اللہ ایسے پاغلوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور ان پاغلوں میں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

## النساء آیت ۱۴ - پارہ ۳

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اُسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رسوا کن مزا ہے۔

## النساء آیت ۵۹ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اُسے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریقہ کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے۔

## النساء آیت ۶۰ - پارہ ۵

اے نبی، تم نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان لاتے ہیں اُس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور ان کتابوں پر جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں، مگر چاہتے ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے طاعت کی طرف رجوع کریں حالانکہ انہیں طاعت سے گھڑ کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ شیطان انہیں جھٹکا کر بہت دُور لے جانا چاہتا ہے۔

## النساء آیت ۴۴ - پارہ ۵

(انہیں بتاؤ کہ) ہم نے جو رسول بھی بھیجا ہے اسی لیے بھیجا ہے کہ اذن خداوندی کی بنا پر اس کی اطاعت کی جائے۔

## النساء آیت ۶۵ - پارہ ۵

نہیں لے محمدؐ، تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو۔ اپنے دلوں میں بھی کوئی تعلق نہ محسوس کریں، بلکہ سربر تسلیم کر لیں۔

## النساء آیت ۶۹ تا ۷۰ - پارہ ۵

جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کے ساتھ ہو گا جن پر اللہ نے انعام سنہرایا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین۔ کیسے اچھے ہیں یہ رفیق جو کسی کو بہتر آئیں۔ یہ حقیقی فضل ہے جو اللہ کی طرف سے ملتا ہے اور حقیقت جاننے کے لیے بس اللہ ہی کا علم کافی ہے۔

## النساء آیت ۸۰ - پارہ ۵

جس نے رسول کی اطاعت کی اُس نے دراصل خدا کی اطاعت کی۔ اور جو منہ موڑ گیا، تو پھر حال ہم نے تمہیں ان لوگوں پر پاسبان بنا کر تو نہیں بھیجا ہے۔

## النساء آیت ۱۱۳ تا ۱۱۵ - پارہ ۵

لوگوں کی غنیمت سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔ ہاں اگر کوئی پوشیدہ طور پر صدقہ و غیرت کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لیے لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کے لیے کچھ کہے تو یہ البتہ بھلی بات ہے، اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کے لیے ایسا کرے گا اُسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔ مگر جو شخص رسول کی مخالفت پر کمر بستہ ہو اور اہل ایمان کی روش کے سوا کسی اور روش پر چلے، درآن حالیکہ اس پر راہِ راست واضح ہو چکی ہو، تو اس کو ہم اسی طرف چلائیں گے جو صرہ خود پھر گیا اور اُسے جہنم میں بھیجیں گے جو بہترین جاتے قرار ہے۔

## النساء آیت ۱۲۵ - پارہ ۵

اُس شخص سے بہتر اور کس کا طریق زندگی ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سر تسلیم خم کر دیا اور اپنا رویہ نیک رکھا اور کیٹو ہو کر ابراہیمؑ کے طریقے کی پیروی کی، اس ابراہیمؑ کے طریقے کی جسے اللہ نے اپنا دوست بنا لیا تھا۔

## النساء آیت ۱۳۱ - پارہ ۵

تم سے پہلے جن کو ہم نے کتاب دی تھی۔ انہیں بھی یہ ہدایت کی تھی۔ اور اب تم کو بھی یہی ہدایت کرنے ہیں کہ خدا سے ڈرنے ہوئے کام کرو۔ لیکن اگر تم نہیں مانگتے نہ مانو۔ آسمان وزمین کی ساری چیزوں کا مالک اللہ ہی ہے۔ اور وہ بے نیاز ہے۔ ہر شے کا مستحق۔

## النساء آیت ۱۳۴ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے۔ جس نے اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روزِ آخرت سے کفر کیا وہ گمراہی میں مبتلا کر بہت دور بھجلی گیا۔

## النساء آیت ۱۵۲ - پارہ ۶

بخلاف اس کے جو لوگ اللہ اور اس کے تمام رسولوں کو مانیں، اور ان کے درمیان تفریق نہ کریں، ان کو ہم ضرور ان کے اجر عطا کریں گے، اور اللہ بڑا اور گذر فرماتے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

## النساء آیت ۱۶۰ - پارہ ۶

لوگو، یہ رسول تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر آیا ہے، ایمان لے آؤ، تمہارے ہی لیے بہتر ہے، اور اگر انکار کرتے ہو تو جان لو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے، اور اللہ علیم بھی ہے اور حکیم بھی۔

## النساء آیت ۱۶۴ - پارہ ۶

لوگو، تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس دلیل روشن آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایسی روشنی بھیج دی ہے جو تمہیں صاف صاف راستہ دکھانے والی ہے۔

## النساء آیت ۱۶۵ - پارہ ۶

اب جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور مضبوطی سے پکڑ لیا اللہ (کی رسی) کو تو ان کو اللہ اپنی رحمت اور اپنے فضل و کرم کے دامن میں لے لے گا اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ ان کو دکھا دے گا۔

## آل عمران آیت ۳۱ - پارہ ۳

اے نبی، لوگوں سے کہہ دو کہ: "اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو

میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔  
وہ بڑا سماعت کرنے والا اور رحیم ہے۔“

### آل عمران آیت ۳۲۔ پارہ ۳

اُن سے کہو کہ: ”اللہ اور رسولؐ کی اطاعت قبول کرو! پھر اگر وہ تمہاری یہ دعوت قبول نہ کریں، تو یقیناً یہ ممکن نہیں ہے کہ اللہ ایسے لوگوں سے محبت کرے جو اس کی اور اس کے رسول کی اطاعت سے انکار کرتے ہوں۔“

### آل عمران آیت ۵۶۔ پارہ ۳

جن لوگوں نے کفر و انکار کی روش اختیار کی ہے انہیں دُنیا اور آخرت دونوں میں سخت سزاؤں کا اور وہ کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

### آل عمران آیت ۵۷۔ پارہ ۳

”اور جنہوں نے ایمان اور نیک عملی کارویہ اختیار کیا ہے انہیں ان کے اجر پورے پورے دے دیے جائیں گے۔ اور خوب جان لے کہ ظالموں سے اللہ بڑا محبت نہیں کرتا!“

### آل عمران آیت ۷۳۔ پارہ ۳

نیز یہ لوگ آپس میں کہتے ہیں کہ اپنے مذہب والے کے سوا کسی کی بات نہ مانو۔ اسے نبیؐ، ان سے کہہ دو کہ: ”اسل میں ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے اور یہ اسی کی دین ہے کہ کسی کو وہی کچھ دے دیا جائے جو کہیں تم کو دیا گیا تھا، یا یہ کہ دوسروں کو تمہارے رب کے حضور پیش کرنے کے لیے تمہارے خلاف قوی جھٹ مل جائے۔“ اسے نبیؐ، ان سے کہو کہ: ”فضل و شرف اللہ کے اختیار میں ہے، جسے چاہے عطا فرمائے، وہ وسیع النظر ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔“

### آل عمران آیت ۸۴۔ پارہ ۳

اسے نبیؐ کہو کہ: ”ہم اللہ کو مانتے ہیں، اس تعلیم کو مانتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی ہے، ان تعلیمات کو بھی مانتے ہیں جو ابراہیمؑ، اسمعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ پر نازل ہوئی تھیں اور ان ہدایات پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے پیغمبروں کو ان کے رب کی طرف سے دی گئیں۔ ہم اُن کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے تابع فرمان (مسلم) ہیں۔“

### آل عمران آیت ۸۵۔ پارہ ۳

اس فرمانبرداری (اسلام) کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے اس کا وہ

طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد رہے گا۔

### آل عمران آیت ۱۰۱۔ پارہ ۳

تمہارے لیے کفر کی طرف جانے کا اب کیا موقع باقی ہے جب کہ تم کو اللہ کی آیات  
سنانی جا رہی ہیں اور تمہارے درمیان اس کا رسول موجود ہے؟ جو اللہ کا دامن مضبوطی سے  
تھامے گا وہ ضرور راہِ راست پالے گا۔

### آل عمران آیت ۱۰۲۔ پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم کو  
موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

### آل عمران آیت ۱۰۳۔ پارہ ۳

سب مل کر اللہ کی رسی (ہدایت) کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ اللہ کے اس  
اصان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے۔ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اس نے تمہارے  
دل جوڑ دیے اور اس کے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ سے بھرے ہوئے  
ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے، اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ اپنی  
نشانیوں تمہارے سامنے روشن کرتا ہے شاید کہ ان علامتوں سے تمہیں اپنی مسلاج کا  
سیدھا راستہ نظر آجائے۔

### آل عمران آیت ۱۳۲۔ پارہ ۳

اور اللہ اور رسول کا حکم مان لو، توقع ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

### الحديد آیت ۸۔ پارہ ۲۷

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسول تمہیں اپنے رب  
پر ایمان لانے کی دعوت دے رہا ہے اور وہ تم سے عہد لے چکا ہے۔ اگر تم واقعی  
ماننے والے ہو۔

### الحديد آیت ۱۹۔ پارہ ۲۷

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں تو ہی اپنے رب کے  
نزدیک صدیق اور شہید ہیں اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کا ثواب ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا  
ہے اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہے وہ دوزخی ہیں۔

### الحديد آیت ۲۵۔ پارہ ۲۷

ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف نشانیں اور ہدایت کے ساتھ بھیجا، اور اُن

کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں، اور لوہا ہمارا جس میں بڑا زور ہے اور لوگوں کے لیے منافع ہیں۔ یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ اللہ کو معلوم ہو جائے کہ کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔

### الْحَدِيدِ آیت ۲۸ - پارہ ۲۷

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے گا اور تمہیں وہ نذر بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے، اور تمہارے قصور معاف کر دے گا، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔

### الصَّفِّ آیت ۹ - پارہ ۲۸

وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پڑھے کے پڑھے دین پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

### الصَّفِّ آیت ۳۱ - پارہ ۲۸

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کے مددگار ہو، جس طرح علیؑ ابن مریم نے حواریوں کو خطاب کر کے کہا تھا: "کون ہے اللہ کی طرف (بُلائے) میں میرا مددگار؟" اور حواریوں نے جواب دیا تھا: "ہم ہیں اللہ کے مددگار۔"

### الاحزاب آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۱

ہیروئی کرو اس بات کی جس کا اشارہ تمہارے رب کی طرف سے تمہیں کیا جا رہا ہے، اللہ ہر اس بات سے باخبر ہے جو تم لوگ کرتے ہو۔ اللہ پر توکل کرو، اللہ ہی دیکھلے ہوئے کے لیے کافی ہے۔

### الاحزاب آیت ۳۱ - پارہ ۲۱

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسولؐ میں ایک بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور یوم آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔

### الاحزاب آیت ۳۶ - پارہ ۲۲

کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسولؐ کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اسے اپنے اس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے تو وہ مرتد

گمراہی میں پڑ گیا۔

الاحزاب آیت ۶۹ تا ۷۱ - پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جنہوں نے مونسے سے کہ اذیتیں دی تھیں، پھر اللہ نے اُن کی بنائی ہوئی باتوں سے اُس کی برأت فرمائی اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھا۔ اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

التور آیت ۵۱ تا ۵۲ - پارہ ۱۸

ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور رسولؐ کی طرف بلاتے جائیں تاکہ رسولؐ ان کے مقدمے کا فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں، اور کامیاب وہی ہیں جو اللہ اور رسولؐ کی فرمانبرداری کریں اور اللہ سے ڈریں اور اس کی نافرمانی سے بچیں۔

التور آیت ۵۲ - پارہ ۱۸

کہو: "اللہ کے مطیع بنو اور رسولؐ کے تابع فرمان بن کر رہو۔ لیکن اگر تم منہ پیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ رسولؐ پر میں فرض کا بار رکھا گیا ہے اس کا ذمہ وار وہ ہے اور تم پر میں فرض کا بار ڈالا گیا ہے اُس کے ذمہ وار تم۔ اُس کی اطاعت کرو گے تو غوہی ہدایت پاؤ گے ورنہ رسولؐ کی ذمہ داری اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے کہ صاب صاب حکم پہنچا دے۔"

التور آیت ۵۴ - پارہ ۱۸

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رسولؐ کی اطاعت کرو، اُمید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

التور آیت ۶۲ - پارہ ۱۸

مومن تو اصل میں وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسولؐ کو دل سے مانیں اور جب کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسولؐ کے ساتھ ہوں تو اس سے اجازت لیے بغیر نہ جائیں۔ جو لوگ تم سے اجازت مانگتے ہیں تو میں اللہ اور رسولؐ کے ماننے والے ہیں پس جب وہ اپنے کسی کام سے اجازت مانگیں تو جسے تم چاہو اجازت دے دیا کرو اور ایسے لوگوں کے حق میں دعائے مغفرت کیا کرو۔ اللہ یقیناً غفور ورحیم ہے۔



## التَّوْبَةُ آیت ۶۳ - پارہ ۱۸

مسلمانوں اپنے درمیان رسولؐ کے بدلنے کو آپس میں ایک دوسرے کا سا بلانا نہ سمجھ بیٹھو۔ اللہ ان لوگوں کو غائب جانتا ہے جو تم میں ایسے ہیں کہ ایک دوسرے کی اڑھتے ہوئے پچھلے سے شک جاتے ہیں۔ رسولؐ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی نینتے میں گرفتار نہ ہو جائیں یا ان پر دردناک عذاب آجائے۔

## المجادلة آیت ۱۳ - پارہ ۲۸

کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ تخلیہ میں گفتگو کرنے سے پہلے تمہیں صدقات دینے ہوں گے؟ اچھا، اگر تم ایسا نہ کرو — اور اللہ نے تم کو اس سے معاف کر دیا — تو نماز قائم رکھو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرنے رہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

## الفتح آیت ۹ - پارہ ۲۶

اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اس کا ساتھ دو۔ اس کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

## الفتح آیت ۱۰ - پارہ ۲۶

اے نبیؐ، جو لوگ تم سے بیعت کر رہے تھے وہ دراصل اللہ سے بیعت کر رہے تھے۔ ان کے ہاتھ پر اللہ کا ہاتھ تھا۔ اب جو اس عہد کو توڑے گا اس کی عہد شکنی کا وبال اس کی اپنی ہی ذمات پر ہوگا، اور جو اس عہد کو پورا کرے گا جو اس نے اللہ سے کیا ہے اللہ عنقریب اس کا بڑا اجر عطا فرمائے گا۔

## الفتح آیت ۱۷ - پارہ ۲۶

اگر اندھا اور لسن گڑا اور مریمین جہاد کے لیے نہ آئے تو کوئی حرج نہیں۔ جو کوئی اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گا اللہ اسے ان جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور جو منہ پھیرے گا اسے وہ دردناک عذاب دے گا۔

## الفتح آیت ۲۸ - پارہ ۲۶

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسولؐ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اس کو پوری جنس دین پر غالب کر دے اور اس حیثیت پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔

## المائدة آیت ۷ - پارہ ۶

اللہ نے تم کو جو نعمت عطا کی ہے اس کا خیال رکھو اور اس پختہ عہد و پیمانہ کو نہ

مُجْرِبُوا أَسْمَاءَ ثَمَّ لِيَأْتِيَنَّكُمْ رِجَالٌ لَمْ تَمْسُكْهُمُ الْغُلَامَةُ لِيُؤْمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا بِالْحَقِّ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيَكْفُرُوا بِالْمَرْيَةِ الَّتِي كَفَرُوا بِهَا أُولَئِكَ جَنَابُ اللَّهِ اللَّهُ يَتَذَكَّرُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالَّذِينَ آمَنُوا لَمْ يَمْسَسْهُمْ الْبَغْيُ شَيْئًا وَاللَّهُ يَكْفُرُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

المائدة آیت ۴۷ - پارہ ۶

ہمارا حکم تھا کہ اہل انجیل اس قانون کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا ہے اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ دیں وہی ناسق ہیں۔

المائدة آیت ۹۲ - پارہ ۷

اللہ اور اس کے رسول کی بات مانو اور باز آ جاؤ، لیکن اگر تم نے حکم عدولی کی توجہ ان لوگوں کے ہمارے رسول پر بس سماعت صاف حکم پہنچا دینے کی ذمہ داری تھی۔

التوبة آیت ۳۳ - پارہ ۱۰

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے دین پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

التوبة آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۱۰

اے نبی، ان میں سے بعض لوگ صدقات کی تقسیم میں تم پر اعتراضات کرتے ہیں۔ اگر اس مال میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو فحش ہو جائیں، اور نہ دیا جائے تو بگڑنے لگتے ہیں۔ کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسول نے جو کچھ بھی انہیں دیا تھا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے کہ: "اللہ ہمارے لیے کافی ہے، وہ اپنے فضل سے ہمیں اور بہت کچھ دے گا اور اس کا رسول بھی ہم پر عنایت فرمائے گا، ہم اللہ ہی کی طرف نظر جماتے ہوئے ہیں۔"

التوبة آیت ۶۲ - پارہ ۱۰

یہ لوگ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کریں، حالانکہ اگر یہ یومن ہیں تو اللہ اور رسول اس کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ ان کو راضی کرنے کی فکر کریں۔

التوبة آیت ۶۳ - پارہ ۱۰

کیا انہیں معلوم نہیں ہے کہ جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتا ہے اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بہت بڑی کسوٹی ہے۔

التوبة آیت ۷۱ - پارہ ۱۰

مومن مرد مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی

کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی، یقیناً  
اللہ سب پر غالب اور حکیم و داناس ہے۔

### الحجرات آیت ۱ - پارہ ۲۶

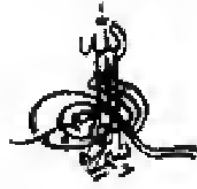
اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اللہ اور اس کے رسول کے آگے پیش قدمی نہ کرو  
اور اللہ سے ڈرو، اللہ سب کچھ سُنتے اور جاننے والا ہے۔

### الحجرات آیت ۱۲ - پارہ ۲۶

یہ بدوی کہتے ہیں کہ: "ہم ایمان لائے۔" ان سے کہو، تم ایمان نہیں لائے، بلکہ  
یوں کہو کہ: "ہم مطیع ہو گئے۔" ایمان ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے۔ اگر تم اللہ  
اور اس کے رسول کی فرمانبرداری اختیار کرو تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ کرے  
گا، یقیناً اللہ بڑا اور گزر کرنے والا اور رحیم ہے۔

### الحجرات آیت ۱۵ - پارہ ۲۶

حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے کوئی  
شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ موبہی سچے لوگ ہیں۔



## قرآن کے مطابق فیصلہ

النساء آیت ۱۰۵-۱۰۶ پارہ ۵

اے نبی! ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ بخو  
راہ راست اللہ نے تمہیں دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔  
تم بددیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنو اور اللہ سے درگزر کی درخواست  
کرو، وہ بڑا درگزر فرماتے والا اور رحیم ہے۔



## اللہ اور رسولؐ کا فیصلہ آخری ہے

الشوری آیت ۱۰ - پارہ ۲۵

تمہارے درمیان میں معاملہ میں بھی اختلاف ہو، اس کا فیصلہ کرنا اللہ کا کام ہے۔  
وہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

الاعراف آیت ۵۴ - پارہ ۸

درحقیقت تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر اپنے تختِ سلطنت پر جلوہ فرما ہوا۔ جو رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے، اور پھر دن رات کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ جس نے سورج اور چاند اور تارے پیدا کیے۔ سب اس کے فرمان کے تابع ہیں۔ خبردار رہو! اسی کی خلق ہے اور اسی کا امر ہے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ اسارے جہانوں کا مالک و پروردگار۔

ص آیت ۲۶ - پارہ ۲۳

(ہم نے اس سے کہا) اے داؤد، ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہذا لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور خواہشِ نفس کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے ہٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے ہٹکتے ہیں یقیناً اُن کے لیے سخت سزا ہے کہ وہ ہم الحساب کو قبول گئے۔

النساء آیت ۵۹ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور اُن لوگوں کی جو تم میں سے صاحبِ امر ہوں۔ پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اُسے اللہ اور رسولؐ کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور رسولؐ پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریق کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے۔

## النساء آیت ۶۰ - پارہ ۵

اے نبی، تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جو دعوتے تو کرنے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اُس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور اُن کتابوں پر جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے طاغوت کی طرف رجوع کریں حالانکہ انہیں طاغوت سے کفر کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ شیطان انہیں بیٹھکا کر راہِ راست سے بہت دُور لے جانا چاہتا ہے۔

## النساء آیت ۶۵ - پارہ ۵

نہیں، اے محمد، تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی محسوس نہ کریں، بلکہ سر بسر تسلیم کر لیں۔

## النساء آیت ۱۰۶ تا ۱۰۵ - پارہ ۵

اے نبی، ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ تمہاری طرف نازل کی ہے، تاکہ جو راہِ راست اللہ نے تمہیں دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ تم بددیانت لوگوں کی طرف سے ہبکڑنے والے نہ بنو، اور اللہ سے درگزر کی درخواست کرو، وہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔

## آل عمران آیت ۲۳ - پارہ ۳

تم نے دیکھا نہیں کہ جن لوگوں کو کتاب کے علم میں سے کچھ حصہ ملا ہے ان کا کیا حال ہے؟ انہیں جب کتابِ الہی کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے تو اُن میں سے ایک فریق اس سے چلوٹھی کرتا ہے اور اس فیصلے کی طرف آنے سے مُنہ پھیر جاتا ہے۔

## آل عمران آیت ۸۴ تا ۸۵ - پارہ ۳

اے نبی! کہو کہ "ہم اللہ کو مانتے ہیں، اس تعلیم کو مانتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی ہے، اُن تعلیمات کو بھی مانتے ہیں جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور ابراہیمؑ پر نازل ہوئی تھیں، اور اُن ہدایات پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے پیغمبروں کو اُن کے رب کی طرف سے دی گئیں۔ ہم اُن کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے تابع فرمان (مسلم) ہیں۔" اس فرمانِ برہان (اسلام)

کے سوا ہر شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد رہے گا۔

### الاحزاب آیت ۳۶ - پارہ ۲۲

کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اسے اپنے اس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو وہ مرتد گمراہی میں پڑ گیا۔

### التور آیت ۴۸ تا ۵۲ - پارہ ۱۸

جب ان کو بلایا جاتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف، تاکہ رسول ان کے آپس کے مقدمے کا فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک فریج کترا جاتا ہے۔ البتہ اگر حق ان کی موافقت میں ہو تو رسول کے پاس بڑے اطاعت کیش بن کر آجاتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں کو (منافقت کا) رنگ لگتا ہوا ہے؟ یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کرے گا؟ اصل بات یہ ہے کہ ظالم تو یہ لوگ خود ہیں۔

ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتیں تاکہ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کے مقدمے کا فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں، اور کامیاب وہی ہیں جو اللہ اور رسول کی فرمان برداری کریں اور اللہ سے ڈریں اور اس کی نافرمانی سے بچیں۔

### المائدہ آیت ۴۲ - پارہ ۶

یہ جھوٹ سننے والے اور حرام کے مال کھانے والے ہیں، لہذا اگر یہ تمہارے پاس (اپنے مقدمات لے کر) آئیں تو تمہیں اختیار دیا جاتا ہے کہ چاہو ان کا فیصلہ کرو ورنہ انکار کر دو۔ انکار کر دو تو یہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے، اور فیصلہ کرو تو پھر ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

### المائدہ آیت ۴۴ تا ۴۵ - پارہ ۶

ہم نے نورات نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی تھی۔ سارے نبی،

جو مسلم تھے، اسی کے مطابق ان یہودی بن جانے والوں کا فیصلہ کرتے تھے، اور اسی طرح ربانی اور اخبار بھی (اسی پر فیصلہ کا مدار رکھتے تھے) کیونکہ انہیں کتاب اللہ کی حفاظت کا ذمہ دار بنایا گیا تھا، اور وہ اس پر گواہ تھے۔ پس (اسے گرد و یہود) تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ تمہجے سے ڈرو اور میری آیات کو ذرا ذرا سے معاذ مننے لے کر بچنا چھوڑ دو۔ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔

تورات میں ہم نے یہودیوں پر یہ حکم رکھ دیا تھا کہ — جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت، اور تمام رتھوں کے لیے برابر کا بدلہ — پھر جو قصاص کا صدقہ کروے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔

### المائدۃ آیت ۴ تا ۴۷ - پارہ ۶

پھر ہم نے ان پیغمبروں کے بعد مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا۔ تورات میں سے جو کچھ اس کے سامنے موجود تھا وہ اس کی تصدیق کرنے والا تھا۔ اور ہم نے اس کو انجیل عطا کی جس میں رہنمائی اور روشنی تھی اور وہ بھی تورات میں سے جو کچھ اس وقت موجود تھا اس کی تصدیق کرنے والی تھی اور خدا ترس لوگوں کے لیے سراسر ہدایت اور نصیحت تھی۔ ہمارا حکم تھا کہ اہل انجیل اس قانون کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا ہے اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی فاسق ہیں۔

### المائدۃ آیت ۴۸ تا ۵۰ - پارہ ۶

پھر اے محمد! ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی، جو حق لے کر آتی ہے اور اکتاب میں سے جو کچھ اس کے گے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظہ و نگہبان ہے۔ لہذا تم خدا کے نازل کردہ قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے اس سے نہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہ عمل مقرر کی۔ اگر تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک آمت بھی بنا سکتا تھا، لیکن اس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کچھ اس نے تم لوگوں کو دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ لہذا بھلائیوں



میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر کار تم سب کو خدا کی طرف  
 پلٹ کر جانا ہے، پھر وہ نہیں اصل حقیقت بناوے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے  
 ہو۔ پس اے محمدؐ، تم اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق ان  
 لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ ہر شیار رہو  
 کہ یہ لوگ کوفتہ میں ڈال کر اس ہدایت سے ذرہ برابر منحرف نہ کرنے پائیں جو خدا  
 نے تمہاری طرف نازل کی ہے۔ پھر اگر یہ اس سے منہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ نے ان  
 کے بعض گناہوں کی پاداش میں ان کو مبتلائے مصیبت کرنے کا ارادہ ہی کر لیا ہے،  
 اور حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں میں سے اکثر فاسق ہیں۔ (اگر یہ خدا کے قانون سے منہ  
 موڑتے ہیں تو کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ جو لوگ اللہ پر یقین رکھتے ہیں  
 ان کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ ع

کتب ملنے کا پتہ

مکتب تعمیر انسانیت - مخزن سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون - ۰۴۲ ۷۳۱۰۵۳۰ - ۰۴۲-۷۲۳۷۵۰۰

مکتبہ قدوسیہ - رحمان مارکیٹ مخزن سٹریٹ اردو بازار لاہور

۰۴۲-۳۷۲۳۰۵۸۵ - ۰۴۲-۳۷۳۵۱۱۲۴

○

پاکستان کے قانون کے مطابق جہاں  
قرآن پاک کی مکمل سورت کا ترجمہ شائع کیا  
جاتے وہاں اُس کا عربی متن بھی شائع کرنا  
لازمی ہے۔ چنانچہ اس کتاب کے آخر میں  
اُسے سورتوں کے عربی متن شائع کیا گیا ہے۔  
جن سورتوں کا مکمل ترجمہ اس کتاب  
میں موجود ہے۔

○

برہانجام شیخ نیاز احمد، غلام علی پرنٹرز، اشرفیہ پارک فیروز پور روڈ لاہور سے چھپوا کر  
جوہری نذر محمد سرور سائنڈسٹریز لمیٹڈ گلبرگ III لاہور نے شائع کیا۔

① سُورَةُ الضُّحَى مَكِّيَّةٌ (٩٣) آيَاتُهَا اَرْكُوعُهَا ا

(احكام القرآن صفحه ٢٢٩)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَالضُّحَى ۝ وَاللَّيْلِ اِذَا سَجَى ۝ مَا وَدَّعَاكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى ۝  
وَلَا اِخْرَجْتَهُ خَيْرًا لِّكَ مِنَ الْاَوْلَى ۝ وَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ  
فَتَرْضَى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاوَى ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا  
فَهَدَى ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَاَغْنَى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ  
فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا  
بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

② سُورَةُ الْمَنْشُرِ مَكِّيَّةٌ (٩٤) آيَاتُهَا اَرْكُوعُهَا ا

(احكام القرآن صفحه ٢٢٩)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝  
الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ  
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ  
فَاَنْصَبْ ۝ وَاِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

منزل پنجم

پاره عجم (٣٠)

③ سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (٩٩) آيَاتُهَا ٨ رُكُوعُهَا ١

(احکام القرآن صفحہ ۱۲۴ اور ۱۲۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاخْرَجَتِ الْاَرْضُ  
اَنْفَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ  
اَحْبَارَهَا ۝ يَا اِنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصُدُّرُ  
النَّاسُ اَشْتَاتًا ۝ لَّيْسَ رَاٰ اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ  
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

④ سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (١٠١) آيَاتُهَا ١١ رُكُوعُهَا ١

(احکام القرآن صفحہ ۱۲۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا اَذْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝  
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝ وَتَكُوْنُ  
الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْثِ ۝ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ  
مَوَازِيْنُهُ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيشَةٍ رَّاٰثِيَةٍ ۝ وَاَمَّا مَنْ  
خَفَّتْ مَوَازِيْنُهُ ۝ فَاُمُّهُ هَارِيَةٌ ۝ وَمَا اَذْرٰكَ  
مَا هِيَ ۝ نَارُ حَامِيَةٍ ۝

منزل ہفتم

پارہ عکھ (۳۰)

⑤ سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (١٠٣) آياتها ٣ ركوعها ١

(احكام القرآن صفحہ ۲۱۳ اور ۵۲۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَّصُوا بِالحَقِّ ۝

وَتَوَّصُوا بِالصَّبْرِ ۝

④ سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (١٠٣) آياتها ٤ ركوعها ١

(احكام القرآن صفحہ ۶۳۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَيْدٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ الَّذِي جَمَعَ مَالًا

وَعَدَّدَهُ ۝ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا

لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝

نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْآفِئَةِ ۝

إِنهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝



④ سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ (١٠٥) آيَاتُهَا ٥ - رُكُوعُهَا ١

(احكام القرآن صفحہ ٤٢١ تا ٤٢٢)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

الْمَ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝  
الْمَ جَعَلَ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝  
وَ أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ  
طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝  
تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۝  
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝

⑤ سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (١٠٦) آيَاتُهَا ٢ - رُكُوعُهَا ١

(احكام القرآن صفحہ ٤٣٤ تا ٤٣٥)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

لَا يَلْفِ قُرَيْشٍ ۝  
الْفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝  
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝  
الَّذِي أَطْعَمَهُمْ  
مِّن جُوعٍ ۝  
وَ آمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝



⑨ سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ (١٠٩) آياتها ٤ ركوعها ١

(احكام القرآن صفحہ ۳۲۵ اور ۳۳۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝  
وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ  
مَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝  
لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

⑩ سُورَةُ الْأَخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (١١٢) آياتها ٣ ركوعها ١

(احكام القرآن ، صفحہ نمبر ۷۳۶)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْهُ  
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

⑪ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (١١٣) آياتها ٥ ركوعها ١

(احكام القرآن ، صفحہ ۷۸۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ  
منزل ہفتم  
پارہ ۳۰ (۳۰)



شَرَّ عَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي  
العُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

③ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۴) آيَاتُهَا ۶ ، رُكُوعُهَا ۱

(احکام القرآن ، صفحہ ۷۸۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ  
النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي  
يُوسِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝



مندرجہ بالا آیات کا میں نے بغور مطالعہ کر لیا ہے۔ غلطی تمام کی تمام  
کاتب سے درست کرنا چیک کر لیا ہے اب یہ آیات غلط سے ہٹا دیں جس کی  
میں تصدیق کرتے ہوئے دستخط کر رہا ہوں۔ محمد الستار قاسمی

عبدالستار قاسمی

رحمن مہارشیہ - نئی سٹریٹ -

اردو بازار - لاہور

منزل ہفتم

پارہ ۳۰ (۳۰)



## تصوف پر جامع اور مدلل کتب

- |                        |   |
|------------------------|---|
| ابو حامد غزالی         | معارف شریعتی  |
| محمد منیر حسینی        | سلسلہ نقشبندیہ اور توحید اور توحید و توحید            |
| احسن صدیقی             | پہلی مستند اور جامع کتاب، دو جلدوں میں                |
| ترجمہ: نذیر حسین       | حدیث فقہ و صوفیہ اور عقل و شعور پر بصیرت افروز کتاب   |
| سید رشید احمد رشید     | تذیب احیائے عام                                       |
| محمد منظور الوجدیدی    | ذائقہ احار فیہ کی تحقیق، عام فہم اور سلیس اردو        |
| نائب حسین نقوی         | غوارف المعارف   |
| (فی مصطلح الملک الاثر) | محمد شہاب سہروردی کی تصوف پر مشہور کتاب کا اردو ترجمہ |
|                        | حجۃ اللہ البانہ                                       |
|                        | ہر صفحہ پر عربی کے بالمقابل سلیس اردو ترجمہ           |
|                        | کیسے سعادت  |
|                        | تصوف کی دنیا میں مقبول عام کتاب، باخار و ترجمہ        |
|                        | شرح نصیحتہ الشکر                                      |

تالیف: ابو الفتح ابن عربی کی ترجمہ و تفسیر محمد منظور الوجدیدی  
 اصول حدیث پر تمام دیں، اس میں پڑھائی جاسنے والی مستند کتاب  
 شیخ غلام علی ایبٹ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، چوک انارکلی لاہور